

فهرست مضامین ابواب
مجموعه ضابطه فوجداری
راج ماژ و اژ بابت شش

फेहरिस्त मजामीन अथ बाब ।
मज मूअे जाबते फौजदारी राज ।
मारवाड़ बाबत सन् १८८७ ई०

صفحہ	مضمون	پا	ت	نمبر شمار	ت	مجموع	ت
۳	مراتب ابتدائی کے بیان میں -	۱	۱	۱	۱	مراتب بدھ دای کے بیان میں	۳
۴	فوجداری عدالتوں اور سرشتوں کا تقرر	۲	۲	۲	۲	فوجداری عدالتوں اور سرشتوں کا تقرر	۴
۶	فوجداری عدالتوں کے اختیارات کی بیان میں -	۳	۳	۳	۳	فوجداری عدالتوں کے اختیارات کی بیان میں	۶
۱۳	ملازمان فوجداری کو مدد و اطلاع دینے کے بیان میں	۴	۴	۴	۴	ملازمان فوجداری کو مدد و اطلاع دینے کے بیان میں	۱۳
۱۴	گرفتاری اور ہاگ جانے اور گرفتار کرنے کے بیان میں	۵	۵	۵	۵	گرفتاری اور ہاگ جانے اور گرفتار کرنے کے بیان میں	۱۴
۱۸	بابت گرفتاری بلا وارنٹ	۷	۷	۷	۷	بابت گرفتاری بلا وارنٹ	۱۸

صفحہ	مضمون	پریم	نمبر	نمبر	مجموعہ	پریم
۲۴	بابت حکمنا محیات (نمبر ۱) سمن	۶	۷	۷	۶	۲۴
۲۵	(نمبر ۲) وارنٹ	"	۸	۸	"	۲۵
۲۸	گرفتاری (نمبر ۳) اشتہار	"	۱۰	۱۰	"	۲۸
۲۹	قرنی (نمبر ۴) وارنٹ تلاشی	"	۱۱	۱۱	"	۲۹
۳۲	(نمبر ۵) انکشاف حال آن اشخاص کا جو بطور بیجا مقید کئے گئے ہوں	"	۱۲	۱۲	"	۳۲
۳۳	(نمبر ۶) احکام عام بابت تلاشی	۱۳	۱۳	۱۳	"	۳۳
۳۶	جرموں کے روکنے اور حفظ امن اور نیک چلنی کی بابت	۱۴	۱۴	۱۴	۷	۳۶
۴۲	بابت مجمع خلاف قانون یا کھڑے	۸	۱۵	۱۵	۷	۴۲
۴۵	امور باعث تکلیف	۹	۱۶	۱۶	۷	۴۵

صفحہ	مضمون	پا	پا	نمبر شمار	باب	مجموع	پا
	عام خلافت کی					آمران والا ملک کے	
	باب					بیاں میں	
۵۱	باب تنازعات	۱۰	۱۴	۹۷	۹۰	جای داد من کھانا	۴۹
	جائداد منقولہ و					و غیر منقولہ کے	
۵۶	پولیس کا عمل	۱۱	۱۸	۹۸	۹۱	پولیس کا عمل	۵۶
	اشدادی					نس دادی	
۵۸	پولیس کو اطلاع	۱۲	۱۹	۹۹	۹۲	پولیس کو اطلاع	۵۸
	پہنچانے اور پولیس			۹۹	۹	دھانے اور پولیس	
	کے دریافت کرنے					کے دھانے اور پولیس	
	کے اختیارات					کے دھانے اور پولیس	
	کے بیان میں					کے دھانے اور پولیس	
	کارروائی متعلقہ					کے دھانے اور پولیس	
	نالشات					کے دھانے اور پولیس	
۶۶	اختیارات مددگار	۱۳	۲۰	۱۰۰	۹۳	فوجداری دربارہ	۶۶
	فوجداری دربارہ					تحقیقات و	
	تحقیقات و					تجزیہ	
۷۰	باب ابتدائی	۱۴	۲۱	۱۰۱	۹۴	مجلس دے دے کے	۷۰

क्र.सं.	मजमून	बाब	प्रमाण	पृष्ठ	मضمون
१५	रुइबत दार्दतहकी कात के बाबत	१५	२२	१५	कारروائی روبرو محسٹریٹ -
७२	मुकद्दमें में अदालत वाला दस्त की तहकी कात और तजवीज के बयान में	१५	२२	१५	بابت تحقیقات اُون مقدمات کے جو عدالت بالا دست کی تجویز کے لائق ہیں۔
७४	इजराय समन के का बिल मुकद्दमें की तज वीज के बयान में	१६	२३	१५	بابت تجویز مقدمات قابل اجراءے समन
७७	उन मुकद्दमात की तज वीज में जो इजलास में जिस द्वेद से का बिल इ जराय वारंट हैं	१७	२४	१५	بابت تجویز مقدمات قابل اجراءے وارंट باجلاس محسٹریٹ
७८	तहकी कात और तज वीज मुकद्दमें की ग्राम शर्ती के बयान में	१८	२५	१५	شرائط عام بابت تحقیقات و تجویز مقدمہ -
८२	नकशे जुरायम मुता ल्लन के दफा आतजमी मा नंबर २४३ मजमू अे हाजा	२६	२५	१५	نقشہ جرائم متعلقہ دفات ضمیمہ نمبر ۲۴ مجموعہ ہذا

صفحہ	مضمون	پا	صفحہ	نمبر شمار	ب	مجموعہ	پا
۹۱	بابت طریقہ لکھنے اور قلمبند کرنے شہادت کے مقدمات کی تحقیقات اور تجویزین	۱۹	۲۷	۲۷	۱۷	مுகھد مات کی تھ کی کانت اور تاج ویج میں گواہی کے لئے اور کالم بند کرنے کے بیان میں	۷۱
۹۳	بابت التوائے اور معافی اور تبدیل احکام سزا	۲۰	۲۸	۲۷	۲۰	سزا کے مول توی رخصت اور معافی کرنے اور بدلنے کے بیان میں	۷۳
۹۵	بابت اپیل	۲۱	۲۹	۲۷	۲۱	اپیل کے بارے میں	۷۵
۱۰۰	بابت شہادۃ و گواہی	۲۲	۳۰	۳۰	۲۲	دست سبب اور نی گوانی کے بیان میں	۱۰۰
۱۰۳	بابت فیصلہ مقدمات	۲۳	۳۱	۳۱	۲۳	مுகھد میں کے فیصلوں کے بیان میں	۱۰۳
۱۰۵	بابت احکام سزا	۲۴	۳۲	۳۲	۲۴	سزا کے حکموں کے بیان میں	۱۰۵
۱۰۹	بابت تعمیل حکم	۲۵	۳۳	۳۳	۲۵	حکم کی تامل کے بیان میں	۱۰۹
۱۱۲	بابت اشخاص و فائز العقل	۲۶	۳۴	۳۴	۲۶	دیوانوں اور رخصتوں کے بیان میں	۱۱۲

صفحہ	مضمون	پا	پا	نمبر شمار	پا	مجموع	س.ف.
۱۴۶	بابت اجرا کے کھوج	۳۵	۴۳	۸۳	۳۶	۱۸۹	۱۸۶
۱۵۳	بابت دلائل معاوضہ اشیا مفروثہ و مسروقہ	۳۶	۴۴	۸۴	۳۷	۱۹۰	۱۸۷
۱۵۵	کارروائی بابت آوارہ و لاوارث موبی مع نقشہ جرمانہ و خوراک	۳۷	۴۵	۸۵	۳۸	۱۹۱	۱۸۸
۱۵۹	دربارہ میا و سماعت مقدمات فوجداری ضمیمہ جات	۳۸	۴۶	۸۶	۳۹	۱۹۲	۱۸۹
۱	ضمیمہ ضابطہ اجرا کے نمبر و وارنٹ	۴۰	۴۷	۸۷	۴۰	۱۹۳	۱۹۰
۱	(۱) دربارہ اجرا کے سن	۴۱	۴۸	۸۸	۴۱	۱۹۴	۱۹۱
۲	نقشہ جرائم مقطوعہ وفعات ضمیمہ نمبر ۲ و ۳ مجموعہ	۴۲	۴۹	۸۹	۴۲	۱۹۵	۱۹۲
۱۰	نمبر (ب) دربارہ اجرا کے	۴۳	۵۰	۹۰	۴۳	۲۰۰	۱۹۳

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر	نمبر	باب	مجموعہ	صفحہ
۱۱	وارنٹ نقشہ جرائم جنین علمہ پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے معہ دفعہ ۲ نمبر ۲ و ۳ مجموعہ	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
۱۲	نقشہ جرائم متعلقہ - دفعات ضمیمہ نمبر ۲ ۳ جنین ابتدائی وار باری ہو سکتا ہے	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷
۱۳	نقشہ متعلقہ سزائے جرائم خفیف - اعانت کے سبب دفعہ ۱ ایک شخص مترکب اعانت کا ہوئے -	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸
۱۴	دفعہ ۲ ایضاً خدا عدول حمی - دفعہ ۳ سرکاری ملازم	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹
۱۵	وارنٹ	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۱۶	نقشہ جرائم جنین	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
۱۷	علمہ پولیس بلا	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲
۱۸	وارنٹ گرفتار کر	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
۱۹	سکتا ہے معہ دفعہ ۲	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴
۲۰	نمبر ۲ و ۳ مجموعہ	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵
۲۱	نقشہ جرائم متعلقہ -	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶
۲۲	دفعات ضمیمہ نمبر ۲	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷
۲۳	۳ جنین ابتدائی وار	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸
۲۴	باری ہو سکتا ہے	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹
۲۵	نقشہ متعلقہ سزائے	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۲۶	جرائم خفیف -	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۲۷	اعانت کے سبب	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲
۲۸	دفعہ ۱ ایک شخص	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳
۲۹	مترکب اعانت کا	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴
۳۰	ہوئے -	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵
۳۱	دفعہ ۲ ایضاً خدا	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶
۳۲	عدول حمی -	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷
۳۳	دفعہ ۳ سرکاری ملازم	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸
۳۴	وارنٹ	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹
۳۵	نقشہ جرائم جنین	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۳۶	علمہ پولیس بلا	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱
۳۷	وارنٹ گرفتار کر	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
۳۸	سکتا ہے معہ دفعہ ۲	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳
۳۹	نمبر ۲ و ۳ مجموعہ	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
۴۰	نقشہ جرائم متعلقہ -	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵
۴۱	دفعات ضمیمہ نمبر ۲	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶
۴۲	۳ جنین ابتدائی وار	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷
۴۳	باری ہو سکتا ہے	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸
۴۴	نقشہ متعلقہ سزائے	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹
۴۵	جرائم خفیف -	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۴۶	اعانت کے سبب	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱
۴۷	دفعہ ۱ ایک شخص	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲
۴۸	مترکب اعانت کا	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳
۴۹	ہوئے -	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴
۵۰	دفعہ ۲ ایضاً خدا	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵
۵۱	عدول حمی -	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶
۵۲	دفعہ ۳ سرکاری ملازم	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷
۵۳	وارنٹ	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸
۵۴	نقشہ جرائم جنین	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹
۵۵	علمہ پولیس بلا	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۵۶	وارنٹ گرفتار کر	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	
۵۷	سکتا ہے معہ دفعہ ۲	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰		
۵۸	نمبر ۲ و ۳ مجموعہ	۹۸	۹۹	۱۰۰			
۵۹	نقشہ جرائم متعلقہ -	۹۹					
۶۰	دفعات ضمیمہ نمبر ۲						
۶۱	۳ جنین ابتدائی وار						
۶۲	باری ہو سکتا ہے						
۶۳	نقشہ متعلقہ سزائے						
۶۴	جرائم خفیف -						
۶۵	اعانت کے سبب						
۶۶	دفعہ ۱ ایک شخص						
۶۷	مترکب اعانت کا						
۶۸	ہوئے -						
۶۹	دفعہ ۲ ایضاً خدا						
۷۰	عدول حمی -						
۷۱	دفعہ ۳ سرکاری ملازم						
۷۲	وارنٹ						
۷۳	نقشہ جرائم جنین						
۷۴	علمہ پولیس بلا						
۷۵	وارنٹ گرفتار کر						
۷۶	سکتا ہے معہ دفعہ ۲						
۷۷	نمبر ۲ و ۳ مجموعہ						
۷۸	نقشہ جرائم متعلقہ -						
۷۹	دفعات ضمیمہ نمبر ۲						
۸۰	۳ جنین ابتدائی وار						
۸۱	باری ہو سکتا ہے						
۸۲	نقشہ متعلقہ سزائے						
۸۳	جرائم خفیف -						
۸۴	اعانت کے سبب						
۸۵	دفعہ ۱ ایک شخص						
۸۶	مترکب اعانت کا						
۸۷	ہوئے -						
۸۸	دفعہ ۲ ایضاً خدا						
۸۹	عدول حمی -						
۹۰	دفعہ ۳ سرکاری ملازم						
۹۱	وارنٹ						
۹۲	نقشہ جرائم جنین						
۹۳	علمہ پولیس بلا						
۹۴	وارنٹ گرفتار کر						
۹۵	سکتا ہے معہ دفعہ ۲						
۹۶	نمبر ۲ و ۳ مجموعہ						
۹۷	نقشہ جرائم متعلقہ -						
۹۸	دفعات ضمیمہ نمبر ۲						
۹۹	۳ جنین ابتدائی وار						
۱۰۰	باری ہو سکتا ہے						

صفحہ	مضمون	پیشینہ	نمبر شمار	باب	مجموعہ	صفحہ
۲۸	کے حکم جائز کی تعمیل کرنا یا انکی طلبی پر حاضر ہونا یا قید کی حالت میں روٹی نہ کھانا وقفہ ۴ اظہار کھانے سے یا اپنے اظہار پر دستخط کرتے سے یا حلف اٹھانے سے انکار کرنا یا جی بات بیان کرنا یا دستاویز مطلوبہ پیش کرنا	۵۷	۴۱		م سے ہنکنا جائز کی نامی لین کرنا یا انکی تلبی پر ہاجر ہونا یا کید کید کی حالت میں روٹی نہ کھانا دفا ۸ ہجرات خانہ سے یا اپنے ہج رات دست خط کرنے سے یا ہل ف اٹھانے سے ہ نکار کرنا یا وا ج کی بات بیان نہ کرنا یا دستاویز مات لہوا پش نہ ک ر نا مورواتی ف آسودگی آ مورواتی ف ہنگامہ روازی وقفہ ۵ بلوہ کرنا	۲۷
۲۹	مخالف آسودگی عام صلایق و ہنگامہ روازی وقفہ ۵ بلوہ کرنا	۵۸	۴۲		دفا ۹ بیلوا کرنا	۲۸

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر شمار	باب	مجلد موعود	صفحہ
۲۹	وقفہ ۴ اُس زمین کا مالک یا خلی حیر کوئی مجمع خلاف قانون اکٹھا ہوا ہو سرکار میں اطلاع نہ دینا۔	۵۹	۶۴		دفا ۵۱ اس جہان کا مالک یا خلی لجس پر کوئی مجلد موعود فکانت دیکھنا ہو اس کے میں دیکھنا	۲۵
۳۰	وقفہ ۵ خانہ جنگی تحقیق ملازم راج	۶۰	۶۵		دفا ۵۲ اس جہان کے جان میں تھک کر جہان مانا	۳۰
۳۱	وقفہ ۶ لوازم منصبی کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت کرنا یا کوئی ایسا تفہیم کرنا جس سے اسکی خفت	۶۱	۶۹		دفا ۵۳ اس جہان میں وہی کہہ جاتا دہی میں سرکاری ملازم کے جہان مان کرنا یا کوئی ایسا فکانت دیکھنا سے اس کی فکانت دیکھنا	۳۱

क्र	मजमून	वि	नम्बर सुमार	वि	मजमून	क्र
१३५	<p>से کسی عبادت گاہ کو نقصان پہنچانا یا مجمع مذہبی کو بربط پہنچانا وقفہ ۱۲ مجمع مذہبی کو ایذا پہنچانا وقفہ ۱۳ قبرستان وغیرہ میں دخلت بیجا کرنا ان جرموں کے بیان میں جو عام خلافت کی عافیت اور امن اور عادات پر موقوف ہو وقفہ ۱۴ جان چھوکر وہ کام کرنا جس سے محلہ والوں</p>	<p>ضمیمہ نمبر ۱</p>	<p>۶۵</p>	<p>۶۶</p>	<p>जमी मल वर २</p> <p>से किसी इवा दत्त गाह की नुकसान पहुंचाना या मज में मजहबी को रंज पहुंचाना ॥</p> <p>दफा १२ मजमें मजहबी ३५ बी को इजा पहुंचाना</p> <p>दफा १३ कबरस्तान वंगीर में मदाखलत बेजा करना ॥</p> <p>उन जुर में के ब यान में जो ग्राम खलायक के आफियत और ग्रामन और आ दात पर मो अ स्सर हो</p> <p>दफा १४ जानबूझ कर वो ३६ हकाम करना जिस से महल्ले वालों</p>	<p>१३५</p>

صفحہ	مضمون	پا	تاریخ	نمبر شمار	باب	مجموعہ	سفر
	یا راستہ چلنے والوں کو خطرہ پہنچانے والے تھکسی مر کے پہلے کا احتمال ہو۔	۲۸				کو یار سنے چلنے والوں کو رخت را پہنچانے والے کی سی مر ج کے فیل نے کا غرت ہن ما لن ہو ۱۱	
۳۷	وقفہ ۱۵ جس جی سے خلق کو اندیشہ ہوا سکوا وجود کے نہ اٹھانا	۲۸	۶۸	۶۷		دفا ۱۵ جس جی سے لک کو اندیشہ اُسکی باوجود کے نہ اٹھانا	۳۷
۳۸	وقفہ ۱۶ کسی شے میں پر بے صیالی سے گاری یا گھوڑا دوڑانا	۲۹	۶۹	۶۸		دفا ۱۶ کسی شے میں پر بے صیالی یا سے گاری یا گھوڑا دوڑانا	۳۸
۳۸	وقفہ ۱۷ عام شے یا حوض کے پانی کو گدلا کرنا	۳۰	۷۰	۶۹		دفا ۱۷ عام شے یا حوض کے پانی کو گدلا کرنا	۳۸
۳۹	وقفہ ۱۸ کھانے پینے کی چیز میں آمیزش کرنا یا ضرر	۳۱	۷۱	۷۰		دفا ۱۸ کھانے پینے کی چیز میں آمیزش کرنا یا ضرر	۳۹

صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مجموعہ	رقم
۳۹	عنبہ رسالہ جبر کو فروخت نمبر ۲ کرنا یا فحش کلمہ بازار میں کہنا وقفہ ۱۹ ضروریہ ۳۹ کے بیان میں	۷۲	۷۲	سانہی ج کے فرور کرنا یا فراہم کلمہ یا جہر میں کہنا دفا ۱۹ جہر کی ف ۳۵ کے بیان میں	۳۵
۴۰	وقفہ ۲۰ جہر کی ۴۰ کے بیان میں	۷۳	۷۳	دفا ۲۰ مہر کی ۴۰ کے بیان میں	۴۰
۴۱	وقفہ ۲۱ جہر کی ۴۱ کے بیان میں حکمہ جہر مانہ ۴۱ کے بیان میں	۷۴	۷۴	دفا ۲۱ جہر کی ۴۱ کے بیان میں ہم کی جہر ۴۱ کے بیان میں	۴۱
۴۱	وقفہ ۲۲ کسی سرکاری نام کو اپنی خدمت ادا کرنے سے ڈرا کر باز رکھنے کے لئے حکم کرنا	۷۵	۷۵	دفا ۲۲ کسی ۴۱ کے بیان میں ۴۱ کے بیان میں ۴۱ کے بیان میں ۴۱ کے بیان میں ۴۱ کے بیان میں	۴۱
۴۲	وقفہ ۲۳ کسی ۴۲ کے بیان میں	۷۶	۷۶	دفا ۲۳ کسی ۴۲ کے بیان میں	۴۲

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر شمار	باب	مجموعہ	صفحہ
۴۳	عفت میں خلل ڈالنے کو حملہ کرنا۔ وقفہ ۲۲ اپنی قوت بازو یا بمد و دیگر اں حملہ کرنا یا دہرنا دینا وقفہ ۲۵ نقصان رسائی کے بائیں سرقہ کے بیان میں وقفہ ۲۶ سرقہ چوری کی نیت سے کوئی اللہ نقب فی لئے پھرنا وقفہ ۲۷ چوری کی نیت سے درخت کو کاٹنا یا کوڑا	ضمیمہ نمبر ۱	۷۷		دھکات میں رول ل ڈالنے کو ملا کرنا۔ دفا ۲۸ اپنی کو ن باڑا یا ب م دھو گرانہ م لا کرنا یا رنا دینا ॥ دفا ۲۹ نیکو سار د کے بیاں م سور کے بیاں ن م دفا ۳۰ سور ک: دفا ۳۱ چوڑی کی نی ات سے کوئی ل: نک ب ج نی کالینے فیرنا دفا ۳۲ چوڑی کی نی ت سے درخت کو کا ت نا یا فیر	۸۳ " " ۸۴
۴۴	چوری کی نیت سے کوئی اللہ نقب فی لئے پھرنا وقفہ ۲۷ چوری کی نیت سے درخت کو کاٹنا یا کوڑا		۷۸			
۴۵	چوری کی نیت سے درخت کو کاٹنا یا کوڑا		۷۹			

صفحہ	مضمون	نمبر	صفحہ	نمبر	موضوع	صفحہ
۲۵	وغیرہ آثارنا وقفہ ۲۹ چوری کی	۸۲	۵۲	جاسی منبر	دکھا ۲۸ چوری کی	۸۵
"	نیت سے کسی جانور کو ایک جگہ سے دوسری جگہ چھوڑ دینا	۸۳	۵۳		دکھا ۲۹ تہہ کیسی جانور کو ایک جگہ سے دوسری جگہ چھوڑ دینا ॥	"
"	وقفہ ۳۰ مذہبی ناپائز کے بیان میں	۸۴	۵۴		دکھا ۳۰ یزیدنا جا یج کے بیان میں	"
۲۶	وقفہ ۳۱ اقدام خود کشی کے بیان میں	۸۵	۵۵		دکھا ۳۱ ایک دام خود کشی کے بیان میں	۸۶
۲۷	وقفہ ۳۲ حبس بیجا کے بیان میں جو تین روز سے کم ہو	۸۶	۵۶		دکھا ۳۲ ہر سب سے جا کے بیان میں جو تین روز سے کم ہو ॥	۸۷
"	وقفہ ۳۳ قطع درختان مفید عام کے بیان میں	۸۷	۵۷		دکھا ۳۳ کتنے درخت ن سو فیہ عام کے بیان میں ॥	"
۲۸	وقفہ ۳۴ قمار بازی وقفہ ۳۵ شکل	۸۸	۵۸		دکھا ۳۴ کیمار بازی دکھا ۳۵ تہہ کول کے	۸۸
۲۹	کے بیان میں - وقفہ ۳۶ اخلاقی	۸۹	۵۹		دکھا ۳۶ ایک فایہ بار تہہ فایہ کے بیان میں	"
"	واردات خفیف کے بیان میں					

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر	نمبر	موضوع	صفحہ
۵۰	وقفہ ۳۷ جرم اشتقاق معدلت مامہ و جھوٹی گواہی کے بیان میں مال کے تصرف بجائے بیانیہ	۹۰	۵۰	۵۰	د.فا ۳۵ جراحہ مامہ لنک: مامہ دلت مامہ و مامہ گواہی کے بیا ن میں مال کے تصرف بجائے بیانیہ	۵۰
۵۱	وقفہ ۳۸ بدعتی سے اس مال کو تصرف میں لانا جایا ہو وقفہ ۳۹ کسی کے مال کو اپنا تصور کر کے لے لینا اور کچھ باوجود واقعی کے اسکی اطلاع سرکا میں نہ دینا	۹۱	۵۱	۵۱	د.فا ۳۶ بدعتی سے اس مال کو تصرف میں لانا جایا ہو - د.فا ۳۷ کسی دوسرے کے مال کو اپنا ت سفر کر کے لینا اور ر.فا ۳۸ جرحہ مامہ لنک: مامہ دلت مامہ و مامہ گواہی کے بیا ن میں مال کے تصرف بجائے بیانیہ	۵۱
۵۲	وقفہ ۴۰ غریب و دعا کے بیان میں خدمت کے معاہدہ کے نقصان کے بیان میں	۹۲	۵۲	۵۲	د.فا ۳۹ غریب و دعا کے بیان میں خدمت کے معاہدہ کے نقصان کے بیان میں	۵۲
۵۳	وقفہ ۴۱ غریب و دعا کے بیان میں خدمت کے معاہدہ کے نقصان کے بیان میں	۹۳	۵۳	۵۳	د.فا ۴۰ غریب و دعا کے بیان میں خدمت کے معاہدہ کے نقصان کے بیان میں	۵۳

صفحہ	مضمون	نمبر	تاریخ	نمبر	مجلد	صفحہ
۵۳	وقفہ ۴۱ خدمت کے نمبر ۲ معاہدوں کا نقصر	۹۴	۴۸	جملہ منازل بدر ۲	د. ف. ۸۱ رخصت کے س آپ دا کا نکاح	۲۳
"	وقفہ ۴۲ زوجہ یا اولاد کی پرورش یا ماں باپ کی خدمت نکاح	۹۵	۴۹		د. ف. ۸۲ زوجہ یا بھو لا د کی پرورش یا ماں باپ کی رخصت نکاح	"
۵۴	وقفہ ۴۳ انسان کو بیگانہ بنانے اور جبراً محنت لینے کے بیان میں	۹۶	۵۰		د. ف. ۸۳ انسان کو بھگالے جانا اور جب رہنمہ نہ لے کر ب یان میں	۲۴
۵۵	وقفہ ۴۴ تحویف مجرمانہ کے بیان میں	۹۷	۵۱		د. ف. ۸۴ نیکو ف. س جسمان کے بیان میں	۲۵
"	وقفہ ۴۵ بابت اسامیاں آوارہ گرد	۹۸	۵۲		د. ف. ۸۵ با ب ت آ سامیاں آوارہ گرد	"
۵۶	وقفہ ۴۶ مویشی کو جبراً بیگانہ سے کاری یا ملازماں سے کاری سے چھڑا لینا	۹۹	۵۳		د. ف. ۸۶ مवेशی کو جبراً نہ پاؤں سے کا ری یا ملازماں سے کاری میں ڈالے جانا	۲۶
۵۷	وقفہ ۴۷ متعلقہ نمبر ۱۰۰ ضمیمہ	۱۰۰	۵۴	جملہ منازل بدر ۳	د. ف. ۸۷ متعلقہ کاری میں ڈالے جانا نکاح	

صفحہ	مضمون	تاریخ	نمبر شمار	نمبر	مجموعہ	صفحہ
۵۷	ضمیمہ سزا جرم سنگین اعانت کے بیان میں واقعہ ۱ اعانت پناہ	۱۰۱	۹۰۹	جملہ م.ن ۳	سجای چرایم س گین آچنان کے بیا ن مے دفا ۱ آچنان و پ ناہ دے ہ کے بیا ن مے	۲۷
۵۸	واقعہ ۲ ایضاً جرم سنگین جرم خلاف وزری با سر کا کے بیان میں	۱۰۲	۹۱۰		دفا ۲ آچنان و جورم سگین چرایم ریلنا ف ور جیوا سرکار کے بیا ن مے	۲۸
۵۹	واقعہ ۳ سرکار کے مقابلہ میں جنگ کرنا یا جنگ کی نیکی اسکا سامان مینا یبار و پٹہ ہو کر سرکا یا جاگیر دار مطیع سرکار یا رعیت کا نقصان کرنا یا اس سلطانی کو خراب	۱۰۳	۹۱۱		دفا ۳ سرکار کے س کا بلی مے جنگ کرنا یا جنگ کی نیکی و اسکا س مان موہیا کرنا یا واری دہو کر سرکار یا جاگیر دار سنی س رکار یا رعیت کا نقص سان کرنا یا آسیر سولتانی کو خراب	۲۹

صفحہ	مضمون	تاریخ	نمبر	باب	مجلد نمبر	صفحہ
۶۰	سے چھڑنا وقفہ ۴۴ راج کے کا منوکی نسبت چھوٹی خبریں لانا یا انتظام کے خلاف کارروائی کرنا یا اس میں مشورہ جرایم مخالف اسودگی عام خلاف وہنگامہ پروا کے بیان میں وقفہ ۴۵ کسی قسم بلوہ یا ہنگامہ دہلی یا ڈاکہ زنی یا غارتگری یا رہزنی یا سرحد بھر یا استحصال بالجبر کی نیت سے پانچ آدمیوں کو مار دیا جمع ہونا یا اس میں شریک ہونا یا کھڑ جمع کرنا یا اس کے	۱۰۴	۲۰۵	جमी نمبر ۳	۶۰	۶۰
۶۱	وقفہ ۴۵ کسی قسم بلوہ یا ہنگامہ دہلی یا ڈاکہ زنی یا غارتگری یا رہزنی یا سرحد بھر یا استحصال بالجبر کی نیت سے پانچ آدمیوں کو مار دیا جمع ہونا یا اس میں شریک ہونا یا کھڑ جمع کرنا یا اس کے	۱۰۵	۲۰۶		۶۱	۶۱

سے چھڑنا

دفا ۸ راج کے کاموں

کو نیسبب ترقی دینے کے

دانا یا دانت جاس کے

لانا یا دانت جاس کے

لانا یا دانت جاس کے

لانا یا دانت جاس کے

لانا یا دانت جاس کے

لانا یا دانت جاس کے

لانا یا دانت جاس کے

لانا یا دانت جاس کے

لانا یا دانت جاس کے

لانا یا دانت جاس کے

لانا یا دانت جاس کے

لانا یا دانت جاس کے

لانا یا دانت جاس کے

لانا یا دانت جاس کے

لانا یا دانت جاس کے

لانا یا دانت جاس کے

لانا یا دانت جاس کے

لانا یا دانت جاس کے

क्र.सं.	मजमून	वि.	नंबर पुस्तक	पृ.	मضمون
	याका गजसिरि धने गु स करना	जमी म.न. वर ३	१०५६	१०५	ضمیمہ یا کا غنہ سرشتہ گم کرنا وقفہ ۹ فریبی
६५	दफा ८ फरेब की निय त से वो: लिवा स पह न ना या वो जिशा ल लिये फिर ना जिस को सरका री मुलाजिम इस ते मा ल करता हो		११०	११०	نیت سے وہ لیا پہنایا وہ نشان سے پہرنا جسکو سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو
॥	दफा १० नुकसान रसा नी के बयान में जो ५० रुपै से जिया दह हो		१११	१११	وقفہ انقصار رسانی के بیان میں جو ۵۰ روپیہ سے زیادہ ہو
६६	दफा ११ मदार खत बे जा बखाले के बयान में		११२	११२	وقفہ اید اخلت بیجا ہجاء کے بیان میں
६७	दफा १२ जि नाकारी के बयान में सुर के के बयान में		११३	११३	وقفہ ۱۲ زنا کاری के بیان میں سرقہ کے بیان میں
॥	दफा १३ नकब जती या कुफल शिकनी के		११४	११४	وقفہ ۱۳ نقب زنی یا قفل شکنی کے

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر شمار	تاریخ	مجموعہ	صفحہ
۶۸	ضمیمہ ذریعہ سے چوری کرنا وقفہ ۱۲ کوئی مال مسرتہ کسی دوسرے صندوق میں رکھ دینا	۱۱۴	۱۹۸۸	جس میں م ن ۳	जरिये से चोरी करना दफा १४ कार्डमालम ६८ सरू का किसी दूसरे के संदूक में रख देना	
۶۹	وقفہ ۱۵ مذہبی نا جائز کے بیان میں	۱۱۵	۱۹۹۴		دفا ۱۵ مजھو دینا ۶۸ جایز کے بیان میں	
۷۰	وقفہ ۱۶ اذالہ حیثیت عرفی کے بیان میں	۱۱۶	۱۹۹۶		دفا ۱۶ अज्ञात: है ॥ सियत उर फ्री के वयान में	
۷۱	وقفہ ۱۷ حبس کے بیان میں جوین روز سے زیادہ ہو	۱۱۷	۱۹۹۷		دفا ۱۷ हब सबे जाके ७० वयान में जो तीन रोज से जिया द: हो	
۷۲	وقفہ ۱۸ اخفائے واردات سنگیت کے بیان میں ان جرموں کے بائنس جو مخالف مقتضات عامہ وجھوٹی گواہی کے تعلق میں	۱۱۸	۱۹۹۸		दफा १८ इख फायदा ७१ रदान संगीत के वयान में उन जुर्मे के वयान में जो मुखालि फ मप्रादलत आ मम: वफूटी गवाही के ताल्लुक में	
۷۳	وقفہ ۱۹ اسطے	۱۱۹	۱۹۹۹		दफा १९ वासने नफा ७२	

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر	نمبر	مجلد	صفحہ
۷۴	وقفہ ۲۳ مٹکی اور زہر خورانی کے بانیں	۱۲۳	۲۲۳	جانبی م ل ۷۳	دفا ۲۳ ٹہری و جہر خورانی کے بایان میں	۷۸
۷۵	وقفہ ۲۴ ان جرموں بانیں جو اذواج سے متعلق ہیں	۱۲۴	۲۲۴		دفا ۲۴ ان جرموں کے ب ایان میں جو اذواج سے متعلق کہے	۷۹
۷۶	وقفہ ۲۵ ضرر شدہ کے بیان میں	۱۲۵	۲۲۵		دفا ۲۵ ضرر شدہ کے بایان میں	۸۰
۷۷	وقفہ ۲۶ جلسہ کے بیان میں	۱۲۶	۲۲۶		دفا ۲۶ جال سا جی کے بایان میں	۸۱
۷۸	ان جرموں کے بانیں جو اسکا اقتسام سے متعلق ہیں	۱۲۷	۲۲۷		دفا ۲۷ جال سا جی کے بایان میں	۸۲
۷۹	وقفہ ۲۷ تم سنگہ یا اسکا مپ قلب بنانا یا فروخت کرنا یا اس رکھنا یا دوسرے کو دینا اسکے آواز بنانا	۱۲۸	۲۲۸		دفا ۲۸ سیخا یا دھڑا مپ کل بنانا یا ف روخت کرنا یا پاس رکھ نا یا دوسرے کو دینا یا اسکے آواز بنانا	۸۳
۸۰	وقفہ ۲۸ سنگہ یا اسکا مپ میں چھبیر کرنا	۱۲۹	۲۲۹		دفا ۲۹ سیخا یا دھڑا سکامپ میں کھ تیل بیس کرنا	۸۴

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر شمار	مجلد	مجلد نمبر	صفحہ
۷۹	قصیدہ وقوعہ ۲۹ بلبیس نہیر سکھ واسٹامکے اور بنانا یا پاس رکھنا یا بچنا۔	۱۲۹	۹۲۶		دفا ۲۸ تلویس سیکھا وڈ سٹامپ کے آئو چار بنانا یا پاسر رکھنا یا بے چنا	۷۵
۸۰	وقوعہ ۳۰ قتل عمد کے بیان میں	۱۳۰	۹۳۰		دفا ۳۰ کتل اہم دکے بیا ن میں	۷۰
۸۱	وقوعہ ۳۱ قتل انسان مستلزم شرکے	۱۳۱	۹۳۱		دفا ۳۱ کتل اہم ن موسن تل اہم سجا کے بیا ن میں	۷۱
۸۲	کے بیان میں وقوعہ ۳۲ سادہ	۱۳۲	۹۳۲		دفا ۳۲ سما د کے ب یا ن میں	۷۲
۸۳	وقوعہ ۳۳ دشمنی کے بیان میں	۱۳۳	۹۳۳		دفا ۳۳ د ر و ت ر کھ شی کے بیا ن میں	۷۳
۸۴	وقوعہ ۳۴ سستی عورت کو سستی کر نیکی نام سے بلا دینا۔	۱۳۴	۹۳۴		دفا ۳۴ کسی اور ن کو سستی کرنے کے نا م سے جلا دینا	۷۴
۸۵	وقوعہ ۳۵ کسی عورت کو سستی ہو جائے یا سستی مل دینا۔	۱۳۵	۹۳۵		دفا ۳۵ کسی اور کو سستی ہو جانے دینا یا اس میں م د ن دینا	۷۵

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر شمار	باب	مجموعہ	صفحہ
۸۴	دکیتی کے بنائیں وقفہ ۳۶ دکیتی مع قتل	۱۳۶	۹۳۶		ڈکیتی کے بیان میں دفا ۳۶ ڈکیتی م ی کاتل	۷۸
۸۵	دفعہ ۳۷ دکیتی مع مجروحی و مفروبی	۱۳۷	۹۳۷		دفا ۳۷ ڈکیتی م مجرورہی و مفروبی	۷۹
"	دفعہ ۳۸ دکیتی خاص	۱۳۸	۹۳۸		دفا ۳۸ ڈکیتی م لیس	"
"	سرقہ بالجبر و استحصال بالجبر کے بیان میں				سورکاویل جبر یا ساتھ سال بیل ج بر کے بیان میں	
"	وقفہ ۳۹ سرقہ بالجبر یا استحصال	۱۳۹	۹۳۹		دفا ۳۹ سورکاویل جبر یا اساتھ سال بیل جبر	"
۸۶	وقفہ ۴۰ سرقہ بالجبر یا استحصال بالجبر	۱۴۰	۹۴۰		دفا ۴۰ سورکاویل ج بر یا اساتھ سال بیل جبر مامک تولی	۷۶
۸۷	وقفہ ۴۱ ایضاً ایضاً مع مجروحی	۱۴۱	۹۴۱		دفا ۴۱ سورکاویل جبر یا اساتھ سال بیل جبر مامک تولی	۷۷

صفحہ	مضمون	تاریخ	نمبر	مجلد	مجموعہ	صفحہ
۸۷	فیہ اسقاط حمل کے بیان میں وقفہ ۴۲ پانچ ماہ تک کا حمل یا حمل حرام کا اسقاط کرنا یا کرنا	۱۲۲	۲۸۲	امام منہج ۱۳	اس کا تھما کے بیان میں دفا ۸۲ پانچ ماہ تک کا حمل یا حمل حرام کا اسقاط کرنا یا کرنا	۷۶
۸۸	وقفہ ۴۳ پانچ ماہ سے زیادہ کا حمل یا حمل حرام کا اسقاط کرنا یا کرنا	۱۲۳	۲۸۳		دفا ۸۳ پانچ ماہ سے جیسا دھکا حمل یا حمل حرام کا اسقاط کرنا یا کرنا	۷۷
۸۹	وقفہ ۴۴ زندہ بچہ کا پنسکٹ یا چھوڑ دینا یا چھوڑ یا زمین میں دفن کرنا فراری انسان کے بیان میں وقفہ ۴۵ نوڈی غلام یا کسی شخص بلد ان کی یا زور آ کر مار ڈالنے کی یا اس کے انسان کو بھگا لیجانا	۱۲۴	۲۸۴		دفا ۸۴ جیسا کہ فک دینا یا چھوڑ دینا یا چاہے نہ ڈالنا یا جہاں میں دفن کرنا فراری انسان کے بیان میں دفا ۸۵ نوڈی غلام یا نانا یا کسی مہر میں نہان دینے یا جیور اُتار کر مار ڈالنے کے واسطے سی انسان کو بھگا لیجانا	۷۸

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر	نمبر	مجاز سون	نمبر
۹۰	وقفہ ۲ - خط فتنہ کیواسطے کسی لڑکی لڑکی کو بھگا لیجانا یا پھسلا لیجانا -	۱۲۶	۹۸۶	جمنی منہ ر ۳	دفا ۸۶ ہر جن فتنہ کے واسطے کسی لڑکے یا لڑکی کو بھگالے جانا یا سو فوسل لے جانا -	۶۰
۹۱	وقفہ ۳ - گھر و گھر کیواسطے کسی بالغ عورت بھگا لیجانا	۱۲۷	۹۸۷		دفا ۸۷ گھر واسے کے واسے کسی بالغ عورت کو بھگالے جانا -	۶۱
۱۱	وقفہ ۴ - کسی عورت کو بھگا لیجانا یا پھسلا لیجانا برودہ فروشی کے بیان میں	۱۲۸	۹۸۸		دفا ۸۸ کسی عورت کو بھگالے جانا یا فوسل لے جانا بر دا فروشی کے بھیان میں	۱۱
۱۱	وقفہ ۵ - مرد یا عورت یا لڑکا لڑکی کو لوٹنے غلام بنانے کے واسطے بچا یا مول لینا	۱۲۹	۹۸۹		دفا ۸۹ مرد یا عورت یا لڑکا لڑکی کو لوٹنے ڈی غلام بنانے کے واسطے بے چنا یا مول لینا	۱۱
۹۲	وقفہ ۶ - مرد یا عورت یا لڑکے لڑکی کو کسی فقیر کو بچا اور لڑکا مول لینا -	۱۵۰	۹۹۰		دفا ۹۰ مرد یا عورت یا لڑکے لڑکی کو کسی فقیر کو بچا اور لڑکا مول لینا	۶۲
۹۳	وقفہ ۷ - زنا یا بھج	۱۵۱	۹۹۱		دفا ۹۱ جینا یا لینا جینا	۶۳

صفحہ	مضمون	صفحہ	نمبر	نمبر شمار	باب	مجموعہ	صفحہ
92	کے بیان میں - وقفہ 52 جرائم	صفحہ نمبر 102	152	252		کے بیان میں دفا 52 جرایم ریلوے	58
95	وقفہ 53 خدایاں مغز و مسرت کے بیان میں	103	153	253		دفا 53 خدایاں مغز و مسرت کے بیان میں	59
96	ان جرموں بہانوں جو مخالف مجرمانہ کے مقابل میں					ان جرموں بہانوں جو مخالف مجرمانہ کے مقابل میں	
97	وقفہ 54 کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدہ کی دہمکی دیکر کوئی مال لینا یا نوشت کرانا	104	154	254		دفا 54 کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدہ کی دہمکی دیکر کوئی مال لینا یا نوشت کرانا	60
98	وقفہ 55 مرث زبانی دہمکی دینا یا نقص امن کرانے کی سنت سے تواہین کرنا	105	155	255		دفا 55 مرث زبانی دہمکی دینا یا نقص امن کرانے کی سنت سے تواہین کرنا	61

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر شمار	باب	مجموعہ	صفحہ					
۹۷	ضمیمہ سرکاری نشان نمبر توڑنے کے بیان صفحہ ۵۶ سرکاری نشان یا تہنہ تاریقی یا ریل کی سڑک توڑنا۔ صفحہ ۵۷ نیکم بندی کو الکھارو دینا جو سرکاری طرف سے نصب کی گئی ہو صفحہ ۵۸ ان جرموں بیانیں جو تہا نگداری سے متعلق ہیں صفحہ ۵۹ حراست سے بھاگ جانا یا خطا ط جائز سے بھاگ جانے دنیا جرائم سنگین و خفیف میں۔ صفحہ ۶۰ چوری محض سار کے بیان میں صفحہ ۶۱ ان جرموں	۱۵۶	۹۵۶		سرکاری نشان توڑنے کے بیان میں دفعہ ۵۶ سرکاری نشان توڑنا یا تار و کڑیاں ریل کی سڑک توڑنا دفعہ ۵۷ نیکم بندی کے اور دفعہ ۵۸ ان جرموں کے بیان میں جو تہا نگداری سے متعلق ہیں دفعہ ۵۹ حراست سے بھاگ جانا یا خطا ط جائز سے بھاگ جانے دنیا جرائم سنگین و خفیف میں۔ دفعہ ۶۰ چوری محض سار کے بیان میں دفعہ ۶۱ ان جرموں	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر شمار	باب	مجموعہ	صفحہ
۱۰۳	بیانیں جو تہیکہ داری سے متعلق ہیں صفحہ ۶۲ ان جرموں کے بیانیں جو ریلوے سے متعلق ہیں صفحہ ۶۳ ناقص	۱۶۲	۲۶۲	زمین نمبر ۳	یاد میں جو تہیکہ داری سے متعلق ہے تالک ہے دفا ۲۲ ان جرموں کے بیان میں جو ریلوے سے متعلق ہے تالک ہے دفا ۲۳ نکتہ امان کے بیان میں	۲۰۳
۱۰۵	امن کے بیان میں نمونہ جات سمن روا زبٹ و محکمہ ضمانت نقص امن حفظ میں کے بیان میں	۱۶۴	۲۶۸	زمین نمبر ۴	نمونہ جات سمن روا زبٹ و محکمہ ضمانت نقص امن حفظ میں کے بیان میں	۲۰۵

دیواچا

جیوکی پेशا گاہ شری دربار سے ب
نجر جسر رت ملک اور ت کا
جای و کت کے دھکم دھڑا یا کی
اک مورت سر کا ی دا کار ر
وایدی سینگ پوج داری کا وا
ستے واک فیتن ریا یا و ا
دالتوں کے مورتی بن کیا جای جو
کا ویتل دے مالت ادا لنت ہا
ی راج مار واڈ کے ہو لیا
جا یھ مرن مورتا تے یار کر
کے مہا راج شری پرتاپ سینگ
جی ساہو کے 'سی' 'اس' 'اڈ'
موساہو آلا کے رید مانت مے
پेश کیا گیا اور جتا و م
م دھ کے دھکم سے اک کمری
مورتی ویتل موساہو کے پاس
کے جس مے ہر سب جیل مے سب رھے
را ی دے کے واسے بے جا گ
یا ॥

۱ راج بھادری مہتا بیجی سینگ

دیواچا

جو کہ پیش گاہ شری دربار سے
مصاب علی بنظر ضرورت
ملک اور تقاضائے وقت کے
ہوا تھا کہ ایک مختصر قواعد
کارروائی صیغہ فوجداری
کا واسطے رہنما فی رمایا و
عدالتوں کے مرتب کیا جاوے
جو قابل استعمال عدالتوں
راج مارواڑ کے ہو لیا
یہ مجموعہ تیار کر کے مہاراج
سری پرتاب سنگھ جی صاحب
کے سہی - آیس - آئی - مصاب
علی کی خدمت میں پیش
کیا گیا اور خباب مدوح کے
حکم سے ایک کمیٹی منتخب
مصاحبان کے پاس کہ
جس میں حسب ذیل ممبر تھے
رائے دینے کے واسطے
بھیجا گیا

۱ رائے بہادر مہتا بے سنگھ

جی دیوان ریاست
ہندت شیونر این جی
پرائیوٹ سکرٹری سر جیھنور گرو
کوراج مرادواں جی
سپرٹنڈنٹ محکمہ اپیلی
فوجدار محمد مخدوم بخش
جی حاکم صدر عدالت

فوجداری
چنانچہ اس کمی نے بعد
غور و خوض کئی مہینے کے
اصل مسودہ کو مع کسی قدر
کمی بیشی کے حسب رائے
خود صاف کر کے اپنی رپورٹ
کے ساتھ واپس بھیجا وہ پھر
مصاحب اعلیٰ کے ملاحظہ سے
گزر کر بعد ضروری ترمیمات کے
سرمد ربار سے منظور ہوا اور چھپو
جاری کرنیکا حکم فرمایا گیا۔ اعلیٰ
(موجب حکم مہاراج پر پاشنگہ مصفا)

ہرویال سنگھ
سکرٹری مصباحیہ

जी दीवान रिया सत
 २ पंडित शिव नरायन जी प्राइ
 वेट सके तरी श्री सह जूर पुर नूर
 ३ कविराज सुरा दान जी सुपर
 टंडेंट सहक में अपील
 ४ फौजदार मो हंसद मखदूम
 वरवराजी हाकिम अदा सत
 फौजदारी ॥

चुनाचे कमेटी ने बाह गौर व-
खोज के महीनों के असल म-
सविदों को मय किसी कदर क-
मी व देशी के हत्त्व राय खुद-
साफ कर के अपनी रिपोर्ट के
साथ वापिस भेजा वह फिर मु-
साहब आला के मुलाहजे से
गुजर कर बाह जहूरी तरमी-
मात के मंजूर हुआ और छप-
वा कर जारी करने का हुक्म
फरमाया गया

हरदयाल सिंह
सक्रे टरी मुसा हव आला ॥

मजमूआ

जाबते फौजदारी राजमारवाड़

مجموعه ضابطه فوجداری راج مارواڑ

पहिला बाब

मरातिबद्ध दार्द्र के बयानमें

باب پہلا
بیان ابتدائی

وقفہ اول - یہ مختصر قواعد

کارروائی صیغہ فوجداری

کے حسب الحکم سری دربار راج

مارواڑ قلم بند کئے گئے

ہیں۔ نام اس مجموعہ کا

ضابطہ فوجداری راج مارواڑ

رکھا گیا ہے۔

وقفہ ۲ تاریخ یکم جنوری ۱۹۰۷ء

سے اس دستور العمل

کے اجراء کا عمل در آمد

ہوگا۔

دफा ۱ यह मुरिह सर कवाय

द कार रवाई सीगे फौजदारी

के हस्ब उल हुकम श्री दरवार

राजमारवाड़ कलम बंद कि

ये गये हैं नाम इस मजमूआ का

जाबते फौजदारी राजमारवाड़

रक्वा गया है

दफा २ नारीख १ जनवरी १९०७

सन १९०७ ई० से इस दस्तूर

रुल अमल के हुजराय का अ

मल दर मद होना

دفعہ ۳ جہاں تک عملداری
سری دربار راج ماڈواڑ کی
ہے بموجب اس دستور العمل کے
کارروائی کی جاوے گی
دفعہ ۴ ہر نوکر فوجداری کو
اس دستور العمل کے
خلاف کارروائی کرنے کی
مانعت ہے

دفعہ ۵ اس دستور العمل کے
کسی جزو یا کل کی ترمیم اور
تشیخ بشرط ضرورت وقتاً فوقتاً
محکمہ سری دربار وقوع میں
آسکے گی

باب وسرا

فوجداری عدالتوں
اور سرشتوں کا تقرر
دفعہ ۶ عدالت ہائے
فوجداری جو مقرریں تفصیل
انکی ذیل میں درج ہے
محکمہ اپیل - صدر

دفعہ ۳ جہاں تک سری دربار
راج مار باڈ کی اسمتلداری ہے
بموجب اس دستور العمل
کے کارروائی کی جائے گی
دفعہ ۴ فوجداری کے ہر ایک
نوکری کو اس دستور العمل
کے برخلاف کارروائی کر
نے کی ممانعت ہے

دفعہ ۵ اس دستور العمل کے
کسی حصے یا کل کی ترمیم
اور ترمیم یا ضرورت
مقتضیٰ فوجداری کے
حکم سے ہو سکے گی

دوسرا باب

فوجداری عدالتوں اور
سرشتوں کا تقرر ۱۱
دفعہ ۶ فوجداری عدالتوں
جو مقرر ہیں انکی تفصیلی
لجیل میں درج ہے
۱۱ مہک میں اپیل ۲ صدر

عدالت فوجداری سپرنٹنڈنٹی
حکومت ہائے کوٹوالی شہر

جودہ پور
وقفہ ۷ سپرنٹنڈنٹی گرائی
علیحدہ ہے۔ اس میں
نگرائی بحیل مینہ باوری
تھوری وغیرہ اقوام چوری
پیشہ کی رہتی ہے اور
گرفتاری مجرمان ٹھکی کتتی
غارت گری قتل ذمہ داری
متعلق ہے جس کسی کو
سپرنٹنڈنٹ گرائی گرفتار کرے
اسکو مع مثل جھت تجویز صد
عدالت فوجداری میں بھیجے
وقفہ ۸ جو اختیارات انری
مجسٹری کے بعض بعض
جاگیرداران کو بالفعل دیے گئے
ہیں ان کا قیام و رستی
کارروائی جاگیرداران اور
خوشنودی سری دربار پر
منحصر ہو گیا اور اس کے

لنن فوجداری ۳ سوپرٹنڈنٹی
۴ حکूम تے ۵ کون والی شاہ
ر جاधपुर

دफा ۱ سوپرٹنڈنٹی گی رائے
अल्लेदा है उसमें निगरानी भील
मीना बावरी वगैरा चोरी पेशा
कामों की रहती है और ठगी ड
के ती गारत गरी कतल के सुज
रि में को गिरफ्तार करने की जि
में वारी ताल्लुक है जिस कि
सी को सुपरटंडेंट गिराई गिर
फ्तार कर उसको मय मिस
ल वास्ते तजवीज के सदर अ
दालत फौजदारी में भेज देवे
दफा ८ जो अखिया रान
आनरेरी मजिस्ट्रेटी के वाजे २
जागीरदारों को विल फेल दिये
गये हैं उनका कायम रहना दु
रुस्ती कार २ वाई जागीर दारा
न और खुश नूदी श्री दरवार
पर मुन्ह सिर रहेगा और दूस

واسطے علیحدہ قواعد
سری دربار سے منظور
ہو چکے ہیں انکے موافق
عملدرآمد ہو گا یہ
باب تیسرا

در بارہ اختیارات
عدالت ہائے فوجداری
دفعہ ۹ اختیارات عدالت
ہائے فوجداری کے چار
درجوں پر اس تفصیل سے
مقرر ہیں اول دوم سوم
چہارم چنانچہ احکام سزائے
موت کے جو اختیارات ہر ایک
درجہ کو حاصل ہیں تفصیل
اس کی درج ذیل کی جاتی ہے

کے واسطے شری دربار سے ملے
دا کا ویدے منجور ہو چکے ہیں
انکے سوا فیک اہم لدرام
د ہو گا (۹)

تیسرا باب

فوجداری عدالتوں کے
درجہ یا رات کے بیان میں
دفعہ ۱۰ فوجداری عدالتوں
کے درجہ یا رات چار درجہ پر
دست فہرست سے مقرر ہیں
۱ پہلی ۲ دوسری ۳ تیسری
۴ چوتھی چنانچہ اہم لدرام سزا
کے جو اہم لدرام ہر ایک
درجہ کو حاصل ہے تہ فہرست
ان کی نیچے لکھی جاتی ہے

(۹) جاگیر داروں کے کسٹوں کا اہم لدرام سزا میں جیسا
کہ ان کے کسٹوں کے اہم لدرام میں درج ہو چکا ہے اور نیچے
میں ان کے کسٹوں کی اسی سہک میں کی جاوے گی۔
۱۰ جاگیر داروں کے فیصلوں کا اہم لدرام سزا میں جیسا کہ ان کے قواعد اختیارات میں درج
ہو چکا ہے اور نیچے لکھی جاتی ہے فیصلہ جات کی جی جی کے میں کی جاوے گی۔

1 नंबर शु नाम अदालत अरिजयारात मुकर्रर नाम महकथा जहां
 मार पील होगा
 नंबर शु नाम अदालत اختیارات معمولی محکمہ کہ جہاں اسل پیر
 1 महकमें अपील पांच हजार रुपये तक महकमें अपील
 जुर्माना और दो वर्ष की कैद साहबन

2 محکمہ اصابت میں پانچ ہزار روپیہ تک جمانہ اور دو برس تک کی قید
 2 محکمہ اپیل

2 सदर अदालत फौजदारी १००० रुपये तक जुर्माना महकमें अपील
 और दो वर्ष तक की कैद
 सदर عدالت فوجداری ایک ہزار روپیہ تک جرمانہ اور دو برس تک قید اور
 تین ضرب بید

3 सुपरंटेंडेंटी परगनात ५०० रुपये तक जुर्माना सदर अदालत
 ना और छः महीने फौजदारी
 तक की कैद और
 १२ जरब बंद

3 سپرنٹنڈنٹی پرگنات پانچ سو روپیہ تک جمانہ اور چھ ماہ تک کی قید اور بارہ ضرب بید
 صدر عدالت فوجداری میں

4 हाकिमान परगनात ३०० रुपये तक जुर्माना अजेन
 व कोतवाली शहर ना और ४ महीने की
 जोधपुर कैद और ६ जरब बंद
 4 हाकिमान پرگنات دو سو روپیہ تک جرمانہ اور
 کو توالی شهر جوधपुर ماه تک قید و چھ ضرب بید

وقفہ ۱۰ علاوہ اس کے
محکمہ کورٹ سرداران کو
جو اختیارات فوجداری
پہلے سے اُن مقدمات میں
کہ جسمیں کوئی فریق جاگیردار
ہو وئے بحکم سری دربار
گئے ہیں وہ بدستور قائم رہیں گے
اور تشریح انہی یہ ہے کہ کل
فوجداری مقدمے ہر قسم کے
عدالت کورٹ سرداران میں
بھی سنے جاسکتے ہیں اور طرح کی

دھکا ۱۰۰ آلتا واڈس کے مکھک
مے کوڈے سر داران کو جو اخیلی
یاران + فوج داری پھلے سے ان
مکھک مہاں کی کی جن میں کوڈے ف
ریک جاگیر دار ہووے بھکھن آدی د
ر وار دیے گئے ہیں وہ بدستور
کا ی م رہے گے اور تشریح ان
ن کی یہ ہے کہ کل فوج داری
مکھک مہاں ہر کی س کے امدان
ن کوڈے سر داران میں بھی سنے جا
سکتے ہیں اور ہر ترہ کی سنا

+ نوٹ یہ اخیلی یاران فوج داری و ر و کت ک ر س ر مہک مہاں
کوڈے سر داران آدی د وار سے ڈس امدان کو آتا ہووے جو و ر و
کت ک ر س ر س پ رنڈے ڈھان بھی و س جی بھکھن ادا وادی ۷ سن و
ن ۱۰۰ ۸۰ مہک مہاں آس آدی د وار سے کا ی م رہے اس بھکھن کی ڈ
وارن ہ سب جیل ہے دھکا ۸ آپی وادی گ ر اخیلی یاران کے واکت
جو کا ی د ا و ج اری ہے ویل فیل بھی وادی امدان د ر مہاں رہے گا ۱۱

نوٹ یہ اختیارات فوجداری بروقت تقرری محکمہ کورٹ سرداران سری دربار سے ہیں
عطا ہوئے تھے جو بروقت تقرری سپرنٹنڈنٹ حال بھی بموجب حکم بہادوں بدستور سنٹ ۱۹۴۰ محکمہ خاص کیرا
قائم رہے اس حکم کی عبارت حسب ذیل ہے۔

وقفہ ۴ اپیل دیگر اختیارات کی بابت جو قائمہ اب جاری ہے بالفعل بھی وہی عملہ رآمد میں رہے گا۔

दफा १२ सदर अदालत को
जदारी के ५०० रुपये जुर्माना और
रशक महीने की कैद का और भा
ने हतों की अपील के बाबत
१००० रुपये जुर्माना और तीन

فیصلہ قطعی ہو گا اور اسکا
بھی اپیل نہوگا مگر نگرانی
محکمہ خاص کی اس سے
مستثنیٰ ہے۔

دفعہ ۱۳۔ محکمہ خاص کو
مقتضات فوجداری میں
کامل احتیاطات ہر قسم کے
حاصل ہیں وہ مجاز ہے۔
کہ کسی فیصلہ ابتدائی کی
تحقیقات و تجویز کرے اور
اپنی مرضی سے خواہ کسی
فریق کی درخواست پر مناسب
سمجھے تو ہر ایک محکمہ سے
مسئلہ ملاحظہ کے لئے
منگوائے یا تحقیقات و تجویز
کے لئے کسی دوسرے
محکمہ میں بھیج دے یا کسی
عدالت کے ایسے فیصلہ کی
کہ جس کی مبادی گزر گئی ہو
نظر ثانی کر کے منسوخی کا حکم
جاری کرے۔

مہینہ کی قید کا فہمنا کت
ہوگا اور اسکا بھی اپیل
نہوگا مگر نگرانی محکمہ
میں رواس کی دس سے مستثنیٰ ہے
دفعہ ۱۳۔ محکمہ خاص کو
کدھما ت فوجداری میں کامی
ل اور رستیا رات ہر قسم کے
حاصل ہیں وہ مجاز ہے کہ
کسی محکمہ میں دس سے دس
تھ کی کتا و ت جویز کرے اور
اپنی مرضی سے خواہ کسی
فریق کی درخواست پر مناسب
سمجھے تو ہر ایک محکمہ سے
مسئلہ ملاحظہ کے لئے
منگوائے یا تحقیقات و تجویز
کے لئے کسی دوسرے
محکمہ میں بھیج دے یا کسی
عدالت کے ایسے فیصلہ کی
کہ جس کی مبادی گزر گئی ہو
نظر ثانی کر کے منسوخی کا حکم
جاری کرے۔

وقفہ ۱۴ جو مقدمات کہ لایق

فصلہ ہر ایک عدالت
کے مقدر رہیں۔ وہ نقشہ
ضمیمہ کے خانہ ۹ میں درج
کئے گئے ہو جب آسکے
ہر ایک عدالت مجاز تجویز
ہوگی اور جو آنکے اختیارات
سے باہر مقدمات ہوں گے
آن کو بعد تحقیقات و تکمیل
مثل کے محکمہ بالا میں مع
اسامی کے بھیج دیں گے۔

وقفہ ۱۵۔ جس مقدمہ میں
علاوہ قید کے جرمانہ بھی ہو
اور جرمانہ داخل نہ کرنے
کے سبب سے مجرم کو قید
کی جاوے تو میا د اس
قید کی نصف حصہ قید اصلی
سے زائد نہ ہوگی۔

وقفہ ۱۶ اگر کسی مجرم کے
دو ذمہ ایک قصور سے زیادہ
قصور لگائے جاویں تو ہر

دفا ۹۸ جو سوکھد مات کی
لایق ک فیس لے کر ہر ایک عدالت
کے سوکھد مات کے لئے ناکشہ
میں سے کے لئے نوٹ میں درج کیے
گئے ہوں ان کے ہر ایک
عدالت میں جہاں تہذیب ہو
گی اور جو سوکھد مات ان کے
اثر یا رات سے باہر ہوں گے
ان کو واد تھ کی کات اور
تک میں لیس لے کے مہک سے
والا میں بھیج دیں گے

دفا ۹۹ جس سوکھد مات میں
اثر یا رات کے جرم نامہ ہو
اور جرم نامہ دائر و لے کر
نے کے سبب سے سوکھد مات کو
کے لئے جائے تو مہک اس
کی اصل کو کے لئے ہر
سے سے زیادہ ہوگی

دفا ۱۰۰ اگر کسی سوکھد
مات کے لئے ایک کسور سے زیادہ
کسور لگائی جائے تو ہر

۱۲
ایک قصور کی سزا اوس کو جہدی

جدی موافق جرم کے ہر ایک

عدالت خودیاری سے بلا

حفاظ اختیار معتمدہ حکومتی

جاوے گی۔ لیکن وہ کل سزا

اپنے اختیارات معمولی کے

و چونکہ سے زیادہ نہیں ہونے

41

دفعہ ۱۱ کی پیشی اختیارات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کی مرضی پر منحصر ہے۔

واقعہ: اس کا ایک عالم اور

سپرٹنٹنٹ اپنے اپنے اپنے حدود

علاقہ کے اندر حکم اپنا جاری

کر سکتا ہے۔ اور اگر دوسری

علاقہ بین کوئی ضرورت

ہو تو حاکم یا سپرنٹنڈنٹ

اوس پر گنتی معرفت جس کے

علاقہ کے اندر وہ جگہ ہو گا۔ وہاں

کرے گا اور اگر۔

एक कसूर की सज़ा उसको जु

दी जुड़ी मुवाफिक़ ज़ुर्म के हर

राक अहात्मत फौजदारी से व

गौर लिहाज मुकर्रिरा गरिबिया

रत्न अपने के दी जावे गी लेकिन

वह कुल सत्ता अपने अस्तित्व

रात मामूली के दुगनी से जि-

या हान होनी चाहिये

दफा १७ कमीवेशी अर्द्ध

दफा १७ के मातहत
यारात मजिस्ट्रेटों का प्रीवर

द्वारकी मूर्जी पर मुन्ह सिर है

दफा १८ हर एक हाकिम

और सुपरन्टेण्डेंट अफनेर

आर. सुपर ७५
इलाके की हद्द के अन्दर

पने हथियारों को जारी कर सकता है

और अगर दूसरे इलाके में

कोई जरूरत होती हाकिम

काइ अस्तरा...
या सुपरन्टेंडेंट उस पर गनेकी

मार फ़ात कि जिसके इला

के के अन्दर वह जगह हो का

सरवाइ करेगा और अगर

ضلع غیر بین بند سوالات
وغیرہ بھیجنے کی ضرورت
سمجھئے تو اضلاع غیر کی مفت
تعمیل کراوے۔

باب چہم تھا

در پارہ مدد و اطلاع
میں۔ کلا زمان
فوجداری

وقفہ ۱۹ ہر شخص کو گرفتاری
مجرم میں کہ جس کی گرفتاری
کا گرفتار کرنے والا مجاز ہو
یعنی روکنے ہر ایک واردات
میں جس سے رعیت کے
سکھ میں ہرج آتا ہو یا
نقصان کسی کو پہنچتا ہو یا
روکنے دنگہ و فساد و بلوہ
میں بشرط درخواست مدد
دینا لازم ہے۔

وقفہ ۲۰ جس کسی کے نام
وارنت تحریر ہو تو

جیل گھر میں بند سوا لاکھ تھوڑا
بھجنے کی ضرورت سمجھو تو ہج
لائے گھر کی مار فتنہ نامی لے
کراوے۔

چوتھا باب

سوالا جیسا کہ فوجداری کے
مدد و اطلاع دینے کے ب
یان میں

دفا ۱۸ ہر شخص کو گرفتاری
مجرم میں کہ جس کی گرفتاری
کا گرفتار کرنے والا مجاز ہو
یعنی روکنے ہر ایک واردات
میں جس سے رعیت کے
سکھ میں ہرج آتا ہو یا
نقصان کسی کو پہنچتا ہو یا
روکنے دنگہ و فساد و بلوہ
میں بشرط درخواست مدد
دینا لازم ہے۔

دفا ۲۰ جس کسی کے نام
وارنت تحریر ہو تو

وقت تفصیل اُس کے ہر
شخص کو دینا لازم ہے
جو وارنٹ کی تفصیل کرنے والا
ہے۔

دفعہ ۲۱۔ ہر گانہ کے مکھی کو
ہر ایک وقوعہ وارادات کی اطلاع
خواہ وہ گانہ کے اندر ہو یا
سرخد گانہ میں ہو اُس
افسر کے پاس دینا لازم
ہے جو گانہ سے نزدیک ہو
اور بصورت مندینے اطلاع کے
خبرندینے کا قصور وار ہو گا اور
تفصیل کھیوں کی ہے۔

چوہدری محمد الدار چوکیدار
زمیندار گردآور
جاگیردار آئین کارندہ
جاگیردار۔

دفعہ ۲۲ اگر کوئی خبر صحیح ہو
تو ہر کوئی شخص بھی اُسکی
اطلاع دے سکتا ہے۔

باب پانچواں

نامی لن بکٹ ہر شاخس کو
وہ سہ دہ دینی لٹا جیم ہے جو
وارنٹ کی نامی لن کرانے وا
لٹا چاہے

دفا ۲۱ ہر گاؤں کے मुख
یا کو ہر رک بکٹ وار دا
ن کی دین لٹا دیا ہے گاؤں کے
اندر یا سر ہر گاؤں میں ہے
اُس افسر کے پاس دینا لٹا
جیم ہے جو گاؤں سے نژدیک
ہو اور بکٹ ن نہ دینے دین لٹا
کے روبرو نہ دینے کا کسور وار
ہوگا تفرسی لن मुखیاں کی
یہ ہے چوہدری ہبل دار چوکی
دار جمدار گردآور بھی
جاگیر دار افسرین کارندہ
جاگیر دار ॥

دفا ۲۲ اگر کوئی روبرو
ر سہی ہو تو ہر کوئی شاخس
سہی دین لٹا دے سکتا ہے
پانچواں باب

بابت گرفتاری اور
بھاگ جانے اور پھر
گرفتار کرنے کے
وقفہ ۲۳ جو ملازم فوجداری
کسی مجرم کی گرفتاری کا
مجاز ہو اور مجرم زور سے
اپنے آپ کو گرفتار ہونے
دے اور مقابلہ کرے اور
بھاگنے کا ارادہ کرے تو
گرفتار کرنے والا ہر ایک
تدبیر میں سب و ضروری
اُس کی گرفتاری کی عمل میں
لاوے گا مگر استدار احتیاط ضرور
ہے کہ جس مجرم پر جرم
قابل سزائے موت پایا
جس دوام نہ لگایا گیا ہو تو
اُسکے مار ڈالنے کا ارادہ
نہ کیا جاوے مگر ہر صورت
میں گرفتاری کی تدبیر کرنا
لازم ہے۔
وقفہ ۲۴ - جو مجرم کہ

گیرفکاری اورभाग जाने
और फिर गिरफ्तार करने
के बाबत

دफتر ۲۳ جو मुलाजिम फौ
जदاری किसी मुजरिम की गि
रफ्तारी का मजाज हो और मुज
रिम जोर से अपने आप को
गिरफ्तार न होने दे और मु
काविल करे या भाग ने का
इरादा करे तो गिरफ्तार करने
वाला हर एक तदवीर मुलासि
व वजरतरी उसकी गिरफ्तारी की
अमलमें लावेगा मगर इस क
दर अहतियान जरूर है कि
जिस मुजरिम पर जुर्म काविल स
जा फांसी या उमर कैद का न
लगाया गया हो तो उसके सार
डालने का इरादा न किया जावे
मगर हर सूरतसे गिरफ्तारी
की तदवीर करना लाजिम है
दफتر ۲۴ मुजरिम कि

کہ جس کی گرفتاری منظور
 ہے کسی مکان میں بلا وقت
 سازش مالک مکان
 روپوش ہو جاوے تو مالک
 یا دخیل یا قابض اوس
 مکان کو چاہئے کہ وہ
 اوس مکان کی تلاشی
 کراوے اور مجرم ہاتھ
 آجاوے تو اوس کو
 پکڑ لے اور جو وہ
 مکان کسی کا زنان خانہ
 پر وہ دار ہو تو اوس
 مکان میں جو عورتیں رہتی
 ہوں اون کو اس قدر نصرت
 دیجاوے کہ وہ اوس مکان
 سے دوسرے مکان میں
 اوس عورت کے سامنے
 جس کو تعمیل کرنے والا مقدر
 کرے چلی جاوے بعد اسکے
 تعمیل کرنے والا وارنٹ کا
 اوس مکان کی تلاشی لے اور جو

جس کی گیر فکاری منجور ہے
 کسی کے مکان میں بیلنا یا
 کفر فلیت یا سا جیشانی می
 لیا وٹ مالیک مکان کے छि
 پ جاوے تو اوس مکان کے مالیک
 کو یا جس کا اوس مکان
 پر درخت یا کھجوا ہو اوسکو
 چاہیے کہ وہ اوس مکان کی
 تلاشی کرادے اور مجرم
 ہاتھ آجاوے تو اوسکو پ
 کڈلے اور جو وہ مکان
 کسی کا زنان خانہ یا
 دار ہو تو اوس مکان میں جو
 عورتیں رہتی ہوں اونکو
 اس قدر نصرت دیجاوے کہ
 وہ اوس مکان سے دوسرے
 مکان میں اوس عورت کے
 سامنے جس کو تعمیل کرنے
 والا مقدر کرے چلی جاوے
 بعد اسکے تعمیل کرنے
 والا وارنٹ کا اوس مکان
 کی تلاشی لے اور جو

کوئی شخص کسی مجرم کو
جان بوجھ کر چھپا دے تو وہ
پناہ دہی مجرم کا قصور وار ہو
اور جو کوئی شخص یا مالک
مکان مزاحم ہوگا تو وہ بھی
قصور وار ہوگا۔ اور جو
وارنٹ کی تعمیل کرنے والے
کو تحقیق معلوم ہو جائے کہ
مجرم اس مکان میں ہے
اور مالک یا قابض مکان
یا خود مجرم تعمیل کرنے والے
کو مکان کے اندر نہ جانے
دے تو تعمیل کرنے والا
زبردستی اس مکان
میں جا کر تعمیل کر سکتا

دفعہ ۲۵ جو شخص گرفتار
کیا جاوے اس کے ساتھ
اسی قدر روک کی جاوے
کہ جو مجرم کے بھاگ نہ
جانے کو کافی ہو سوائے

کوئی شخص کسی مجرم کو
جان بوجھ کر چھپا دے گا تو وہ
پناہ دہی مجرم کا قصور
وار ہوگا اور جو کوئی شخص
یا مالک مکان چھپا دے گا
تو وہ بھی قصور وار ہوگا
اور جو وارنٹ کی تعمیل کر
نے والے کو تھکی کمال معلوم ہو
جائے کہ مجرم اس مکان
میں ہے اور مالک یا قابض
مکان یا خود مجرم تعمیل
کرنے والے کو مکان کے
اندر نہ جانے دے گا تو
تعمیل کرنے والا زبردستی
اس مکان میں جا کر تعمیل
کر سکتا ہے ॥

دفعہ ۲۶ جو شخص گرفتار
کیا جائے اس کے ساتھ
اسی قدر روک دیا جائے
کہ جو مجرم کے بھاگ نہ
جانے کو کافی ہو سوائے

زیادتی نہی جاوے
 دفعہ ۲۶ جو شخص گرفتار
 ہو تو گرفتار کرنے والا اس کی
 تلاشی لے اور سوائے کپڑے
 پھرنے کے اور جو کچھ چھینر
 اس کے پاس سے
 برآمد ہو وہ حفاظت میں رکھے
 اور فرد میں لکھ کر شامل
 مسل کرے ۔

دفعہ ۲۷ - اگر مجرم عورت ہو
 تو اس کی تلاشی عورت ہی
 کی معرفت لی جاوے تاکہ
 اس کی شرم و حیا میں فساد
 نہ آوے

دفعہ ۲۸ بروقت گرفتاری
 اگر مجرم کے پاس سے
 کوئی ہتھیار نکلے تو فوراً اسکو
 لیکر حاکم عدالت مجاز کے
 سپرد کر دیا جاوے
 بابت گرفتاری
 بلا وارنٹ

جی یا دتی نہ کی جاوے
 دفعہ ۲۹ جو شخص گریز
 رہتا ہو گرفتار کرنے والا
 اس کی تلاشی لے اور سوائے کپڑے
 پھرنے کے اور جو کچھ چھینر
 اس کے پاس سے
 برآمد ہو وہ حفاظت میں رکھے
 اور فرد میں لکھ کر شامل
 مسل کرے ۔

دفعہ ۳۰ اگر شخص گریز
 کرتا ہو تو اس کی تلاشی
 کرتا ہی کی سزا دی جائے
 تاکہ اس کی شرم و حیا میں
 فساد نہ آوے ॥

دفعہ ۳۱ گرفتاری کے وقت
 اگر شخص گریز کرتا ہو تو اس کی
 تلاشی کرتا ہی کی سزا دی جائے
 تاکہ اس کی شرم و حیا میں
 فساد نہ آوے ॥

دفعہ ۲۹ اہلکار پولیس
اور اہلکار فوجداری مجاز
ہیں کہ بلا حکم مجسٹریٹ
اور بدون حصول وارنٹ
ایسے شخص کو گرفتار
کر سکتے ہیں جس کا ذیل میں

ذکر ہے
۱ وہ شخص جو کسی
ایسے جرم سنگین کا
مشتبہ ہو یا اس میں
اعانت کرتا ہو یا شریک
ہو جو حسب شانہ منبر
ضیاع منسلکہ کے بلا
وارنٹ گرفتار کر سکتا

۲ ہر ایسا شخص جو اشتہاری

۳ وہ شخص کہ جس کے
پاس سے کوئی مال مسروقہ
یا مفروہ یا مشتبہ برآمد
ہو

دفعہ ۲۸ اہلکار پولیس
س اور اہلکار فوجداری
س جائز ہے کہ بغیر ہوکم منجی
سٹریٹ اور بیڈن ہا سٹریٹ
نے وارنٹ کے ایسے شاکس کو گیر
فکار کر سکتے ہیں جس کا جی
کار نیچے لکھا ہوا ہے

۱ وہ شاکس جو کسی ایسے جرم
سنگین کا مشتبہ ہو یا اس میں
اعانت کرتا ہو یا شریک ہو
۲ وہ شاکس جو کسی ایسے جرم
سنگین کا مشتبہ ہو یا اس میں
اعانت کرتا ہو یا شریک ہو

۳ ہر ایسا شاکس جو اشتہاری

۴ وہ شاکس کہ جس کے پاس سے کوئی مال مسروقہ یا مفروہ یا مشتبہ برآمد ہو

اصلی حال ظاہر کر دے اور
اطمینان ہو جاوے تو رہا
کیا جاویگا۔

وقفہ ۳۰ سرکاری

عہدہ دار جو بلا وارنٹ
گرفتار کرنے کا مجاز ہے
اُس کو لازم ہے کہ
محرموں کا تعاقب اپنے
علاقہ میں بھی کرے اور
اگر علاقہ غیر آجاوے تو
بإطلاع و امداد علاقہ دار
غیر آئندہ بھی تعاقب کرے۔

وقفہ ۳۱ ہر کسی مجرم

سنگین لایق دست اندازی
پولیس نا قابل ضمانت یا
اشتہاری کو عام لوگ
بھی گرفتار کر سکتے ہیں مگر
انکو چاہیے کہ بغور گرفتاری
محرم کو پاس عہدہ دار
صیغہ فوجداری راج کے
جو قریب تر ہو پہنچا دیں

اس سبکی حالت جاہیر کر دے اور
رہا سکتی ہو جائے تو छोड़ दि
या जावेगा ॥

دफ्ता ۳۰ سرکاری آہدہ
دار جن کو بغیر وارنٹ گیر
فکار کرنے کا مآجائے اس کو
لازم ہے کہ سوجریموں کا پی
छा अपने इलाके में भी करें और
अगर इलाका गैर आजावे
तो इलाकेदार गैर को इतला
देकर उनकी मदद के साथ
आयंदा भी पीछा करें

दफ्ता ३१ हर किसी सोजरिम
संगीन लायक दस्तंदाजी पुलि
सना का विलजमानन या
इशिनहारी को आमलोग भो
गिरफार करसक्ते है मगर उन
को चाहिये कि गिरफार होने
ही सोजरिम को ओदह दारसी
गे फौजदारी के पास जो नि
हायत नज़दीक हो पहुंचावे

اپنے پاس نہ رکھیں

دفعہ ۳۲ ہر عہدہ دار کہ
جو گرفتاری بلا وارنٹ کرے
اور خود فیصلہ نہ کر سکے تو
اُس کو چاہیے کہ اگر آسامی کا
جرم لایق ضمانت ہو تو
آسامی سے ضمانت
طلب کرے اگر وہ ضمانت
داخل کر دے تو اُس کی
ضمانت بغیر میعادِ واسطے
حاضری عدالت کے لیکر
عدالتِ مجاز میں بھیج دے
اور وہ میعاد پر حاضر نہ ہو تو
ضامن سے مواخذہ کیا
جاوے اور اگر آسامی مذکور
ضمانت نہ دے تو اُس کو
بلا توقف بغیر ضروری کے
عدالتِ مجاز میں بھیج دے
زیادہ دنوں اپنے پاس
نہ رکھے اور اگر کوئی ضرورت ہو
تو اُس کی اجازت حاکم

آپنے پاس نہ رکھے ॥

دفعہ ۳۲ ہر آفیسر کے دار
جو گریفرٹری و گریفرٹری کے
آفیسر خود فیصلہ نہ کر سکے
تو اُس کو چاہیے کہ اگر
آسامی کا جرم لایق ضمانت
نہ ہو تو آسامی سے ضمانت
نہ مانگے اگر وہ ضمانت
دینا نہ کرے تو اُس کی ضمانت
بغیر میعادِ واسطے
عدالت کے لے کر عدالتِ
مجاز میں بھیج دے اور وہ
میعاد پر حاضر نہ ہو تو
ضامن سے مواخذہ کیا
جاوے اور اگر آسامی مذکور
ضمانت نہ دے تو اُس کو
بلا توقف بغیر ضروری کے
عدالتِ مجاز میں بھیج دے
زیادہ دنوں اپنے پاس
نہ رکھے اور اگر کوئی ضرورت ہو
تو اُس کی اجازت حاکم

بالا دست سے منگالے
 دفعہ ۳۳ جب کوئی جسم
 مجسٹریٹ کے حوزہ مواجہہ
 میں سرزد ہو تو صاحب مجسٹریٹ
 کو اختیار ہے کہ مجسم کو حوزہ
 گرفتار کرے یا حکم دے کہ
 کوئی شخص مجرم کو گرفتار کرے
 اور اُس کے بعد سپا بندی
 احکام مجموعہ ہذا مستدرجہ
 باب ضمانت کے مجسم کو
 حراست میں رکھے
 دفعہ ۳۴ اگر کوئی شخص جو
 قید جائز میں ہو اور وہ فرار
 ہو جاوے یا کوئی شخص غیر
 اُس کو چھڑا لے جائے تو وہ
 شخص کہ جس کی حراست سے
 وہ فرار ہوا یا چھڑا یا گیا مجاز
 ہے کہ فوراً اُس کا تعاقب
 سپا بندی دفعہ ۳۰ کے کر کے
 اُس کو گرفتار کرے
 باب چھٹا

بالا دست سے منگالے ॥

دفا ۳۳ جب کوئی مجرم س
 جیسٹریٹ کے روبرو سرزد ہو
 تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار
 ہے کہ مجسٹریٹ کو روبرو
 گیرفتار کرے یا مجسٹریٹ کی
 گیرفتاری کا کسی شہر کے
 حکم دے اور اس کے بعد سپا
 بندی اہل کام میں سزا ج
 مندرجہ بالا جمانات کے مج
 ریم کو پھرے میں رکھے ॥

دفا ۳۴ اگر کوئی ش
 ریم جو کید جائز میں ہو او
 ر وہ فرار ہو جائے یا کوئی
 شہر اس کو چھڑا لے جائے تو
 وہ شہر جس کے پھرے سے
 وہ فرار ہو گیا یا چھڑا گیا
 سزا ج ہے کہ فوراً اس کا تعاقب
 سپا بندی دفعہ ۳۰ کے کر کے
 اس کو گرفتار کرے
 باب چھٹا

بابت حکامات

دفعہ ۵۴ ہر ایک سمن جو
بوجب اس مجموعہ کے کسی
عدالت سے جاری ہوگا وہ
تحریری ہوگا اور اسکے دو پرت
زبان مروجہ میں ہوں گے اور
اسپر دستخط اور مہر عدالت
جاری کنندہ سمن کے ثبت
ہونگے اور تعمیل کنندہ سمن
کو چاہیے کہ ایک پرت اسامی
کو دیدے اور دوسرے پر
اسامی کی اطلاع یا بی گواہی
گواہان اسکے دستخط سے
لکھا کر واپس عدالت میں
حاضر کرے۔

دفعہ ۵۵ اگر سمن علاقہ غیر
میں پہنچا ہو تو اس کی تعمیل
معرفت محکمہ رزیدنسی
بوساطت سرشتہ اضلاع
غیر کرادی جائے

باب نہدکم نامہ کے نمبر
۱ سمن ۱۱

دفا ۳۵ ہر ایک سمن جو
اس کاغذ کے سوجن بکسی اور
دالان سے جاری ہو وہ تھری
ہوگا اور اس کی دو پرتیں دے
جوان میں ہوں گی اور اس پر دست
خط اور مہر اس عدالت
کی ہوگی جہاں سے سمن جاری ہو
اور سمن کی تامل کرنے والے
کو چاہیے کہ ایک پرت آ
سامی کو دے اور دوسری پر
آسامی کی دست لایا بی و گ
واہی گواہان اس کے دست خط
ن سے لکھا کر واپس عدالت
ن میں حاضر کرے ۱۱

دفا ۳۶ اگر سمن ڈلا
کے گھر میں بھیجنا ہو تو اس کی
تامل مہکمہ رزیدنسی کی
مافرت سرشتہ ڈلا و گھر
کے کسی سے کرادی جائے ۲

نمبر ۲ وارنٹ گرفتاری
دفعہ ۷۳ ہر وارنٹ گرفتاری
جو از روئے مجموعہ ہذا کسی
عدالت سے جاری ہو وہ
دستخطی اور مہری ہو گا اور
ویسی حرفوں اور زبان میں
لکھا جاوے گا اور اگر علاقہ
غیر میں بھیجا جاوے۔ تو
ہندی فارسی یا انگریزی
میں لکھا جاوے گا اور دستخط
اور مہر ہوگی۔

دفعہ ۸۳۸ اگر مجرم یا ملزم جس کی گرفتاری کے واسطے وارنٹ جاری کیا گیا ہے اور وہ مقدمہ لایق لینے ضمانت کے ہوا اور ملزم ضمانت معتبر داخل کرے اور حاضری عدالت کا مچلکہ میعادى مع تصدیق و ان کے لکھنے سے تو وہ ضمانت پر چھوڑ

नम्बर २ वारन्ट गिरफ्तारी
दफा ३७ हर वारन्ट गिरफ्तारी जो इस कानून की रू से कि-
सी अदालत से जारी हो वह दस्तखत और मोहरी होगा और
देसी हर फों और देसी जवान में
लिखा जावेगा और अगर इ-
लाके गैर में भेजा जावे तो हिंदी
फारसी या अंग्रेजी में लिखा जा-
वेगा और दस्तखत और मोहरी
होवेगी ॥

दफा ३८ अगर मुजरिस या
मुल ज़िम जिसकी गिरफ्तारी
के वास्ते वारंट जारी किया गया
है और वह सुकद मालायक
जमानत के हो और मुल ज़िम
जमानत मोतबर दारिखत क
रे अगर हाज़री अदालत का मु
चलका मयादी मयेता दाद
तावान या नी जुर्माने के लिख
देतो वह जमानत पर छोड़

دیا جائے اور اسکو ہدایت ہو
 کہ عدالت جاری کنندہ
 وارنٹ میں حاضر ہو جائے
 مگر شرط یہ ہے کہ وہ
 سرکاری عہدہ دار جسکے
 نام وارنٹ تحریر ہوا ہے
 خود البتہ ضمانت لے سکتا
 ہے اور اگر اس نے تعمیل
 وارنٹ کی کسی اپنے
 سپاہی کی معرفت
 کرائی ہو تو سپاہی ضمانت
 نہیں لے سکے گا اس کو
 چاہیے کہ اسامی کو
 اپنے افسر کے پاس
 لے جا کر ضمانت دلا دے
 اور وہ ضمانت نامہ عدالت
 میں واسطے مشول مثل کے
 بھیج دے۔

واقعہ ۳۹ وارنٹ کی تعمیل
 کرنے والے کو چاہئے کہ بروقت
 گرفتاری اسامی کو وارنٹ

دیا جائے اور اس کو یہ دیا
 ت کی جائے کہ وہ جس اعدا
 لیت سے وارنٹ جاری ہو یا ہو
 سہا جیہ ہو جائے مگر
 یہ ہے کہ اگر سرکاری
 اعدا دار جس کے نام وار
 نٹ تحریر ہوا ہے خود اعدا
 لیت جہاں ت لے سکتا ہے
 اور اگر اس نے وارنٹ کی
 تاحیل کسی اپنے سپاہی
 کی مارت کر دے ہو تو سپاہی
 جہاں ت نہیں لے سکے
 گا اس کو چاہئے کہ اسامی کو
 اپنے افسر کے پاس
 لے جا کر جہاں ت دلا دے
 اور وہ جہاں ت نامہ اعدا
 لیت میں واسطے شامل کرنے
 میں بھیج دے ॥

دعا دے وارنٹ کی تاحیل
 کرنے والے کو چاہئے کہ اگر
 سرکاری کے وکالت اسامی کو وار

و کھلا کر گرفتار کرے اور اگر
اسامی لایق ضمانت ہو
اور وہ ضمانت داخل نہ
کرے تو اس کو فوراً
چالان عدالت ضابطہ
مناسب سے کرے
مگر ضمانت حسب شرح دفعہ
۳۸ ہوگی

دفعہ ۴۰ ہر عدالت کو جو
کسی شخص کی گرفتاری
کے لئے وارنٹ جاری
کرے اختیار ہے کہ اگر
مناسب سمجھے تو وارنٹ کی
پشت پر یہ ہدایت لکھ دے
کہ اگر شخص گرفتاری طلب
اس مضمون کا منسلک ساتھ
ضمانت کافی کے لئے لکھ دے
کہ وہ فلاں وقت متعینہ پر
عدالت میں حاضر ہوگا تو
تعمیل کنندہ وارنٹ کو
چاہیے کہ شخص مذکور

تھ دیر بٹا کر گिरफتار کرے
اور اگر آسامی جमानت
کے لایق ہو اور وہ جمانت
نہ دے تو اس کو فوراً
چالان عدالت ضابطہ
مناسب سے کرے
مگر ضمانت حسب شرح دفعہ
۳۸ ہوگی

دفعہ ۴۱ ہر عدالت کو
جو کسی شخص کی گرفتاری
کے لئے وارنٹ جاری کرے اور
یہ ہے کہ اگر اس شخص سے
ممنوعہ وارنٹ کی پست پر یہ
ہدایت لکھ دے کہ اگر
یہ شخص اس مضمون
کا منسلک ساتھ ضمانت
کافی کے لئے لکھ دے
کہ وہ فلاں وقت متعینہ پر
عدالت میں حاضر ہوگا تو
تعمیل کنندہ وارنٹ کو
چاہیے کہ شخص مذکور

سے ضمانت اور چھلکے
لیکر اُس کو رہائی دے
اور عبارت ہدایت میں
یہ لکھا جاوے گا۔ اوّل
تعداد ضمانتوں کی اور دوسرے
تعداد زرتاوان کی کہ جس
ضامنوں اور وہ شخص موقوف
کیا جاوے گا جس کی
گفتاری کے لئے وارنٹ
جاری ہوا ہو۔ تیسرے
وہ تاریخ جس پر اس
عدالت میں حاضر ہونا چاہیے
اور جب ایسی ضمانت
لی جاوے تو تعمیل کنندہ
وارنٹ کو چاہیے کہ چھلکے
اور ضمانت نامہ کو فوراً عدالت
میں بھیج دے۔

اشتہار اور قرقی
دفعہ ۴۴ اگر کوئی شخص
بعد جاری ہونے وارنٹ
گفتاری کے بہاگ جائے یا

سے جسامانن اور موبل کا لے
کر اس کو چھوڑ دے اور اس
حق کی دھارنہ میں یہ لکھ
رہا جائے گا۔ جہاں لکھا
د جاسم نو کی دھاری تا حد
چلنے کے کے روپے کی کی جس
میں جاسمین اور وہ شخص
سا رنج کیا جائے گا جس
کی گفاری کے لئے وارنٹ
جاری ہوا ہو تیسرے وہ تاریخ
جس پر اس عدالت میں حاضر
ہونا چاہیے اور جب ایسی
ضمانت لی جاوے تو تعمیل
کنندہ وارنٹ کو چاہیے کہ
چھلکے اور ضمانت نامہ کو
فوراً عدالت میں بھیج دے ॥

نمبر ۳ ڈپٹی ہار کور کی
دفعہ ۴۹ اگر کوئی شخص
گفاری کا وارنٹ جاری ہونے
کے بعد ہاگ جائے یا چھوڑ جائے

چھپ جاوے اس نیت سے کہ وارنٹ اُس کے پاس تک نہ آسکے تو عدالت جاری کنندہ وارنٹ کو لازم ہے کہ ایک اشتہاری میعاد کی ایک ماہ کا واسطے حاضری شخص گرفتاری طلب کے جاری کر کے ایک نقل اُس کی کچھری میں نظر گاہ عام پر اور دوسرے مکان مسکن مجرم پر اور تیسرے نظر گاہ عام موضع مسکن مذکور پر چسپاں کر دے اگر شخص مذکور اشتہار کی میعاد میں حاضر نہ ہو تو عدالت اُس کی جائداد منقولہ و غیر منقولہ کی قرقی کا حکم دے سکتی ہے۔

نمبر ۴ وارنٹ تلاشی
 دفعہ ۴۲ اگر عدالت کو یقین ہو جاوے کہ کسی

بندہ سنیات سے کی وارنٹ اُس کے پاس تک نہ آسکے تو وارنٹ جاری کرنے والی عدالت کو لازم ہے کہ ایک ڈشیت ہار مہادی ایک مہینہ کا یا سے ہا جری اُس شہر کے کی جس کی گیرکاری مقرر ہے جاری کر کے ایک نقل اُس کی کچھری میں نजर گاہ عام پر اور دوسری اُس مقرر کے رہنے کے مکان پر اور تیسری نजर گاہ عام مقرر کے رہنے کے گاؤں پر چسپکا دے اگر شہر مقرر ڈشیت ہاری مہادی میں ہا جری نہ ہو تو عدالت اُس کی جائداد منقولہ و غیر منقولہ کی کور کی کھوکھلہ دے سکتی ہے۔
 نمبر ۴ وارنٹ تلاشی
 دفعہ ۴۲ اگر عدالت کو یقین ہو جاوے کہ کسی

مکان میں مال مسروقہ یا
مخروئے یا دو سزی کوئی شے
مثل جلی دستاویز یا اسٹام
یا سکہ قلب یا موائے
مصنوعی وغیرہ جس کی
بابت کوئی مقدمہ فوجداری
میں دائر ہے فلاں مکان یا
فلاں شخص کے قبضہ میں ہے
تو اس صورت میں وہ وارنٹ
تلاشی جاری کر سکتی ہے۔
مگر یہ اختیار کسی کو سوائے
محکمہ اعلیٰ ہو گا کہ وارنٹ
واسطے تلاشی ایسی دستاویز
کے صادر کرے جو ہندوستان
ڈاک پائیلی گراف کی تحویل
میں ہو

دفعہ ۴۳ اگر بہ وقت تلاشی
وہ اشیاء یا کچھ اس میں ہے
کہ جسکی تلاشی کے واسطے وارنٹ
جاری ہوا ہے پائی جاوے
تو فوراً اس کو درج فرست

مکان میں مال چوری کا یا لٹوا
ہوا یا دوسری کوئی چیز ۱
میسل جالی دھوا بے جلی یا دھوا
یا روٹا سیکا یا موہ
ر بناوٹ کی چیز جس کے
بابت کوئی مقدمہ فوجداری
میں دائر ہے فلاں مکان یا
فلاں شخص کے قبضہ میں ہے
تو اس صورت میں وہ وارنٹ
تلاشی جاری کر سکتی ہے۔
مگر یہ اختیار کسی کو سوائے
محکمہ اعلیٰ ہو گا کہ وارنٹ
واسطے تلاشی ایسی دستاویز
کے صادر کرے جو ہندوستان
ڈاک پائیلی گراف کی تحویل
میں ہو

دفعہ ۴۳ اگر تलाशी کے
وقت وہ اشیاء یا کچھ اس میں ہے
کہ جسکی تلاشی کے واسطے وارنٹ
جاری ہوا ہے پائی جاوے
تو فوراً اس کو درج فرست

کر کے حاکم جاری کنندہ
وارنٹ کے پاس مع فرو کے
بھیج دے

واقعہ ۴۴ عدالت مجاز ہے
کہ اگر مناسب سمجھے تو وارنٹ

میں اس مقام یا مکان
یا جزو مکان یا مقام کی
تفصیل کر دے کہ صرف

جس میں تلاشی یا معائنہ کیا
جاوے گا پس وہ شخص
جسکو وارنٹ کی تفصیل

سرو ہو صرف اس مقام
یا مکان یا جزو مکان کے
اندر تلاشی یا معائنہ کرے گا

جس کی تفصیل کی گئی
ہے
واقعہ ۴۵ اگر بروقت

تلاشی حسب واقعہ ۴۲
مجموعہ ہذا کوئی شخص اس
مقام یا مکان میں یا

جاوے اور اس کی ثبت

میں دھج کر کے وارنٹ جاری ک
رنے والے ہاکیم کے پاس مع
فرد کے بھیج دے

دفا ۸۸ اگر تलाशी کے
ریت یار ہے کہ اگر مونسیت
سب کے تو وارنٹ میں اس مکان

یا مکان یا دھج کے مکان
یا مکان کی تفصیل کر دے
کیسے جس میں تलाशी یا

جنا کی یا جاوے گا پس وہ
شخص جس کی وارنٹ کی ت
تلاشی ہو صرف اس مقام

یا مکان یا جزو مکان کے
اندر تلاشی یا معائنہ کرے گا
جس کی تفصیل کی گئی

ہے
واقعہ ۴۵ اگر بروقت
تلاشی حسب واقعہ ۴۲

مجموعہ ہذا کوئی شخص اس
مقام یا مکان میں یا
جاوے اور اس کی ثبت

تلاشی کنند کو وجہ معقول ہو
 کہ یہ شخص بھی ان معاملات
 سے واقف یا راز دار ہے
 تو اس کو بھی حراست میں
 لیکر پاس مجسٹریٹ جاری
 کنندہ وارنٹ تلاشی
 کے حاضر کر دے۔

شیرہ انکشاف حال ان
 اشخاص کا جو بطور بچا
 مقید کئے گئے ہوں

وقفہ ۴۶۔ مجسٹریٹ کو

اس بات کے یقین کرنے کی

وجہ ہو کہ کوئی شخص اسطورہ

قید ہے کہ اسکو قید رکھنا بہتر

جرم کے ہے تو وہ وارنٹ

تلاشی کے صادر کرنے کا حجاب

ہے اور جس شخص کے نام

وارنٹ مذکور بھیجا جاوے وہ اس

شخص کے تلاش کرنے کا بطور

مقید ہو مجاز ہو گا اور تلاشی مذکور

مطابق وارنٹ کے عمل میں لگی اور شخص کو

تلاشی کرنے والے کو وجہ
 ما کول ہو کہ یہ شخص بھی
 اس معاملہ سے واقف یا
 بہت جاننے والا ہے تو اسکو
 بھی پھرے لے کر پاس مجسٹریٹ
 وارنٹ تلاشی جاری کر
 نے والے کے حاضری کر دے ॥

نمبر ۵۔ رے والہا حال ان
 نذرانوں کا جو بے جا تہر پر
 کئے گئے ہوں ॥

دفعہ ۸۵۔ مجسٹریٹ کو اس

بات کی یقین کرنے کی وجہ

ہو کہ کوئی شخص اسطورہ

تہر پر کئے گئے ہیں تو اسکو کئے

رے والہا حال ان

تلاشی کے جاری کرنے کا مجاز

ہے اور جس شخص کے نام

س وارنٹ بھیجا جاوے وہ اس

شخص کے تلاش کرنے کا

بطور مقید ہو مجاز ہو گا اور تلاشی

مطابق وارنٹ کے عمل میں لگی اور شخص کو

تلاشی کرنے والے کو وجہ

اگر دستیاب ہو فوراً
مجسٹریٹ کے روبرو
حاضر کیا جاوے

گام
نمبر ۶ اطلاع عام
نسبت تلاشی
وقفہ ۲۷ جس مکان
تلاشی کے واسطے

وارنٹ جاری ہوا ہے
اسکے مالک یا قالیض کو
چاہیے کہ بلا غدر تلاشی
کرا دے اور اگر مکان بند
یا مقفل ہو تو اس کو کھول کر

دیکھلا دے *
وقفہ ۲۸ جو شخص وارنٹ
تلاشی کی تعمیل کرے
اسکو چاہیے کہ دو چار آدمی
معتبر کے روبرو تلاشی لے
اور جو سامان قابل گرفتاری
کے برآمد ہو اس کی
فہرست روبرو معتبرین مذکور

موتیا ویک وارنٹ کے عمل میں
آئیں گی اور شراعت مقرر
میلن جاوے تو پھر نہ مقرر
کے روبرو حاضری کیا جاوے
نمبر ۶ حکم امتناع
شی کے باعث ۱۱

دفا ۸۷ جس مکان کی
تلاشی کے واسطے وارنٹ جاری
ہوا ہے اس کے مالک کا
ج کو چاہیے کہ بیلا زور
تلاشی کرادے اور اگر س-
کان باند یا تالا لگا ہوا
ہو تو اس کو کھول کر دی-
کھلا دے ۱۱

دفا ۸۸ جو شراعت وارنٹ
تلاشی کی تامل کرے اس کو
چاہیے کہ دو چار آدمی
موتیا ویک کے روبرو تلاشی لے
اور جو سامان گرفتاری کے
کاویل نیک لے اس کی فہرست
موتیا ویک مقرر کے

لکھ کے اُن کے دستخط کرائے

اور عدالت میں بھیج دے

لیکن شرط یہ ہے کہ

تلاشی رات کو نہ ہوگی اور

جو شبہ ہو کہ مال گرفتاری

طلب نکل جاوے گا تو اُس کا

رات کو محاصرہ رکھے کہ مال

برآمد نہ ہو سکے اور اگر مدعی

یا منجبر ساتھ ہو اور وہ بھی

تلاشی کے واسطے اندر

مکان کے جاوے تو

مکان مذکور کی تلاشی

لینے سے پہلے اُس کی

تلاشی لے لی جاوے

تاکہ وہ شخص کوئی چیز

اُس مکان میں نہ ڈالنے

پاوے۔

دفعہ ۲۹ - اگر مالک

مکان یا قابض تلاشی

دلانے میں تکرار کرے تو

تعزیر کنندہ وارنٹ

شہر کو تیار کر کے دس رات
کرا لے اور عدالت میں بھیج
دے مگر شرط یہ ہے کہ تला
شی رات کو نہ ہوگی اور
واحد ہو کہ مال گرفتاری
طلب نکل جائے گا تو اُس
کا رات کو محاصرہ رکھے کہ مال
برآمد نہ ہو سکے اور اگر مدعی
یا منجبر ساتھ ہو اور وہ بھی
تلاشی کے واسطے اندر
مکان کے جاوے تو
مکان مذکور کی تلاشی
لینے سے پہلے اُس کی
تلاشی لے لی جاوے
تاکہ وہ شخص کوئی چیز
اُس مکان میں نہ ڈالنے
پاوے۔

دفعہ ۲۹ - اگر مالک
مکان یا قابض تلاشی
دلانے میں تکرار کرے تو
تعزیر کنندہ وارنٹ

کو چاہیے کہ بموجب دفعہ ۲۲ کے
عہدہ راہداری کے

دفعہ ۵۰ - ہر عدالت کو
اختیار ہے کہ اگر مناسب
سمجھے تو کسی دست آویز
یا دیگر شے کو جو اس مجموعہ
کے مطابق اُس کے روبرو
حاضر کی جاوے اور حاکم کو
شبہ ہو کہ اس کی
تحقیقات کی جاوے تو
تا تحقیقات اُس کو ضبط
رکھے۔

دفعہ ۵۱ - دستور العمل
اجرائے سمن اور وارنٹ کا
جو سری دربارے واسطے
عہدہ راہداری فوجداری
کے پہلے مقرر ہو چکا ہے
بعد ترسیم اس مجموعہ کے
ضمیمہ نمبر ۱ میں درج کیا گیا
ہے۔

باب ساتواں

کو چاہیے کہ بموجب دفعہ ۲۲ کے
عہدہ راہداری کے

دفعہ ۵۰ - ہر عدالت کو
اختیار ہے کہ اگر مناسب
سمجھے تو کسی دست آویز
یا دیگر شے کو جو اس مجموعہ
کے مطابق اُس کے روبرو
حاضر کی جاوے اور حاکم کو
شبہ ہو کہ اس کی
تحقیقات کی جاوے تو
تا تحقیقات اُس کو ضبط
رکھے۔

دفعہ ۵۱ - دستور العمل
اجرائے سمن اور وارنٹ کا
جو سری دربارے واسطے
عہدہ راہداری فوجداری
کے پہلے مقرر ہو چکا ہے
بعد ترسیم اس مجموعہ کے
ضمیمہ نمبر ۱ میں درج کیا گیا
ہے۔

ساتواں باب

النداء جراح
بابت ضمانت
حفظ امن و

نیک طبعی
دفعہ ۵۴ جب کسی شخص
پر جرم بلو یا حملہ یا اور طرح
پر رعیت کے سکھ میں خلل
ڈالنے کا یا ان میں سے
کسی جرم میں اعانت کرنیکا
یا ایسے جرم کے کرنے کی
نیت ظاہر سے ہتیار بند
آرمیوں کو جمع کرنے کا یا
اور تدبیرنا جائز عمل میں
لانے کا الزام لگایا جاوے
یا جب کوئی شخص کسی کو
حکم یا مال کا نقصان پہنچائے
دھمکی کے ذریعہ سے ارتکاب
تخلف مجرمانہ کا کرے او
محشریٹ درجہ اول
کے اجلاس سے اسپر
جرم قرار دیا جاوے

جورم کے روک نے اور
مناجعت اور نیک چل
نی کی ہفا جن کی جما
نات کے بیان میں ॥

دفا ۵۲ جب کسی شخص
پر جرم چلوا یا حملہ یا
اور ترہ پر رعیت کے سرخ
میں خلل ڈالنے کا یا ان
میں سے کسی جرم میں مدد کر
نے کا یا ایسے جرم کے کرنے کے
ذمہ دار سے ہتیار بند
آرمیوں کو جمع کرنے کا یا
اور تدبیرنا جائز عمل میں
لانے کا الزام لگایا جاوے
یا جب کوئی شخص کسی کو
حکم یا مال کا نقصان پہنچائے
دھمکی کے ذریعہ سے ارتکاب
تخلف مجرمانہ کا کرے او
محشریٹ درجہ اول
کے اجلاس سے اسپر
جرم قرار دیا جاوے

تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ
بروقت اصدار حکم سزا
کے مجرم سے محکمہ حفظ
امن اور نیک چلنی کا مع
تعداد زر کے جو حیثیت مجرم
سے زیادہ نہ ہو مع یا بلا
ضامنوں کے لکھا لے جس
کی میعاد تین برس
سے زیادہ نہ ہو۔ اور
اگر ممکن ہو تو ضمانت کے
عوض اس سے زر نقد
بقدر اس کی حیثیت کے
داخل کرا لے اور وہ روپیہ
میعاد ختم ہونے تک سرکار
میں جمع رہے اور جو بھی
دونوں صورتیں نہ ہو سکیں تو
اس شخص کو سزا قید کی دی جاوے
جسکی میعاد تین برس سے
زیادہ نہ ہو۔

دفعہ ۵۲ جو شخص
کہ آوارہ گرد ہو

تو وارنٹکس دے کر ہر کم سزا کے
مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ
مجرم سے ضمانت کی ہیفاج
ت اور نیک چلنی کا مع
کامیاب تا دادرسیوں کے جو
مجرم کی ہے سب سے جیسا
نہ ہو مگر مقررہ کے یا
مقررہ کے لئے جسکی
معاہدہ تین वर्ष سے
زیادہ نہ ہو اور اگر
مقررہ کی عرصہ اس سے
بڑی ہو تو اسکی ہے
سب سے جیسا کہ
وہ عرصہ معاہدہ
تک سرکار میں
جو یہ دینا سزا
تو اس شخص کو
جسکی میعاد
سے زیادہ نہ ہو ॥

دفعہ ۵۳ جو شخص
راگداز یا نرلیا رہو

اور اُس کی نسبت اشتہار

بد معاشرتی ہو جاوے تو بصورت
ممکن اُس سے ضمانت
میں عادی جو مجسٹریٹ مناسب
جانے لی جاوے اور جو ضمانت
نہو سکے تو اُس کو نگرانے
پولیس میں رکھا جاوے ورنہ
بمنظور می مجسٹریٹ درجہ اول
اُس کو علاقہ راج سے باہر
نکال دیا جاوے

دفعہ ۵۴ - اگر کوئی شخص
ضامن کسی مجرم کا قبل از
القضائے میعاد اپنی
ضمانت نکلوایا جائے تو
حاکم عدالت کو جس کے
حکم سے ضمانت لی گئی ہو
چاہیے کہ مجسم کو بلا کر
ہدایت کرے کہ وہ دوسری
ضمانت داخل کرے اور
پہلی ضمانت بیکار کی جاوے
اور جو ضامن فوت ہو

اور اُس کے نیسب بدمعاشی
کا شواہد ہو جائے تو بصورت
ممکن اُس سے ضمانت
میں عادی جو مجسٹریٹ مناسب
جانے لی جاوے اور جو ضمانت
نہو سکے تو اُس کو نگرانے
پولیس میں رکھا جاوے ورنہ
بمنظور می مجسٹریٹ درجہ اول
اُس کو علاقہ راج سے باہر
نکال دیا جاوے

دفعہ ۵۵ - اگر کوئی شخص
ضامن کسی مجرم کا قبل از
القضائے میعاد اپنی
ضمانت نکلوایا جائے تو
حاکم عدالت کو جس کے
حکم سے ضمانت لی گئی ہو
چاہیے کہ مجسم کو بلا کر
ہدایت کرے کہ وہ دوسری
ضمانت داخل کرے اور
پہلی ضمانت بیکار کی جاوے
اور جو ضامن فوت ہو

جاوے تو بھی دوسری ضمانت
کے داخل کرنے کا مدعا علیہ کو
فرض ہو گا۔

دفعہ ۵۵۔ اگر کسی مجسٹریٹ کو یہ خبر پھنچے کہ اُس کے علاقہ میں کوئی شخص اپنی موجودگی کو چھپانے کی تدبیریں کر رہا ہے اور قرین قیاس ہے کہ وہ ضرور کوئی قصور کرے گا یا وہ مجرم کسی واردات کا ہے تو مجسٹریٹ کو چاہیے کہ اُس سے مچلکے معہ ضمانت کے واسطے نیک چلنی کے افسدہ سمیٹا دے تاکہ لکھالے جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو اور جو وہ مچلکے معہ ضمانت نہ لکھے تو اُس کو مجسٹریٹ درجہ اول کے پاس بھیج دے اور جس طرح اُس کو خبر پھنچے اور اُس نے

तो भी दूसरी ज़मानत दारिव
ल करने का मुद्दा यले को फर्ज
होगा ॥

दफ़ा ५५ अगर किसी मजिस्ट्रेट को यह खबर पहुंचे कि उसके इलाके में कोई शरब्स अपनी मौजूदगी को छुपाने की तदवीरें कर रहा है और कयास चाहता है कि वह जरूर कसूर करेगा या वह मुजरिम किसी वारदात का है तो मजिस्ट्रेट को चाहिए कि उससे मुचलका मये ज़ामिनों के वास्ते नेक चलनी के कदर मयाद तक कालेवे जो छः महीने से ज़ियादा नही और जो वह मुचलका मये ज़ामिनों के लिए तो उसको मजिस्ट्रेट दरजे अव्वल के पास भेज दे और जिस तरह उसको खबर पहुंची और उसने

تحقیقات کی ہو وہ کل
کارروائی کے کاغذات
ہی اُسکے ساتھ بھیج دے اور
مجسٹریٹ درجہ اول حسب
قاعدہ عمل کرے مگر اپیل کا
شخص مجرم کو اختیار
ہوگا۔

دفعہ ۵۶ جب مجسٹریٹ
درجہ اول کو اس بات کی
اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص
علاقہ راج میں عادتاً پیشہ
چوری دھاڑہ کا کرتا ہے
یا چوری دھاڑہ کا مال جان
بوجھ کر خریدتا ہے یا رعیت
کو لوٹ کھسوٹ سے نقصان
پہنچاتا ہے یا اس کا
ارادہ کرتا ہے تو اُسکو حاکم
کہ اس شخص کی طلبی ذریعہ
سمن کر کے اپنے روبرو
بلاوے اور جو وہ قید میں ہو
تو معرفت جیلر اُسکو بلائے

تہ کی کات کی ہو وہ کل کا
رر وارڈ کے کاغذات میں اُسکے
ساتھ بھیج دے اور مجسٹریٹ در
جہ اول حسب قاعدہ عمل کرے
مگر اپیل کا شخص مجرم کو
اختیار ہوگا۔

دفعہ ۵۷ جب مجسٹریٹ در
جہ اول کو اس بات کی
اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص
علاقہ راج میں عادتاً پیشہ
چوری دھاڑہ کا کرتا ہے
یا چوری دھاڑہ کا مال جان
بوجھ کر خریدتا ہے یا رعیت
کو لوٹ کھسوٹ سے نقصان
پہنچاتا ہے یا اس کا
ارادہ کرتا ہے تو اُسکو حاکم
کہ اس شخص کی طلبی ذریعہ
سمن کر کے اپنے روبرو
بلاوے اور جو وہ قید میں ہو
تو معرفت جیلر اُسکو بلائے

اور بروقت حاضری اُسکو غلام
 اُن کا خدات تحقیقاتی اور ثبوت
 جرم کا سمجھا دے اور اگر وہ
 بریت اپنی ظاہر کرے تو اُسکی
 بھی تحقیقات کرے اور اگر
 اُس پر جرم ثابت ہو تو اُس
 سے محکمہ مع تعداد زر کے
 جو اُس کی حیثیت سے زیادہ
 نہو مع ضمانت کے میعاد کی
 لکھاے جسکی میعاد تین برس
 سے زیادہ نہو اور جو وہ
 ضمانت یا محکمہ داخل کرے
 تو اُسکو اُس میعاد تک
 قید رکھے جس کی تعداد
 دو برس سے زیادہ نہو او
 جو مجسٹریٹ درجہ اول کے
 نزدیک ایسے شخص کے
 قصور کی پاداش اُسکے
 حد اختیار سے زائد ہے
 تو منظوری اُسکی محکمہ بالا
 سے منگالے۔

لے اور بر وقت حاضری اُسکو غلام
 اُن کا خدات تحقیقاتی اور ثبوت
 جرم کا سمجھا دے اور اگر وہ
 بریت اپنی ظاہر کرے تو اُسکی
 بھی تحقیقات کرے اور اگر
 اُس پر جرم ثابت ہو تو اُس
 سے محکمہ مع تعداد زر کے
 جو اُس کی حیثیت سے زیادہ
 نہو مع ضمانت کے میعاد کی
 لکھاے جسکی میعاد تین برس
 سے زیادہ نہو اور جو وہ
 ضمانت یا محکمہ داخل کرے
 تو اُسکو اُس میعاد تک
 قید رکھے جس کی تعداد
 دو برس سے زیادہ نہو او
 جو مجسٹریٹ درجہ اول کے
 نزدیک ایسے شخص کے
 قصور کی پاداش اُسکے
 حد اختیار سے زائد ہے
 تو منظوری اُسکی محکمہ بالا
 سے منگالے۔

باب آٹھواں

مجمع ہائے خلاف
ستانون یا کھٹیر

دفعہ ۵۷ - مجسٹریٹ

وسپرنٹنڈنٹ و کوآرڈینٹر

پولیس و گرد آور مجازے

کہ کسی مجمع خلاف قانون کو

یا پانچ یا زیادہ اشخاص کی

جماعت کو جس کی نسبت

احتمال ہو کہ وہ رعیت کے

سکھ میں خلل ڈالیں گے بکھر

جانے کا حکم دے اُس کے

مطابق جماعت مذکور کے

تمام شرکار کو لازم ہوگا کہ

وہ بکھر جائیں۔

دفعہ ۵۸ - اگر کسی موقع پر

ایسا مجمع حکم کی تعمیل نہ

کرے تو مجسٹریٹ و

سپرنٹنڈنٹ و عملہ پولیس کو

چاہیے کہ بحکمت

آٹھواں باب

مجموعہ ہائے ریلوے کا
نوں یا ریلوے کے باب میں ۱۱

دفعہ ۵۹ ہر مانیسٹریٹ و

پرنسپل و کوآرڈینٹر

مجلس پولیس و غیرہ داوڑ مانیسٹریٹ

جہاں کہ کسی مانیسٹریٹ میں ریلوے

کا نوں یا پانچ یا زیادہ

رہنما کی جماعت کو جس

کے نیشنل ریلوے کے سرکار

ریلوے ڈالنے کا گمان ہو

بیکھر جانے کا حکم دے اُس کے

مطابق جماعت مذکور کے

تمام شرکار کو لازم ہوگا کہ

وہ بکھر جائیں۔

دفعہ ۶۰ اگر کسی موقع پر

ایسا مجمع حکم کی تعمیل نہ

کرے تو مجسٹریٹ و

سپرنٹنڈنٹ و عملہ پولیس کو

چاہیے کہ بحکمت

مجموعہ ہائے ریلوے کا

نوں یا ریلوے کے باب میں ۱۱

دفعہ ۶۱ ہر مانیسٹریٹ و

پرنسپل و کوآرڈینٹر

مجلس پولیس و غیرہ داوڑ مانیسٹریٹ

جہاں کہ کسی مانیسٹریٹ میں ریلوے

علی و و باغت دی اُن کو
 بکھیر دے اوّل اپنی
 طرف سے فساد نہ کرے اور
 جو وہ مجمع مقابلہ کرے
 تو مضائقہ نہیں۔

دفعہ ۵۹۔ اگر کسی جگہ پر
 بارادہ فساد کے کھیڑ جمع
 ہوئی ہو تو ہر مجسٹریٹ و
 سپرنٹنڈنٹ و عملہ پولیس
 اُس کے بکھیرے جانے میں
 بھی حسب دفعہ ماسبق
 عملدرآمد کرے گا۔

دفعہ ۶۰۔ اگر ایسا مجمع یا
 کھیڑ اور طرح سے نہ بکھیرے
 اور اُس کا بکھیرنا واسطے
 آسائین رعایا کے
 ضروری ہو تو حاکم یا
 سپرنٹنڈنٹ افسران فوج
 سے جو اُس کے پاس تعینات
 ہوں مدد لے سکتا ہے

مملی اور دواہ کے साथ ان
 کو بیرہر دے اور اچھلن اچھل
 پنی ترف سے فساد نہ کرے اور
 رجوہ جمانت مکیا بلیا یا
 نی سامنا کرے تو کھڑے مچھا
 ی کا نہیں ॥

دفا ۵۸۔ اگر کسی جگہ
 فساد کے ذرا دے پر خبڑ
 کڑی ہوتی ہر مچسٹریٹ و
 سپرنٹنڈنٹ و اچھل پنی
 اُس کے بیرہر دے میں بھی اچھل
 لی خبڑ دفا کے مچسٹریٹ و
 مچھل دفا مدد کرے گا ॥

دفا ۶۰۔ اگر ایسا مچھل
 یا خبڑ اور طرح سے نہ
 بیرہر دے اور اُس کا بیرہر
 نہ کرے تو حاکم یا
 سپرنٹنڈنٹ افسران فوج
 سے جو اُس کے پاس تعینات
 ہوں مدد لے سکتا ہے

۲۲

اور افسران مذکور کو لازم ہے
کہ اسکی تعمیل کریں۔
دفعہ ۶۱ اگر مجسٹریٹ یا
حاکم کو ایسے مجمع یا گھنٹہ
کے مجمع رہنے سے احتمال
زیادہ فساد کا ہو تو اسکو
چاہئے کہ اطلاع مفصل
اسکی محکمہ خاص میں لکھے
اور جیسا وہاں سے حکم آوے
اسکی تعمیل کرے۔

دفعہ ۶۲ اگر افسران فوج
ایسے موقع پر تعمیل احکام
مندرجہ باب ہذا جو متعلق
ان کے ہونہ کریں تو حاکم
یا سپرنٹنڈنٹ یا مجسٹریٹ
شکایت ان کی محکمہ اعلیٰ
میں کر سکتا ہے وہاں سے
جیسا حکم ہو موافق اسکی
تعمیل کرے۔

دفعہ ۶۳ اگر افسر فوج
حسب الحکم مجسٹریٹ یا حاکم

کھر کو تاجیم ہے کی उसकी
तामील करे ॥

دफा ६१ अगर मजिस्ट्रेट या
हाकिम को ऐसे मजमे या खेड़
के जमार ह तेसे जिया दा फसा
द का गुमान होतो उनको चा
हिये कि उस की सुफसिल
इत्तला महक में खास में लि
खे और जैसा वहां से हुकम आवे
उसकी तामील करे ॥

दफा ६२ अगर फौज के अ
फसर ऐसे मौके पर हुकम की
तामील सुंदर जे बाब हाजा जो
सुताल्लक उनके हो न करे तो
हाकिम या सुपरंटेंडेंट या मजि
स्ट्रेट शिकायत उनकी महक में
आला में कर सक्ता है वहां से
जैसा हुकम हो उस के सुवाफि
क तामील करे ॥

दफा ६३ अगर फौज के अ
फसर मजिस्ट्रेट या हाकिम

واسطے بکھیرنے مجمع یا کھیر کے
یا انکو سزا دلانے کے واسطے
ان میں سے کسی قدر
آدمیوں کو گرفتار کرے
تو اس کو چاہیے کہ
انکے ساتھ بجا سختی نہ
کرے۔

باب نواں امور باعث تکلیف

خلائی قیام
وقفہ ۶۴ جب کسی محب
کو نیچے لکھی ہوئی باتوں کی
اطلاع پہنچے یعنی
کسی راستہ یا دریا یا
نالی میں جسکو عوام بطور
جائز استعمال میں لاسکتے
ہوں یا کسی مقام پر کسی
شخص نے ایسی دیوار

کے ٹھکان کے سوا فیک مچنما
یا खेड विखेरने की वास्ती या
उन की सजा दिलाने के वास्ते
उन में से किसी कदर आद-
मियों को गिर फ्तार करे तो उस
को चाहिये कि उन के साथ वे
जा सरस्ती न करे ॥

नवाँ बाब ॥

असूर वा अस तल्लीफ ॥
आमखलायक यानी आ
म लो गों की तल्लीफ की
बानें

दफा ६४ जब किसी मजि
स्ट्रेट की नीचे लिखी हुई वा
तों की इत्तला पहंचे — यानी
१ किसी रास्ते या दरिया व
या नाले में जिसको ता साम
लोग जायज तौर से काम में
ला सकते हों या किसी मुकाम
पर किसी शराब ने ऐसी भीत ॥

یا اڑ بنا دی ہو کہ جس سے
پانی رُک جائے یا راستہ
میں کوئی ایسی چیز ڈال دی
ہو کہ جس سے تمام خلائق کو
تکلیف پہنچتی ہو وہ دور ہو
جانی چاہیے۔

۲ کسی دوکانداری یا پیشہ وری
یا رکھنے کسی مال یا مال تجارتی
سے خلائق کی تندرستی
یا آسائش کو نقصان
پہنچتا ہے اُس کا موقوف
کیا جانا یا دوسری جگہ اُٹھا
دیا جانا یا منع کرا دیا جانا
واجب ہے۔ یا

۳ بنانا کسی عمارت یا استعمال
میں لانا کسی چیز کا جس سے
شک آگ لگنے یا بہک
سے اڑ جانے کا پیدا ہوتا
ہے لائق روک دینے یا بند
کر دینے کے ہے۔ یا
۴ کوئی عمارت ایسی حالت میں

یا آڑ بنا دی ہو کہ جس
سے پانی رُک جائے یا راستہ میں
کوئی ایسی چیز ڈال دی ہو
کی جس سے تمام خلائق کو
تکلیف پہنچتی ہو وہ دور
رہو جانی چاہیے

۲ کسی دکانداری یا پیشہ و
ری یا کسی مال یا مالیت
جاری رکھنے سے خلائق کو
تندرستی یا سُرور کو
کسان پہنچتا ہے اُس کا موقوف
کیا جانا یا دوسری جگہ
اُٹھا دیا جانا یا منع کرا دیا
یا جانا واجب ہے یا

۳ بنانا کسی مکان کا
یا کام میں لانا کسی چیز
کا جس سے شک آگ لگنے
یا بہک سے اڑ جانے کا پیدا
ہوتا ہو روک دینے یا بند کرنے
کے لائق ہے یا
۴ کوئی عمارت ایسی حالت میں

ہے کہ غالباً گر پڑے گی
جس سے آن لوگوں کو جو
اُس کے پاس رہتے ہیں یا
کاروبار کرتے ہیں یا اُس کے
پاس ہو کر نکلتے ہیں نقصان
آویگا اس واسطے اُس کا دور کیا
جانا یا مرست کرایا جانا ضرور
ہے۔

۵۔ کسی تالاب یا چاہ کے
گرد جو کسی ایسے راستے یا
مقام عام کے متصل ہو کہ
جس میں آدمی یا جانور کے
گر پڑنے کا اندیشہ ہے
کوئی دیوار یا جنگلا آہنی یا
چوبی بنا دیا جاوے کہ
جس سے وہ اندیشہ اور
خطرہ جو عوام کو پیدا ہوتا ہے
بند ہو جاوے تو۔

محسب موصوف مجاز
ہوگا کہ جو شخص ایسی سند
یا امر باعث تکلیف عام

میں ہے کہ اچانک گिर پड़े گا
جیसे उन लोगों को जो उस کے
پاس रहتے हैं یا کام کرتے ہیں
یا उसके पास हो کر निकلتے
ہیں نوک سان آویگا इस کا
سے उस کا دور کیا جانا سا
م رست کرایا جانا ضرور
ہے یا

۶۔ کوئی تالاب یا کھارک
سی ایسے راستے یا مقام عام
کے نزدیک ہو کہ جس میں آ
دھی اور جانور کے گिर پड़
نے کا گمان ہے تو उसके گرد
کوئی دیوار یا جنگلا یا ت
چوڑی لے لے یا لکڑی کی ب
نا دی جاوے کہ جس سے وہ آ
دھی اور رات رات لوگوں کو
پیدا ہوتا ہے بند ہو جاوے تو
م جیسے تالاب میں سرف م جائے
گا کہ جو شرم ایسی دیوار
یا تالاب میں آف عام رات

خلاق کا باعث ہو یا ایسی
دوکانداری یا پیشہ کرتا ہو
یا کوئی مال یا مال تجارتی رکھتا
ہو یا ایسی عمارت یا چیز یا
تالاب یا چاہ کا مالک یا
قالبض ہو یا اس پر اختیار
رکھتا ہو اس کے نام حکم
ذریعہ سمن شرطیہ اس
ہدایت سے صادر کرے
کہ وہ میعاد مقررہ حکم کے
اندر تعمیل حکم کرے۔

۱ ایسے سزاوار
باعث تکلیف عام خلاق کو
دور کرے یا

۲ ایسی دوکانداری یا پیشہ
کو موقوف کرے یا اٹھائے یا
۳ اشیا مذکور یا مال
تجارتی کو اٹھوا دے
یا

۴ ایسی عمارت کی تعمیر
بند کر دے یا کرا دے یا

لنا یا کھانا ہو یا ایسی دکان
داری یا پेशا کرتا ہو یا کوئی
مال یا مال تجارتی رکھتا
ہو یا ایسی عمارت یا چیز
یا تالاب یا چاہ کا مالک
یا کالبض ہو یا اس پر
ک یا کالین ہو یا اس پر
رکھتا ہو یا اس کے نام
سمن شرنی یا اس ہدایت
سے صادر کرے کہ وہ میعاد
مقررہ حکم کے اندر
تعمیل حکم کرے ॥

۱ ایسی بھیت یا असनल्ली
ف غلام خانا یا کو دور
کرے — یا

۲ ایسی دکان داری یا پेशا
کو سب کو ف کرے یا اٹھا دے — یا

۳ اوپر لیکر کی گڈی
جے یا مال تجارتی کو اٹھا
وا دے — یا

۴ ایسی عمارت کی تعمیر
بند کر دے یا گرا دے — یا

۵ اُسکو دور کر دے یا
 اُس کی مَرمّت کرا دے یا
 اُس میں آڑ لگا دے یا
 اُس چیز کے استعمال کرنیکا
 طریقہ بدل دے یا تالاب یا
 چاہ کے گرد دیوار یا جُنگل
 بنوا دے یا اُسی مجسٹریٹ
 کے روبرو بروقت اور مقام
 مندرجہ حکم پر حاضر ہو کر
 اپنے عذرات پیش کرے
 کہ وہ کس سبب سے یا
 کس استحقاق سے تعین حکم
 کی نہیں کرتا۔
 دفعہ ۶۵ اگر اُس میاں
 میں شخص مذکور حکم کی تعمیل
 نہ کرے یا حاضر ہو کر اپنے
 عذرات پیش نہ کرے تو
 اُسکو سزائے جرمانہ دی جاوے
 جس کی تعداد دس روپے
 زیادہ نہ ہو۔
 دفعہ ۶۶ اگر کوئی شخص

۷۷ اُس کو دُور کر دے یا اُسکی
 مَرمّت کرا دے یا اُس میں آڑ
 لگا دے یا اُس چیز کے کام
 میں لانے کا تری کا بد ل دے
 یا تالاب یا کُوبے کے گرد دی
 وار یا جُنگل یا تالاب بنوا
 دے یا اُسی مجسٹریٹ
 کے روبرو بروقت اور مقام
 مندرجہ حکم پر حاضر ہو کر
 اپنے عذرات پیش کرے
 کہ وہ کس سبب سے یا
 کس استحقاق سے تعین حکم
 کی نہیں کرتا۔

دفعہ ۶۷ اگر اُس میاں
 میں شخص مذکور حکم کی تعمیل
 نہ کرے یا حاضر ہو کر اپنے
 عذرات پیش نہ کرے تو
 اُسکو سزائے جرمانہ دی جاوے
 جس کی تعداد دس روپے
 زیادہ نہ ہو۔

دفعہ ۶۸ اگر کوئی شخص

بابت دفعات مابین عذر
پیش کرے یا کسی حق کا
حوالہ دے تو اس کی
تحقیقات کر کے جیسا کہ
مجسٹریٹ کے نزدیک
مناسب متصور ہو۔ فیصلہ
کر دے۔

دفعہ ۶۷۔ اگر وہ مجرم
جو باعث تکلیف عام
خلایق کا ہو ہے ظاہر ہو
تو تلاش اسکی ذریعہ
اشتہار یا محکمہ کو تو الی
کرائی جاوے۔

دفعہ ۶۸۔ بعد اسقدر کارروائی
کے پھر بھی اگر مجرم تعمیل
حکم سرکار نہ کرے اور
وہ اشیاء بدستور ویسی
ہی اسی جگہ موجود ہوں
یا مجرم پیدانہ ہو تو
مجسٹریٹ بذریعہ اپنے
حکم ثانی کے ان کو وہاں

س ऊपर लिखे हुवे दफों के बा
बत उजर पेश करें या किसी ह
क का हवाला दे तो उस की
तह की कान करके जैसा कि
मजिस्ट्रेट के नज़ दीक मुना
सिव मुत्सव्विर हो फैसला क
र दे ॥

دفا ۶۷ اگر वह सुजरि
म जो बा असत क्लीफ आम
लायक का हुवा है जाहिर न
हो तो तलाश उसकी जरिये इ
शत हार या महक में कोतवा
ली के कराई जावें ॥

دفا ۶۸ इस قدر کارر
واڈوں کے واد फिर भी अगर
सुजरिम सर्कारी हुकम की ता
मील न करें और वह चीजे व
दस्तूर वैसे ही उसी की जगह
जो जूद हो या सुजरिम पैदान हो
तो मजिस्ट्रेट अपने हुकम
सानी के जरिये से उन को वहां

سے ہٹوا دے یا نیلام
کرا دے اور جو اٹس میں خرچ
پڑے وہ بذمہ مجرم ہو گا یا مال
پر عاید ہو گا۔

دفعہ ۶۹۔ اگر کوئی مکان
گرنے والا دوسرے کے
مکان پر یا راستہ پر ہو کہ
جہاں آدمی آتے یا نکلتے
ہوں تو اُس مکان کو بھی
مجسٹریٹ آ کر دیکھ سکتا ہے۔
کوئی ناخوش کسی مجسٹریٹ پر
بست کسی عمل کے جو
ان دفعات کے بموجب
بطور نیک بنتی کیا گیا ہو
جائز نہ ہو گی اور نہ کسی عدا
دیوانی سے اعتراض کیا
جاوے گا۔

باب سو اول

تنازعات با بت
جائداد منقولہ و غیر

سے ہٹوا دے یا نیلام کرا دے ۱
اور جو اٹس میں خرچ پڑے وہ
بذمہ مجرم ہو گا یا مال پر عاید
ہو گا ۱

دفعہ ۶۹ اگر کوئی مکان
گرنے والا دوسرے کے مکان
یا راستہ پر ہو کہ جہاں
آدمی آتے یا نکلتے ہوں تو
اُس مکان کو بھی مجسٹریٹ
دیکھ سکتا ہے کوئی ناخوش
کسی مجسٹریٹ پر کسی عمل کے
جو ان دفعات کے بموجب
بطور نیک بنتی کیا گیا ہو
جائز نہ ہو گی اور نہ کسی
عدا دیوانی سے اعتراض کیا
جاوے گا ۱

دسواں باب

جائداد دامن کھلا و غیر
دامن کھلا کے ہتھکڑیوں کے ۱

منقولہ

دفعہ ۷۰ جب مجسٹریٹ یا
حاکم یا کو تو ال کو ایسی اطلاع
پہنچے کہ اسکے علاقہ کے
حدود کے اندر کسی جائیداد
منقولہ یا غیر منقولہ کے یا
حدود کے بابت ایسی
لڑائی درپیش ہے کہ جس
سے رعیت کے سکھ میں
خلل عائد ہو تو مجسٹریٹ ذریعہ
سمن فریقین کو بلوا کر ہدایت
کرے کہ وہ آپس میں تکرار و
فساد نکریں اور جو کچھ دعویٰ
بابت جائیداد منقولہ یا
غیر منقولہ یا حدود کے رکھتے
ہوں تو عدالت مجاز میں
پیش کریں اور اگر مناسب
ہو تو فریقین کے سرغون
کے چلکے بھی لے سکتا
ہے اور جو قبضہ ایک ماہ
تک کا ہو تو نو جدار سی اسکی

بیاں میں

دفعہ ۷۰ جب ساجسٹریٹ یا
حاکم یا کو تو ال کو ایسی ڈ
تلا پھنچے کہ اسکے ڈلا کے
کی حدود کے اندر کسی جائ
داد منقولہ یا غیر منقولہ
کی یا حدود کی بابت ایسی لڑائی
درپیش ہے کہ جس سے رعیت کے سکھ
میں خلل عائد ہو تو مجسٹریٹ ذریعہ
سمن فریقین کو بلوا کر ہدایت
کرے کہ وہ آپس میں تکرار و
فساد نکریں اور جو کچھ دعویٰ
بابت جائیداد منقولہ یا
غیر منقولہ یا حدود کے رکھتے
ہوں تو عدالت مجاز میں
پیش کریں اور اگر مناسب
ہو تو فریقین کے سرغون
کے چلکے بھی لے سکتا
ہے اور جو قبضہ ایک ماہ
تک کا ہو تو نو جدار سی اسکی

سما غت بھی کر سکتی ہے
اور جو زیادہ کا ہو تو عدالت
دیوانی سے فیصلہ ہونا چاہیے
اور تا فیصلہ دیوانی جس کا
قبضہ اُس وقت ہو اسکا
ہی رکھا جاوے۔ جب
تک کہ دوسرا شخص
حکم دیوانی اُسکو بیدخل
نکراوے *
دفعہ ۱۷ اگر کسی قبضہ

موسمی یا میلہ وغیرہ کی تکرار
ہو تو اُس کا فیصلہ بھی
حسب شرح صدر محل
میں آوے اور خرچہ
اسی وغیرہ جو صرف ہو وہ
حسب رائے مجوز بطور
جرانہ جس سے مناسب
متصور ہو وصول کیا

جاوے *
دفعہ ۱۸ اگر کسی قبضہ
قابل اطمینان کے نہ پایا

دفعہ ۱۹ اگر کسی ک
بھو می سہمی یا مہلے وغیرہ کے با
وت تک رہا ہو تو اسکا فیس
لا بھی بسمو جب اوپر لکھیں
وہ کے عمل میں آوے اور
میں وغیرہ کا رکارڈ جو
سرف ہو وہ ہر گز ایسا
لن و تار جرمیانا جس سے
نا سبب و تار ہو و تار
ل کیا جائے ॥

دفعہ ۲۰ اگر کسی کا
کبلا کا بیلن سلسلہ کے تار

جاوے۔ اور نہ یہ ثابت ہو
کہ فریقین سے کون
مستحق قبضہ کا ہے تو
محسٹریٹ جائداد مذکور کو
الٹا کر فریقین کو ہدایت
عدالت دیوانی میں نالش
کرنے کی کرے اور وہاں
سے فیصلہ ہو کر جس فریق
کو جائداد مذکور پر قبضہ دلا
کا حکم آوے اس کو سپرد
کردے۔

دفعہ ۳۷۔ کوئی جھگڑا
کسی جائداد غیر منقولہ کے اوپر
اس قسم کا ہو کہ ایک تو
چاہتا ہے کہ کوئی کارروائی
کرے اور دوسرا اس کو
روکتا ہے۔ جیسے تعمیر
مکان و کاشت اراضی
وغیرہ اور اس سے یہ
اندیشہ پیدا ہوتا ہو کہ
باعث نقصان من

یا جائے اور نہ یہ ثابت ہو
کیا جائے اور نہ یہ ثابت ہو
کیا فریقین میں سے کون ہر کار
کے لئے ہے تو ساجی سٹریٹ جا
یاداد مقرر کو اس کا
کار فریقین کو ہدایت
عدالت دیوانی میں نالش
کرنے کی کرے اور وہاں
سے فیصلہ ہو کر جس فریق
کو جائداد مذکور پر قبضہ دلا
کا حکم آوے اس کو سپرد
کردے۔

دفعہ ۱۹۳ کوئی گڑھا کی
سی جائداد غیر منقولہ کے
اوپر اس قسم کا ہو کہ ایک تو
چاہتا ہے کہ کوئی کارروائی
کرے اور دوسرا اس کو
روکتا ہے۔ جیسے تعمیر
مکان و کاشت اراضی
وغیرہ اور اس سے یہ
اندیشہ پیدا ہوتا ہو کہ
باعث نقصان من

ہوگا تو جائز ہے کہ مجسٹریٹ
یا حاکم یا کو تو ال فوراً بغور
اطلاع یا بی تحقیقات کر کے
حکم دے سکتا ہے۔ کہ
وہ کارروائی جب تک کہ فیصلہ
عدالت دیوانی کا فریقین
میں سے کوئی بابت روکنے
یا کئے جانے اس کارروائی
کے حاصل نہ کرے کیجاوے
یا نہ کیجاوے۔

دفعہ ۷۴۔ مندرجہ بالا
تنازعات کی تحقیقات
موقع کے واسطے اگر ضرورت
ہو تو خود مجسٹریٹ یا حاکم
یا کو تو ال جاسکتا ہے۔ ورنہ
کسی اپنے ماتحت یا امین کو
مقرر کر سکتا ہے کہ وہ موقع
پر جا کر بعد تحقیقات
واحد شہادت وغیرہ
مفصل رپورٹ اپنی عدالت
میں پیش کرے۔

ایسی تحقیقات کا فرچہ اگر
کچھ ہو تو مجسٹریٹ فریقین یا
ایک فریق سے جیسا کہ
مناسب سمجھے وصول
کر سکتا ہے۔

باب گیارہواں
پولیس کا عمل

الندادی
دفعہ ۷۵۔ ہر عہدہ دار ضابطہ
فوجداری جرائم قابل دست
اندازی پولیس کے روکنے کی
غرض سے دست اندازی
کر سکتا ہے اور جہاں تک
ممکن ہو اسکو روکے گا۔

دفعہ ۷۶۔ ہر عہدہ دار ضابطہ
فوجداری جرائم قابل
دست اندازی پولیس کے
ارتکاب کی نیت سے
اطلاع پہنچے پر فوراً اپنے
افسر کو رپورٹ دے گا۔

میں پشہ کرے جیسی تہ کی کات
کا ربح اگر کچھ ہو تو
مافیستہ ٹ فیری کین یا ایک ف
ریک سے جیسا کی مونا سب س
م کے و سٹل کر سکتا ہے ॥

گیارواں باب

پولیس کا عمل دھنس
داہی

دفعہ ۷۵۔ ہر آہ دے دار
سیگے فوج داری جرایم کا
تدلسن داہی پولیس کے روکنے
کی گرج سے تدلسن داہی کر سکتا
ہے اور جہاں تک ممکن
ہو اس کو روکے گا ॥

دفعہ ۷۶۔ ہر آہ دے دار
سیگے فوج داری جرایم کا
تدلسن داہی پولیس کے
دھنس کاہ کی نیات کی دھن
لا پھنچنے پر فوراً اپنے
آفسر کو رپورٹ دے گا ॥

دفعہ ۷۷ ہر عہدہ دار فوجداری
 و عملہ پولیس جراثیم قابِل
 دست اندازی پولیس
 کے ارتکاب یا اقدام کے
 حال سے واقف ہو کر بغیر
 حکم مجسٹریٹ اور بلا وارنٹ
 کے اس ارتکاب یا ارادہ
 کرنے والے کو گرفتار کر
 سکتا ہے جبکہ یہ اطمینان
 ہو جاوے کہ بدوں گرفتاری
 انداد اسکا ممکن ہی نہیں
 لیکن شرط یہ ہے کہ یہ
 کارروائی ان ہی مقدمات
 میں عمل میں آوے گی کہ جو لائق
 دست اندازی پولیس
 تجویز ہوئے ہیں نہ ان سے جو
 قابل اجراء وارنٹ رپا ہیں
 دفعہ ۷۸ اگر کوئی شخص
 جانداد سرکار یا نشان
 سرکار کو بموجہ عہدہ دار
 فوجداری یا عملہ پولیس کے

دَفَا ۷۷ ہر آوہ دے دار کو
 ج داری و اسماعل پولیس جو
 راسم کا بیلن دسٹن دا جی پو
 لیس کے دسٹن کا بیل یا دسٹن کے
 ہال سے واکیف ہو کر بغیر
 کم ماسٹریٹ اور بیلن وار
 نٹ کے اس دسٹن کا بیل یا دسٹن
 دا کرنے والے کو گیر فکار ک
 ر سکتا ہے جہاں کہ یہ ہاتھ لگ
 ہو جاوے کہ یہ دسٹن گیر فکاری
 بندہ و سٹن اس کا سوسٹن نہ
 ہی ہے لیکن ماسٹریٹ یہ ہے کہ
 یہ کارروائی ان ہی مقدمات
 میں عمل میں آوے گی کہ جو لائق
 دست اندازی پولیس
 تجویز ہوئے ہیں نہ ان سے جو
 قابل اجراء وارنٹ رپا ہیں
 دفعہ ۷۸ اگر کوئی شخص
 جانداد سرکار یا نشان
 سرکار کو بموجہ عہدہ دار
 فوجداری یا عملہ پولیس کے

نقصان پہنچا دے تو عہدہ دار
مذکور اس شخص کو گرفتار کر کے
جسٹریٹ کے روبرو
حاضر کرے۔

صفحہ ۷۹ اگر عہدہ دار صیف
فوجداری خواہ علیہ پولیس
کسی مقام پر کسی شخص کے
پاس باٹ یا پیمانہ جھوٹے
یا کم و بیش وزن کے
محمولی وزن سے پاوے
تو فوراً انکو گرفتار کر کے
جسٹریٹ کے روبرو حاضر
کر دے۔

باب بارہواں

پولیس کو اطلاع
ہو سنانے اور پولیس
کے اختیار میں تحقیقات

کابیان

صفحہ ۸۰ - اگرچہ ہنوز
اس ملک میں علیہ پولیس

روبرو نہ کسان پھنچا دے تو
آہدہ دار مقرر کر کے اس پراس
کو گرفتار کر کے ماسٹریٹ کے
روبرو حاضر کرے ॥

دفا ۷۸ اگر آہدہ دار
رہے گا فوج داری یا اسات
پولیس کسی موصاف پر کسی
پراس کے پاس باٹ یا بھوٹے
پیمانے مامولی وزن سے کم
یا جیاد وزن کے پائے تو
فوراً انکو گرفتار کر کے
ماسٹریٹ کے روبرو حاضر
کرے ॥

بارواں باب

پولیس کو اطلاع پھنچا
نے اور پولیس کے داریا
کے کرنے کے اسات کے
بیان میں

دفا ۷۵ اگرچہ اب تک
اس موصاف میں اسات پولیس

حسب قاعدہ مقرر نہیں کہ جو
پوری پوری تعمیل نقشہ
اس بات کی کر سکے۔ مگر
بخیاں واقفیت و آگہی
مجسٹریٹس و سپرنٹنڈنٹس
پرگنات و عملہ پولیس و
تھانہ داران متعلقہ حاکمان
و سپرنٹنڈنٹس چند وفعات
واسطے حاصل کر گئے
غرض اس بات کے درج
ذیل کی جاتی ہیں جیسے
کہ تا تقرری و بند و بست
پولیس بموجب اس کے
عملدرآمد رہے۔

واقعہ ۱۸ اگر کسی عہدہ دار
پولیس یا تھانہ دار متعلق
حاکم یا تھانہ دار ماتحت
سپرنٹنڈنٹ کو اطلاع ایسے
واقعہ کی پھونچے اور وہ لائق
دست اندازی پولیس نہو تو
اسکو چاہیے کہ رپٹ درج روزنامہ

کاغذ کے سوجیب سوجرب نہی
ہے کی جو پوری رتا میں اس م
نشا کی کر سکے مگر پرگ
نوں کے سوجیب سے دوں اور سو پرند
دو اور ام لے پولیس و نیج
نہ دار کی جو ہاکی میں اور سو پر
دند دو کے تھانہ کو ہے ان کی
آگاہی اور واقعہ فیت
کے واسطے چند دفاتر ات واسطے
ہا سیکل کرنے گرج اس بات
کے نیچے لکھے جاتے ہیں چاہی
ہے کہ بندو و ست پولیس کا سو
کریں ہونے تک بسوجیب اس
کے ام لے درامد رکھے۔

دفا ۵۱ اگر کسی آہدہ دار
پولیس یا تھانہ دار سوجیب کے
ہاکی میں یا تھانہ دار ماتحت سو
پرند دند کو ایسی وار دات کی
دست لاپہنچے اور وہ لائق
دست اندازی پولیس نہو تو
اسکو چاہیے کہ رپٹ درج روزنامہ

کے اور دستخط خبر دہندہ
کرا کے اس کو ہدایت
حاضری روبرے حاکم کہ
جس کا وہ ماتحت ہو کرے
اور ہفتہ وار روز نامہ بھیج دیا
کرے۔

دفعہ ۸۲ ہر عہدہ دار
پولیس یا تھانہ دار متعلقہ حاکم
یا سپرنٹنڈنٹ کو کوئی اطلاع
لائق دست اندازی پولیس
پہنچے تو فوراً رپورٹ
اسکی درجہ ذرا بھیج کر کے اور
دستخط خبر دہندہ کرا کے
رپورٹ اطلاعی فوراً اس
حاکم کے پاس کہ جس کا وہ
ماتحت ہے بھیج دے اور
وہ حاکم یا سپرنٹنڈنٹ
اطلاع اس کی حسب شر
صدر فوجداری و محکمہ
گرائی میں کرے گا اور
خود یا معرفت ماتحت خود

کار کے آئیں دستخط خبر دہندہ
والے کے کار کے اس کو ہدایت
ہا جری روبرے حاکم کی جس
کا وہ ماتحت ہو کرے آئیں
ہفتہ وار روز نامہ بھیج دیا
یا کرے ۱۱

دفعہ ۸۲ ہر آئیں دار پولیس
س یا آئیں دار سوتالک ہا
کیم یا سپرنٹنڈنٹ کو کوئی
دستخط لایک دست اندازی پولیس
سپرنٹنڈنٹ کو کوئی رپورٹ اس کی
روز نامہ میں درج کر کے آئیں
دستخط خبر دہندہ والے کے ک
ر کے رپورٹ دستخط آئیں دار
س ہا کیم کے پاس کی جس
کا وہ ماتحت ہو کرے آئیں
وہ ہا کیم یا سپرنٹنڈنٹ
اطلاع اس کی حسب شر
صدر فوجداری و محکمہ
گرائی میں کرے گا اور
خود یا معرفت ماتحت خود

تفیش اس مقدمہ کی موقع پر
 عمل میں لاوے گا اور سرائ
 رسانی مال و مہربان میں انتہا
 سرائ تک کو شش کر لگا
 وقفہ جس وقت کہ
 تھانہ دار ماتحت حاکم پر گنہ
 یا ماتحت سپرنٹنڈنٹ کی
 طرف سے حاکم یا سپرنٹنڈنٹ
 کو اطلاع پہنچے اور وہ
 مقدمہ لایق دست اندازی
 پولیس ہو تو حاکم یا سپرنٹنڈنٹ
 کو لازم ہے کہ وہ فوراً
 بذات خود یا اپنے کسی
 ماتحت کو موقع پر بھیج کر
 تحقیقات اس کی کرادے
 اور اظہارات مدعی و مدعا علیہ
 گواہان قرار دادہ فریقین
 قلمبند کرے اور جو شخص
 کہ علاوہ گواہان قرار دادہ
 فریقین سے واقف کا معلوم
 ہو تو اسکا ہی اظہار لے

وہ سوکھ میں کی مہ کے پر اہم
 لہ میں لادے گا اور مال و مہربان
 مہ کے رواج پہنچانے میں کی جہا ت
 ک رواج پہنچے کی سس کرے گا
 دفا دھ جس وقت کی یان
 دار ماتحت ہا کیم پر گنہ یا
 ماتحت سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے
 ہا کیم یا سپرنٹنڈنٹ کی ہن
 لا پہنچے اور وہ سوکھ میں لایا
 یک دست دہی پولیس ہو تو ہا
 کیم یا سپرنٹنڈنٹ کی لایا
 ہے کی وہ فوراً خود یا کسی
 اپنے کسی ماتحت کی مہ کے
 پر مہ کر تہ کی کات وہ کی
 کرادے اور سوکھ و مہ یان
 و فہی کین کے کرار دیے
 ہوے گواہان کے ہج ہا کیم
 مہ دہی اور جو شخص
 سیوا ی فہی کین کے سوکھ
 کیے ہوے گواہان کے یا کیم
 کار ہو تو اس کا ہی ہج ہا

اور ایسے آدمی کو چاہیے کہ

اظہار لکھاوے لیکن ایسے

آدمی سے زیادہ سختی

نکڑے نہ کچھ دباخت یا ترغیب

دے اور نہ ایسا کرے کہ

جو وہ خود اپنے دل سے بیان

کرنا چاہتا ہو اس کو روکے

یا اس سے کوئی وعدہ

کرے اور اگر کسی شخص کی

تحریر و تقریر سے کوئی حال

معلوم ہو تو وہ درج ریوٹ

خود کر کے بعد تکمیل مسل کو

مع اپنی رائے کے اور مال

مجرم کے روانہ عدالت

اور اسے آزاد می کی چاہیے

کی دھج ہار لکھاوے لیکن

اسے آزاد می سے جیسا داسر سہی

ن کورے نہ کچھ دیا و یا ترغیب

دے اور نہ ایسا کرے کہ

جو وہ خود اپنے دل سے بیان

کرنا چاہتا ہو اس کو روکے

یا اس سے کوئی وعدہ

کرے اور اگر کسی شخص کی

تحریر و تقریر سے کوئی حال

معلوم ہو تو وہ درج ریوٹ

خود کر کے بعد تکمیل مسل کو

مع اپنی رائے کے اور مال

مجرم کے روانہ عدالت

کرے۔

دفعہ ۸۴ - ہنگام تفتیش

اگر ضرورت پیشی کسی

دستاویز یا دیگر شے کی

ہو اور اس کے علاقہ کے

اندر اس دستاویز اور شے

کا پتہ ہو تو وہ تلامشی کر

دفعہ ۵۸ دریا کث کرنے

کے وقت اگر जरورت پشی کی

سی دستاویز یا دوسری چیز کی

ہو اور اس کے علاقہ کے

اندر اس دستاویز اور شے

کا پتہ ہو تو وہ تلامشی کر

سکتا ہے :

وقفہ ۸۵ اگر کوئی اطلاع

مرگ اتفاقیہ یا مرگ

مشتبہ کی حاکم یا سپرنٹنڈنٹ

کو بھونچے تو اُن کو چاہئے کہ

خود یا اپنے ماتحت کو

موقع پر بھیجکر تحقیقات

اُس کی وہاں کے معتبرین

کے سامنے کرے۔ اور

وجہ مرگ کی دریافت کرے

اور جو متوفی کے جسم پر

کوئی نشان زد و ضرب کا

پایا جاوے تو اُسکا صورت

حال بھی لکھ کے شامل

مسل کرے اور اپنی رپورٹ

میں تفصیل اس کی لکھے

کہ وہ نشانات کس چیز یا شے

کے ہیں اور اگر کوئی ڈاکٹر یا

یاسید وہاں خواہ نزدیک ہو تو

اُسکو بھی دکھلا کر رپورٹ اُسکی

شامل کرے اور اگر وقوعہ

جنا ہے ۱۱

دفا ۷۵ اگر کوئی شخص

نامرگ دُعا کیا یا مہر گم

شہر یا کسی ملک یا سوپر انڈنٹ

کو پھنچے تو اُن کو چاہیے کہ

خود یا اپنے ماتحت کو

موقع پر بھیجکر تحقیقات

اُس کی وہاں کے معتبرین

کے سامنے کرے۔ اور

وجہ مرگ کی دریافت کرے

اور جو متوفی کے جسم پر

کوئی نشان زد و ضرب کا

پایا جاوے تو اُسکا صورت

حال بھی لکھ کے شامل

مسل کرے اور اپنی رپورٹ

میں تفصیل اس کی لکھے

کہ وہ نشانات کس چیز یا شے

کے ہیں اور اگر کوئی ڈاکٹر یا

یاسید وہاں خواہ نزدیک ہو تو

اُسکو بھی دکھلا کر رپورٹ اُسکی

شامل کرے اور اگر وقوعہ

اتفاق یہ ہو تو معبرین کا نو
 پنجائیت نامہ اور وارثان سے
 لا دعوے لکھا کر شاہ
 مسل کرے اور اگر کسی
 آسامی کی طرف سے
 شبہ ہو کہ اس نے
 اسکو مارا ہے تو اس
 آسامی کو بھی بذریعہ ضمت
 معبر چالان عدالت صدر
 کرے اور جو آسامی لایق
 ضمت نہ ہو تو اسکو مجراست
 چالان کرے مگر تجویز
 ایسے مقدمہ کی جسٹریٹ
 راجہ اول کے محکمہ سے
 ہوگی دوسرا کوئی جسٹریٹ
 تجویز کی مقدمہ اسکی
 تجویز کا مجاز نہیں
 ہے
 دفعہ ۵۶ اگر کسی مدعی
 یا گواہ کو عدالت میں بھیج
 کی ضرورت ہو تو اسے

۱۔ اور اگر وہ کھڑا ہوتا
 کیا ہو تو گاؤں کے سوت دیر
 آدھ میوں سے پंचायत نامہ
 اور وارثوں سے لیا دیا لی
 رھا کر شامل ميسل کرے
 اور اگر کسی آسامی کی
 طرف سے ہو تو اس نے اسکو
 مارا ہو تو اس آسامی کو بھی
 و जर یہ جमानت سوت دیر
 لایق عدالت صدر کرے اور جو
 آسامی لایق جमानت نہ ہو
 تو اسکو بھی راسخ چالان
 کرے مگر تاج بیج سے سوکھ
 کرے مگر تاج بیج سے سوکھ
 میں کی مانی سٹریٹ دیر جہ
 کے مہک میں سے ہو گی دوسرا کی
 دھ مانی سٹریٹ سیوا یسوں پدے نہ
 کھ میں کے اس کی تاج بیج کا
 ممانت نہ ہو ۱۱
 دھکا دھ اگر کسی مہدے
 یا گواہ کو عدالت میں بھیج
 نے کی ضرورت ہو تو اس سے

مجلہ حاضری عدالت کا مع
 تاریخ حاضری کے لکھا کر
 انکو ذریعہ چالان دستی
 روانہ عدالت صدر کریں ایسے
 لوگوں سے بابت ضمانت
 وغیرہ کے تاکید نہو اور وہ
 بعد تحریر مجلہ حاضر ہونے
 تو مستوجب تدارک ہوں گے
 دفعہ ۷۸ اگر کوئی مجرم
 اقبالی کسی جرم قابل
 دست اندازی پولیس کا
 مجسٹریٹ درجہ اول کے
 روبرو کسی مجسٹریٹ
 ماتحت کاسپر کیا ہوا حاضر ہو
 یا لایا جاوے تو مجسٹریٹ کو
 جائے کہ اسکے اقبال سابقہ
 کو ہی قبول نہ کرے بلکہ اپنے
 روبرو اس سے تصدیق کرے
 اگر وہ اقبال کرے تو اسکے
 اظہار تصدیق اس مضمون
 سے لکھ کر اس آسامی

۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴
 ۴۹۵
 ۴۹۶
 ۴۹۷
 ۴۹۸
 ۴۹۹
 ۵۰۰
 ۵۰۱
 ۵۰۲
 ۵۰۳
 ۵۰۴
 ۵۰۵
 ۵۰۶
 ۵۰۷
 ۵۰۸
 ۵۰۹
 ۵۱۰
 ۵۱۱
 ۵۱۲
 ۵۱۳
 ۵۱۴
 ۵۱۵
 ۵۱۶
 ۵۱۷
 ۵۱۸
 ۵۱۹
 ۵۲۰
 ۵۲۱
 ۵۲۲
 ۵۲۳
 ۵۲۴
 ۵۲۵
 ۵۲۶
 ۵۲۷
 ۵۲۸
 ۵۲۹
 ۵۳۰
 ۵۳۱
 ۵۳۲
 ۵۳۳
 ۵۳۴
 ۵۳۵
 ۵۳۶
 ۵۳۷
 ۵۳۸
 ۵۳۹
 ۵۴۰
 ۵۴۱
 ۵۴۲
 ۵۴۳
 ۵۴۴
 ۵۴۵
 ۵۴۶
 ۵۴۷
 ۵۴۸
 ۵۴۹
 ۵۵۰
 ۵۵۱
 ۵۵۲
 ۵۵۳
 ۵۵۴
 ۵۵۵
 ۵۵۶
 ۵۵۷
 ۵۵۸
 ۵۵۹
 ۵۶۰
 ۵۶۱
 ۵۶۲
 ۵۶۳
 ۵۶۴
 ۵۶۵
 ۵۶۶
 ۵۶۷
 ۵۶۸
 ۵۶۹
 ۵۷۰
 ۵۷۱
 ۵۷۲
 ۵۷۳
 ۵۷۴
 ۵۷۵
 ۵۷۶
 ۵۷۷
 ۵۷۸
 ۵۷۹
 ۵۸۰
 ۵۸۱
 ۵۸۲
 ۵۸۳
 ۵۸۴
 ۵۸۵
 ۵۸۶
 ۵۸۷
 ۵۸۸
 ۵۸۹
 ۵۹۰
 ۵۹۱
 ۵۹۲
 ۵۹۳
 ۵۹۴
 ۵۹۵
 ۵۹۶
 ۵۹۷
 ۵۹۸
 ۵۹۹
 ۶۰۰
 ۶۰۱
 ۶۰۲
 ۶۰۳
 ۶۰۴
 ۶۰۵
 ۶۰۶
 ۶۰۷
 ۶۰۸
 ۶۰۹
 ۶۱۰
 ۶۱۱
 ۶۱۲
 ۶۱۳
 ۶۱۴
 ۶۱۵
 ۶۱۶
 ۶۱۷
 ۶۱۸
 ۶۱۹
 ۶۲۰
 ۶۲۱
 ۶۲۲
 ۶۲۳
 ۶۲۴
 ۶۲۵
 ۶۲۶
 ۶۲۷
 ۶۲۸
 ۶۲۹
 ۶۳۰
 ۶۳۱
 ۶۳۲
 ۶۳۳
 ۶۳۴
 ۶۳۵
 ۶۳۶
 ۶۳۷
 ۶۳۸
 ۶۳۹
 ۶۴۰
 ۶۴۱
 ۶۴۲
 ۶۴۳
 ۶۴۴
 ۶۴۵
 ۶۴۶
 ۶۴۷
 ۶۴۸
 ۶۴۹
 ۶۵۰
 ۶۵۱
 ۶۵۲
 ۶۵۳
 ۶۵۴
 ۶۵۵
 ۶۵۶
 ۶۵۷
 ۶۵۸
 ۶۵۹
 ۶۶۰
 ۶۶۱
 ۶۶۲
 ۶۶۳
 ۶۶۴
 ۶۶۵
 ۶۶۶
 ۶۶۷
 ۶۶۸
 ۶۶۹
 ۶۷۰
 ۶۷۱
 ۶۷۲
 ۶۷۳
 ۶۷۴
 ۶۷۵
 ۶۷۶
 ۶۷۷
 ۶۷۸
 ۶۷۹
 ۶۸۰
 ۶۸۱
 ۶۸۲
 ۶۸۳
 ۶۸۴
 ۶۸۵
 ۶۸۶
 ۶۸۷
 ۶۸۸
 ۶۸۹
 ۶۹۰
 ۶۹۱
 ۶۹۲
 ۶۹۳
 ۶۹۴
 ۶۹۵
 ۶۹۶
 ۶۹۷
 ۶۹۸
 ۶۹۹
 ۷۰۰
 ۷۰۱
 ۷۰۲
 ۷۰۳
 ۷۰۴
 ۷۰۵
 ۷۰۶
 ۷۰۷
 ۷۰۸
 ۷۰۹
 ۷۱۰
 ۷۱۱
 ۷۱۲
 ۷۱۳
 ۷۱۴
 ۷۱۵
 ۷۱۶
 ۷۱۷
 ۷۱۸
 ۷۱۹
 ۷۲۰
 ۷۲۱
 ۷۲۲
 ۷۲۳
 ۷۲۴
 ۷۲۵
 ۷۲۶
 ۷۲۷
 ۷۲۸
 ۷۲۹
 ۷۳۰
 ۷۳۱
 ۷۳۲
 ۷۳۳
 ۷۳۴
 ۷۳۵
 ۷۳۶
 ۷۳۷
 ۷۳۸
 ۷۳۹
 ۷۴۰
 ۷۴۱
 ۷۴۲
 ۷۴۳
 ۷۴۴
 ۷۴۵
 ۷۴۶
 ۷۴۷
 ۷۴۸
 ۷۴۹
 ۷۵۰
 ۷۵۱
 ۷۵۲
 ۷۵۳
 ۷۵۴
 ۷۵۵
 ۷۵۶
 ۷۵۷
 ۷۵۸
 ۷۵۹
 ۷۶۰
 ۷۶۱
 ۷۶۲
 ۷۶۳
 ۷۶۴
 ۷۶۵
 ۷۶۶
 ۷۶۷
 ۷۶۸
 ۷۶۹
 ۷۷۰
 ۷۷۱
 ۷۷۲
 ۷۷۳
 ۷۷۴
 ۷۷۵
 ۷۷۶
 ۷۷۷
 ۷۷۸
 ۷۷۹
 ۷۸۰
 ۷۸۱
 ۷۸۲
 ۷۸۳
 ۷۸۴
 ۷۸۵
 ۷۸۶
 ۷۸۷
 ۷۸۸
 ۷۸۹
 ۷۹۰
 ۷۹۱
 ۷۹۲
 ۷۹۳
 ۷۹۴
 ۷۹۵
 ۷۹۶
 ۷۹۷
 ۷۹۸
 ۷۹۹
 ۸۰۰
 ۸۰۱
 ۸۰۲
 ۸۰۳
 ۸۰۴
 ۸۰۵
 ۸۰۶
 ۸۰۷
 ۸۰۸
 ۸۰۹
 ۸۱۰
 ۸۱۱
 ۸۱۲
 ۸۱۳
 ۸۱۴
 ۸۱۵
 ۸۱۶
 ۸۱۷
 ۸۱۸
 ۸۱۹
 ۸۲۰
 ۸۲۱
 ۸۲۲
 ۸۲۳
 ۸۲۴
 ۸۲۵
 ۸۲۶
 ۸۲۷
 ۸۲۸
 ۸۲۹
 ۸۳۰
 ۸۳۱
 ۸۳۲
 ۸۳۳
 ۸۳۴
 ۸۳۵
 ۸۳۶
 ۸۳۷
 ۸۳۸
 ۸۳۹
 ۸۴۰
 ۸۴۱
 ۸۴۲
 ۸۴۳
 ۸۴۴
 ۸۴۵
 ۸۴۶
 ۸۴۷
 ۸۴۸
 ۸۴۹
 ۸۵۰
 ۸۵۱
 ۸۵۲
 ۸۵۳
 ۸۵۴
 ۸۵۵
 ۸۵۶
 ۸۵۷
 ۸۵۸
 ۸۵۹
 ۸۶۰
 ۸۶۱
 ۸۶۲
 ۸۶۳
 ۸۶۴
 ۸۶۵
 ۸۶۶
 ۸۶۷
 ۸۶۸
 ۸۶۹
 ۸۷۰
 ۸۷۱
 ۸۷۲
 ۸۷۳
 ۸۷۴
 ۸۷۵
 ۸۷۶
 ۸۷۷
 ۸۷۸
 ۸۷۹
 ۸۸۰
 ۸۸۱
 ۸۸۲
 ۸۸۳
 ۸۸۴
 ۸۸۵
 ۸۸۶
 ۸۸۷
 ۸۸۸
 ۸۸۹
 ۸۹۰
 ۸۹۱
 ۸۹۲
 ۸۹۳
 ۸۹۴
 ۸۹۵
 ۸۹۶
 ۸۹۷
 ۸۹۸
 ۸۹۹
 ۹۰۰
 ۹۰۱
 ۹۰۲
 ۹۰۳
 ۹۰۴
 ۹۰۵
 ۹۰۶
 ۹۰۷
 ۹۰۸
 ۹۰۹
 ۹۱۰
 ۹۱۱
 ۹۱۲
 ۹۱۳
 ۹۱۴
 ۹۱۵
 ۹۱۶
 ۹۱۷
 ۹۱۸
 ۹۱۹
 ۹۲۰
 ۹۲۱
 ۹۲۲
 ۹۲۳
 ۹۲۴
 ۹۲۵
 ۹۲۶
 ۹۲۷
 ۹۲۸
 ۹۲۹
 ۹۳۰
 ۹۳۱
 ۹۳۲
 ۹۳۳
 ۹۳۴
 ۹۳۵
 ۹۳۶
 ۹۳۷
 ۹۳۸
 ۹۳۹
 ۹۴۰
 ۹۴۱
 ۹۴۲
 ۹۴۳
 ۹۴۴
 ۹۴۵
 ۹۴۶
 ۹۴۷
 ۹۴۸
 ۹۴۹
 ۹۵۰
 ۹۵۱
 ۹۵۲
 ۹۵۳
 ۹۵۴
 ۹۵۵
 ۹۵۶
 ۹۵۷
 ۹۵۸
 ۹۵۹
 ۹۶۰
 ۹۶۱
 ۹۶۲
 ۹۶۳
 ۹۶۴
 ۹۶۵
 ۹۶۶
 ۹۶۷
 ۹۶۸
 ۹۶۹
 ۹۷۰
 ۹۷۱
 ۹۷۲
 ۹۷۳
 ۹۷۴
 ۹۷۵
 ۹۷۶
 ۹۷۷
 ۹۷۸
 ۹۷۹
 ۹۸۰
 ۹۸۱
 ۹۸۲
 ۹۸۳
 ۹۸۴
 ۹۸۵
 ۹۸۶
 ۹۸۷
 ۹۸۸
 ۹۸۹
 ۹۹۰
 ۹۹۱
 ۹۹۲
 ۹۹۳
 ۹۹۴
 ۹۹۵
 ۹۹۶
 ۹۹۷
 ۹۹۸
 ۹۹۹
 ۱۰۰۰

نے بلا جبر کسی طرح کے مجرم
سے ہمارے روبرو بخوشی
خود اقبال کیا اس واسطے
ہم اس کو تصدیق کرتے
ہیں کہ مجرم نے یہ اقبال
صحیح کیا ہے اور جو وہ اقبال
سابق سے انحراف کرے
تو اسکی تحقیقات مزید کرے
ہر ایک اقبال پر دستخط گواہان
یعنی ساکنان والوں کے ہونے
چاہئے۔

کارروائی متعلقہ
مالیات

باب تیرہواں

اختیارات عدالت
فوجداری و دیگر بارہ
تحقیقات و تجویز
دفعہ ۸۸ جس جس تعلق
کے اختیارات حاکمان و
سپرٹنڈنٹس کو سرکار سے عطا

نے بیلنا جبر کسی तरह کے جرم
سے ہمارے روبرو بخوشی
سے ایک بیل کیا اس واسطے ہم
اس کو تصدیق کرتے ہیں کہ
جرم نے یہ ایک بیل سہی
کیا ہے اور جو وہ پہلے ایک
بیل سے انکار کرتے تھے
اس کی تہ کی کثرت فیر کرے
ہر ایک ایک بیل پر دستخط
گواہان یا ہان یا نہ ساکنان والوں کے ہونے
چاہئے ॥

نالینوں کے تعلق کا کارر
وائے

تیرہواں باب

فوجداری و دیگر بارہ
کی کثرت و تہ کی کثرت کے
رہنما یا رات کے بیان میں ॥
دفعہ ۵۵ جس رتا داد کے
رہنما یا رات ہا کی میں و سو پر
دندوں کو سرکار سے دنا یات ہے

تحقیقات و تجویز ان کی
ان ہی شہرتہ جات میں ہوگی
باقی مقدمات کی تحقیقات
اور تجویز صدر عدالت فوجداری
میں ہوگی اور اگر ماتحتان کی
کارروائی سے کوئی شخص
ناراض ہو کر درخواست تحقیقات
اور تجویز کے صدر فوجداری
میں کرے تو اس کی
سماعت ہو سکے گی اور اگر
مناسب ہو گا تو مسل بھی منگا
جاوے گی

فقہ ۸۹ محکمہ خاص مجاز
ہے کہ مجسٹریٹ درجہ اول
یا دوم کو ان جرائم کی جن کی
وہ تجویز نہیں کر سکتا یا تجویز
کے واسطے سپرد نہیں
کر سکتا سماعت کا
اختیار دے

فقہ ۹۰۔ مجسٹریٹ درجہ
اول کسی مقدمہ کو جسکی

ان کی تہ کی کثرت و تہجیج
انہی سرپرستوں میں ہوگی باقی
کھڑے کی تہ کی کثرت اور تہجیج
سدر اعدالت فوجداری میں
ہوگی اور اگر ماتحتان
کی کارروائی سے کوئی شخص
ناراض ہو کر درخواست تحقیقات
اور تجویز کے صدر فوجداری
میں کرے تو اس کی
سماعت ہو سکے گی اور اگر
مناسب ہو گا تو مسل بھی منگا
جاوے گی

دفا ۷۷۔ محکمہ خاص مجاز
ہے کہ مجسٹریٹ درجہ اول
یا دوم کو ان جرائم کی جن کی
وہ تجویز نہیں کر سکتا یا تجویز
کے واسطے سپرد نہیں
کر سکتا سماعت کا
اختیار دے

دفا ۷۸۔ مجسٹریٹ درجہ اول
کسی مقدمہ کو جسکی

تحقیقات و تجویز کا وہ خود مجاز
ہے تحقیقات و تجویز کے
لئے اپنے کسی ماتحت
کے یا اس بھیج سکتا ہے
بشرطیکہ فریقین سے
کوئی عذر واجب پیش
نہو

صفحہ ۹۱ عدالت اپیل
کسی مقدمہ ابتدائی رٹ کی
تحقیقات کرنے کی مجاز نہیں
ہے سوائے اس صورت کے
کہ جو محکمہ خاص سے کسی
مقدمہ کی بابت حکم ہو
صفحہ ۹۲ ہر مقدمہ کی
تحقیقات ابتدائی اسکی
جگہ ہوگی کہ جہاں وہ واقع
ہوگا اگر حاکم محال یا سپرنٹنڈنٹ
مجاز اس کی تحقیقات و
تجویز کا نہ ہو تو اسکو چاہیے
کہ مسل کو مع آسامی
واشیاء ثبوت کے

کی تھکی کات اور تاج ویج
کا وہ خود مجاز ہے تھکی
کات اور تاج ویج کے لئیے
اپنے کسی ماتحت کے پاس
جس کا ہے مگر شرت یہ ہے کہ
کری کےن سے کوئی باج ویج
پیش نہو ॥

دفعہ ۵۹ امدالت اپیل
کسی مقدمہ میں کی ڈنٹ دائر
تھکی کات کرنے کی مجاز نہ
ہی ہے سیوا یں اس سورت کے کی جو
مہکمہ میں رواس سے کسی مقدمہ
میں کے باو بن ہو ۥ

دفعہ ۵۲ ہر مقدمہ میں کی ڈ
نٹ دائر تھ کی کات اسی جگ
ہ ہوگی کی جہاں وہ واقع ہو
گا اگر ہاکیم مہال یا
سپرٹنڈنٹ اس کی تھ کی کات
ت و تاج ویج کا مجاز نہ ہو تو
اسکو چاہیے کی میسل کو
مے آسامی اور سبوت کی ۥ

صدر عدالت فوجداری میں
چالان کروے کوئی حاکم یا
سپرٹنڈنٹ زیادہ حد اختیارات
کے مقدمہ کی تجویز کا عجز
نہ ہوگا۔

دفعہ ۹۳ مقدمات فوجداری
میں کوئی ایسی عدالت
عجاز تحقیقات اور تجویز
کے ہوگی کہ جسکو فوجداری
کے اختیارات عطا نہیں
ہیں۔

دفعہ ۹۴ جب کوئی جرم
کسی مجسٹریٹ یا افسر اعلیٰ
کسی دیگر محکمہ جات پر لگایا جائے
جو اپنے عہدہ سے بلا منظوری
سری دربار کے موقوف
نہیں ہو سکتا ہے تو اسکی
سماعت خود محکمہ خاص
کرے گا یا اسکی اجازت
سے دوسرا کوئی محکمہ جسکو کہ
وہ اسکا اختیار دے

چیئروں کے صدر عدالت فوجداری
داری میں چالان کر دے کوئی حاکم
م یا سپرنٹنڈنٹ دھڑہ اریٹھار
سے جیوا دے کے مکتبہ میں کوئی تاج
ج کا مکتبہ نہ ہوگا ॥

دفعہ ۹۵ فوجداری کے مکتبہ
میں کوئی ایسی عدالت نہ
جائے نہ کوئی کانتینر نہ
ج کی نہ ہوگی کی جسکی فوجداری
کے اریٹھار یا رانڈنا
یہ نہ ہو ॥

دفعہ ۹۶ جب کوئی جرم کسی
مکتبہ دے یا افسر اعلیٰ
کے کسی دوسرے مکتبہ میں جات پر
لگایا جائے جو اپنے عہدہ سے
سے ویلا مکتبہ جی دربار کے
مکتبہ نہ ہو سکتا ہے تو
سکی سما ات رتد مکتبہ
واس کرے گا یا اسکی
ت سے دوسرا کوئی مکتبہ مکتبہ
سکی یہ اس کا اریٹھار دے

وقفہ ۹۵ کوئی عدالت
بدوں استغاثہ مستغث
کے جرائم مفصلہ
ذیل کی سماعت
نہ کرے گی یعنی
نقص معاہدہ و
ازالہ حیثیت عرفی
و جرائم متعلق
ازدواج

وقفہ ۹۶ زنا کاری یا
منکوحہ عورت کے پھسلا لیجانے
کی سماعت بجز استغاثہ
اس عورت کے کہ جو اس
عورت کی نگرانی بوقت ارتکاب
اس جرم کے کرتا ہو یا سکا ولی
جائز کوئی عدالت نہ کرے گی *

باب چودھواں
در بیان تحقیقات ابتدائی

دفا ۴۵ کوئی عدالت نہ
دوں فریاد کرنے فریاد
کے نیچے لکھے ہوئے جو کسی سما
اعت نہ کرے گی یا نہی نکس ماہی
ہا یا نہی نہی کے کال کرار
تو ہونا و اجالتے ہیں سیات اور
کی یا نہی کسی کو اپنی سال
گانا و جوریام سوتا لکے
دج دوا ج یا نہی ویا ہسبب
اپراہ ۱۱

دفا ۴۶ جینا کاری یا شادی
کوئی اور کو فوسلانا لے جا
نے کی سما اعت سیوا و اس
رات کے روابند کے یا اس
کے کی جو اس اور کی نیگرا
نی اس جرم کے دت کا و کے بکت
کرتا ہو یا اس کا و لے جائ
ن کوئی عدالت نہ کرے گی ۱۱

چودھواں باب

مذہب کے روبرو

روبروے مجسٹریٹ
 دفعہ ۹۷ ہر ایک نالش
 پر مجسٹریٹ اپنے روبرو یا
 نگرانی میں اظہار از روئے
 حلف لے گا اور اسکو اپنے
 دستخطوں سے تصدیق کر دیگا
 اور اظہار و ہندہ کے دستخط ہو
 اور اگر وہ مقدمہ کسی جگہ
 واسطے تحقیقات کے منتقل
 کیا جاویگا تو اظہار سابقہ
 بدستور ہے گا اگر ضرورت
 شتمہ کی واسطے دریافت
 دیگر حالات کے ہو تو مضائقہ
 نہیں ❖

وقوعہ ۹۸ جو استغاثہ
 تحریری عدالت میں پیش ہو
 اور اگر وہ تعلق عدالت فوجداری
 کے نپایا جاوے تو اسکے اوپر
 حکم تحریر ہو کر مستغیث کو
 ہدایت حاضری عدالت مجاز
 کے کی جاوے گی *

दाई तह की कात के बाबत ।
 दफा ६७ हरेक नालिश परम
 जिस्ट्रेट अपने रोबरूया अपनी
 निगरानी में इजहार अज रूय
 हलफ लैवेंगे और उसकी अप
 ने दस्त खतों से तसदीक करदेगा
 और इजहार देने वाले के दस्त
 खत होंगे अगर वह मुकद्दमा ।
 किसी जगह तह की कात के बा
 स्ते मुन्न किल किया जावेगा तो
 पहला इजहार बदस्तूर रहेगा
 अगर दूसरे हाल दरियाफ्त कर
 ने के बास्ते तित म्मा होवे तो मुजा
 यका नहीं ॥

दफ्तारुष्ट जो नालिशतहरी
री अदालतमें पेश हो और व
ह फौजदारी अदालतके ता
लुक न पाई जावे तो उसके ऊ
पर तहरीरी हुक्म हो कर फरिया
दीकी अदालत मजाज़ में हाज़िर
होनेकी हिदायत की जावै ॥

وقفہ ۹۹ جو مقدمہ کہ ابتدا
میں ہی جھوٹا پایا جاوے
تو اس کے اخراج کے وجوہ
حکم میں لکھ کر مجسٹریٹ اسکو
خارج کرے گا۔

باب پندرہواں
بابت تحقیقات
مقدمات قابل تجویز
عدالت بالا دست
وقفہ ۱۰۰ جن مقدمات
میں کہ صدر عدالت فوجداری
کو اختیار تجویز حاصل نہیں
اسلئے انکی محکمہ اپیل کو بھیجی
جاویں گی اور جن مقدمات
میں عدالت فوجداری سزا
حرم اپنے اختیار سے زائد
دی جانی مناسب سمجھے
تو وہ مسلمین بھی محکمہ اپیل کے
واسطے منظور کی سزا
زائد کے بھیج دیے

دکھا ۸۸ جو سبک دہما پھرتی
میں ہی پھٹا پایا جاوے تو اس کے
رخاریج کی بجائے ہاتھ و پاؤں
تسلیم کر سنجیدہ اس کو رخصت
رہے گا۔

پندرہواں باب

سبک دہما میں سے ادا لنت والا
دست کی تھکی کا ت اور ت
ج ویج کے بیان میں ॥

دکھا ۹۰۰ جن سبک دہما میں سے
کی صدر ادا لنت کی ج داری کی
ت ج ویج کا ا رت یار ہا س لنت
نہیں ہے ان کی س لنت س لنت
ا پیل کو بھیجی جاوے گی اور
جن سبک دہما میں سے ادا لنت کی
ج داری جرم کی سزا اپنے ا
ر ت یار سے جیادہ دی جانی س
نا سب سب کے تو وہ س لنت
بھی س لنت ا پیل کو جیادہ
سزا کی م جری کے واسطے بھیج دیے

اور جو اپیل کے اختیار سے
بھی زائد ہوں گے وہ محکمہ
میں بھیجا جائیگا جیسا کہ خون
اور روغنیت و سنگ قلب
کے مقدمات میں
دستور ہے اور سوائے
صدر عدالت فوجداری
کے اور کوئی مجسٹریٹ مجاز
پرو کی مقدمہ بہ محکمہ اپیل
یا اعلیٰ نہوگا۔

دفعہ ۱۰۱ جو مقدمہ کہ اپیل کو
بھیجا جاوے اس کی اشیاء
ثبوت بھی اس کے ساتھ اپیل
کو بھیجا جائیگا۔

دفعہ ۱۰۲ اگر مدعی اپنے
دعوے کا ثبوت پیش کرے
اور ملزم اپنی صفائی کا تو
مجسٹریٹ کو واجب ہے کہ
دونوں کے ثبوت لیکر تحقیقات

کرے۔
دفعہ ۱۰۳ گواہان فریقین

اور جو اپیل کے برخلاف یا اسے
میل لیا دے ہوں گے وہ محکمہ
میں بھیجا جائیگا جیسا کہ خون
اور روغنیت و سنگ قلب
کے مقدمات میں
دستور ہے اور سوائے
صدر عدالت فوجداری
کے اور کوئی مجسٹریٹ مجاز
پرو کی مقدمہ بہ محکمہ اپیل
یا اعلیٰ نہوگا۔

دفعہ ۱۰۱ جو مقدمہ کہ اپیل کو
بھیجا جاوے اس کی اشیاء
ثبوت بھی اس کے ساتھ اپیل
کو بھیجا جائیگا۔

دفعہ ۱۰۲ اگر مدعی اپنے
دعوے کا ثبوت پیش کرے
اور ملزم اپنی صفائی کا تو
مجسٹریٹ کو واجب ہے کہ
دونوں کے ثبوت لیکر تحقیقات
کرے۔

دفعہ ۱۰۳ گواہان فریقین

کے اطہارات ملزم کے سامنے
ہونے چاہیے تاکہ ملزم اگر
سوال کرنا چاہے تو کرے

باب سولہواں
تجویز مقدمات
قابل اجرائے

دفعہ ۱۰۴ مقدمات قابل
اجرائے سمن میں ضابطہ مفصلہ
ذیل مجسٹریٹوں سے عمل میں
آوے:

دفعہ ۱۰۵ جو شخص ملزم
قرار دیا جاوے اسکی حاضری
اصالتاً یا وکالتاً پر الزام کی
تفصیل اسکو سنائی جاوے
اور پوچھا جاوے کہ وہ اسکی
بڑیت کی کیا وجوہات
رکھتا ہے:

دفعہ ۱۰۶ اگر شخص ملزم
جرم کے کرنے کا اقرار

کے درجہ ہار ملن جیم کے سامنے
ہونے چاہیے تاکہ ملن جیم اگر
سوال کرنا چاہے تو کرے

سولنواں باب

درجہ ہار ملن جیم کے کا بیلن
کھد سوں کی تاج ویز کے بیا
ن میں

دفعہ ۱۰۸ ملن جیم کے کا بیلن
ملن جیم کے سامنے ملن جیم کے
نیچے لکھے ہوئے کا بیلن دیکھ کر
ملن جیم کے سامنے ملن جیم کے

دفعہ ۱۰۹ ملن جیم کے سامنے
ملن جیم کے سامنے ملن جیم کے
ملن جیم کے سامنے ملن جیم کے
ملن جیم کے سامنے ملن جیم کے
ملن جیم کے سامنے ملن جیم کے
ملن جیم کے سامنے ملن جیم کے
ملن جیم کے سامنے ملن جیم کے

دفعہ ۱۱۰ ملن جیم کے سامنے
ملن جیم کے سامنے ملن جیم کے
ملن جیم کے سامنے ملن جیم کے
ملن جیم کے سامنے ملن جیم کے
ملن جیم کے سامنے ملن جیم کے
ملن جیم کے سامنے ملن جیم کے
ملن جیم کے سامنے ملن جیم کے

کرے جو اس پر لگایا گیا ہو تو
اسکا اقبال حتی المقدور ان ہی
الفاظ میں لکھا جاویگا جو اس کے
منہ سے نکلیں ۛ

صفحہ ۱۰۷ اگر ملزم اقرار
جرم نہ کرے تو مدعی سے
ثبوت لیا جاوے اور مدعا علیہ
جو کچھ ثبوت اپنے بیان کا
دے وہ بھی لیا جاوے
اور فریقین کی درخواست پر
کسی گواہ یا دست آویز کی جائے
بجبر کے واسطے حکمنامہ بھی
محسٹریٹ جاری کر سکتا ہے
اور محسٹریٹ اسکا بھی مجاز ہے
کہ خرچہ حاضری گواہ کا پیشتر
جمع کرائے ۛ

صفحہ ۱۰۸ اگر ملزم پر
جرم کا ثبوت کافی ہو تو اسکو
موافق قاعدہ کے سزا
دی جاوے اور جو جرم
ثابت نہ ہو تو اس کو رہا کیا

جو اس پر لگا یا گیا ہو تو اس
کا ڈک وال جہاں تک ممکن
ہو انہیں لٹکوں میں لٹکا جاوے گا
جو اسکے منہ سے نکلے ॥

دفا ۹۵۷ اگر ملزم جو
جرم کا ڈک ران کرے تو منہ ڈک
سے سبوت لیا جاوے اور منہ
سے اپنے بیان کا جو کچھ سبوت
دے وہ بھی لیا جاوے اور فر
یقین کی درخواست پر کسی
دستاویز یا گواہ کی جوار
ہا جیری کے واسطے منجسٹریٹ
نامہ جاری کر سکتا ہے اور
منجسٹریٹ اس کا بھی مجاز ہے
کہ خرچہ حاضری گواہ کا پیشتر
جمع کرائے ۛ

دفا ۹۵۸ اگر ملزم جو
جرم کا سبوت کافی ہو تو اسکو
موافق قاعدہ کے سزا
دی جاوے اور جو جرم
ثابت نہ ہو تو اس کو رہا کیا

جاوے

وقفہ ۱۰۹ اگر سمن استغاثہ مدعی پر جاری ہوا ہو اور ملزم حاضر ہو جائے اور اسے وز مدعی حاضر نہ ہو تو اگر پہلے سے مدعی نے ثبوت دعوے کے پیش کر دیا ہو تو ملزم کا جواب لیا جاوے اور جو پہلے سے مدعی نے کوئی ثبوت دعوے کے پیش نکلیا ہو اور نہ خود بروقت حاضری ملزم حاضر ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے اس کے دعوے کو خارج کر دے۔

وقفہ ۱۱۰ مقدمات خفیف میں مدعی اپنا دعوے بھی پیش کر سکتا ہے۔

وقفہ ۱۱۱ اگر مجسٹریٹ کو بوجہ معلوم ہو جاوے کہ مدعی نے نالیش صرف واسطے خراب کرنے اور تکلیف

جاوے ॥

دفعہ ۹۰۸ اگر موحد کی فریاد پر سمن جاری کیا جاوے اور سول جیمس حاضر ہو جاوے اور اسے رोज मुहूर्त हा जिर न हो और अगर पहिले से मुहूर्त ने दावे का सबूत पेश कर दिया हो तो सول जیمس का जवाब लिखा जावे और जो पहिले से मुहूर्त ने दावे का कोई सबूत पेश न किया हो और न सول जیمس की हाजरी के वक्त حاضر हो तो मजिस्ट्रेट को अखیر یار ہے کی उसके दावे को खारिज کر دے ॥

دفعہ ۹۱۰ ریفریفر موحد میں سے موحد اپنا تہا دایا بھی پشہا کر سکتا ہے ॥

دفعہ ۹۱۱ اگر ماسٹر کے سامنے ہو جاوے کہ موحد نے نالیش صرف سہا یلے کو خراب کرنے یا تکلیف دینے

میں مدعا علیہ کے کی ہے
تو مجسٹریٹ و محوے وار ہر جا
مناسب مدعا علیہ کو اور جو
چند مدعا علیہ ہوں تو ہر واحد
دلاویگا جسکی تعداد سہ روپے
سے زیادہ نہ ہو اور یہ رقم بطور
جرمانہ وصول کی جاوے گی اور
جو مدعی ہر جائہ داخل کرے
تو قید محض کی سزا اسکو
دی جاوے گی جس کی میعاد
ایک ماہ سے زیادہ نہ ہو۔

وقفہ ۱۱۲ ہر ایک سمن
عدالت سے معرفت
مردہ ڈاک یا بذریعہ حاکمان
بھیجا جایا کرے گا اور
حاکمان معرفت سپاہیاں
جاری کریں۔

باب شرواں
تجویز مقدمات قابل
اجرائے وارنٹ

کے واسطے کی ہیں تو مजیستریٹ دے
دار سے ہر جا مونا سبب مدعا علیہ
کو اور جو چند مدعا علیہ ہوں تو
ہر ایک کو دینا دے گا جسکی
نہا دہ تیس روپے سے زیادہ نہ
ہو اور یہ رقم جوسانے کے تہر
سے وصول کی جاوے گی اور جو مدعی
ہر جائہ داخل نہ کرے تو نہ ج
کے د کی سزا اسکو دی جاوے گی
جس کی میعاد ایک ماہ سے
زیادہ نہ ہو ॥

دفا ۹۹۲ ہر ایک سمن
عدالت سے ڈاک کے ذریعہ
سار فتن یا بجنریس ہاکی
مان مہنجا جایا کرے گا اور
ہاکی سہ سپاہیوں کی سار ف
ن جاری کرے ॥

سنتارواں باب

جن سبب مدعا علیہ کی تہن
ج میں جو مدعا علیہ مजیستریٹ

پیشکار مجسٹریٹ

وقفہ ۱۱۳ مقدمات قابل
اجرائے وارنٹ میں مجسٹریٹ
ضابطہ مفصلہ ذیل کے
پابند رہیں گے۔

وقفہ ۱۱۴ صدر عدالت
فوجداری سے جو وارنٹ
جاری ہو گئے وہ معرفت
حاکماں سپرنٹنڈنٹس یا کو تو ال
جو وہ پور تعمیل پاویں گے۔
حاکم سپرنٹنڈنٹ کو تو ال کو
اختیار ہے کہ وارنٹ کی
تعمیل وہ خود کریں یا اپنے
کسی یا تحت کے ذریعہ سے
اسکی تعمیل کرا دیں۔

وقفہ ۱۱۵ حاکماں پرگنات
سپرنٹنڈنٹس و کو تو ال
جو وہ پور اگر کسی مقدمہ میں
وارنٹ جاری کرنا چاہیں تو
بوجب اختیار کے حسب شر

سے کاویلن دوج راجہ وارنٹ
ہو

دفعہ ۱۹۹۳ سوکھ سالت کا وی
لن دوج راجہ وارنٹ منجیستے وہ
کو نیچے لکھے ہونے والی
پا بندی رکھنی ہوگی ॥

دفعہ ۱۹۹۴ صدر عدالت
فوجداری سے جو وارنٹ جاری ہوں
وہ ان کی نامی لکھا کیسوں یا
سوپرینٹنڈنٹس یا کو تو ال جو
پور کی مامور ہوگی حاکم
وہ سوپرینٹنڈنٹ و کو تو ال کو
اختیار ہے کہ وارنٹ کی نامی
لکھ کر دے یا اپنے کسی
سیما تہات کے ذریعہ سے اس
کی نامی لکھا دے ॥

دفعہ ۱۹۹۵ پرگنات کے حاکم
وہ سوپرینٹنڈنٹ اور کو تو ال
جو وہ پور اگر کسی مقدمہ میں
وارنٹ جاری کرنا چاہیں تو
بوجب اختیار کے حسب شر

وارنٹ جاری کریں
 وقوعہ ۱۱۷ جس وقت ملزم
 حاضر ہوا یا حاضر لایا جاوے
 اس وقت اگر مدعی نے پہلے سے
 ثبوت و دعویٰ پیش نہ کیا ہو
 تو مجسٹریٹ مدعی سے ثبوت
 لیوے اور شہادت جو
 واسطے تائید نالش کے ہوں
 لیوے پیچھے مدعا علیہ کا جواب
 لیا جاوے *

وقوعہ ۱۱۸ مجسٹریٹ کو لازم ہے
 کہ مستخفیث سے یا اور طور پر
 نام ان اشخاص کے دریافت
 کرے جو حالات مقدمہ سے
 غالباً واقف ہوں اور مدعی کی نظر
 سے شہادت دے سکیں انہیں سے
 ہتھکڑی کر کے جو ضروری معلوم ہوں
 واسطے گواہی کے طلب کرے
 وقوعہ ۱۱۸ اگر مدعا علیہ کے
 اوپر جرم ثابت ہو جاوے تو
 مجسٹریٹ اس کے جرم کو بوجہ

مذکورہ وارنٹ جاری کریں ॥
 دفا ۱۱۷ جس وقت ملزم
 جیم ہا جیر ہوا یا جیر لیا
 یا جاوے اس وقت اگر مدعی
 نے پہلے سے ثبوت و دعویٰ
 پیش نہ کیا ہو تو مجسٹریٹ
 ملزم سے ثبوت لیوے اور جی
 گواہی کے واسطے تائید نالش
 کے ہوں لیوے پیچھے مدعا علیہ
 کا جواب لیا جاوے *

دفا ۱۱۸ مجسٹریٹ کو لازم ہے
 کہ مستخفیث سے یا اور طور پر
 نام ان اشخاص کے دریافت
 کرے جو حالات مقدمہ سے
 غالباً واقف ہوں اور مدعی کی نظر
 سے شہادت دے سکیں انہیں سے
 ہتھکڑی کر کے جو ضروری معلوم ہوں
 واسطے گواہی کے طلب کرے
 وقوعہ ۱۱۸ اگر مدعا علیہ کے
 اوپر جرم ثابت ہو جاوے تو
 مجسٹریٹ اس کے جرم کو بوجہ

تایم کر کے سزا دے سکتا

دفعہ ۱۱۹ جس قدر گواہ اور
لکھے گئے ہوں ان سے یا
گواہان مدعی سے کسی طرح
ثبوت جرم نسبت ملزم نہ ہو
تو قبل داخل کرنے ثبوت
صفائی کے مدعا علیہ کو
مجسٹریٹ رہا کرے گا۔

دفعہ ۱۲۰ بعد ختم تحقیقات
ولکھے جانے تجویز کے مجرم کو
حکم اخیر مجسٹریٹ اپنے
رو برو مع وجوہات دئے
سناوے۔

دفعہ ۱۲۱ اگر ملزم جرم
سے انکار کرے اور تحقیقات
چاہے اور ثبوت اپنی بریت کا
بیان کرے تو اسکو ہدایت
کی جاوے کہ وہ پیروری
اپنے مقدمہ کی کرے اور اگر
وہ کوئی ثبوت تحریری

ساخ کا یا مکر کے سزا دے
سکتا ہے ॥

دفا ۱۱۸ جس قدر گواہ
کوپر لکھے گئے ہیں ان سے یا سو
دھڑ کے گواہوں سے ملزم کے
نہیں سبب کسی نہ ہو جرم سے
نہ ہو تو سفاہ کا سبب نہ
رہا کرنے پہلے لے لیا جائے
کو مجسٹریٹ رہا کرے گا ॥

دفا ۱۲۰ تھ کی کات رخت
م ہونے کے بعد مجسٹریٹ مجرم
رسم کو ہر کم اپنے رتبہ
ج جیج اور ویر کا مہر و جھ
ہات کے سنا دے ॥

دفا ۱۲۱ اگر ملزم
جرم سے انکار کرے اور اس کا
کی کات چاہے اور اپنی
بریت کا سبب بیان کرے تو
اس کو ہدایت کی جائے کہ وہ
اپنے مکر کے کی پیر و کرے
اور اگر وہ کوئی نہ لے

داخل کرے تو وہ بھی شامل
مسل کیا جاوے اور اگر
وہ کسی گواہ مدعی سے جو
حاضر عدالت ہو بعد اظہار
مکرر کے کچھ پوچھا جائے تو
اس سے سوال کر سکتا

ہے *

وقفہ ۱۲۲ اگر کوئی ملزم
کسی دست آویز یا گواہ کے
بجہ حاضر کرانے کی درخواست
کرے اور مجسٹریٹ
کو یہ امر ثابت ہو کہ وہ ایام
گزاری یا ایذا رسانی کے
واسطے نہیں ہے تو اسکی
طلبی کے واسطے حکم نامہ
جاری ہوگا اور عارضی گواہ
کا خرچ بھی داخل عدالت
کرا لینے کا مجسٹریٹ مجاز

ہے *

وقفہ ۱۲۳ بعد ہو جائے حکم
سزا کے اگر مجسٹریٹ کو ملزم یا

سبھت دار خیل کرے تو وہ بھی شامل
مسل میں ملے گا یا جائے اور
اگر وہ سبھت دار کے کسی گ
واہ سے جو حاضر عدالت ہو
بعد اظہار مکرر کے کچھ پوچھا
جائے تو اس سے سوال کر سکتا
ہے ॥

دفا ۱۲۲ اگر کوئی ملزم
جس کسی دست آویز یا گواہ
کا جبرن حاضر کرانے کی در
خواست کرے اور سبھت دار کو
یہ امر ثابت ہو کہ وہ ایام
گزاری یا ایذا رسانی کے
واسطے نہیں ہے تو اسکی
طلبی کے واسطے حکم نامہ
جاری ہوگا اور عارضی گواہ
کا خرچ بھی داخل عدالت
کرا لینے کا مجسٹریٹ مجاز
ہے ॥

دفا ۱۲۳ سزا کا حکم
ہو جانے کے بعد ملزم یا

اُسکا کوئی وارث یہ امر تحقیق
 کرادے کہ ملزم مجرم نہیں ہے
 اور مجسٹریٹ اُس کے
 بے جرمی کو یقین کر لے
 تو مجسٹریٹ اُس کو رہا
 کرے گا اور تمام وجوہات
 اُس کی بریت کے تحریر
 کرے گا۔

دفعہ ۱۲۴ جو مقدمہ کہ
 استغاثہ پر رجوع ہو اور
 اس میں باہم صلح جائز ہو تو
 ایسے مقدمہ کی تاریخ مقررہ
 پر مدعی کے حاضر نہ ہونے پر
 بشرطیکہ اُس نے ثبوت
 جرم مدعا علیہ کا کافی
 نہ دیا ہو مجسٹریٹ مدعا علیہ کو
 رہا کر سکتا ہے۔

باب اٹھارواں

شیاطین عام
 بابت تحقیقات و تجویز

اُسکا کوئی وارث یہ امر تحقیق
 کرادے کہ ملزم مجرم نہیں ہے
 اور مجسٹریٹ اُس کے
 بے جرمی کو یقین کر لے
 تو مجسٹریٹ اُس کو رہا
 کرے گا اور تمام وجوہات
 اُس کی بریت کے تحریر
 کرے گا۔

دفعہ ۱۲۸ جو سکھ دھماکی
 فریاد پر راجو ہو اور اس
 میں واہن سولنہ جاجن ہو تو
 ایسے سکھ دھم کی تاریخ مقررہ
 پر سکھ دھم کے ہاگیر نہ ہونے
 پر مجسٹریٹ سکھ دھم کے کو
 ڈ سکتا ہے مگر شرط یہ ہے
 کہ اس نے سکھ دھم کے جرم کا س
 بوت کافی نہ دیا ہو۔

اٹھارواں باب

نہ کی کائنات اور نہ جہان
 سکھ دھم کی آسمانی شہادت کے

مقدمہ

دفعہ ۱۲۵ اگر مجسٹریٹ کو
خبر پہنچے کہ فلاں
آدمی فلاں سنگین سے
واقف ہے یا وہ یا اُسکا
کوئی وارث مجسٹریٹ سے
درخواست کرے کہ فلاں
مجرم سارا حال مفصل عرض
کر دیکھا اُسکا قصور معاف
ہونا چاہیے تو مجسٹریٹ
مجاز ہے کہ باطلاع محکمہ اعلیٰ
معافی کا وعدہ کرے اور اُسکو
پورا کرے *

دفعہ ۱۲۶ سپردگی مقدمہ
کے بعد بھی وہ عدالت کہ
جس میں سپردگی کی گئی ہو
بشرطیکہ ضرورت حسب دفعہ مذکور
بالا کارروائی وعدہ معافی
کی کر سکتی ہے *

دفعہ ۱۲۷ جو شخص
وعدہ معافی لیکر انس کو

بیان میں

دفا ۱۲۵ اگر مجسٹریٹ
کو خبر پڑے کہ فلاں
آدمی فلاں نے جرمِ سنگین سے
واقف ہے یا وہ یا اُسکا کوئی
وارث مجسٹریٹ سے درخواست
کے کہ فلاں مجسٹریٹ سے
مجاز ہے کہ باطلاع محکمہ اعلیٰ
معافی کا وعدہ کرے اور اُسکو
پورا کرے *

دفا ۱۲۶ سوکھما سونپنے
کے بعد بھی عدالت کہ
جس میں سوکھما سونپا گیا ہو
بشرطیکہ ضرورت حسب دفعہ مذکور
بالا کارروائی وعدہ معافی
کی کر سکتی ہے *

دفا ۱۲۷ جو شخص
وعدہ معافی لیکر انس کو

پورا کرے تو مستوجب سزا کا
ہو گا اور وہی بیان اسکا
اسکے جرم کو بطور وجہ ثبوت کے

مدد دے گا *
وقفہ ۱۳۸ شخص ملزم

مقدمہ سنگین میں اگر
چاہے تو وکیل مقدمہ

کر سکتا ہے لیکن یہ ہو گا
کہ بوجہ مقرر ہو جانے وکیل

کے اصل ملزم حراست سے
علیحدہ ہو سکے یا گرفتار نہ

کیا جاوے *
وقفہ ۱۲۹ ملزم سے

بروے و باغت اقرار بیان
کر دینے حالات اصلی مقدمہ

کا نکرا یا جاوے *
وقفہ ۱۳۰ بروقت

قلم بندی اظہار ملزم کو حلف
دیا جاوے گا *

وقفہ ۱۳۱ اگر مجسٹریٹ
کو مناسب معلوم ہو

کرتے تو سزا کے مستحق نہ ہو
گا اور اسکا وہی بیان اس
کے جرم کو بطور وجہ ثبوت
کے مدد دے گا ॥

دفا ۱۲۵ شاخص ملزم
میں مقدمہ میں سے کسی نہ
ہو تو وکیل مقرر کر سکتا
ہے لیکن یہ نہ ہو گا کہ وکیل
مقرر ہو جانے کی وجہ سے
شاخص ملزم میں سے کسی نہ
ہو گا کہ اس کا یا گرفتار نہ
کیا جاوے ॥

دفا ۱۲۶ ملزم سے مقدمہ
میں سے کسی نہ ہو تو وکیل
مقرر کر سکتا ہے لیکن یہ نہ
ہو گا کہ وکیل مقرر ہو جانے
کی وجہ سے شاخص ملزم میں
سے کسی نہ ہو گا کہ اس کا یا
گرفتار نہ کیا جاوے ॥

دفا ۱۲۷ اگر شاخص ملزم
میں سے کسی نہ ہو تو وکیل
مقرر کر سکتا ہے لیکن یہ نہ
ہو گا کہ وکیل مقرر ہو جانے
کی وجہ سے شاخص ملزم میں
سے کسی نہ ہو گا کہ اس کا یا
گرفتار نہ کیا جاوے ॥

دفا ۱۲۸ اگر شاخص ملزم
میں سے کسی نہ ہو تو وکیل
مقرر کر سکتا ہے لیکن یہ نہ
ہو گا کہ وکیل مقرر ہو جانے
کی وجہ سے شاخص ملزم میں
سے کسی نہ ہو گا کہ اس کا یا
گرفتار نہ کیا جاوے ॥

کہ بوجہ بغیر حاضری کسی گواہ
یا اور وجہ معقول کے تحقیقاً
وتجویز کا ملوثی کرنا واجب
ہے تو وہ کر سکتا ہے۔ الا
مندرہ روز سے زیادہ یہ
مگر شرط یہ ہے کہ ملزم کو
ذریعہ وارنٹ پر حراست میں
بدستور بھیج دے۔

واقعہ ۱۳۲۱ مندرجہ ذیل
جرائم مدعی کے راضی نامہ پر
طے ہو سکتے ہیں۔

نکشا

جرائم کہ جو راضی نامہ مدعی
پر طے ہو سکتے ہیں

میں گواہ کی گہرہ حاجی کی و
جیسے یا اور بوجہ معقول سے
تہ کی کانت و تاج و ج کا ملوث
وی کرنا واجب ہے تو وہ کر س
کتا ہے مگر یہ روز سے زیادہ یہ
مگر شرط یہ ہے کہ ملزم کو
ذریعہ وارنٹ پر حراست میں
بدستور بھیج دے۔

نکشا

وہ جو ملزم کا جو ملوث کے
راستی نامہ پر طے ہو سکتے ہیں

نمبر شمار	شہر حرم	دفعہ نقشہ منہ نمبر ۳۲ متعلقہ نمبر ۳۲	نام اس شخص کا سکتا ہے جسکی طرف سے اضافی نام ہو سکتا ہے
۱	سوچ بچار کے دس نیت سے نہ کوئی بات بگڑے رکھنا جس سے مزاج رکھنے کے بابن کسی شہر کا دی لہ دیکھ ۱۲ ۱۱ ۱۳	۱۱ ۱۲ ۱۳	وہ شخص جس کا مذہب کی بابت دل دکھانا مقصود ہو
۲	زیر پر ہونے والا ضرر پہنچانا	۱۴ ۱۵	وہ شخص جس کو ضرر پہنچا ہو
۳	بے جا تہر پر کسی شہر کی سزا ہر منہ کر نی یا ہر سزا پانی کے د میں رکھنا ۳۲ ۲۰ ۱۴	۲۰ ۳۲ ۱۴	وہ شخص جس کے ساتھ فراغت کی جائے یا جو جس میں رکھا جاوے
	ہمنا کرنا یا جبراً جبر مانا یا نہ مانی		وہ شخص جس پر ہمنا کی یا جائے یا جس کے نی

نمبر شمار	شہرہ جرم شرح مجرم	دفعہ ۱۰۳ نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳	نام و سہارا کا جس سے کوئی نفع نہ ہو تو وہ اس شخص کا جسکی طرف سے راضی نامہ ہو سکتا ہے
۴	تیل لے کر مال میں لٹکانا ۴۲ و ۴۱ ۴۲ و ۴۳ حکمہ کرنا یا جبر مجرمانہ کا عمل میں لانا۔		سب سے زیادہ ضرر منہ جری مانا مال میں آوے وہ شخص جس پر حملہ کیا جاوے یا جسکی نسبت جبر مجرمانہ عمل میں آئے۔
۵	بغیر اجازت سے مال نہ کرنا یا جبر مجرمانہ ۴۳ کرتا محنت کرنے پر مجبور کرنا	۴۳	وہ شخص جس سے جبراً مال نہ لیا جائے وہ شخص جس سے جبراً محنت لی جائے۔
۶	نوک سانہ رسانی جہ کیسے نوک سانہ یا رسانا جو پھانچا جائے یا کسی شہر کا نوک سانہ یا ہرنی ہو ۲۵ نقصان رسانی جبکہ صرف نقصان یا ہرنی پہنچا یا جاوے یا کسی شخص کا نقصان یا ہرنی	۲۵	وہ شخص جس کو نقصان یا ہرنی پہنچا یا جاوے

نمبر شمار نمبر شمار	<p>شَرَحِ جُرْم</p> <p>شَرَحِ جُرْم</p>	<p>دکان ک شریج گومیہ نمبر ۲ و ۳ منو لائن کے جورایم ۳۰ متعلقہ جرائم نمبر ۲ نمبر ۳</p>	<p>نام اس شخص کا جسکی طرف سے راستی نامہ ہو سکتا ہے</p>
۷	<p>مداخالت بیجا مجرمانہ</p>	۱۹	<p>شخص قابض اس جائداد کا جس پر مداخالت بیجا کی جائے</p>
۸	<p>مداخالت بیجا مجرمانہ</p>	۱۹	<p>شخص قابض اس گھر کا جسکی اوپر مداخالت بیجا کی جائے</p>
۹	<p>خدمت کے معاہدہ کا نقص</p>	۸۱۸۲	<p>وہ شخص جسکے ساتھ مجرم نے معاہدہ کیا ہو</p>
۱۰	<p>زنا</p>		<p>خداوند یا جو سہ ڈھکے ہو</p>

<p>نمبر شمار</p>	<p>शरह जर्म شرح جرم</p>	<p>दफा नकशेज सोम नवर २३ मुनाल के मुशय دفه نقشه ضمیمه نمبر ۲ و ۳ متعلقه جرم نمبر २ ने ३ نمبر २ نمبر ३</p>	<p>नाम उस्य शरवस का जिसकी तर्फ से राजी नामा हो सक्त है नाम अस شخص का जिसकी طرف से राखी नामा हो सक्त है</p>
<p>११</p>	<p>सुजरि माने की नियत के साथ किसी व्याही हुई औरत का फुसलाने जाना या ले उठना या रोकर ख ना نیت مجرمانہ کے ساتھ کسی عورت کہ خدا شدہ کا پیلا بیچا یا لے اڑना یا روک کھना</p>	<p>१२</p>	<p>औरत के स्वाविंद का शुहर औरत का या ولی جائز</p>
<p>१२</p>	<p>अजाले है सियत उरफी यानी किसी की अपयश लगाना किसी मजमून को यह जान कर कि वह है सियत उरफी की दूर कर ने वाला है छपवाना या खुदवाना या किसी छपे ये या खुदे हुवे मजमून को कि जिसे कोई द्वारत है सियत उरफी की दूर करने वाली हो यह जान -</p>	<p>१६</p>	<p>वह शरवस जिस का अजाले है सियत उरफी याने अप जस हुआ हो ॥</p>

نمبر شمار	<p>شارح جرم</p>	<p>دکان کسے ج سومے نوار ۲۷۳ موتالو کے جرای ۳۰ متعلقہ جرایم نمبر ۲ نمبر ۳</p>	<p>نام اس شخص کا جسکی طرف سے راضی نامہ ہو سکتا ہے</p>
۱۲	<p>۱۲ کرکے اس میں سے سامان جو سود ہے بےचना کسی مضمون کو یہ جان کر کہ وہ مر حیثیت عرفی کو ہارنا یا کندہ کرنا کسی چھپو ہو یا کندہ کرے ہو تو مضمون کو جسمیں کوئی عبارت مزید حیثیت عرفی ہو یہ جان کر کہ ہمیں ایسا مضمون ہے فروخت کرنا</p>	۱۶	<p>وہ شخص جسکا ازالہ حیثیت عرفی ہوا ہو</p>
۱۳	<p>۱۳ نوسک امان کرانے کی نیت سے توہین کرنا</p>	۶۲	<p>۶۲ وہ شخص جسکی توہین کی جائے</p>
۱۴	<p>۱۴ تارک و فکس جزیرمانا اس میں سے جو بکری سے سات و فکس کی سزا کے تولیف مجرمانہ الا اس صورت میں جبکہ جرم لایق سزا قید بغت سالہ کے ہو</p>	۵۳ و ۵۴	<p>۵۳ وہ شخص جسکے ساتھ تحویل ۵۴ کی جائے</p>

اور ضرر شدید بھی لایق راضی نہ
کے ہے اگر فریقین رضامند
ہوں * م

باب انیسواں

بابت طریقہ لینے و قلمبند
کرنے شہادت کے
مقدمات کی تحقیقات
و تجویز میں

دفعہ ۱۳۱ ہجرت کے لئے اور طرح
حکم ہو۔ ہر ایک شہادت شخص لازم
یا اسکے وکیل کے روبرو لیجا
دفعہ ۱۳۲ شخص لازم کا
اظہار لیا جاوے تو نام
اور ولدیت اور قومیت
اور سکونت کا پتہ مفصل
لکھا جاوے *

دفعہ ۱۳۵ ہر ایک اظہار
ہر ایک شخص کا ویسی بولی میں
لکھا جاوے اور اظہار و ہندہ

اور जरر شادی نہ لیا کر
جی نام کے ہے अगर फरीकें न
जा मंद हों ॥

उन्नीसवाँ बाब

मुकद्दमात की तहकीक़ात
और तजवीज़ में गवाही के ले
ने और कलम बंद करने के ब
यान में ॥

दफ़ा १३३ सिवाय उस सूरत के
जिस के लिये और तरह हुक्म हो
हर एक गवाही शरक्स मुलजिम या
उस्के वकील के रूबरू ली जावे •

दफ़ा १३४ शरक्स मुलजिम
का इजहार लिया जावे तौ नाम
और वलदियत और कोस याने
जात और सकूनत का पता मुफ़
स्सिल लिखा जावे ॥

दफ़ा १३५ हर एक शरक्स का
बुजहार देसी बोली में लिखा
जावे और उस पर इजहार देने

اور مجسٹریٹ کے دستخط ثبت
ہوں گے

وقفہ ۱۳۶ اگر اظہار و بندہ
زبان مندرجہ اظہار کو بخوبی نہ
سمجھ سکے تو اس کا ترجمہ
اس کو اس زبان میں
جسمیں وہ سمجھتا ہوئے سمجھا
دیا جاوے

وقفہ ۱۳۷ جھانگ ملکن ہو
اظہار مسلسل اور مختصر لکھے
جاویں اور جو مقدمہ کے مشق
باتیں ہوں وہ آسمیں درج
کی جاویں اور جو مقدمہ کے
خلاف باتیں ہوں وہ نہ
لکھی جاویں۔

وقفہ ۱۳۸ اگر کوئی مستأجر
کوئی شخص پیش کرے تو
نقل اس کی بعد مطابقت
اصلی کے شامل مثل کی جاوے
اور اصل اسکو واپس دی جاوے
اور اصل کے ہی رکھنے

والے اور مجسٹریٹ کے دستخط
ہونے چاہیے ॥

دفا ۱۳۹ اگر بھجوا دینے
والا بھجوا رہا ہے لیکن وہ
نہ کو دیکھو نہ سمجھ سکے تو اس
کا ترجمہ اس کو اس زبان میں
جسمیں وہ سمجھتا ہوئے سمجھا
دیا جاوے ॥

دفا ۱۴۰ جہاں تک ممکن ہو
نہ بھجوا رہا ہے لیکن وہ
نہ کو دیکھو نہ سمجھ سکے تو اس
کا ترجمہ اس کو اس زبان میں
جسمیں وہ سمجھتا ہوئے سمجھا
دیا جاوے ॥

دفا ۱۴۱ اگر کوئی دستا
ویز کوئی شخص پیش کرے تو
نقل اس کی بعد مطابقت
اصلی کے شامل مثل کی جاوے
اور اصل اسکو واپس دی جاوے
اور اصل کے ہی رکھنے

کی ضرورت ہو تو اسکو بھی مجسٹریٹ
تا تحقیقات مقدمہ رکھ سکتا

دفعہ ۱۳۹ ہر مجسٹریٹ و
سپرنٹنڈنٹ و کو تو ال و محکمہ
اپیل کو لازم ہے کہ کوئی
وجوہات قیاسی درج رو لگا
نکلیا کریں اور جو کسی معاملہ میں
کسی امر کا شک باقی
رہا جو دے تو جہاں تک ممکن
ہو اس شک کی تحقیقات
کر کے صفائی کرے صرف
شک سے کوئی تجویز نہ کی
جاوے۔

باب بیسواں

سزا کے التوا اور
معافی اور تبدل کے
بارہ ہیں جب کسی شخص کو
دفعہ ۱۴۰ میں کسی جرم کے واسطے

کی जरورت ہو تو وہ بھی سیکڑمے
کی تھ کی کات تک مانیسٹریٹ
رکھ سکتا ہے ॥

دکھا ۱۳۶ ہر مانیسٹریٹ و
سوپرنٹنڈنٹ و کو ت وال و مھک
میں اپیل کو لاجیم ہے کی کو
ڈ کیا سی و جھان رکھ کارمیں
دج ن کیا کرے اور جو کسی
ماملے میں کسی امر کا شک
واکی رہ جائے تو جیہاں تک
موسم کین ہو اس شک کی تھ
کی کات کر کے سفا ڈ کرے سیرف
شک سے کو ڈ ت ج و ج ن کی جا
وے ॥

ویسواں باب

سزا کے مصلحتی رکھنے اور
ماफी کرنے اور بدلتنے کے
بیان میں

دکھا ۱۴۰ جب کسی شخص
کو کسی جرم کے واسطے

حکم سزا کا دیا گیا ہو تو سیر بدر یا
یا مصاحب اعلیٰ کسی وقت
بلا شرائط کے یا شرائط پر
جسکو وہ شخص منظور کرے اسکو
حکم سزا کی تعمیل کو ملتوی کر
سکتے ہیں یا نکل یا کسی قدر جزو
اس سزا کو معاف فرما سکتے ہیں
مگر اسکا اعلان ہونا واسطے
آگاہی ملا زمان کے ضرور

ہے *
دفعہ ۱۴۱ اگر وہ شخص
ان شرائط کا پابند نہ ہے - تو
عہدہ دار پولیس اسکو بلا وارنٹ
گرفتار کر سکتا ہے اور وہ شخص
اس سزا یا اسکا کسی قدر جزو
باقی ماندہ کو واسطے بھجھکتے
کے پھر جیل میں بھیجا جا
سکتا ہے *

دفعہ ۱۴۲ سیر بدر یا
مصاحب اعلیٰ اگر مناسب
سمجھیں تو کسی شخص کی

سزا کا حکم دیا گیا ہو تو -
شری دربار یا موساھیب آلا کسی
وکیل یا شرت یا شرت پر جسکو
وہ شریک منجور کرے اس کے تا
میل سزا کے حکم کو موقوف
کر سکتے ہیں یا کھل یا کسی ک
در اس سزا کے حصے کو ماف
فرما سکتے ہیں مگر واسطے آگاہی
ہی مولاجیمان کے اس کے ذمہ
ہونی ضرور ہے ॥

دفعہ ۱۴۳ اگر وہ شخص
بند شرتی کا پابند نہ رہے تو
ہدے دار پولیس اسکو وینا وارنٹ
تغیر کھار کر سکتا ہے اور وہ
وہ شخص اس سزا یا اس کے ک
سی کدر حصے باقی رہے ہو
کو موقوف نہ کے واسطے فیر جیل
خانہ میں بھیجا جاسکتا ہے ॥

دفعہ ۱۴۴ شری دربار یا موساھیب
آلا اگر موساھیب یا موساھیب
بسم کے تو کسی شریک کے

نسبت جسکو کسی عدالت سے
حکم سزائے تعزیری یا
بامشقت کا دیا گیا ہو قید
محض کا حکم دیگر تبدیل سزا
کا فرما سکتے ہیں *

باب اکیسواں

اپیل کے بارہ میں
واقعہ ۱۴۳۳ء جو محکمہ جات
فوجداری اوپر لکھے گئے ہیں
انہیں حاکماں و سپرنٹنڈنٹاں
اور کوٹوال کا اپیل صدر
عدالت فوجداری میں ہوگا
اور فوجداری کا اپیل محکمہ
اپیل میں اور محکمہ اپیل و کورٹ
سرکاران کا اپیل محکمہ خاص
میں ہوگا *

واقعہ ۱۴۴۴ء جو اختیارات
قطعی دئے گئے ہیں انکا اپیل
نہ ہوگا *

واقعہ ۱۴۵۵ء ہر اپیل

نیسببت جس کو کسی اعدا
لنت سے تاجاری یا مشاکت کی
سزا کا हुकम दिया गया हो कैद
महज का हुकम देकर तब्दील
سزا का फरमा سکتے हैं ॥

इक्कीसवाँ बाब

अपील के बारे में ॥

दफा १४३ जो फौजदारी के
महकमे ऊपर लिखे गये हैं उ
नमें हाकिमों व सुपरंटेंडंटों ओ
र कोतवाल का अपील सदर अदा
लत फौजदारी में होगा और
फौजदारी का अपील महकमे
अपील में और अपील और को
र्ट सरदारान का अपील मह
कमे खास में होगा ॥

दफा १४४ जो अरिन्नयारा
न कतई दिये गये हैं उनका अ
पील न होगा ॥

दफा १४५ हर अपील लि

بطریق عرضی تحریری کے
ایسٹ یا اس کے وکیل کی
معرفت پیش ہوگا اور
اس کے ہمراہ نقل حکم اخیر
عدالت جس کے حکم کی ناراضگی
اپیل ہوا ہے اور فرود موحیات
اپیل مع کاغذات اسٹامپ
رشتہ دوز کے جاویں گے
وقفہ ۱۲۶ اگر ایسٹ
جیلخانہ میں ہو تو وہ اپنی
عرضی اپیل اور نقول کو جو
اس کے ہمراہوں افسر جیلخانہ
کے پاس پیش کر سکتا ہے
اور وہ اس عرضی اور نقول
کو عدالت میں جہاں اپیل
ہوتا ہو مرسل کرے گا قیدی
کو اسٹامپ معاف رہیگا۔
وقفہ ۱۲۷ عرضی اپیل
اور نقول کے وصول
ہونے پر عدالت سماعت کنندہ
اپیل اس کو پڑھے گی۔

رہی ہوئی اگر جی کے تری کے سے اپری
لٹاٹ یا اس کے وکیل کی مہار
فہم پشہا ہوگا اور اس کے سا
حقن کالہ کھنڈر خیر امداد لائ
جس کے حکم کی ناراضگی سے اپ
پیل ہو گیا ہے اور فہم اپریل
کے وجہوں کی سبب ڈسٹامپ کے کا
غزوں کے نٹھی کی جاویں گی ॥
دفا ۱۸۶ اگر اپریل لٹاٹ
جیل خانہ میں ہوں تو وہ اپریل
کی اگر جی اور نکل کے جی
اس کے ساتھ جیل خانہ کے افسر
سار کے پاس پشہا کر سکتا ہے اور
رہا اس اگر جی اور نکلوں
کو امداد میں جہاں اپریل ہو
تا ہو بھیجے گا کدی کو ڈسٹا
مپ سا فہم رہے گا ॥
دفا ۱۸۷ اگر جی اپریل اور
نکل کے وکسٹل ہونے پر
اپریل کی سبب اہت کرنے وا
لی امداد میں اس کو پڑھے گی

اور اگر وہ خیال کرے کہ کافی وجہ دست اندازی کی نہیں تو اپیل کو بطور سرسری کے نامنطور کر سکتی ہے۔

صفحہ ۱۲۸ اگر عدالت اپیل بطور سرسری اپیل کو نامنطور نہ کرے تو اپیلانٹ یا اسکے وکیل کو اطلاع دی کہ فلاں وقت اور موقع پر اپیل سماعت کیا جاویگا۔

واقعہ ۱۲۹ جب اپیل لایق سماعت کے ہو اور مسل اسکی حکمہ ماتحت سے طلب کی جاوے تو عدالت اپیل سے عزات اپیلانٹ پر نظر ہو کر اگر وہ واجب پائے جائیں تو اسکی تجویز مشورہ یا بجالی یا ترمیم وغیرہ کے جیسا کہ مناسب معلوم ہو کیجائے اور اگر کوئی امر تحقیقات محکمہ ماتحت

اور اگر وہ خیال کرے کہ کافی وجہ دست اندازی کی نہیں تو اپیل کو بطور سرسری کے نامنطور کر سکتی ہے۔
دفعہ ۱۸۷ اگر عدالت اپیل بطور سرسری اپیل کو نامنطور نہ کرے تو اپیلانٹ یا اسکے وکیل کو اطلاع دی کہ فلاں وقت اور موقع پر اپیل سماعت کیا جاویگا۔

دفعہ ۱۸۸ جب اپیل لایق سماعت کے ہو اور مسل اسکی حکمہ ماتحت سے طلب کی جاوے تو عدالت اپیل سے عزات اپیلانٹ پر نظر ہو کر اگر وہ واجب پائے جائیں تو اسکی تجویز مشورہ یا بجالی یا ترمیم وغیرہ کے جیسا کہ مناسب معلوم ہو کیجائے اور اگر کوئی امر تحقیقات محکمہ ماتحت

دفعہ ۱۵۔ کمی سزا کا
حسب حیثیت جرم اور
تحقیقات کے محکمہ اپیل
مجاز ہے مگر بیشی سزا کا
اختیار سوائے محکمہ خاص
کے نہیں ہے۔

دفعہ ۱۵۱ اگر کسی شخص پر
سزا تجویز ہوئی ہے اور
اُس نے اپیل کیا ہو تو
عدالت اپیل مجاز ہے کہ
اگر مناسب جانے تو تعمیل
سزا کو تاختم تحقیقات

में वाकी रह गया हो या और को
ई अमर अपील टने अपील में
जियादा जाहिर किया हो उसकी
तह की कात का अपील मजाज
है चाहे वह खुद तह की कात करे
या महक में सातेहत की मारफत
करावें नये सिरे से कुल मुकद्दमें
की तह की कात का महक में अ
पील मजाज न होगा ॥

दफा १५० वमूजिब है सियत
जुर्मक सजा का कं करना और त
ह को कात का सहक मे अपील म
जाज है मगर सजा जिया दा कर
ने का अरिह या रसिवाय सहक
में खास के नही है ॥

दफ़ा १५१ अगर किसी शा
ख्स पर सज़ा की तजवीज़ हुई है
और उसने अपील किया हो तो अप
ीलत अपील सज़ा ज़ है कि
अगर सुना बिब जाने तो ता सी
ल सज़ा की अपील की तह की

اپیل ملتوی کرادے *
 دفعہ ۱۵۲ میعاد اپیل کی اس
 تاریخ سے کہ جس روز حکم
 سنایا جاوے ایک مہینے کی
 ہے اس کے اندر اپیل
 ہو سکے گا اور اگر اس میعاد میں
 کوئی شخص کسی وجہ سے واپس
 کرنے اپیل سے معذور ہو تو
 حفظ میعاد کے واسطے عرضی اپنی
 مع وجہ معقول کے پیش کرے
 مجسٹریٹ بعد غور کے حکم میعاد
 کا وید یوے مگر پندرہ یوم سے
 زیادہ میعاد نہیں دے
 سکتا ہے *

دفعہ ۱۵۳ مقدمہ اپیل
 روز وار ہونے سے تین مہینے
 کے اندر فیصل ہو جانے
 چاہئے اور اگر کوئی وجہ خالص
 ہو تو اسکی وجہ درج حکم اخیر
 کی جاوے *

باب با بیسواں

کثرت ہونے تک مصلحتاً ترقی کرادے
دفعہ ۱۵۲ اپیل کی مہلک
 اس تاریخ سے کہ جس روز حکم
 سنایا جاوے ایک مہینے کی
 ہے اس کے اندر اپیل ہو س کے گا
 اگر اس مہلک میں کوئی عدا
 ویت کی وجہ سے اپیل دایر
 کرنے سے ناچار ہو تو مہلک کا
 اسرار کرنے کے واسطے اگر جی اچھ
 نی مہلک میں کھل جائے ہاتھ کے پ
 ش کر دے مگر اس کے بعد اگر کے
 حکم مہلک کا دے دے مگر ۱۵
 دن سے جیسا کہ مہلک نہ دے
 سکتا ہے ॥

دفعہ ۱۵۳ اپیل کے مصلحتاً
 سے دایر ہونے کی تاریخ سے
 تین مہلک کے اندر فیصل
 ہونے چاہیے اگر کوئی عدا
 ویت ہو تو اس کی وجہ ہ
 کم اگر جی میں درج کی جاوے ॥

واحد سواں باب ॥

در باب استصواب

نگران

وقفہ ۱۵۴ مجسٹریٹ یا حکم
اپیل اگر مناسب سمجھ تو
کسی بات ضروری کو جو کسی
مقدمہ کی سماعت میں پیدا
ہوئی ہو محکمہ خاص میں
استصواب کے لئے بھیج سکتا
ہے یا کسی ایسے مقدمہ
میں بشرط پابندی اس فیصلہ
کے جو محکمہ خاص استصواب
پر صادر کرے فیصلہ کر
سکتا ہے اور محکمہ خاص کا
فیصلہ صادر ہونے تک
بلازم کو سپر و جیل خانہ
کر سکتا ہے یا حکم اخیر
کے وقت عند الطلب
حاضر ہونے کی ضمانت لیکر
رہا کر سکتا ہے۔

وقفہ ۱۵۵ جب ایسی بات
واسطے صلاح پوچھنے کے محکمہ

इसतसबाब और निगरानी
के बयान में

दफा १५४ मजिस ट्रेट या हा
किम अपील अगर मुनासिब
समझे कि किसी बात जरूरी को
जो किसी मुकद्दमें की समाअत में
पैदा हुई हो महकमे खास की
राय में इसतसबाब के लिये भे
ज सकता है या किसी ऐसे मुक
द्दमें वर्णन पाबंदी उस फैस
ले के जो महकमा खास इस
तसबाब पर सादर करे फैस
ला कर सकता है और महकमे
खास का फैसला सादर होने तक
मुल्तजिम को सुपुर्द जेल खाने
कर सकता है या हुक्म अस्थीर
के वक्त तलब करने के वक्त
हाजिर होने की जमानत ले क
र उस को छोड़ सकता है ॥

दफा १५५ जब ऐसी बात वा
स्ते सलाह पूछने के महकमे

اے میں بھیجا جاوے تو
محکمہ مدد و خ کو لازم ہے
کہ اسکی نسبت جو حکم مناسب
سمجھے صادر فرماوے اور
حکم مذکور کی ایک نقل اس
مجلسٹ کے پاس بھیجے
جس نے صلاح پوچھی خواہ
مجلسٹ مذکور اس حکم کی
پابندی سے مقدمہ کو فیصل
کرے گا

صفحہ ۱۵۶ محکمہ خاص

مجاز ہے کہ کسی امر
قانونی کے دریافت یا خلاف
قاعدہ کارروائی کے صحت
کرنے کے واسطے چاہے
جس محکمہ سے مسل کو
واسطے ملاحظہ کے طلب کیا
لیکن محکمہ خاص کو اس کا
مشک خیال رہیگا کہ بے سبب
قوی کے اور بغیر ثبوت کامل
کے کسی عدالت سے بنظر

آپالہ میں بھیجا جائے تو نہ ک
میں ممدوہ کی لاجین دے کی
اوسکے نیت بون جو ہون مونا
سیت سم کے سادر فرما پی س
ر ایک نکلن ہون مونا مونا
اوس مانی سٹ کے پاس بھیج
کی جیس نے سنا ہ پوچھی ہو اور
مانی سٹ مونا مونا مونا
کی پانہ دی سے مونا مونا کی
کے سنا

دکا ۱۵۶ مونا مونا مونا
جانی ہے کی کسی مونا مونا
نی کی دے یا فتن یا خیتا ف
کا ی دے کار ر وادی کی سیت
کرنے کے واسطے چاہے جیس مونا
کے مونا مونا کی واسطے مونا
ہی کے تلب ب فر مالا تے کی
ن مونا مونا مونا کی اس کا
بے شک رونا ل رہے گا کی بے سب
وکھی اور بون سبوت کامل کے
کسی مونا مونا سے بون

جاوے اور اسکی اطلاع دے
کرائی جاوے کوئی حکم کر
جس میں مجرم کو سزائے قید
دی جاوے اسکی غیر حاضری
میں صادر نہو

صفحہ ۱۶۱ ہر فیصلہ کو
مجسٹریٹ ویسی یا اردو زبان
میں لکھا ویگا اور اس میں ہر
ایک امر تصفیہ طلب اور اسکا
فیصلہ مع وجوہات کے قلمبند
کر لیا اور تاریخ اور دستخط
مجسٹریٹ کی قلم سے بروقت
سنائے فیصلہ کے سر
اجلاس کئے جاویں گے اور
فیصلہ میں جرم کی تصریح
مطابق مندرجہ نقشہ ضمیمہ
نمبر ۲۰ لکھی جاوے گی اور اگر
مجرم بری کیا جاوے تو
وجوہات بریت جرم کی
مباحث ہوگی

صفحہ ۱۶۲ بعد لکھے جانے

جاوے اور اسکی ہرجا لیا یا وہی
کراڈ جاوے کوئی حکم کی جی
س میں مجسٹریٹ کی کد کی س
جا دی جاوے اس کی ہر ہاج
ری میں سا در نہی ۱۱

دکھا ۱۶۱ ہر ہک ہک کے
مجنسٹریٹ دے سی یا اردو زبان میں
لکھا ویگا اور اس میں ہر ہک
امرت س فیضا ت لکھ اور
سکا فیس لکھ سبے بھو ہات کے
لکھے گا اور تاریخی اور
دستخط مجسٹریٹ کی کلمہ
سے فیس لکھ سنانے کے وقت سرے
ہج لکھ س کیے جاویں گے اور فیس
لے میں جرم کا खुला سا مچا کی
ک نکلش ج میں نمبر ۲ و
۳ کے لکھا جاویں گے اور اگر
مجنسٹریٹ بری کیا جاویں تو
جرم کی وریت کے بھو ہات
خو لکھ س ہوں گے ۱۱

دکھا ۱۶۲ واد لکھے جانے

فیصلہ کے کوئی فیصلہ بلا
وجوہات خاص کے تبدیل
نہوگا مگر نظر ثانی ایک مہینے
کے اندر کرنے کا ہر ایک
عدالت کو اختیار ہوگا الا
شرط یہ ہے کہ فیصلہ
نظر ثانی با وجوہات ہو اور
نظر ثانی کی وجہ کافی لکھی
جاوے

وقفہ ۱۶۳ اطلاق عیانی فیصلہ
کے بعد ایک مہینے میں
اگر فریقین سے کوئی درخواست
نقل حکم واسطے اپیل کے
کر لیا تو دی جاوے گی
وقفہ ۱۶۴ فیصلہ شامل
مسل ہوگا اور زبان
دیگر میں ہو تو ترجمہ شامل
مسل ہوگا

فیسلے کے کوڑے فیسلا بیل
بجڑا ہاں رواس کے تب دیل نہ
ہوگا سگر نجر سانی رک س
ہی نے کے اندر کرنے کا ہر ایک
مدا لنت کی اریخ یار ہوگا
مگر ارنٹ یہ ہے کی فیسلا ن
جر سانی یا بجڑا ہاں ہی اور
نجر سانی کی وجہ کا فہی
تیرخی جاوے ॥

دفا ۱۶۵ فیسلے کی دقت
یا وی کے وا د ر ک مہی نے میں
اگر فہی کے ن سے کا ڈ د ر ر د ا س
ا پی ل کے وا س تے ن ک ل د و ک م کی
ک رے گا تو دی جاوے گی ॥

دفا ۱۶۶ فیسلا شامل می
س ل ہوگا اور دسری جوا ن میں
ہو تو ن ر ج م ا د س کا شام ل
م س ل ہوگا ॥

چوبیسواں باب

سزا کے حکم کے بیان میں ॥

گی *

واقعہ ۱۶۶ سزائے موت
یا دائم الحبس کی تجویز کرنے
کا اختیار کسی محکمہ کو نہیں ہے
صرف محکمہ خاص ایسے
مقامات میں حسب منظوری
اور حکم زندگان سرحدیو پر نو
کے کارروائی کرنے کا مجاز
ہو گا *

واقعہ ۱۶۷ سری دربار
اگر مناسب خیال فرمائیں
تو مجرم کو بجائے سزائے
موت کے حکم قید دائم الحبس کا
صادر فرمائیں اور اگر سرحدیو
کو معافی منظور خاطر انور ہو تو
معاف بھی فرما سکتے ہیں۔

واقعہ ۱۶۸ اس قسم کے
مقامات کی کارروائی ابتدائی
صدر عدالت فوجداری میں
ہو گی اور وہاں سے منسل بعد
تکمیل کل مدارج تحقیقات

گی ۱۱

دفا ۱۶۶ موت یا عمر
کے د کی سزا کی تہذیب کر
نے کا کسی محکمہ میں کو اختیار
نہی ہے صرف محکمہ
سے سے سزا میں سے ب سزا
میں جوری اور جرم سزا
ر کے کارروائی کرنے کا
جائز ہو گا ۱۱

دفا ۱۶۷ سزا دربار
سزا سزا سزا سزا
تو سزا سزا سزا سزا
بذلے عمر کے د کا جرم
سزا سزا سزا سزا
ر سزا سزا سزا سزا
تو سزا سزا سزا سزا

دفا ۱۶۸ اس قسم کے
سزا سزا سزا سزا
سزا سزا سزا سزا
سزا سزا سزا سزا
سزا سزا سزا سزا
سزا سزا سزا سزا
سزا سزا سزا سزا

کے تجویز سزا کے لئے
محکمہ خاص میں بھیج دینے
کے واسطے ارسال محکمہ اہل
ہو گی محکمہ اپیل کو اختیار ہے
کہ اگر مسل مذکور میں کوئی
فروگزاشت دیکھے یا بات
کسی امراہم کی تحقیقات
مزید کئے جانے یا شہادت
مزید لئے جانے کی ضرورت
سمجھے تو اس کی کارروائی
خود شروع کرے یا صدر عدالت
فوجداری کو وہ حکم لکھ بھیج
اور یہی کارروائی ایسی صورت
میں محکمہ خاص بھی کر سکتا ہو اور
معرفت محکمہ اپیل یا صدر عدالت
فوجداری کے بھیج کر اسکتا ہے
صفحہ ۱۶۹ صدر عدالت
فوجداری یا محکمہ اپیل کسی
مسل میں سزائے موت یا
قید دائم الحبس کی رائے دے
سکتا ہے مگر سریدر بار کو مسل

سزا کی تاج دیل کے لیتے سہک
میں اس میں بھیج دینے کے واسطے سہک
میں اپیل میں بھیجی سہک میں اپیل
کو اختیار ہے کہ اگر
میسلم مسل کوئی کسے سر دے
رے یا کسی امراہم کی تہ کی
کات جی یا دا کی جانے یا گوا
ہی جی یا دا لیتے جانے کی ضرورت
نہ سمجھتو اس کی کارروائی خود
د شروع کرے یا صدر عدالت کو
جذاری کو یہ حکم لکھ بھیجے اور
یہی کارروائی ایسی صورت میں
سہک میں کیا کر سکتا ہے اور سہک
میں اپیل یا صدر عدالت
کو جذاری کی مارت بھی کر سکتا ہے ॥

دفعہ ۱۶۷ صدر عدالت
کو جذاری یا سہک یا اپیل
کسی میسلم میں موت یا دس
کوئی سزا کی رائے دے سکتا ہے
مگر اپنی دربار کو اس کی

منظوری یا نامنظوری کا اختیار

دفعہ ۱۶۰ عدالت اپیل
اگر مناسب خیال کرے تو
عدالت فوجداری کی رائے
کو کم و بیش کر سکتی ہے
اور یہ ہی اختیار محکمہ خاص
کو نسبت تجویز عدالت اپیل
اور دوسری عدالتوں کے
حاصل ہے۔

دفعہ ۱۶۱ عدالت فوجداری
اپیل کی میعاد میں اور اگر
اپیل کروایا گیا ہو تو تا تجویز
آخر محکمہ اپیل کے اس سزا کے
عمل میں لانے کا حکم دے
گی۔

باب چہ سو اول
در باب تہمیل
عظم

دفعہ ۱۶۲ اگر کسی

منظوری یا نامنظوری کا اختیار
دار ہیں ॥

دفعہ ۱۵۸ استدانت اپیل
اگر سنا سیدھا لے کرے تو
فوجداری استدانت کی رے کو
کمی یا زیادہ کر سکتی ہے اور
رے ہی اختیار نہ کرے تو
سے کو نیتن تہمیل استدانت
تہمیل اپیل اور دوسری استدانت
تہمیل کے ہاں سنا ہے ॥

دفعہ ۱۵۹ استدانت فوجداری
اپیل کی سنا دہے اور
تہمیل کر دیا گیا ہو تو
اپیل کی اسی تہمیل ہونے تک
اس کے تہمیل کا حکم نہ
دے گی ॥

پہلی سہ باب

حکم کی تہمیل کے بیان
میں ॥

دفعہ ۱۶۲ اگر کسی

مقدمہ میں محکمہ خاص سے
 حکم سریدر بار کسی مجرم کو سزا
 موت دینے کا حکم ہو تو جس رول
 مسل ایسے مقدمہ کی واسطے
 تحصیل کے فوجدار کے پاس
 پہنچے تو فوجدار کو چاہیے کہ
 چار دن کے بعد اور آٹھ دن کے
 پہلے تحصیل انسپکری کے
 رپورٹ تفصیلی ہیجڈے اور جو
 مجرم کوئی امر دوسرا واقعی
 ظاہر کرے تو اسکی اطلاع
 محکمہ خاص میں کر دے۔
 اور جیسا حکم آوے اسکی
 تفصیل کرے سپرنٹنڈنٹ جیل کا
 بروقت تفصیل یعنی دے جانے
 پہانسی کے موجود ہونا ضروری ہے *

صفحہ ۱۷۳ جب کہ ملزم کو
 قید کی سزا کا حکم دیا جاوے
 تو وہ عدالت جو
 ایسا حکم دے فوراً مجرم کو مع

مکدہ میں مہربان سبھکھ شری -
 دربار مہکھ میں رواس سے کسی
 سوجریم کو فاسی کی سزا دینے
 کا حکم ہوتا جس رोज ऐसे مکدہ
 دہمہ کی مہسالتا مہلت کے واسطے
 فوجدار کے پاس پہنچے تو فو
 جدار کو چاہیے کہ چار دن
 کے بعد اور ۷ دن سے پہلے
 اس کی تامل کر کے رپورٹ تامل
 مہلتی مہج دے اور جو سوجریم
 کو دے دوسرا امر وا کدے جاہر
 ر کرے تو اسکی دتتنامہ مکھ میں
 رواس میں کر دے اور جیسا حکم آ
 وے اسکی تامل کرے جیل روانے
 کے سوبرنٹنڈنٹ کا فاسی کی تامل
 ل کرانے کے وقت مہج دہونا
 ضروری ہے ॥

دفا ۱۷۳ جب کہ سولن جیم
 کو کدے کی سزا کا حکم دیا جا
 وے تو وہ عدالت جو ایسا حکم
 دے فوراً سوجریم کو مع

وارنٹ کے جیل خانہ میں
بیچ دیگی اور اگر مجرم پہلے سے
جیلخانہ میں قید ہو تو صرف وارنٹ
اسکا جیلخانہ میں پہنچے گی۔

دفعہ ۱۷۴ ہر وارنٹ
تفصیل حکم سزائے قید کا بنام
داروغہ جیل لکھا جاوے گا یا
دوسرے کے نام کہ جہاں
قیدی رکھا جاوے وارنٹ میں
تاریخ قید میں رکھنے اور اس
قید کے متقاضی ہونے کی
لکھی جاوے گی تاکہ قیدی بعد
انقضائے میعاد فوراً رہائی
پاسکے اور داروغہ جیل خانہ
کو چاہیے کہ ایک ٹکٹ چوکی
قیدی کو بموجب نقل وارنٹ
کے سونپ دے کہ وہ اسکو ہر وقت
اپنے پاس رکھے۔ اور مطلع

دفعہ ۱۷۵ جب کسی
مجرم کو جہانہ ادا کرنے

وارنٹ کے جیل خانہ میں بھیج دیگی
اور اگر مجرم پہلے سے جیل
خانہ میں قید ہو تو صرف وارنٹ
اسکا جیل خانہ میں بھیج دیگی ॥

دفعہ ۱۷۸ ہر ایک وارنٹ تا
میل حکم سزا یا قید کا جیل
خانہ کے داروغہ کے نام لکھا
جاوے گا یا دوسرے کے نام جیہاں
قیدی رکھا جاوے وارنٹ میں قید رکھ
نے اور اس قید کے پوری ہو جانے
کی تاریخ لکھی جاوے گی تاکہ
قیدی مہلک پوری ہونے کے بعد فو
رین رہا ہو پاس کے اور جیل
خانہ کے داروغہ کو چاہیے
کہ ایک لکڑی کا ٹکڑا قید
کو وارنٹ کی نکل کے بس
جیب سے پٹے کہ وہ اسکو اپ
نے پاس رکھے اور وارنٹ

دفعہ ۱۷۹ جب کسی مجرم کو جہانہ ادا کرنے

کا حکم دیا جاوے اور وہ
جرمانہ فوراً داخل کرے تو
اسکے عرصہ مجرم کو سزا
قید دی جاوے گی جسکی تشریح

(الف) اگر جرمانہ پچاس روپیہ
تک ہے تو قید ایک مہینے سے
زیادہ نہوگی۔

(ب) اگر جرمانہ سو روپیہ
تک ہے تو دو مہینے سے زیادہ
قید نہوگی۔

(ج) اگر جرمانہ دو سو روپیہ
تک ہے تو قید چار مہینے سے زیادہ
نہوگی۔

(د) اگر جرمانہ پانچ سو روپیہ
تک ہے تو قید بائیس مہینے سے
زیادہ نہوگی اور کسی حالت میں
چھ مہینے سے زیادہ قید کی
سزا بعوض جرمانہ نہ دی
جاوے گی

صفحہ ۱۷۶ اگر کسی مسئل

کا حکم دیا جائے اور وہ
جرمانہ فوراً داخل کرے تو
اسکے عرصہ مجرم کو سزا
قید دی جاوے گی جسکی تشریح
رہے یہ ہے ॥

(ک) اگر جرمانہ ۵۰۰ روپے
تک ہے تو قید ۱ مہینے سے جیسا
دا ن ہوگی ॥

(ख) اگر جرمانہ ۱۰۰۰ روپے
تک ہے تو قید ۲ مہینے سے جیسا
دا ن ہوگی ॥

(ग) اگر جرमाना २००० रुपये
तक है तो कैद ४ महीने से जिया
दा न होगी ॥

(घ) अगर जुर्माना ५००० रुपय
तक है तो कैद ५ महीने से जिया
दा न होगी और किसी हालत में
छः महीनों से जिया दा कैद की
सजा जुर्माने की ऐवज न दी जा
वेगी ॥

दफा १७६ अगर किसी सि

میں ایسا حکم ہو کہ مجرم
 بصورت عدم ادائے
 زر جرمانہ قید کیا جاوے
 اور وہ بروقت اجرائے
 وارنٹ اقرار ادائے جرمانہ
 کر کے مہلت طلب کرے
 تو اس کو مہلت پندرہ روز
 سے ایک مہینے تک مع
 ضمانت یا بلا ضمانت کے
 دی جاوے اور اس میں
 میں اگر وہ جرمانہ داخل نہ
 کرے تو فوراً سزائے قید
 کے حکم کی تعمیل کرائے کو
 وارنٹ جاری کیا جاوے گا
 اور اگر مجرم ادائے جرمانہ
 پہلے کسی قدر میا و قید
 بھگت چکا ہو یعنی حصہ
 چہارم تو چہارم حصہ جرمانہ
 اس کو معاف ہوگا اور
 اسی طرح اگر نصف
 یا پون قید بھگت

سائن میں ایسا حکم ہو کہ مجرم
 مجرم نے کا روپ یا دائرہ
 نہ کرے تو قید کیا جائے اور
 وہ وارنٹ جاری ہوئے کے وقت
 مجرم نے کا روپ یا دائرہ
 کرنے کا ذکر کر کے موہ لائے
 مانگو تو اس کو موہ لائے پندرہ
 جیسے ایک مہینے تک کی مہلت
 مانگت یا قید جہان ت کے دی
 جائے اور اس مہلت میں اگر
 وہ مجرم نہ دائرہ نہ کرے گا
 تو فوراً قید کی سزا کے حکم
 کی تعمیل کرنے کو وارنٹ
 جاری کیا جائے گا اور اگر
 مجرم نے مجرم نہ دائرہ
 کرنے سے پہلے کسی قدر قید
 کے مہلت بھگت چکا ہو
 یا نہ چھوٹا حصہ تو مجرم نے
 کا چھوٹا حصہ اس کو معاف
 ہوگا اور اسی طرح اگر
 ر یا پون قید بھگت

چکا ہو تو اسی قدر حصہ
جرمانہ کا اس کو معاف کیا
جاوے گا اور اگر چارم حصہ
نہیں گے کہ قد بھگتی ہو تو وہ ایام ہجرا
نہیں گے * جبکہ ملزم کو
وقفہ ۷۷۱ صرف سزائے بید کا حکم دیا
جاوے تو اسکی تفصیل عدالت
یا جیل خانہ میں موجودگی
سپرٹنڈنٹ جیل کی جاوے
کہ دوسرے قیدیوں کو بھی
عبرت ہو لیکن بروقت سزا دی
تا زیانہ ڈاکٹر گارٹیفکٹ
ضرور ہونا چاہئے کہ آیا
ملزم طاقت برداشت سزا
بدرکھتا ہے یا کس طرح اور
اقوام برہمن و راجپوت کو
سزائے تازیانہ سے بموجب
حکم محکمہ اعلیٰ مندرجہ پرچہ
مورخہ اساتذہ سودی ۶
سمت ۱۹۳۸ اسی عدالت

د.فا ۱۷۷۷ جب کہ سول جی
م کو صرف بید کی سزا کا حکم
دیا جاوے تو اسکی تاملین
دالان یا جیل خانہ میں سپرٹنڈنٹ
ڈنٹ جیل کی مोजدگی میں کی جا
وے کہ دوسرے کے دیکھوں کو بھی ڈب
رات ہو لے کہ نہ بید کی سزا دے
نہ کے وکٹ ڈاکٹر کا ساروی فی
کٹ جڑر ہونا چاہیے کہ
آپ سول جی م بید کی سزا
ساہی نے کی تا کثرت رکھتا ہے یا
کس نہرہ اور براہمن و راج
پوت تاجی یا نے کی سزا سے بھ
جیل ہکٹن مہک میں آنا
پرچہ مین آواہ سدی ۶
سمت ۱۷۷۷ اس میں امدان

فوجداری کے مستثنیٰ کیا گیا ہے
وہ بدستور بری رہیں گے اور
عورت کو بھی سزائے
تازیانہ نہ ہوگی *

واقعہ ۱۷۸ جب کہ حکم
سزا کی تکمیل ہو جائے تو
داروغہ جیل خانہ یا دوسرا
افسر یا ناظر عدالت
جس نے اس تکمیل کو
کیا ہو وارنٹ کو اس کی
پشت پر تکمیل کی رپورٹ
لکھ کے اسی عدالت میں
بھیج دے گا *

واقعہ ۱۷۹ مجسٹریٹ
درجہ اول یا اپیل مناسب
خیال کرے کہ کسی کارروائی
مسل کا معائنہ کرنے پر اس
معائنہ کے نتیجہ کی رپورٹ
محکمہ خاص کی اطلاع کیوں
کرنی ضرور ہے تو کر سکتا
ہے اور جب اس

ن فوجداری کے مستثنیٰ سنا یا نہ
بری کیے گئے ہیں وہ بدستور ب
ری رہیں گے اور عورت کو بھی تا
زیا نے کی سزا نہ ہوگی ॥

دفا ۱۷۷ جب کہ سزا کے
حکم کی تامل ہو جائے تو جی
ل خانہ کا دروہ یا دوسرا
افسر یا ناظر عدالت
جس نے اس تامل کو کیا
ہو وارنٹ کو اسکے پشت پر تا
میل کی رپورٹ لکھ کے اسی
عدالت میں بھیج کر نامی ل
میسل کرے گا ॥

دفا ۱۷۸ مجسٹریٹ درجہ
اول یا اپیل مناسب
خیال کرے کہ کسی کارروائی
مسل کا معائنہ کرنے پر اس
معائنہ کے نتیجہ کی رپورٹ
محکمہ خاص کی اطلاع کیوں
کرنی ضرور ہے تو کر سکتا
ہے اور جب اس

ریوٹ میں سفارش ہو
کہ کوئی حکم سزا کا
منسوخ کیا جاوے تو حکم
وے سکتا ہے کہ اس حکم سزا
کی تعمیل ملتوی کی جاوے
اور اگر ملزم قید میں ہو تو
وہ ضمانت پر یا چھلکے پر رہا
کیا جاوے۔

دفعہ ۱۸۰۔ جو مسئل
محکمہ اعلیٰ سے واسطے
ملاحظہ کے طلب ہوا اس میں
کمی بیشی سزا اور
منسوخی تجویز محکمہ جات
مستحق کا محکمہ اعلیٰ کو اختیار
ہوگا۔

باب چھ سو اول
در بارہ اشخاص فائز القفل
دفعہ ۱۸۱۔ اگر کسی مجسٹریٹ کو
اشارے تحقیقات میں معلوم
ہو کہ ملزم فائز القفل

رپورٹ میں سیپارس ہو کی کوئی
ہوکن سزا کا منسوخ کیا
جاوے تو ہوکن دے سکتا ہے کہ
اس سزا کے ہوکن کی نامی ل
مسلطہ کی جاوے اور اگر
مسلطہ جیم کید میں ہو تو وہ ج
مانت پر یا مسوخت کے پر رہا
کیا جاوے ॥

دفعہ ۱۸۵۔ جو مسوخت میں
آلہ سے واسطے مسوخت کے م
گائی جاوے اس میں سزا کی ک می
بیشی اور ساتھ ساتھ مسوخت میں
کی تازہ دہائی کو منسوخ کر
نے کا مسوخت میں آلہ کو اختیار
ہوگا ॥

دوبی سوا باب

دیوانہ شریوں کے بیان میں
دفعہ ۱۸۹۔ اگر کسی مسوخت
سٹریٹ کو دوران تہ کی کات
میں ماسوخت ہو کہ مسوخت فائز

ہے تو ڈاکٹر سے اس کی
تصدیق کر لی جاوے اور
بعد صداقت ڈاکٹر کے اگر
مجسٹریٹ کی رائے ہو کہ وہ
ملزم فائر العقل ہے اور
اسی وجہ سے وہ اپنی
جوابدہی کرنے کے قابل
نہیں ہے تو مقدمہ میں
کارروائی مزید ملتوی
کرے

دفعہ ۱۸۲ جس مقدمہ
میں کہ بموجب دفعہ ماسبق
کارروائی مزید ملتوی کی جاوے
تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ
اگر وہ مقدمہ لایق ضمانت ہو
تو ملزم کو ضامن مستبر کے
سپرد کر کے اس سے
ضمانت نامہ لکھا لے کہ وہ
شخص کسی کو نقصان
نہیں پہنچا سکے گا اور
ہم اسکی خبر گیری

رولن اکال یانی دیوانہ تو
ڈاکٹر سے اس کی تصدیق ک
ر لنی جاوے اور ڈاکٹر کی ت
صدیق ہونے کے بعد اگر س
مجسٹریٹ کی رائے ہو کہ وہ س
لجیم دیوانہ ہے اور اسی
وجہ سے وہ اپنی جوابدہ
ی کرنے کے قابل نہیں ہے
تو سیکرٹری میں سے کارروائی س
لنوی کرے گا ۱۱

دفعہ ۱۹۵ ۲ جس سیکرٹری میں
کی جپر لکھی ہوئی دفعہ کے بس
جیو کارروائی سیکرٹری کی جاوے
تو سیکرٹری کو لازم ہے کہ
اگر وہ سیکرٹری میں سے
لایک ہو تو سیکرٹری کو ج
مین مین بیک کے سپرد ک
ر کے اس سے جمانت نامہ
لیکھانے کی یہ شراکت کسی
کو نیکسان نہی پھنچا سکے
گا اور ہم اسکی خبر گیری

और इलाज बखूबी करेंगे और
बुलाने के वक्त अदालत में हा
जिर कर देंगे ॥

द.फा १८३ जो मुकद्दमे जमा
नत के लायक नहीं हैं उनमें अ
दालत महकमें खासमें रिपोर्ट
करेगी और महकमें मो सुफहु
क देगा कि मुलाजिम पागल रवा
ने में या दूसरे माकूल मुकाम हि
रसत में रखा जावे उसके मा
फिक तामील होगी ॥

द.फा १८४ जो तहकीकान
या तजवीज ऊपर लिखी हुई द
फा के बसूजिब मुल्त की की
जावे तो मजिस्ट्रेट या हाकिम
अपील कि सी वक्त तहकीकान
या तजवीज की फिर जारी कर
सकते हैं और मुलजिम को अप
ने रूब रू बुलाने का हुक्म दे स
कते हैं मगर ऐसे बीमार की रि
पोर्ट हफ्ते वार जामिनों की त

और علاج بخوبی کریں گے اور
بروقت طلبی عدالت میں
حاضر کر دیں گے *

دفعہ ۱۸۳. مقدمات
نا قابل ضمانت میں عدالت

محکمہ خاص کو رپوٹ کرے
گی اور محکمہ موصوف حکم دیگا
کہ ملازم پاگل خانہ میں یا
دوسرے معقول مقام

حراست میں رکھا جاوے
اسکے موافق تعمیل ہوگی *

دفعہ ۱۸۴ جو تحقیقات
یا تجویز کہ حسب دفعات

ما سبق ملتوی کی جاوے
تو مجسٹریٹ یا حاکم اپیل

کسی وقت تحقیقات یا تجویز
کو پھر جاری کر سکتے ہیں اور

ملازم کو اپنے روبرو طلب
کئے جانے کا حکم دے

سکتے ہیں مگر ایسے بیمار کی
رپوٹ ہفتہ وار جانب صاف

یا اگر ملزم جیلخانہ میں
ہو تو ڈاکٹر جیلخانہ کی
طرف سے ہو نی
چاہیئے *

دفعہ ۱۸۵ جب کہ ملزم
عدالت میں حاضر ہو یا
پھر لایا جاوے اور عدالت
اُس کو جوابدہی کرنے
کے قابل خیال کرے تو
تحقیقات اور تجویز جاری
کی جاوے *

دفعہ ۱۸۶ جب کہ ملزم
تحقیقات اور تجویز کے وقت
صحیح العقل معلوم ہو اور
شہادت سے مجسٹریٹ
کے روبرو پیش کیا جاوے
اور اُس کو اطمینان ہو کہ
ملزم نے ایسے فعل کا
ارتکاب کیا جو اگر وہ
صحیح العقل ہوتا تو جرم ہوتا
اور وہ شخص اُس وقت

رکھ سے یا اگر ملزم جیلخانہ میں
لے لے جانے کے لئے جیلخانہ کے
ڈاکٹر کی طرف سے ہونی چاہیئے ॥

دفعہ ۱۸۷ جب کہ ملزم جیلخانہ
میں عدالت میں حاضر ہو یا
پھر لایا جاوے اور عدالت
اُس کو جوابدہی کرنے
کے قابل خیال کرے تو
تحقیقات اور تجویز جاری
کی جاوے *

دفعہ ۱۸۸ جب کہ ملزم
عدالت میں حاضر ہو یا
پھر لایا جاوے اور عدالت
اُس کو جوابدہی کرنے
کے قابل خیال کرے تو
تحقیقات اور تجویز جاری
کی جاوے *

جبکہ فعل کا ارتکاب کیا گیا
فاتر العتلی سے اُس فعل
کی نوعیت یا اس امر کی
جاننے کو کہ وہ بیجا یا خلاف
قاعدہ ہے قابل نہ تھا تو
مبٹریٹ کارروائی مقدمہ کی
جاری کرے گا اور اگر
ملزم عدالت اپیل یا محکمہ
خاص کو سپرد کیا جاتا
جائیے تو اس کی تجویز
کے واسطے عدالت اپیل
یا محکمہ خاص کو بھیجے

گا۔ دفعہ ۱۸۷ اگر ایسا شخص
جو حسب شرائط مرقومہ بالا
قید کیا گیا ہو یا ضمانت پر
رکھا گیا ہو اور وارنٹ
جیل مع رپوٹ واکٹر
یا ضامن اس امر کی
تصدیق کرے کہ شخص
مذکور جو اس پر رہا

جبکہ جرم کا ارتکاب کیا
یا گیا دیوانگی سے اس جرم
کو असलियत یا इसبان کے
جاننے کو کہ وہ بیجا یا خلاف
قانون ہے کا بیل نہ
یا تو سرجسٹریٹ کارروائی
سکھڑم کی جاری کرے گا اور
اگر ملزم جرم کو اسدالت
اسپیل یا سھک میں رواس کے
سپورڈ کرنا چاہے تو اسکی ت
ج ویج کے واسطے اسدالت
اسپیل یا سھک میں رواس میں
بجے گا ॥

دفا ۱۸۷ اگر ऐसा श-
रवस ऊपर लिखी हुई शर्तों
के सुवाफिक कैद किया ग
या हो या जमानत पर रखा
गया हो और दरोगा जेल खा-
ना मये रिपोर्ट डाक टर या जा
मिन इस अमर की तसदीक
करे कि शरवस मजदूर जवाब

کرنے کے قابل ہے تو شخص
مذکور مجسٹریٹ کے روبرو
حاضر کیا جاوے گا اور
مجسٹریٹ رپورٹ اسکی محکمہ
خاص کو کرے گا اور محکمہ
خاص حکم دیگا کہ وہ رہا کیا
جاوے یا حراست میں
رکھا جاوے۔

باب ستائیسواں
کارروائی متعلقہ بعض
جرائم کو خلاف شان
عدالت ہوں
صفحہ ۱۸۸ جب کسی
عدالت دیوانی یا فوجداری
یا مال کے روبرو جرم توہین
عدالت یا تحقیر ملازمان
راج ارتکاب ہو
تو وہ عدالت کچھ
استدائی و ضروری
تحقیقات

دیہی کرنے کے قابیل ہوتے ہا -
رکس مقرر مقرر مقرر کے لئے
ہا جیر کیا جائے گا اور مقرر
سٹریٹ رپورٹ اسکی مقرر
رکس کو کرے گا اور مقرر
رکس کو دے گا کہ وہ رہا
کیا جائے یا حراست میں رکھا
جائے ॥

سنا دے یا باج

باجت کرنے کا رواج ان
میں کے جو رواج ان
عدالت کے ہیں

دفا ۱۵۵ جب کسی
عدالت دیوانی یا فوجداری
یا مال کے روبرو جرم توہین
عدالت یا تحقیر ملازمان
راج ارتکاب ہو
تو وہ عدالت کچھ
استدائی و ضروری
تحقیقات

کرنے کے بعد مقدمہ کو
تحقیقات اور تجویز کے لئے
مع مجرم کے مجسٹریٹ کے
پاس بھیج سکتی ہے اور
مجسٹریٹ حسب ضابطہ
کارروائی کر لگا مگر کورٹ
سرداران کو بموجب حکم مندرجہ
پرچہ مورخہ اساؤہ سودی ۲۷
سمت ۱۹۴۰ مقدمات تو ہیں
عدالت اور عدول حکمی میں
پچاس روپیہ تک جرمانہ اور ایک
مہینے تک قید کرنے کا اختیار
حاصل ہے جبکہ اپیل نہ ہوگا
اور جو اس سے سوا ہو اسکا
اپیل محکمہ خاص میں ہو گا۔
دفعہ ۱۸۹۔ اگر کوئی دفعہ
حسب دفعہ سابق وقوع
میں آوے تو وہ مقدمہ سپر
عدالت فوجداری کے
ہوگا اور عدالت فوجداری
اگر مناسب سمجھے کہ تجویز

کرات کرنے کے بعد سکھ دہمہ کو
تھک کی کرات اور تاج ویز کے لک
یہ مہمہ سوجریم کے مانی سٹریٹ کے
پاس بھیج سکتی ہے اور مانی سٹریٹ
جائے کے سوجریم اس کی کار
رہا رکھے گا مگر کورٹ سر دھار
ن کو و سوجریم ہک م سوجریم پر
بہ مانی آساؤہ سودی ۲۷ سمب ۱۹۴۰
سکھ دہمہ تھک م سوجریم اور
سکھ دہمہ مانی مانی ۲۷ روپیہ تک ج
مانا اور ایک ماہ تک کی ک
د کرنے کا اختیار حاصل
ہے جسکا اپیل نہ ہوگا اور
اس سے سوا ہو اس کا اپیل
ل مہمہ مانی مانی ہوگا ॥
دفعہ ۱۸۹ اگر کوئی دفعہ
آک پر لکھے ہوئے دفعہ کے س
آفیک ہو جائے تو وہ سکھ د
ما سوجریم تھک داری کے سوجریم
ہوگا اور سوجریم تھک داری
اگر سوجریم سوجریم تھک

اس مقدمہ کی محکمہ اپیل
یا محکمہ خاص سے ہو تو وہ بعد
تحقیقات مسل کو مع ملزم
کے سپرد محکمہ اپیل یا محکمہ
خاص کے کر دے *

صفحہ ۱۹۰ عدالت دیوانی
اور مال جرائم مندرجہ ذیل میں
جس کا ارتکاب اس کے
مواجهہ میں کیا جاوے مجرم
کو حراست میں کر سکتی ہے
اور اسی روز کسی وقت اٹھنے
عدالت سے پہلے جرم کی
سماعت کر سکتی ہے اور
مجرم کو حسب حیثیت سزا
دے سکتی ہے کہ جو پچاس روپے
تک جرمانہ اور ایک مہینے تک
قید سے نہ بڑھے *

(۱) کوئی دست آویز کسی
سرکاری آدمی کو نہ دکھانا
جب کہ دکھانا اس کا وجہ
ہو *

ویج اس موقع میں کی گئی کہ
اپیل یا محکمہ خاص سے ہوتے
وہ تھ کی کثرت میں اس کو بڑے
مصلحت کے ساتھ اپیل یا م
محکمہ خاص کے سپرد کر دے ॥

دفا ۹۷۰ عدالت دیوانی
اور مال نیچے لکھے ہوئے جرموں
میں سے کسی کا ارتکاب اس کے
مقابلہ میں کیا جائے تو جرم کو
حراست میں کر سکتی ہے اور
اسی روز کسی وقت اٹھنے عدالت
سے پہلے جرم کی سماعت کر
سکتی ہے اور جرم کو
حراست کے مطابق سزا
دے سکتی ہے کی جہ ۵۰ روپے تک
جرمانہ اور ایک مہینے تک
قید سے نہ بڑھے ॥

۹ کوئی دستاویز کسی سرکاری
آدمی کو نہ دکھانا
جب کہ دکھانا اس کا وجہ
ہو ॥

جرائم مندرجہ بالا میں
حسب اطمینان عدالت
تعمیل حکم کی کر لے تو عدالت
اسکو معاف اور حوالات سے
رہا کر سکتی ہے۔

واقعہ ۱۹۴۳ء جو سزا کے
حسب وفات ماسبق
مجرم کو دی جاوے تو اسکا
اپیل مجرم کر سکتا ہے
بشرطیکہ وہ حکم حد اختیار
جوز سے زیادہ ہو اور
جو حد اختیار میں سزا
دی جاوے گی تو اسکا اپیل
نہیں ہوگا

باب اٹھائیسواں
عورتوں اور بچوں کی
پرورش کے بارے میں
واقعہ ۱۹۴۴ء اگر کوئی شخص
باوجود مقدور اپنی عورت
یا اولاد کی پرورش

کفر لکھے ہوئے جو میں نے عدالت
کی تسمیہ کے مضافی تسمیہ
لکھنے کی کر لے تو عدالت
اسکو معاف اور حوالات سے
رہا کر سکتی ہے

دفا ۱۵۳ جو سزا کے
لکھنے کے مضافی مضاف
رسم کو دی جاوے تو اسکا اپیل
نہیں کر سکتا ہے مگر ش
رہے ہیں کہ یہ لکھنے
یار مضاف کی حد سے جیسا
ہو اور جو سزا حد
یار میں دی جاوے گی تو اسکا اپیل
نہیں ہوگا ॥

اٹھائیسواں باب

عورتوں اور بچوں کی پرورش
پرورش کے بارے میں

دفا ۱۵۴ اگر کوئی ش
خص باوجود مضاف اپنی عورت
یا اولاد کی پرورش

کرے تو مجسٹریٹ بعد تحقیقات
 مناسب کے اس شخص کو
 حکم دے سکتا ہے کہ وہ
 اپنی عورت اور اولاد
 کی پرورش کے لئے کچھ
 روزینہ بقدر اس کے گزارہ کے
 دیا کرے اور پھر بھی اگر وہ
 ندے یا دینے سے انکار
 یا ڈھیل کرے تو ضرور عدالت
 بندوبست اس کے ادا کر سکتا
 مگر شرط یہ ہے کہ وہ عورت
 جسکی پرورش یا تان تفقہ
 کے واسطے حکم دیا گیا
 بدکار نہ ہو اور بلا وجہ قوی
 اپنے شوہر سے علیحدہ نہ
 رہتی ہو اور اگر ایسا ثابت
 ہو جاوے تو مجسٹریٹ
 اس حکم کو منسوخ کر
 سکتا ہے اور یہ بھی واضح
 رہے کہ اس دفعہ کی
 رو سے کسی مجسٹریٹ کو

نہ کرے تو مजیسٹریٹ بعد تہ کی
 کانت مونا سب کے اس شخص
 کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ
 اپنی عورت اور اولاد
 کی پرورش کے لئے کچھ
 روزینہ بقدر اس کے گزارہ کے
 دیا کرے اور پھر بھی اگر وہ
 ندے یا دینے سے انکار
 یا ڈھیل کرے تو ضرور عدالت
 بندوبست اس کے ادا کر سکتا
 مگر شرط یہ ہے کہ وہ عورت
 جسکی پرورش یا تان تفقہ
 کے واسطے حکم دیا گیا
 بدکار نہ ہو اور بلا وجہ قوی
 اپنے شوہر سے علیحدہ نہ
 رہتی ہو اور اگر ایسا ثابت
 ہو جاوے تو مجسٹریٹ
 اس حکم کو منسوخ کر
 سکتا ہے اور یہ بھی واضح
 رہے کہ اس دفعہ کی
 رو سے کسی مجسٹریٹ کو

پچاس روپیہ ماہوار سے زیادہ
دلانے کا اختیار نہیں ہے
اور اگر اس عورت کی
قوم میں عورتیں مزدوری
وغیرہ کرتی ہوں تو وہ بھی
حسب رضا مندی شوہر خود
مزدوری کرے گی *

دفعہ ۱۹۵ جو روزینہ کہ
حسب دفعہ ماسبق دلایا جاوے
وہ حالات اور شرائط
تبدیل کے ثبوت پر
محکم ہو اس روزینہ مقررہ
سے ایسا تبدیل مناسب
کر سکتا ہے کہ جو مناسب
وقت ہو مگر شرح ماہانہ
پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو
اور ایسا روزینہ حکم کی تائید
سے ملے گا *

باب انیسواں

دوبارہ حاضر ضمانت

۵۰ روپے ماہ وار سے جیسا دیا
دیلانے کا اختیار نہیں ہے
اور اگر اس عورت کی قوم
میں عورتیں مزدوری
وغیرہ کرتی ہوں تو وہ بھی
حسب رضا مندی شوہر خود
مزدوری کرے گی *

دفعہ ۱۹۵ جو روزینہ کہ
حسب دفعہ ماسبق دلایا جاوے
وہ حالات اور شرائط
تبدیل کے ثبوت پر
محکم ہو اس روزینہ مقررہ
سے ایسا تبدیل مناسب
کر سکتا ہے کہ جو مناسب
وقت ہو مگر شرح ماہانہ
پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو
اور ایسا روزینہ حکم کی تائید
سے ملے گا *

انتی سواں باب

ہاجیر جمان کے بیان میں

وقفہ ۱۹۶ اگر مجرم ایسے
جرم کا مجرم قرار دیا جاوے
کہ جسکی ضمانت نہیں ہے او
فریہ وارنٹ کے وہ
گرفتار ہو کر آوے تو دوران
تحقیقات میں جو وہ ضمانت
دینا چاہے اور عدالت مناسبت
سمجھے تو ضمانت اسکی لے
سکتی ہے بشرطیکہ جرم کا
ثبوت ایسا کمزور ہو کہ عدالت
کی سمجھ میں آ سکے بری
ہو جانے کا یقین ہو اور اگر
ایسا یقین ہووے کہ جرم
اسکے اوپر ثابت ہے تو
ضمانت پر رہا ہوگا۔

وقفہ ۱۹۷ جب کوئی ملزم
ضمانت یا غوا اپنے مجلکہ پر
رہا کیا جاوے تو ایسا
پولیس یا عدالت مجسٹریٹ
کو چاہئے کہ تحریک
ضمانت یا مجلکہ سے

دفا ۱۵۵ اگر سوجریم
رہے جو ریم کا سوجریم ک رار دیا
جاوے کیس کی جمانت نہیں
ہے اور وہ وارنٹ کے زیر سے
گیر فکار ہو کر آوے اور دہرا
ناتھ کی کات میں جو وہ جمانت
دے نا چاہے اور اعدالت مناسبت
بسمبھتو جمانت اسکی لے
سکتی ہے مگر شرط یہ ہے کہ جو ریم
کا سبوت ایسا کمزور ہو کہ
اعدالت کی سمجھ میں آ سکے
بری ہو جانے کا یقین ہو اور اگر
ایسا یقین ہووے کہ جرم
اسکے اوپر ثابت ہے تو
ضمانت پر رہا ہوگا۔

دفا ۱۵۶ جب کوئی ملزم
جیم جمانت یا خود اپنے س
چلنے کے پاررہا کیا جاوے تو
پولیس کے اہلکار یا سرجیسٹریٹ
اعدالت کو چاہئے کہ جمانت
دے یا سبوت کا تین تین جانے سے

پیشتر نقد اور چھلکہ مقرر کر کے بر وقت تحریر اس میں درج کر دے اور جب وہ ضمانت پر رہائی پاوے تو ایک یا چند ضمانتوں سے اس کی ضمانت پر چھلکہ لکھا جاوے کہ فلا نے وقت اور فلا نے مقام پر حاضر کر دینگے اور جو حاضر نہ کریں تو پورا چھلکہ ہم بھرویں گے۔

وقفہ ۱۹ بعد تکمیل چھلکہ مندرجہ بالا کے لازم عراست سے رہائی چاوے گا اور اگر لازم جیل خانہ میں ہو تو عدالت بعد لینے ضمانت اور چھلکہ کے واروئے جیلخانہ کے نام حکم اس کی رہائی کا لکھے گی اور واروئے تکمیل حکم کر کے اس کو رہائی دے گا۔

پہلے لے تا دادہ سوچلن کا سوکرر کر کے لکھنے کے وقت اس میں درج کر دے اور جب وہ جमानت پر ڈھوڑا جائے تو ایک یا کئی جمانتوں سے اس کی جمانت پر سوچلن کا لکھا لیا جائے کہ فلا نے وقت اور فلا نے مقام پر حاضر کر دینگے اور جو حاضر نہ کریں تو پورا سوچلن کا ہم بھرویں گے ॥

دفعہ ۱۹۵۷ کپر لکھی ہوئی شہادت کے بموجب سوچلن کا لکھا لکھ جانے کے بعد سول جیمس ہی راسن سے لکھا گیا جائے گا۔ اور اگر سول جیمس جیل خانہ میں ہو تو عدالت بعد لینے ضمانت اور چھلکہ کے واروئے جیلخانہ کے نام حکم اس کی رہائی کا لکھے گی اور واروئے تکمیل حکم کر کے اس کو رہائی دے گا۔

وقفہ ۱۹۹ اگر غلطی یا

فریب یا اور وجہ سے غیر معتبر
ضامنان منظور کئے جاویں

یا اگر وہ بعد ازاں غیر معتبر
ہو جاویں تو عدالت وارنٹ

گرفتاری کا اس حکم سے

جاری کر سکتی ہے کہ وہ گمشدہ

جو ضمانت پر رہا کیا گیا ہو۔

عدالت کے روبرو حاضر کیا جاوے

اور اس کو معتبر ضمانت

دینے کا حکم دے سکتی ہے اور

نہ دینے ضمانت پر سپرد جیل خانہ کر

سکتی ہے *

وقفہ ۲۰۰ اگر ضامنان

ملزمان رہائی یافتہ ضمانت

سے کل یا کوئی درخواست

کال دینے ضمانت یا چھلکے خود کے

کریں تو مجسٹریٹ شخص

ملزم کے نام وارنٹ جاری

کرے گا اور روبرو وقت حاضر کیا

اسکے دوسری ضمانت اور چھلکے

دفعہ ۱۹۸ اگر گالती یا

فروع یا کسی اور وجہ سے

بے ریت واری جاسمین منجور کر

لیئے جاوے یا اسکے واد بے ریت

باری ہو جاوے تو اعدالت وارنٹ

گرفتاری کا اس حکم سے جاری

کر سکتی ہے کہ وہ شریک جو

جاسمینت پر کھڑا گیا ہو اعدالت

کے روبرو حاضر کیا جاوے

اور اسکو موت بیکر جاسمینت

دینے کا حکم دے سکتی ہے اور

نہ دینے جاسمینت پر سپرد جیل خانہ کر

سکتی ہے ۱۱

دفعہ ۲۰۰ اگر کوئی یا کو

ئی جاسمینت چھوٹے ہوئے سول جیم

کی جاسمینت سے اپنی جاسمینت

یا سول جیم کا نیکال دینے کی

رخواست کرتا ہے ججسٹریٹ شریک

سول جیم کے نام وارنٹ جاری

کرے گا اور اسکی حاجری کے

وقت دوسری جاسمینت اور سول

طلب کرے گا اور پہلا مچلکے و
ضمانت قیخ کر دے گا اور
جو ملزم دوسری ضمانت یا
مچلکے نہ دلا دے تو حراست
میں بھیجا جاوے گا۔

باب تیسواں

کمیشن یا بند سوال
جھٹ قلم بندی اظہار

دفعہ ۲۰۱۔ اگر کسی مقدمہ
کی تحقیقات اور تجویز میں
عدالت کسی گواہ کی شہادت
ضروری سمجھے اور اس
کی حاضری میں کوئی ہرج یا
وقت یا بہت سا توقف ہوتا ہو تو
عدالت اسکی طلبی معاف
رکھ کے اسکی شہادت دیر
بند سوالات لے سکتی ہے
اور وہ بند سوالات اپنے
کسی ماتحت یا دو

کا تلب کرے گا اور پہلی
مُچلکا و جمانت منسوخ
کر دے گا اور جو مُچلکا دوس
ری جمانت یا مُچلکا نہ دلا
وے تو حراست میں بھیجا جاوے گا۔

تیسواں باب

کسی شہان یا باند سوا لہ
سے کل مہندی ہج ہار گوا
ہان۔

دفعہ ۲۰۲۔ اگر کسی مُک
ہ میں کوئی تہ کی کات اور تہ
ویج میں عدالت کسی گواہ کی
شہادت مناسبت سم کے اور
اس کی ہارے میں کوئی ہرج یا
دیکھت یا بھنسی ہل ہونی
ہو تو عدالت اس کا بولنا نا
ما فرام: کر باند سوا لہ کے
جاری سے اس کی شہادت لے س
کتی ہے اور وہ باند سوا لہ
اپنے کسی ماتحت یا دوسرے

کسی سرکاری عہدہ دار کے نام جو گواہِ مذکور سے بہت قریب رہتا ہو جاری کر سکتی ہے اور وہ حاکم یا عہدہ دار آسامی کو طلب کر کے اسکی شہادت حسب ضابطہ پسند کریگا۔

وقفہ ۲۰۲ فریقین مقدمہ
سے جو گواہ قرار دیئے جاویں
اُن سے بابت اُن باتوں کے
بند سوالات میں سوالات کئے
جاویں گے کہ جو فریقین کے بیان
سے ظاہر ہوئے ہوں۔

صفحہ ۲۰۳ بعد حسب ضابطہ
تعمیل ہونے بعد سوالات کے
وہ بند سوالات اُس عدالت میں
واپس کئے جاؤینگے جس نے اسکو
جاری کیا تھا۔

دفعہ ۲۰۴ ہر مقدمہ میں
جس میں کمیشن جاری کی جائے
حقیقات یا تجویز یا اور

किसी सरकारी ओहदेदारके
नाम जो गवाह मजदूर से बहुत
नज़दीक रहता हो जारी कर स
की है और वह हाकिम या ओ
हदेदार आसामी को ला कर
उसकी गवाही हस्त जाँच कल
म्बंद करेगा ॥

दफ़ा २०२ फ़रीक़ैन खुक़दह में
से जो गवाह सुकरि हों उनसे
बंद सवालों में बाबत उन बातों
के सवालान किये जावेंगे कि जो
फ़रीक़ैन के बयान से जाहिर
हवें हों ॥

दफा २०३ हस्तजात नामी लहोने के बाद वे बंद सवालनात उसी अदालत में वापिस किये जावेंगे कि जिस ने उस को जारी किया था ॥

दफ़ा २०४ हर मुकदमे में कि
जिसमें कमीशन जारी की जाय
तहकीक़ात या तजवीज़ या और

کارروائی کا التوا ایسے عرصہ تک
کیا جاسکتا ہے کہ جو تعمیل اور
واپسی کمیشن کے واسطے بطور
معتول کافی ہو

وقفہ ۲۰۵ خرچ اجرائے بند
سوالات اہل کمیشن کا جو کچھ
ہوگا وہ اس شخص سے لیا
جاوے گا کہ جسکا وہ گواہ ہوگا
اور اگر اس کو طاقت نہ ہو
اور مقدمہ بھی لائق تحقیقات
ضروری کے ہو تو سرکار سے
خرچ اٹکا دیا جاوے گا۔ سن
وقفہ ۲۰۶ اور جب کسی مقدمہ
اصل گواہ کی طلبی کی ضرورت ہو
وہ خرچ خوراک اور کرایہ وغیرہ کا
خواستگار ہو تو جسکا وہ گواہ ہوگا
سے خرچ خوراک اور کرایہ لایا جاوے
خرچ کرایہ کا معمولی ہوگا اور خوراک
کا خرچ دو آنہ سے چار آنہ روزانہ
تک ہوگا۔

کارروائی ایسے عرصہ تک
رکھی جاسکتی ہے کہ تمام
غیر واپسی کمیशन کے واسطے
معاقول طور پر کافی ہو ॥

دفعہ ۲۰۵ بند سوا لمان کے
دو جراثیم کا جو کچھ رخصت ہوگا
گا وہ اس شخص سے لیا جائے
گا کہ جسکا وہ گواہ ہوگا
اور اگر اس کو طاقت نہ ہو
اور مقدمہ بھی لائق تحقیقات
ضروری کے ہو تو سرکار سے
خرچ اٹکا دیا جاوے گا۔ سن
وقفہ ۲۰۶ اور جب کسی مقدمہ
اصل گواہ کی طلبی کی ضرورت ہو
وہ خرچ خوراک اور کرایہ وغیرہ کا
خواستگار ہو تو جسکا وہ گواہ ہوگا
سے خرچ خوراک اور کرایہ لایا جاوے
خرچ کرایہ کا معمولی ہوگا اور خوراک
کا خرچ دو آنہ سے چار آنہ روزانہ
تک ہوگا۔

دفعہ ۲۰۶ جب کسی شخص
کو اس کے گواہ کے بلوانے
کی ضرورت ہو اور وہ رخصت
خواہ اور کرایہ دینا یا
جائے گا مگر کرایوں کا رخصت
کا سہلی ہوگا اور رخصت
کا رخصت اس سے ۱۰ روپے
تک ہوگا ॥

इक्की सवाँ बाब

गवाहियों के खास कायदे
के बयान में

दफा २०७ अगर किसी मुकद्दमे में डाकटर या हकीम या वैद्य या पंडित या मौलवी या काजी से कोई बात उसके पेशे के ताल्लुक की दरिया फ़क़र ना जरूर हो तो अदालत उन से बज़रिये बंद सवाल न हरीरी दरिया फ़त कर सकती है या उन्को अपने रूबरू गवाह के तौर पर बुला कर इज़हार ले सकती है ॥

दफा २०८ अगर यह बात साबित हो जावे कि शरक्स मुल जिस भाग गया है और उस की गिरफ्तारी की बिल फ़ेल उमेद नहीं है तो जिस अदालत को कि उसके ऊपर जुर्म

बाब अक्तीसवाँ

قواعد خاص متعلقه

شهادت

وفعه ۲۰۶ اگر کسی مقدم میں

ڈاکٹر یا حکیم یا پیدیاٹریٹ

یا مولوی یا قاضی سے کوئی

بات متعلقہ اسکے پیشہ کی

دریافت کرنا ضرور ہو تو ان

سے بذریعہ بند سوال تحریری

عدالت استفسار کر سکتی ہے

یا ان کو اپنے روبرو بطور

گواہ کے بلا کر اظہار لے

سکتی ہے *

وفعه ۲۰۸ اگر یہ بات

ثابت ہو جاوے کہ شخص

ملزم بھاگ گیا ہے اور اسکی

گرفتاری کی بالفعل

امید نہیں ہے تو عدالت

جو مجاز ہو کہ اسکے اوپر جرم

ثابت کرے یا سپرد کرے
وہ اظہار گواہوں کے جو بتائیں
استغاثہ پیش کئے جاویں
لے سکتی ہے مگر ایسا اظہار
اُس شخص کے گرفتار
ہونے پر اُس جرم کی
تحقیقات اور تجویز میں جھکا
الزام اُس کے ذمہ لگایا گیا
ہے اُس کے خلاف شہادت
میں پیش کیا جاسکتا
ہے *

باب بیسواں

تصرف مال

دفعہ ۲۰۹ جو مال کسی
مقدمہ کے تعلق کا برآمد
ہو کر عدالت میں آوے تو
بعد تحقیقات اگر وہ مال لایق
واپسی کسی مدعی کے ہو تو
مدعی کو باخذر سید وارسم کے

ساबित करने या सिधुर्द करने
काम जाज हो वह गवा हों के
इजहार जो फरियादी की मद-
द के साथ पेश किये जावें ले सक्ती
है मगर ऐसा इजहार उस शा-
ख्स के गिरफ्तार होने पर उस जु-
र्म की तहकीकत और तजवी-
ज में जिसका इलजाम उस के
जिमें लगाया गया है उसके
खिलाफ गवाही में पेश किया
जा सक्ता है ॥

बन्नी सवां बाब

तसरुफ माल या नेमाल को
खर्च करने के बयान में ॥
दफा २०९ जो माल किसी
मुकद्दमे के ताल्लुक का बराम-
द हो कर अदालत में आवे तो वा-
दतहकीकत अगर वह माल मु-
द्द को देने के लायक हो तो मुद्द-
ई से रसीद और रसम ले कर

دیا جاوے اور جو کسی دوسرے
 کا پایا جاوے تو اس کو
 حسب مشتبہ دیا جاوے اور
 جو لایق ضبطی ہو تو سرکار میں
 ضبط کیا جاوے اور اگر کسی
 مقدمہ میں ضرورت منطوری محکمہ
 اعلیٰ ہو تو منگالی جاوے
 دفعہ ۲۱۰ اگر مال مشتبہ
 رہ جاوے تو واجب ہے کہ
 اسکے مالک کی حاضری
 کے واسطے ایشہار میعاد کی
 چھ ماہ جاری کیا جاوے اور
 اگر مال اندر میعاد
 کے حاضر ہو کر ثبوت ملکیت
 خود پیش کرے تو اسکو
 باخذر سید و رسم دیا
 جاوے ورنہ بعد القضاۃ
 میعاد مقررہ نیلام کیا
 جاوے۔

دفعہ ۲۱۱ اگر انتظار
 حاضری مالک مال

دیا جاوے اور جو کسی دوسرے
 کا پایا جاوے تو اسکو شاریستہ
 کے بموجب دیا جاوے اور جو ج
 بانی کے لایق ہو تو سرکار میں ج
 ہ کیا جاوے اور اگر کسی ملک
 ہ میں ج ضرورت منجوری ملک میں
 لا ہوتا منگالی جاوے ॥

دفا ۲۱۰ اگر مال میں شوبا:
 رہ جاوے تو باجی بھنے کی اس
 کے مالک کی حاجت کے واسطے
 ع: مہینہ کی مہاد کا دھن
 ہار جاری کیا جاوے اور اگر
 مالک مال اندر مہاد کے
 حاضر ہو کر سبوت اپنے
 مال کا پش کرے تو اس سے سہ
 د اور رسم لے کر دیا جا
 وے نہیں تو باہر گزرنے مہاد
 د مکرر کے نیلام کی
 یا جاوے ॥

دفا ۲۱۱ اگر شوبا: کے مال
 میں مالک کے حاضر ہونے

مشتبه میں مال لایق خراب
ہو جانے کے معلوم ہو تو
عدالت آسکو نیلام کر کے
زرشمن اسکا صفیہ امانت میں
جمع رکھے اور بعد اقتضائے
میساو مقررہ حسب منشاء
دفتر سابق عدالت عملدرآمد
کرے

باب تیسواں

دوبارہ انتقال مقدمات

فوجداری

دفعہ ۲۱۴ اگر کوئی شخص

محکمہ اعلیٰ کو یہ ثبوت

پہنچا دے کہ اسکے مقدمے میں

کوئی عدالت فوجداری یا

عدالت اپیل منصفی سے

تجاوز کرتی ہے تو محکمہ

اعلیٰ کو اختیار ہے کہ وہ

مقدمہ واسطے تحقیقات کے

دوسرے محکمہ میں منتقل

تک سالانہ رہا ہونے کے لیا یک
سال ہو تو عدالت اس کو نی
لام کر کے قیمت اس کی سی
میں امانت میں جمار کرے اور
بعد گزرنے مبادیہ سیکرٹری کے
عدالت بنو جیو بنو شاہ کا
کپر لیکر وہی کے امانت درام
د کرے ॥

تینیسواں باب

فوجداری سیکرٹری کے سیکرٹری
کلیں کرنے کے بیان میں ॥

دفعہ ۲۱۲ اگر کوئی ش

خص ملہ کہ میں امانت کو یہ س

بھوت پھانسی دے کہ اسکے سیکرٹری

میں کوئی عدالت فوجداری یا

عدالت اپیل منصفی سے

تجاوز کرتی ہے تو محکمہ

اعلیٰ کو اختیار ہے کہ وہ

مقدمہ واسطے تحقیقات کے

دوسرے محکمہ میں منتقل

تک سالانہ رہا ہونے کے لیا یک

کر دے یا اپنے ہاں منگا
لے *

باب چونتیسواں

بید یا تازیانہ کی سزا
کے بیان میں

وقفہ ۲۱۳ چونکہ مجسٹریٹوں
کو اختیار ات سزائے تازیانہ
کے بموجب دفعہ ۹ کے
دئے گئے ہیں اس واسطے
اُس کی کارروائی کی تشریح
حسب ذیل کی جاتی ہے کہ
مقامات مندرجہ ذیل میں
علاوہ سزائے قید اور جرمانے
جو ضابطہ ہذا کے ضمیمہ نمبر ۲۰
میں درج ہے سزائے تازیانہ
یا بید کی بھی دی جایا کر گئی
سوائے ان جرائم کے اور جرائم
میں بید کی سزا دینے کی باطل
ممانعت ہے *

(۱) چوری -

کیل کر دے یا اپنے ہاں منگا
لے ॥

بیتیسواں باب

بید یا تاجیانہ کی سزا کے
بہان میں ॥

دفا ۲۹۳ جو کہ مجسٹریٹوں
کو تاجیانہ کی سزا دینے کے
اختیار یا راجب مجب دفا -
۸ کے دیئے گئے ہیں اس واسطے
اُس کی کارروائی کی تشریح
حسب ذیل کی جاتی ہے کہ
مقامات مندرجہ ذیل میں
علاوہ سزائے قید اور جرمانے
جو ضابطہ ہذا کے ضمیمہ نمبر ۲۰
میں درج ہے سزائے تاجیانہ
یا بید کی بھی دی جایا کر گئی
سوائے ان جرائم کے اور جرائم
میں بید کی سزا دینے کی باطل
ممانعت ہے *

۹ چوری

- (۲) چوری کا ارتکاب متصدی
یا نوکر کی طرف سے *
(۳) کسی شخص کو مار ڈالنے
یا جسم و جان کا نقصان
پہنچانے کی تیاری کر کے چوری
کرنا *
(۴) دھمکی دے کر جبراً
مال حاصل کرنا *
(۵) زبردستی مال حاصل
کرنے کی نیت سے کسی شخص
کو کوئی تہمت لگانے کی دھمکی
دینا *
(۶) چوری کے مال کو حاکم
بوجھ کر بدیتی سے خریدنا *
(۷) دھارہ کے مال کو حاکم
بوجھ کر بدیتی سے مول لینا *
(۸) مداخلت بجا گہریں کسی
ایسے جرم کی نیت سے
کہ جسکی سزا بموجب دفعہ ہذا
کے تازیانہ ہو سکتی ہے *
(۹) نقب زنی یا گہر سچھڑ

- ۲ چوری کا ارتکاب متصدی یا
نوکری کی طرف سے ॥
۳ کسی شخص کو مار ڈالنے
یا بدن اور جان کا نقصان
پہنچانے کی تیاری کر کے چوری
کرنا ॥
۴ دھمکی دے کر زبردستی سے
مال حاصل کرنا ॥
۵ زبردستی سے مال حاصل کر
نے کی نیت سے کسی شخص کو
کوئی تہمت لگانے کی دھمکی
دینا ॥
۶ چوری کے مال کو جان بھڑک
کر بد نییاتی سے خریدنا ॥
۷ دھارہ کے مال کو جان بھڑک
کر بد نییاتی سے مول لینا ॥
۸ مداخلت بجا گہریں کسی
ایسے جرم کی نیت سے کہ جسکی
سزا بموجب دفعہ کے تازیانہ
ہو سکتی ہے ॥
۹ نقب زنی یا گہر سچھڑ

رات کے وقت

۱۰۔ کوئی جرائم پیشہ شخص جو بلا ٹکٹ اپنے اسٹیشن سے بلا جائے یا غیر حاضر ہو یا دے یا خلاف ورزی کرے جرائم پیشہ ٹھکری و کیتی کا رم ثابت ہووے۔

وقفہ ۲۱۴ اگر کوئی شخص

چیر کوئی جرم اوپر لکے ہوئے
حرموں میں سے ایک منفیاب

جرم کے جائز ہے کہ بعض

یہ باضافہ کسی اور سزا کے کہ

جسکا وہ بموجب ضابطہ ہذا

کے مستوجب ہو اسکو سزا ہے

مازبانہ دی جاوے۔

صفحہ ۲۱۵ مندرجہ ذیل جموں

بھی مجرم کو بصورت ثبوت

مِ علا وہ کسی اور سزا کے

کما وہ مستوجب انوار و مجید

राज के वक्त ॥

१०. कोई चुरा यम पेशा घराम
वगेर टिकट अपने इस्तेशन से
चला जावें या गैर हाजर हो जावें
या खिलाफ वरजी कवायद जु
रा यम पेशा ठगी डके ती का
सुजरिस सावित होवें ॥

दफा २१४ अगर किसी शाख

सपर ऊपर लिखे हुये जुर्मे में

से कोई जर्म एक बार साबित हो

प्राणाभी और फिर वह उसी जुर्रम से

मया प्रारिक्त जह उरु
मया प्रारिक्त जह उरु सावित्र हो

ने एक नमस्कार के रेवज में

न पर उस सजा के खोजने में
 कि वह किसी और सजा के

सिवाय किस्ती प्रार सजावा
किस्ती प्रार सजावा

जिस्का वह इस जाति क सु

फिक्र मस्तू जिवहा उसका त
... .. ॥

जियानेकी सजा हो जाव ॥

दफा २१५ नीचे लिखे

जुर्मों में भी मुजरिम का जुर्म

११ वित्त होने पर सिवाय किसी

रसजाके (जिस्का वह मज

ہذا کے ہو سزا سے تازیانہ
دی جاوے مگر شرط یہ ہے
کہ جرم مذکور میں وہ شخص
ایک دفعہ سزا پانے کے
بعد پھر ماخوذ ہوا ہو۔

۱ جھوٹی گواہی دینا یا بنانا
۲ جھوٹی گواہی دینا یا بنانا
اس جرم کے ثابت کرنے کی
نیت سے کہ جسکی سزا پچاس
ہو۔

۳ جھوٹی گواہی دینا یا بنانا
نیت سے کہ کوئی جرم ثابت
کرایا جاوے جو قابل سزا جیس
ودام کے ہو

۴ کسی کو جھوٹا الزام جرم
وضع فطری کے ارتکاب کا
لگانا۔

۵ کسی عورت کی عفت میں
خلل ڈالنے کے نیت سے
حکمہ یا جبر مجرایہ کرنا۔

۶ زنا بالجبر

ہاجا کی رُسے مسخّر نہ ہو) تا
جیانیہ کی سزا دی جاوے مگر
شرٹ یہ ہے کہ جرم مذکور میں وہ
ہا شاخس ایک دفعہ سزا پانے کے
بعد فیر گیر کار ہو آہو۔

۱ بھڑی گواہی دینا
۲ بھڑی گواہی دینا یا بنانا
اس جرم کے ساوین کرنے کی نی
یمن سے کہ جی سکی سزا پا
سی ہو ॥

۳ بھڑی گواہی دینا یا بنانا
اس نییمن سے کہ کوئی جرم ساوین
ت کر یا جاوے جو لا یق سزا
اسر کید کے ہو ॥

۴ کسی کو بھڑا ڈالنا جس جرم
اس سبب سے کہ کوئی فیر کے
ڈرن کا ب کا لگانا ॥

۵ کسی اور ت کی ل جی سے ر
لن ڈالنے کی نییمن سے ہ سلا
یا جبر سوجر سانا کرنا ॥

۶ جینا بیلن جبر ॥

(۷) جرائم خلاف وضع

قطری *

(۸) سرقة بالجبر یا دکیستی *

(۹) سرقة بالجبر کا اقدام

کرنا *

(۱۰) سرقة بالجبر کے ارتکاب

میں قصد آنکسی کو ضرر

پہنچانا *

(۱۱) مال مسروقه کا لینا

یا بیوپار کرنا *

(۱۲) جلسازی *

(۱۳) جلسازی دستاویزوں کی

(۱۴) دغا دینے کی نیت سے

جلسازی کرنا *

(۱۵) کسی شخص کی نیکنامی میں

خلل ڈالنے کی نیت سے

جلی دستاویز بنانا *

دفعہ ۲۱۶ کسی کم عمر والے

شخص کو جو ایسا جرم کرے

کہ جسکی سزا پابندی نہ ہو

بعض کسی اور سزا کے

۷ جُرّاثِمِ خِلَافِ وَجْهِ
تَرِی ॥

۸ سرکا بیلن جبر یا ڈکے تہ

۹ سرکا بیلن جبر کا ڈک دا

مکھرنا ॥

۱۰ سرکا بیلن جبر کے ڈکے کا

بیلن میں کس دن کسی کو جبر پ

ہنچانا ॥

۱۱ چوری کے مال کا لینا یا

بیلن پار کرنا ॥

۱۲ جال سا جی ॥

۱۳ جال سا جی دستاویزوں کی ॥

۱۴ دغا دینے کی نیت سے جال

ساجی کرنا ॥

۱۵ کسی شخص کی نیکنامی میں

خلل ڈالنے کی نیت سے جال

ساجی کرنا ॥

دفعہ ۲۱۶ کسی کم عمر

والے شخص کو جو ایسا جرم کرے

کہ جسکی سزا پابندی نہ ہو

بعض کسی اور سزا کے

جبکا وہ مستو جب بہو جب
ضابطہ ہذا کے ہو سزا تازیانہ
کی دیجاوے چاہے وہ جرم میں
سے پہلی ہی دفعہ ہوا ہو خواہ
دوسری تیسری دفعہ *

دفعہ ۲۱۷ سزائے تازیانہ
کسی عورت کو نہ دی جاوے
گی اور نہ اس کی شخص کو دی
جاوے گی کہ جسکے واسطے حکم
پہنسی کا یا عمر قید کا یا سا
سال سے زیادہ کی قید کا ہو
ہو اور علاوہ اسکے اقوام برہمن
اور راجپوت ہی سزائے

تازیانہ سے بری ہیں *
دفعہ ۲۱۸ اگر تازیانہ کی
سزا کا حکم علاوہ سزا
قید کے کسی ایسی عدالت
سے دیا جاوے کہ جسکی تجویز
کی نگرانی کسی عدالت بالا
سے ہو سکتی ہے تو سزا
تازیانہ تاخیر حکم

س کا وہ مستو جب بہو جب
ضابطہ ہذا کے ہو تازیانہ کی
سزا دی جاوے چاہے وہ جرم میں
سے پہلی ہی دفعہ ہو خواہ
دوسری یا تیسری دفعہ ॥

دفعہ ۲۱۹ تازیانہ کی سزا
کا کسی اور کو نہ دی جاوے گی
اور نہ اس شخص کو دی جاوے گی
کی جس کے واسطے فاسی کا حکم
یا عمر قید کا یا سات برس سے
زیادہ کی قید کا ہو ۱
اور اس کے سوا براہمن و
راجپوت کی قوم کی تازیانہ
کی سزا سے بری ہے ॥

دفعہ ۲۲۰ اگر تازیانہ
کی سزا کا حکم سوا سزا
قید کے کسی ایسی عدالت سے
دیا جاوے کی جس کی تاج و تاج
کی نگرانی کسی عدالت
بالا دست سے ہو سکتی ہے تو تازیانہ کی سزا
کا حکم کی تاج

سے پندرہ روز تک ندی سجائی
اور اگر اس میعاد کے اندر
اپیل ہو گیا ہو تو اپیل سے
سجائی تجویز کی منظوری
آنے تک۔

دفعہ ۲۱۹ ہر مجرم کی واسطے
ضرب تازیانہ کی تعداد حاکم
تجویز کرے گا جو اس کے
اختیار سے زیادہ ہوگی
اور غایت درجہ تیس ضرب
سے زیادہ بید لگانیکا کوئی
مجاز نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۲۰ لازم ہے کہ
سزا تازیانہ مجسٹریٹ مجازو
ڈاکٹر کی حاضری میں دی جاوے
مگر سزا دینے سے پیشتر
ڈاکٹر سے اس بات کی تصدیق
کر لی جاوے کہ مجرم اس قدر
تندرست ہے کہ سزا مذکور کو
برداشت کر سکیگا اگر ڈاکٹر سمجھو
نہ ہو تو خود مجسٹریٹ

رہ سے ۱۵ روز تک ندی جاوے گی
اور اگر اس میعاد کے اندر
اپیل ہو گیا ہو تو اپیل سے
بھالائی تاج بیج کی منجوری
آنے تک ॥

دفعہ ۲۱۵ ہر مجرم کے واسطے ج
ب تاج بیج کی تادیب کا
م تاج بیج کرے گا جو اس کے
اختیار سے زیادہ نہ ہوگی
مگر جیسا کہ تادیب ۳۰
جرب سے جیسا کہ تادیب کا کو
ڈی سزا نہ ہوگا ॥

دفعہ ۲۲۰ لازم ہے کہ
تاج بیج کی سزا مجسٹریٹ م
جائز اور ڈاکٹر کی حاجری
میں دی جاوے مگر سزا دینے سے
پیشتر ڈاکٹر سے اس بات کی
تصدیق کر لی جاوے کہ مجرم اس قدر
تندرست ہے کہ سزا مذکور کو
برداشت کر سکیگا اگر ڈاکٹر سمجھو
نہ ہو تو خود مجسٹریٹ

اس بات کی جانچ کرے اور نیز
اگر ڈاکٹر تحصیل سزائے
تازیانہ کے درمیان میں اس
بات کی تصدیق کرے یا مجسٹریٹ
حاضر وقت کو معلوم ہو کہ
مجرم اس قدر تندرست نہیں ہے
کہ باقی ماندہ ضرب کی برداشت
کر سکے تو تحصیل سزا کی موقوف
کی جاوے گی اور یہ بھی جائز نہیں
ہے کہ سزا تازیانہ کی تحصیل کئی
دفعہ کر کے دی جاوے۔

دفعہ ۲۲۱ اگر حسب دفعہ
مذکورہ بالا سزا تازیانہ کے
حکم کی کچھ بھی تحصیل نہ ہوئی ہو
تو عدالت یا مجسٹریٹ کو
اختیار ہے کہ حسب مناسب
تجویز قید کی علاوہ اس
سزا کے جو اس جرم
کی علت میں تجویز ہو
چکی ہو تازیانہ کے عیوض
کرے مگر شرط یہ ہے کہ

اس بات کی جانچ کرنے اور جی
ڈاکٹر سزا کی تا مین کے در
میان میں اس بات کی تصدیق کرے
یا مجسٹریٹ یا جی ریکارڈ کو معلوم
ہو کہ مجرم اس قدر تندرست نہیں ہے
کہ باقی ماندہ ضرب کی برداشت
کر سکے تو تحصیل سزا کی موقوف
کی جاوے گی اور یہ بھی جائز نہیں
ہے کہ سزا تازیانہ کی تحصیل کئی
دفعہ کر کے دی جاوے۔

دفعہ ۲۲۹ اگر کوئی شخص
ہو جس کے بھائی یا بھانجے
کی سزا کے ہرگز کوئی
بھائی یا بھانجہ نہ ہو تو
یا مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ
کی سزا اس جرم کے باعث
تجویز ہو چکی ہو اس کے
بھائی یا بھانجے کی سزا کی
رکعت میں سزا کی تہ
تجویز کرے مگر شرط یہ ہے کہ

قید کی کل تعداد اسکی مجموعی
حد اختیارات سے تجاوز
نہ کرے

وقفہ ۲۲۲ اگر مجرم کم
سن ہو تو اسکو سزائے مذکور
بطور سبق لینے تا ویب کے
طور پر اور وہ بیٹھ رہیت ہی
ملکی بطور چشم نمائی لگائی
جاویں جیسے مدرسوں میں
بطور تا ویب دی جاتی ہیں۔

وقفہ ۲۲۳ سزار تازیانہ
ٹھیک پوٹھ چوٹروں پر ہونی
چاہیے اور ہر وقت لگانے بند
کے مجرم کو ایک ٹکٹی سے بائیں
دینا چاہیے اور احتیاط سے
یہ سزا دینی چاہئے۔

پیشواں

بابت اجرائے کھوج
وقفہ ۲۲۴ ہر گر داو و ظلم
وتجارت دار و سپرنٹنڈنٹ

کے د کی کولتا دے دے اس کے
مٹنی ہدہ اریا یا رات سے جی
یا دہ نہ ۱۱

دفا ۲۲۲ جو مجرم کم
سمر ہوتا اس کو سزا تا جی یا
نے کی صورت پر سبک اریا تسیا
کے تیر پر اور وہ پیٹ پر بھ
تھی ہلن کی صورت پر چشم نمائی
لگا دے جائیں جیسے مدر سے
بہ تیر سیکھا کے دی جاتی ہے ۱۱

دفا ۲۲۳ تا جی یا نے کی سزا
ہر پٹ چھوٹوں پر ہونی چاہی
ہے اور بے د لگانے کے وقت مج
رم کو ایک ٹک ٹیکی سے بائیں
دینا چاہی ہے اور اہنیا تا سے
یہ سزا دینی چاہی ہے ۱۱

پہنسی واں باب

باب ت جاری کرنے کے
دفا ۲۲۴ ہر ایک گیر داو
ہا کیم یا نہ دار سو پر دے دے ۱۱

و جاگیر دار و بھومیہ و زمیندار
چو وھری و پٹواری و حوٹدار
امیں و کارندہ جاگیر دار و کھیا
و یہ کو لازم ہے کہ جب آپ کے
باس بابت وقوعہ وار و ادھار
ڈکیتی و غارتگری و ہرنی و
چورتی و قتل زنی و قتل
شکنی و سرقت بالجبر و غیرہ کی
اطلاع پہنچے تو انکی سراغ
برآری میں بطور حسب ضابطہ
ذیل عمل درآمد کریں۔

واقعہ ۲۲۵ جب واردات ہائے
مندرجہ بالا کی اطلاع آن
عہدہ داران کے پاس کھسکا
ذکر اوپر ہو چکا ہے پہنچے تو
لازم ہے کہ بذات خود یا
ان کے نائب مع یاگی کے
موقع پر نہجک سراغ برآری
اسکی محل تہتی سراغ تک
کریں موقع پر جو کھوج ہوں
انپر اور کہیں کہیں رستہ میں

جاگیر دار بھومیہ یا جمنی دار
چو وھری پٹواری ہوتل دار
مین جاگیر داروں کے کامیابی
رگاں کے سرخی یا کو لاجیم ہے
کی جب ان کے پاس کوئی خبر
ڈاڈا ڈکیتی گارت گری رہ جانی
چوری غارت فوڈا نا لٹا تو ڈنہ
ر سرکا بیلن جبر و گورانی کی پ
ہنچے تو اس کے رواج نیکالنے
میں فوراً نیچے لکھے ہوئے کے
مافیک عمل درآمد کرے ॥

دفا ۲۲۵ جب اوپر لکھی
ہوئی وارداتوں کی اطلاع ان
ہوئے داروں کے پاس کی جین کا
جیک اوپر ہو چکا ہے پہنچے تو
لاجیم ہے کی رواج ان کے نا
یاب مایہ پاگی کے مو کے پر پہنچ
کر رواج نیکالنے اور ان کو
وہ اصرار جگہ نہک پہنچاویں
مو کے پر جو رواج ہوں ان کے
اوپر اور کھیں کھیں رستہ میں

کوئی چیز ایسی جس سے کھوج پوشیدہ
رہیں اور قیامت نہ سکیں رکھ دیں
تاکہ جب آگے کسی دوسرے گانو
کی حد میں ان کھوجوں کی بابت
تنازعہ پڑ جاوے تو وہی موقع کے
کھوج واسطے شہادت کے دکھا
دئے جاویں۔

دفعہ ۲۲۶ مدعی کو بھی لازم
 ہوگا کہ محل منتهی سراغ تک
 کھوج نکالنے والوں کے
 ساتھ رہے اور جو کسی سبب
 معقول سے خود ساتھ نہ رہ سکے
 تو اپنے کسی آدمی کو ان کے
 ساتھ بھیج دے *

صفحہ ۲۲۔ جب موقع سے
 کھوج رواں ہوں اور کسی گانوں
 سرحد میں پھنچیں تو اُس گانوں
 کے تکھیہ کو بلا کر وہ
 کھوج دکھائے جاویں اور
 لکھیا کو لازم ہو گا کہ اُن کے ساتھ
 ہو کر اپنی حیر سے کھوج

कोई चीज़ ऐसी कि जिससे रखा
जठके रहें और मिट न सके रख
देवें ताकि जब आगे कि सी दूसरे
गांव की हद में उन रखाओं के बा
बत भ गड़ा पड़ा जावे तो वेही मे
के के रखा ज सबूती के वास्ते दि-
खा दिये जावें ॥

दफ़ा २२ई मुद्दई को भी ला
जिम होगा कि जहां तक खोज
पहुंचे खोज निकालने वालों के
साथ रहें और जो किसी ज़रूरी
सबब से खुद साथ न रह सके तो
अपने किसी आदमी को उन
के साथ भेज दे ॥

दफ्ता २२७ जब मोके से खो
जरवाना हों और किसी गांव
की सरहद में पहुंचे तो उस गांव
के मुखिया को बुलाकर वे खोज
दिलवा लाय जावें और मुखिया
को लाजिम होगा कि उनके साथ
थहोकर अपनी सरहद से खो

نکل و اولیوے اور دوسرے
 گانوں والوں کو سنبھلا دیا۔
 دفعہ ۲۲۸ جب کبھی کسی
 حالت میں کوئی تنازعہ اس قسم
 کا واقع ہو جاوے کہ کسی گاؤں کے
 لوگ غدر کریں کہ یہ کھوج جھوٹے
 ہیں یا دوسرے ہیں تو اس حالت
 میں پچھلے دوسرے کھارے کے
 کھوج یا اس سے پچھلے گانوں کی سرحد
 کے کھوج کہ جہاں جہاں دھکے
 گئے تھے دکھلائے جاویں اور جو
 بھی اسکی بابت یہ تکرار پیدا ہو جاوے
 کہ کھوج لیجانے والے تو کھینے کے لیے
 پچھلے گانوں کے ایک کھوج ہیں
 اور پچھلے گانوں کی سرحد میں ہوں
 وہ انکار کریں کہ یہ کھوج وہ نہیں
 ہیں تو اس صورت میں قرب و
 حوا کے گانوں کے دوسرے چار
 یا گیارہ کو بلا کر ان کھوج کو
 تصدیق کرائی جاوے۔
 دفعہ ۲۲۹ ہر کھوج

جنیکال دےوے اور دوسرے گاؤں
 والوں کو سنبھلا دےوے ॥

دفعہ ۲۲۵ جب کبھی کسی
 حال میں کوئی بگڑا ہوا
 کا پڑ جاوے کہ کسی گاؤں کے
 لوگ غدر کریں کہ یہ کھوج جھوٹے
 ہیں یا دوسرے ہیں تو اس حال میں
 پچھلے یا اس سے پچھلے گاؤں
 کی سرحد کے کھوج کہ جہاں
 دھکے گئے تھے دکھلائے جاویں اور
 جو بھی اسکی بابت یہ تکرار پیدا ہو جاوے
 کہ کھوج لیجانے والے تو کھینے کے لیے
 پچھلے گانوں کے ایک کھوج ہیں
 اور پچھلے گانوں کی سرحد میں ہوں
 وہ انکار کریں کہ یہ کھوج وہ نہیں
 ہیں تو اس صورت میں قرب و
 حوا کے گانوں کے دوسرے چار
 یا گیارہ کو بلا کر ان کھوج کو
 تصدیق کرائی جاوے۔
 دفعہ ۲۲۶ ہر ایک کھوج

صفحہ ۲۳۲ جب کوئی کھوج
علاقہ غیر سے علاقہ راج میں
آویں اور بموجب قاعدہ کے
صحیح تھوں تو اُنکے جملہ حالات
اور واقعات کو موقع کے اوپر
لکھ کر کھوج لانے والوں کو
سجھا دیں اور پھر بھی جو وہ اسی
غلط کھوج کو جاری کرنا چاہیں
تو اُنکے مانع اور مزاحم نہ ہوں
بلکہ اُن کے ساتھ ہو کر جہاں
وہ اُس کھوج کو منتہی کریں
وہاں کی تلاشی اُن کو اچھی
طرح سے کرا دیں تو تلاشی
میں اگر مال و مجرم ملجاوے
تو وہ گانہ و ذمہ دار ہو گا ورنہ
جو عذر یہ سبب غیر صحیح ہونے
کھوج کے ابتداء میں
قائم ہوا تھا وہ صحیح
متصور ہو گا اور یہ کارروائی
سراغ برآری کے قابل
محاسبہ کے نہیں

دفا ۲۳۲ جب کوئی رخواج د
تلا کے گہر سے دھنا کے راج میں آ
وے اور بھڑکی کا دے سہی ن
ہو تو اُن کے جملہ حالات اور
واقعات کو موقع کے اوپر ل
کھ کر رخواج لانے والوں کو
سجھا دیں اور پھر بھی جو وہ ا
سی غلط کھوج کو جاری کرنا چ
اہیں تو اُنکے مانع اور مزاحم
نہ ہوں بلکہ اُن کے ساتھ ہو کر
جہاں وہ اُس کھوج کو منتہی
کریں وہاں کی تلاشی اُن کو اچ
ھی طرح سے کرا دیں تو تلاشی
میں اگر مال و مجرم ملجاوے
تو وہ گانہ و ذمہ دار ہو گا و
رنہ جو عذر یہ سبب غیر صحیح
ہونے کھوج کے ابتداء میں
قائم ہوا تھا وہ صحیح متصور
ہو گا اور یہ کارروائی سراغ
برآری کے قابل محاسبہ کے
نہیں

ہوگی
ہوگی

کھتی سبّا باب

چوہری اور ڈاڈے میں گئے ہر سال
لکا لگا جڈیلانے کے ب
یاد میں

دفا ۲۳۳ چوہری اور ڈاڈے کے
سوکھ میں جو رواج کے کاغذ
دیکھ کر سے مہلت میں نہی سورا
گیا سو کے بار دات پر سانی
تہو وہ ان میں سال میں گرتا
اور مہلت کا کیسی سہل
ہوئے کو اس سہل دے سے کم
سورافیکت کس لیں جن کے
دینا دے جائے

بابت چھ سو
بابت دلائے معاوضہ
اشیائے مغرورہ اور
مسروقہ

وقفہ ۲۳۳ چوری اور دہارہ
کے مقدمات جواز روئے قاعدہ
کھوج کے محل میں سرانجام
داروات پر ثابت ہو دیں
ان میں مال مغرورہ اور
مسروقہ کی قیمت مدعیوں کو
اصلی دعوے سے کم
حسب مصرعہ ذیل ولای
جاوے *

(۱) نوٹ یہ حکم منظور ہو تجویز راج بیورو اسے صاحب رنڈیٹ بہادر غازی راجپوت
ساہیو رنجی ڈنٹ بھادور راجپوت راجپوتانہ کے نا ۱۲۰ سہ سہ
۱۲۵۶ کو جاری ہو چکا ہے

(۱) نوٹ یہ حکم منظور ہو تجویز راج بیورو اسے صاحب رنڈیٹ بہادر غازی راجپوت
ساہیو رنجی ڈنٹ بھادور راجپوت راجپوتانہ کے نا ۱۲۰ سہ سہ
۱۲۵۶ کو جاری ہو چکا ہے

۱ زیور سونے اور چاندی کی

قیمت تین چوتھائی

۲ ہتیار اور برتن کی

قیمت دو تہائی

۳ پننے کے کپڑوں کی

قیمت نصف

وقفہ ۲۳۴ مویشی و دیگر

جانور ان مسروقہ کی قیمت

دلانے کی واسطے جو پہلے سے قاعدہ

حسب مندرجہ ذیل جاری

ہے وہی جاری رہیگا۔

۱ شتر بار برداری

۲ شتر سواری

۳ بیل

۴ گھوڑا یا گھوڑی

۵ ٹٹو

۶ گائے

۷ گدھا

۸ بھیر اور بکری

۹ جاموش یعنی بھینسا

۱۰ گاویش یعنی بھینس

۱ سونے اور چاندی کے زیور کی
قیمت تین چوتھائی

۲ ہتھیار اور برتن کی
قیمت دو تہائی

۳ پہننے کے کپڑوں کی قیمت

آधी

دفا ۲۳۴ مवेशی اور د

سے جانور مسرکاک کی قیمت

تدلیلانے کے واسطے جو پہلے سے

کایدا جاری ہے وہی نیچے लि-

खमा फ़क जारी रहेगा ॥

۱ ऊँठ बारबरदारी का ५० रुपये

२ ऊँठ सवारी का ७० रुपये

३ बैल २० रुपये

४ घोड़ा ५० से १०० तक

५ टट्ट १० से २५ तक

६ गाय १२ से १८ तक

७ गधा १० रुपये

८ भेड़ और बकरी १ रुपये

९ भैंसा ७ रुपये

१० भैंस ४० रुपये

دفعہ ۲۳۵ جو حق رستی عیال
کی مقدمات چوری و دھارہ
وغیرہ میں کرائی جاوے اُسکی
رسم مدعی سے فیصدی مع
اور معہ ردعا علیہ سے لیجائی
ہے وہ ہی حسب دستور قدیم
لی جاوے۔

باب سیسواں
بابت کارروائی آوارہ
ولا وارث مویشی
دفعہ ۲۳۶ جو لا وارث
و آوارہ مویشی آوے وہ
پچھاگ میں رکھی جاوے
اور اسی وقت اُسکا نام درج
رجسٹر کر لیا جائے اور رسید اُسکی
اُس شخص کو دی جاوے کہ جو
گرفتار کر کے لاوے اور ایک
ہفتہ تک اُسکے مالک کا اشیاء
کیا جاوے اگر اس عرصہ میں
وہ نہ آوے تو اُسکی اطلاع کے
واسطے ایک اشتہار اس مضمون

دفعہ ۲۳۷ جو ہکارسی پورے
پوں کی چوڑی ڈاڈے و گہرے کے پوکھ
میں کاٹا جائے اُسکی ر
سوم مورت سے ۱۷ روپے سے کڈا پورے
ر مورت سے ۱۷ روپے سے کڈا کے ہیس
ب سے مورت کا پوکھ کا پوکھ کے
لی جائے ॥

سے تیسواں باب ॥

آوارہ اور لاوارس مورت
پوکھ کا پوکھ کے پوکھ میں
دفعہ ۲۳۸ جو لاوارس اور
آوارہ مورت پوکھ کا پوکھ
میں رکھی جائے اور اسی وقت اُس
کا نام رجسٹر میں درج کر لیا
جائے اور رسید اُسکی اُس
پوکھ کو دی جائے کہ جو گرفتار
کر کے لاوے اور ایک ہفتہ تک اُس
کے مالک کا اشیاء کیا جاوے اگر اس
عرصہ میں وہ نہ آوے تو اُسکی اطلاع
کے واسطے ایک اشتہار اس مضمون

کا دیا جاوے کہ وہ ایک مہینے میں
 حاضر ہو کر ثبوت پیش کرے
 دفعہ ۲۳ اگر اس میعاد میں
 مالک مویشی حاضر ہو کر ثبوت
 دیدے تو وہ مویشی اسکو باج
 جرمانہ اور خوراک سپرد کر دیجاوے
 اور رسید لے لیجاوے شرح جرمانہ
 اور خوراک کی حسب مندرجہ عمل
 ہوگی اور اگر کوئی مالک مویشی
 جرمانہ اور خرچہ خوراک دینے سے
 انکار کرے تو مویشی نیلام
 کر دی جاوے اور زر نیلام میں
 مطالبہ سرکاری وصول کرے
 باقی اگر کچھ بچے تو اسکو دیدیا
 جاوے اور جو مویشی زیادہ
 ہوں تو انہیں سے اسقدر
 کو نیلام کیا جاوے کہ جو
 اس مطالبہ کے واسطے
 کافی ہو اور باقی مالک کو
 دی جاوے *

مومن کا دیا جائے کہ وہ ایک مہینے
 میں حاضر ہو کر ثبوت پیش کرے
 دفا ۲۳ اگر اس میعاد میں
 مवेशی کا مالک حاضر ہو کر ثبوت
 دیدے تو وہ مवेशی اسکو باج
 جرمانہ اور خوراک سپرد کر دیجاوے
 اور رسید لے لیجاوے شرح جرمانہ
 اور خوراک کی حسب مندرجہ عمل
 ہوگی اور اگر کوئی مالک مویشی
 جرمانہ اور خرچہ خوراک دینے سے
 انکار کرے تو مویشی نیلام
 کر دی جاوے اور زر نیلام میں
 مطالبہ سرکاری وصول کرے
 باقی اگر کچھ بچے تو اسکو دیدیا
 جاوے اور جو مویشی زیادہ
 ہوں تو انہیں سے اسقدر
 کو نیلام کیا جاوے کہ جو
 اس مطالبہ کے واسطے
 کافی ہو اور باقی مالک کو
 دی جاوے *

نمبر شمار نمبر	نام مवेशی نام مویشی	نمبر شمار نمبر	نام مवेशی نام مویشی	نمبر شمار نمبر	نام مवेशی نام مویشی	نمبر شمار نمبر	نام مवेशی نام مویشی
1	ہاڈی ہاتھی	1	جٹ کا بچا اونٹ کا بچہ	2	بھڑا یا بھڑا بھڑا یا بھڑا	3	گدھا گدھا
2	بھینس بھینس	3	نڈھ کا بچا گدھے کا بچہ	4	بھڑا یا بھڑا بھڑا یا بھڑا	5	بھڑا یا بھڑا بھڑا یا بھڑا
3	جٹ کا بچا اونٹ کا بچہ	4	نڈھ کا بچا گدھے کا بچہ	5	بھڑا یا بھڑا بھڑا یا بھڑا	6	بھڑا یا بھڑا بھڑا یا بھڑا
4	بھینس بھینس	6	بھڑا یا بھڑا بھڑا یا بھڑا	7	بھڑا یا بھڑا بھڑا یا بھڑا	8	بھڑا یا بھڑا بھڑا یا بھڑا
5	بھینس بھینس	7	بھڑا یا بھڑا بھڑا یا بھڑا	8	بھڑا یا بھڑا بھڑا یا بھڑا	9	بھڑا یا بھڑا بھڑا یا بھڑا

وقفہ ۲۳۸ اگر مالک ایک
ماہ میں نہ آئے تو اونٹ
اور گھوڑے کو تو سرکاری طور
پر شترخانہ میں داخل کرنے کیواسطے
چالان عدالت فوجداری کیا
جاوے اور بیل باوریلوں کو
واسطے زراعت اور کاشتکاری
دیدے جاویں باقی جانور نیلام
کروئے جاویں اور زر نیلام کو
تین ماہ تک امانت رکھا

دفعہ ۲۳۵ اگر مالک ایک
ماہ میں نہ آئے تو اونٹ اور
گھوڑے کو تو سرکاری طور
پر شترخانہ میں داخل کرنے کیواسطے
چالان عدالت فوجداری کیا
جاوے اور بیل باوریلوں کو
واسطے زراعت اور کاشتکاری
دیدے جاویں باقی جانور نیلام
کروئے جاویں اور زر نیلام کو
تین ماہ تک امانت رکھا

تاریخ وقوعہ سے تین مہینے *
 (ب) مقدمات سنگین ہیں
 تاریخ وقوعہ سے چھ مہینے لے
 دفعہ ۱۲۲ محکمہ خاص کو
 اختیار ہے کہ جس مقدمہ میں
 مناسب سمجھے اس میں
 سے زائد ایام گزر
 جانے پر بھی اسکی سماعت
 تحقیقات اور تجویز کا حکم
 دے *

تاریخ بکرا سے ۳ مہینے ۱۵
 (ر) سنگین ملک میں تار
 بکرا سے ۶ مہینے ۱۱ (۱۹)
 دھڑا ۲۸۳ مہینے میں
 کو اگلی بار ہے کہ جس میں
 دھڑا میں مونا سب سے
 مونا سے جیوا دین گزر
 جانے پر بھی اسکی سماعت
 تھ کی کات اور تاجو لکا
 ہوا ہے ۱۱

(۱۹) نوٹ دیکھو نیشنل جیو گرافک اور سنگین
 کی جیو جیو میں نمبر ۲۷ ۳ مہینے میں دیکھو ۱۱

(۱) نوٹ دیکھو نیشنل جیو گرافک اور سنگین کی جیو جیو میں نمبر ۲۷ ۳ مہینے میں دیکھو ۱۱

دفتر ضمیمہ ۳۳ متعلقہ جرم	نام جرم	نمبر	نام جرم	دفا جرمیما نمبر ۲ و ۳ مونا لک ج راہم	
				۲ نمبر	۳ نمبر
۰ ۲۰۱	امانت جرائم خفیف	۱	۹	۹	۱۲
۰ ۲۰۳	حدول علی	۲	۲	۲	۱۵
۰ ۶۰۵	مخالفت آسودگی عام خلائی و ہنگامہ پروازی	۳	۳	۳	۱۶
۰ ۶	خانہ جنگی	۴	۴	۴	۱۷
۰ ۹۰۸	تحقیق ملازمان راج	۵	۵	۵	۱۸
۰ ۱۰	جموٹے پیمانہ اور باٹوں کا بنانا	۶	۶	۶	۱۹
۰ ۱۱ و ۱۲ ۳۳	امانت مذہب	۷	۷	۷	۲۰
۰ ۱۵ و ۱۶ ۱۷	امور باعش تکلیف عام خلائی	۸	۸	۸	۲۱

क्रम	नाम	नाम	नाम	नाम	नाम	नाम	नाम
१९	मरुदरुखीफ	१०	मजाहमत बेजा	२०	१५	१५	१५
२०	मजाहमत बेजा	११	जब्र मुजरिमाना	२१	२०	२०	२०
२१	जब्र मुजरिमाना	१२	हमला मुजरिमाना	२२	२१	२१	२१
२२	हमला मुजरिमाना	१३	वृकसानरसाबी	२३	२२	२२	२२
२३	वृकसानरसाबी	१४	मजबूती नाजायज	२४	२३	२३	२३
२४	मजबूती नाजायज	१५	इकदाम खुदकुशी	२५	२४	२४	२४
२५	इकदाम खुदकुशी	१६	हब्स बेजा	२६	२५	२५	२५
२६	हब्स बेजा	१७	कतैदरर्वतान	२७	२६	२६	२६
२७	कतैदरर्वतान	१८	किमार वाजी	२८	२७	२७	२७
२८	किमार वाजी	१९	नशा कुल	२९	२८	२८	२८
२९	नशा कुल	२०	इकफायवारदान	३०	२९	२९	२९
३०	इकफायवारदान	२१	जुरायम मुताल्लन	३१	३०	३०	३०
३१	जुरायम मुताल्लन		के मग्ना दलनग्ना				
३२	के मग्ना दलनग्ना		म्मावजूरी गवाही				

صفحہ نمبر ۳۲ متعلقہ جرایم		نام جرم	نمبر	نام جرم	دفا جرمی نمبر ۲۷۳ مونا ک ج را ی م	۲۷ ۳۷	۲۷ ۳۷
۳۸	۳۹	تصرف بیجا	۲۲	۲۲	نسر ف بے جا	۳۷	۳۷
۴۰		فریب و دغا	۲۳	۲۳	فریب و دغا	۴۰	۴۰
۴۱		نقض معاہدہ	۲۴	۲۴	نقض معاہدہ	۴۱	۴۱
۴۲						۴۲	
۵۴	۵۵	تخلف مجرمانہ	۲۵	۲۵	تخلف مجرمانہ	۵۴	۵۵
۶۰	۶۱	جرائم و سرکاری لازموں سے سرزد ہوں	۲۶	۲۶	جرائم و سرکاری لازموں سے سرزد ہوں	۶۰	۶۱
۱۱		مداخلت بیجا بخانہ	۲۷	۲۷	مداخلت بیجا بخانہ	۱۱	۱۱
۱۳		سرقت	۲۸	۲۸	سرقت	۱۳	۱۳
۱۶		ازالہ حقیقت عرفی	۲۹	۲۹	ازالہ حقیقت عرفی	۱۶	۱۶
۲۱		خیانت مجرمانہ	۳۰	۳۰	خیانت مجرمانہ	۲۱	۲۱

<div> <div> <div>۲</div> <div>۳</div> </div> <div> <div>۴</div> <div>۵</div> </div> </div> <div> <div>۶</div> <div>۷</div> </div>	نام جرم	نمبر	نمبر	نام جرم	<div> <div>۱</div> <div>۲</div> </div> <div> <div>۳</div> <div>۴</div> </div>
۲۲	جرام متعلق از دواج	۳۱	۳۱	جورایم سوتالہ کے دھڑ دواج	۲۸
۵۶	سرکاری نشان تورنا	۳۲	۳۲	سرکاری نشان توڑنا	۵۰
۶۱	جرام متعلق ٹھیکہ داری	۳۳	۳۳	جورایم سوتالہ کے ٹھیکہ داری	۵۱
۶۳	نقص امن	۳۴	۳۴	نوکس امن	۵۳
<p>صفحہ ۲ گواہوں کی حاضری کے واسطے بھی خواہ وہ کسی فریق کے ہوں عموماً کے ابتدائی سمن جاری ہوں</p> <p>صفحہ ۳ جس محکمہ سے کہ سمن جاری ہوں وہاں ایک رجسٹر اجرائے سمن کا حسب نمونہ ذیل رہنا چاہیے جس میں</p>			<p>دفا ۲ گواہوں کی حاضری کے واسطے بھی چاہے وہ کسی فریق کے ہوں</p> <p>دفا ۳ جس محکمہ سے کہ سمن جاری ہوں وہاں ایک رجسٹر اجرائے سمن کا حسب نمونہ ذیل رہنا چاہیے جس میں</p>		

۹۔ **سمن نقل ہو کر جاری کیا** **میں نکل ہو کر سمن جاری کیا**
جاوے **جاوے**

کیفیت	تاری	تالہ	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
یتر	خدا	دھن	لے	پیشی	خدا	خدا	خدا	خدا
سمن	پسی	دھن	لے	کد	کد	کد	کد	کد
سمن	سمن	دھن	لے	کی	کی	کی	کی	کی
سمن	سمن	دھن	لے	کی	کی	کی	کی	کی
سمن	سمن	دھن	لے	کی	کی	کی	کی	کی
سمن	سمن	دھن	لے	کی	کی	کی	کی	کی
سمن	سمن	دھن	لے	کی	کی	کی	کی	کی
سمن	سمن	دھن	لے	کی	کی	کی	کی	کی
سمن	سمن	دھن	لے	کی	کی	کی	کی	کی
سمن	سمن	دھن	لے	کی	کی	کی	کی	کی

کیفیت	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری

دفعہ ۴۴ سمن معرفت قاصر
 مردہ کے جاری کیا جاوے
 اور اگر مناسب سمجھا جاوے
 تو آسانی کے واسطے حاکموں اور
دفعہ ۴۵ سمن مار فتن کا سی
 دو میر دھ کے جاری کیا جاوے اور
 اگر مرنا سب سمجھا جاوے
 تو آسانی کے واسطے حاکموں اور

جاگیرداروں کے معرفت بھی
 وقوعہ ۵ ہر شخص کے نام
 دو قطعہ سمن جاری ہو گئے
 انہیں ایک تو اس شخص کو
 دیا جاویگا کہ جس کے نام سمن ہوگا
 اور دوسرے کے اوپر سمن
 لیجانے والا اسکی اطلاع یابی
 مع گواہی کے کرا کے واسطے
 شامل کرنے مثل کے واپس لاؤگا
 وقوعہ ۶ جس کے نام سمن جاری
 ہو اگر وہ پڑھا ہو تو اپنے ہاتھ
 سے دستخط اطلاع یابی کر کے
 گواہی کراوے نہیں تو
 دوسرے سے اطلاع یابی لکھا
 کر اپنی نشانی مع گواہی کے
 کراوے
 وقوعہ ۷ اگر وہ آسامی جس کے
 نام سمن جاری ہوا ہو اپنے
 مکان پر نہ ملے اور دوسرے
 گانوں میں چلا گیا ہو اور سمن
 لیجانے والے کو اسکا پتا

جاگیرداروں کے معرفت بھی -
 دفعہ ۵ ہر شخص کے نام دو پ
 ر سمن جاری ہوں گے ان میں سے ایک
 تو اس شخص کو دیا جائیگا
 کہ جس کے نام سمن ہوگا اور
 دوسرے کے اوپر سمن لے جانے وا
 لے اسکی اطلاع یا وی مے
 گواہی کے کرا کے واسطے
 شامل کرنے کے واپس لاؤگا
 دفعہ ۶ جس کے نام سمن جا
 ری ہو اگر وہ پڑھا ہو تو
 اپنے ہاتھ سے دستخط
 اطلاع یا وی کے د
 ستخط کر کے گواہی کرا دے
 نہ تو دوسرے سے اطلاع یا وی
 لکھا کر کے اپنی نشانی مے
 گواہی کے کرا دے
 دفعہ ۷ اگر وہ آسامی جس
 کے نام سمن جاری ہو اپ
 نے مکان پر نہ ملے اور دوس
 رے گانوں میں چلا گیا ہو اور س
 من لے جانے والے کو اسکا پتا

معلوم ہو جاوے تو اسکو
چاہیے کہ وہاں جا کر اسکی
تحقیق کرے۔

واقعہ ۸۔ سمن کا طلبانہ ایک آنہ
کو س کے حساب سے سمن
میں درج کیا جائے گا
اور اگر کوئی سمن حسب واقعہ ۷
کے دوسرے گانوں میں
پہنچے تو اسکا طلبانہ بھی
اسی حساب سے بموجب
فاصلہ اس گانوں کے دیہ
سکونت آسامی سے آسامی
مذکور کو دینا ہوگا۔

واقعہ ۹ جو مجرم سمن کی رسید
کر کے حاضر ہو تو بعد گزر جانے
میعاد مندرجہ سمن طلب
جاری کر کے بلایا جاوے

واقعہ ۱۰۔ گواہ پر بھی اطلاع
کرنے کے بعد حاضر ہونے کی صورت
میں طلب جاری کیجاوے اور

مائلوم ہو جاوے تو اسکو چاہیے
کہ یہاں جا کر اسکی تحقیق
کرے ॥

دفعہ ۷ سمن کا تالوانا ۱
اگر آٹھ کوس کے ہسب
سے سمن میں لکھا جاوے گا اور
رہو کوئی سمن مضافہ کے د
کے ۷ کے دوسرے گاؤں میں پہنچے
تو اسکا تالوانا بھی آٹھ
کوس کے رہنے کے گاؤں سے اس گا
ؤں کے فاصلے کے مضافہ کے ا
سی ہسب سے آٹھ کوس تک
رہو دینا ہوگا ॥

دفعہ ۸ جو سمن میں سمن کی
رہد کر کے حاضر نہ ہو تو س
من میں لکھی ہوئی مضافہ سمن
ر جانے کے بعد تالوانا جاری ک
ر کے بلایا جاوے ॥

دفعہ ۹ گواہ بھی بلایا جا
وے کرنے کے بعد حاضر نہ ہو تو ت
الوانا جاری کی جاوے گی اور

حاضر ہونے پر بشرط ثبوت جرم
مرد کے جرمانہ بھی حسب حیثیت
ہو سکے گا جسکی زیادہ سے زیادہ
تقداد پچاس روپیہ تک ہوگی
اور اگر جرمانہ صدر عدالت
فوجداری سے ہوگا تو اوس کی
اپیل نہ ہوگا اور جو اس کے ماتحت
عدالتوں سے ہوگا تو اوس کا
اپیل صدر عدالت
فوجداری میں ہوگا

دفعہ ۱۱۔ اگر وہ شخص کہ
جس کے نام سمن جاری ہوا
تھا سو جو دن ملے اور نہ اوس کا
پتہ معلوم ہو تو سمن لیجانوالی
کو چاہیے کہ سمن اوس کے گھر
کے کسی مرد بالغ کو حوالہ
کر کے اطلاع دے یا اوس کی
اس وعدہ سے لکھا لے کہ
وہ یہ سمن اوس شخص کو دے گا
اور اوس کو گواہی کرائے اور جو اس کے

جیر ہونے پر ورنہ ساوین ہونے
جورم سرکشی کے ہے سیاحت کے موافق
فیک جرمانہ بھی ہو سکے گا جس
کی تا دادر جیسا داسے جیسا دادر
۵۰ تک ہوگی اور اگر یہ
جورم سدر عدالت فوجداری
سے ہوگا تو اسکا اپیل نہ
ہوگا اور جو اس کی ماتحت
عدالتوں سے ہوگا تو اسکا اپیل
سدر عدالت فوجداری
میں ہوگا ۱۱

دفعہ ۱۲۔ اگر وہ شخص کہ
جس کے نام سمن جاری ہوا تھا
میں جلد نہ ملے اور نہ اس کا
پتہ معلوم ہو تو سمن لیجانوالی
کو چاہیے کہ سمن اوس کے گھر
کے کسی مرد بالغ کو حوالہ
کر کے اطلاع دے یا اوس کی
اس وعدہ سے لکھا لے کہ
وہ یہ سمن اوس شخص کو دے گا
اور اوس کو گواہی کرائے اور جو اس کے

گھر پر کوئی مرد ایسا ہو تو سمن
اسکے گھر پر چکا کر اپنی
تعمیل کی رپوٹ اس
گانوں کے چودہری کی
گواہی سے پیش کرے
صفحہ ۱۲ اگر وہ گواہ کہ جسکے
نام سمن جاری ہو کسی محقو
سبب بیماری یا شادی
یا غمی وغیرہ سے تاریخ مقررہ
حاضر نہ ہو سکتا ہو تو اطلاع دینی
میں اس سبب کو مفصل
گواہوں کی گواہی
سے لکھ دے اور عدالت
اگر مناسب سمجھے تو بانٹھا
حاضری گواہ مذکور کے دوسری
تاریخ پیشی مقدمہ کی مقرر
کر دے ورنہ تجویز مناسب
مقدمہ کی کرے

(ب) دربارہ اجرا

وارنٹ

घर पर कोई मर्द ऐसा नही तो स
मन उसके घर पर चिपका कर
अपनी तामील की रपोर्ट उस गा
ब के चौधरियों की गवाही से पे
श करे

दफा १२ अगर वह गवाह कि
जिस्के नाम समन जारी हुआ बी
मारी या शादी या गमी वगैराके
माकूल सबब से मुकर्रिग नारी
खपर हाजिर न हो सक्ता होतो
इत्तला या बीमें उस सबब को मु
फस्तिल गवाहों की गवाही से
लिख दे और जो अदालत मुना
सिब समझे तो गवाह मजूर की
इत्त जारी में मुकदमा की पेग्री
की दूसरी तारीख मुकर्रि कर दे
नहीं तो मुकदमे की मुनासिब
तजबीज करे

(ख) वारंट जारी कर

वे के बयान में

وقفہ ۱۳ عملہ پولیس یا
جو آدمی کہ اختیار فوجداری
رکھتا ہو وہ مندرجہ ذیل
جرائم کے ارتکاب کرنے
والوں کو بلا وارنٹ گرفتار
کر سکتا ہے۔

دفا ۱۳۳ اس میں اس میں
جو آدمی کہ اس میں
فوجداری کا رخصت ہو وہ مندرجہ
ذیل جرائم کے ارتکاب کرنے
والوں کو بلا وارنٹ گرفتار
کر سکتا ہے۔

وقفہ نمبر	نام جرم	نمبر	نام جرم	دفا ۱۳۳ نمبر ۲۷۳	
				نمبر ۲ ک	نمبر ۳ ن
۲۰۱	امانت پناہ دہی	۱	۱	۱	۹۱۲
۲۰۳	خلاف وزری یا سرکار	۲	۲	۱	۳۱۵
۲۰۵	مخالفت ہودگی عام خلائیق و ہنگامہ پردازی	۳	۳	۱	۵۱۵
۹	جرائم ع سرکاری ملازمو سے سرزد ہوں	۴	۴	۱	۵

دفتر ضمیمہ نمبر ۳۶		نام جرم	نمبر	نمبر	نام جرم	دफتر جमी ما نمبر ۲ و ۳	
نمبر	نمبر					نمبر	نمبر
۴۴	۰	اسقاط حمل	۱۸	۹۵	इस कान हमल	॰	४४
ॴॴ ॴॴ ॴॴ	ॴॴ	فراری النساء	۱۹	۹۵	फरारी इन सान	४३	४५ ४६ ४७ ४८
۵۱	۰	زنا بالجبر	۲۰	۲۰	जिना बिल जबर	॰	५१
۵۲	۰	خلاف وضع فطری	۲۱	۲۱	खिलाफ वजै फि नरी	॰	५२
۵۳	۰	حزید مال مغرور وسرور	۲۲	۲۲	खरीद माल मगरू ताव मस रूका	॰	५३
۵۴	۰	सरकारी نشان توڑنا	۲۳	۲۳	सरकारी निशान तोड़ना	॰	५६
۵۵	۰	تہانگ داری	۲۴	۲۴	घाग दारी	॰	५८
۵۹	۰	فراری از حراست	۲۵	۲۵	फरारी अज हिरा सत	॰	५८
۶ॲ	۰	جرائم متعلق ریلوے	۲۶	۲۶	जुरायम मुत्ताल्ल करे लवे	॰	६ॲ
۱	۴۵	آوارہ گردی	۲۷	۲۷	आवास गर दी म	४५	॰
۰	۴۶	موشی کو جبراً	۲۸	۲۸	वेशी को जवरन	४६	॰

دفہ ضمیمہ ۳	نام مجرم	نمبر	نمبر	نام مجرم	دفہ جسی میں نمبر ۲ و ۳	
					نمبر ۲	نمبر ۳
	پھاٹک سے یا گری یا گرفتار کنندہ سے چھوڑا لیا	۲۶		پھاٹک سے یا گری یا گرفتار کنندہ سے چھوڑا لیا		
				پھاٹک سے یا گری یا گرفتار کنندہ سے چھوڑا لیا		

دفہ ۱۲ جرائم ذیل میں
مجسٹریٹ درجہ اول بشرط
ضرورت مجرموں کی گرفتاری
کے واسطے ابتدائی وارنٹ
جاری کر سکتا ہے اور ہوا۔
محرمی و دستخطی ہوگا۔

دفہ ۱۸ نیچے لکھے مجرموں میں
جسٹریٹ درجہ اول بشرط
ضرورت مجرموں کی گرفتاری
کے واسطے ابتدائی وارنٹ
جاری کر سکتا ہے اور ہوا۔
محرمی و دستخطی ہوگا۔

دفہ ضمیمہ ۳ و ۴	نام مجرم	نمبر	نمبر	نام مجرم	دفہ جسی میں نمبر ۲ و ۳	
					نمبر ۲	نمبر ۳
	اعانت پناہ دی	۱	۹	اعانت پناہ دی		
	خلاف ورزی	۲	۲	خلاف ورزی		
	باسر کا			باسر کا		

دفتر ضمیمه نمبر ۳۰۲		نام جرم	نمبر	نمبر شمار	نام جرم	دفتر اصلی نمبر ۲ و ۳	
نمبر	نمبر					نمبر	نمبر
۶۵	۰	مخالفت آشودگی عام خلایق و ہنگامہ پردازی	۳	۳	مورخالیفانہ سودگی آمراکھنا یکر وہنگامہ پر داجی	۰	۵۱
۱۰	۰	نقصان سانی	۴	۴	نوکسانرسانی	۰	۹۰
۱۲	۰	زناکاری	۵	۵	جیناکاری	۰	۹۲
۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹	۰	سرقہ و سرکہ بالجبر x	۶	۶	سیرکاو سیرکاو بیلن جبر	۲۶/۲۷ ۲۸/۲۹	۹۳/۹۴ ۹۵/۹۶
۱۵	۰	ندبوجی ناجائز	۷	۷	مجبوری ناجائز	۰	۹۷
۱۹ ۲۰	۰	جرائم مخالف معدلت عامہ وجھوٹی گواہی	۸	۸	مجرم مخالف معدلت عامہ وجھوٹی گواہی	۰	۹۸/۹۹
۲۲	۰	خیانت مجرمانہ x	۹	۹	خیانت مجرمانہ	۰	۲۲
۲۳	۰	ٹھکی وزیر خزانہ	۱۰	۱۰	ٹھکی وزیر خزانہ	۰	۲۳
۲۵	۰	فرشید	۱۱	۱۱	فرشید	۰	۲۵
۲۶	۰	جلسہ سازی	۱۲	۱۲	جلسہ سازی	۰	۲۶

क्र.सं.		नाम जर्म	नाम जर्म	दफा जमीमा नम्बर २ व ३
क्र.सं.	क्र.सं.	नाम जर्म	नाम जर्म	दफा जमीमा नम्बर २ व ३
१५८ १५८ १५९	०	जुरायम मुताल्लके सिकाव इस्टाम	१३	२०।२८ २६
१६०	०	कतल अमद	१४	३०
१६१	०	कतल इनसान मु सतल जिम सजा	१५	३१
१६२	०	समाध	१६	३२
१६३	०	दखतर कुशी	१७	३३
१६४ १६५	०	सती	१८	३४।३५
१६६ १६६ १६८	०	डफेती	१९	३६।३७ ३८
१६९ १७० १७१	०	इसकात हमल	२०	४२।४३ ४४
१७२ १७३ १७४	२५	फरारी इन्सान	२१	४३ ४५।४६ ४७।४८
१७५	०	बरदा फरोशी	२२	४६।४७
१७६	०	जिना विल जन्न	२३	४८
१७७	०	खिलाफ वजै फितरी	२४	४९

۱۵۔ دفعہ وارنٹ کا اجرا
 محفل حاکماں و سپرنٹنڈنٹاں
 پرگناٹ و محلہ پولیس و
 ملازمان فوج راج و کوتوال
 جو وہ پور عمل میں آوے گا
 کوئی وارنٹ مذکور یوں کے
 ذریعہ سے جاری ہوگا۔
 ۱۶۔ دفعہ ایک رجسٹر نقل وارنٹ
 کا حسب نمونہ ذیل کے
 عدالت میں رہیگا جس میں
 نقل ہو کر وارنٹ جاری
 ہوگا

دफا ۱۵ وارنٹ हाकिमो सुप
 रं हुंटी पर गनात अमला पु
 लिस मुला जिमान फौज राज
 और जोधपुर के कोतवाल को
 सार फत जारी किये जावेंगे।
 कोई वारंट मज़हूरियों के ज
 रिये से जारी नहीं गा
 दफा १६ एक रजिस्टर वार
 न्ट की नकल का मुआफिक नमू
 ने जेल के अदालत में रहेगा जि
 समें नकल हो कर वारंट जारी
 होगा

लम्बर प्रभार	नाम मुहर्दम ये वलियत को मियत व सकूनन	नाम मुहर्दम ये वलियत को मियत व सकूनन	इल्लन	सबब इजराय वार तम ये शरह इस अ मर के कि वारंट सिर्फ बाबत गिरफ्तारी आ सामी के हैं या वा ले कुर्की जाय दाद या तलाशी या हाज री गवाह के	नाम आसामी जिस के वलियत वारंट लिखा गया	तारीख इजराय वारंट	नाम तामील करने वाले का	रपोट तामील मये तारीख	क्रिफियन
--------------	--------------------------------------	--------------------------------------	-------	--	---------------------------------------	-------------------	------------------------	----------------------	----------

نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت	نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت	نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت	نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت	نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت	نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت	نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت	نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت	نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت	نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت
نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت	نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت	نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت	نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت	نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت	نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت	نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت	نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت	نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت	نام محمد علی مع ولایت و قومیت و سکونت

وقفہ ۱۱ جو مجسٹریٹ وارنٹ جاری کرے اُسکو چاہیے کہ مقدمات قابل ضمانت اور چمکے میں وارنٹ کی پشت پر یہ ہدایت واسطے تعمیل کرنے والے کے لکھدے کہ اگر ملزم ضمانت معسر ایک یا کئی آدمی کی واسطے حاضری عدالت بہ تقرر تایخ یا چمکے مع تاوان کے جو مجسٹریٹ مقرر کرے لکھدے تو تعمیل کرنے والے وارنٹ کو لاٹا ہے کہ ضمانت اور چمکے لکھا کہ بیحدے اور آسامی کو سپرد و ضمانت

دھکا ۱۷ جو مانیسٹریٹ وارنٹ جاری کرے اُسکو چاہیے کہ وہ ضمانت کا وکیل جلا نوت اور سوچل کامیں وارنٹ کی پشت پر یہ ہدایت نامی لکھنے والے کے واسطے لکھدے کہ اگر ملزم ضمانت معسر ایک یا کئی آدمی کی واسطے حاضری عدالت بہ تقرر تایخ یا چمکے مع تاوان کے جو مجسٹریٹ مقرر کرے لکھدے تو تعمیل کرنے والے وارنٹ کو لاٹا ہے کہ ضمانت اور چمکے لکھا کہ بیحدے اور آسامی کو سپرد و ضمانت

کر کے اسکی رسید بھی لکھا لے
 مگر شرط یہ ہے کہ کوئی سپاہی
 ضمانت نہیں لے سکے گا اگر
 حاکم پاسپورٹ ڈنٹ یا
 کو تو ال تحصیل وارنٹ کی
 معرفت کسی سپاہی کے
 کراویں کہ وہ آسامی کو مع
 ضمانت کے اُنکے پاس
 حاضر لاوے اور اسوقت
 حاکم پاسپورٹ ڈنٹ کو تو ال
 حسب شرح صدر عمل کرے
 اور ضمانت نامہ اور
 چکلہ و رسید مع رپوٹ
 تعمیلی کے اس عدالت
 کو روانہ کرے کہ جس نے
 وارنٹ جاری کیا ہو
 لیکن ایسے مقدمات میں
 کہ جو طریق تجویز محکمہ خاص
 قرار پائے ہیں مثل
 قتل و دہشتی و سکے قلبہ
 خلاف ورزی با سرکار وغیرہ

کے کر کے اسکی رسید بھی لکھا لے
 مگر شرط یہ ہے کہ کوئی سپاہی
 ضمانت نہیں لے سکے گا اگر
 حاکم پاسپورٹ ڈنٹ یا
 کو تو ال تحصیل وارنٹ کی
 معرفت کسی سپاہی کے
 کراویں کہ وہ آسامی کو مع
 ضمانت کے اُنکے پاس
 حاضر لاوے اور اسوقت
 حاکم پاسپورٹ ڈنٹ کو تو ال
 حسب شرح صدر عمل کرے
 اور ضمانت نامہ اور
 چکلہ و رسید مع رپوٹ
 تعمیلی کے اس عدالت
 کو روانہ کرے کہ جس نے
 وارنٹ جاری کیا ہو
 لیکن ایسے مقدمات میں
 کہ جو طریق تجویز محکمہ خاص
 قرار پائے ہیں مثل
 قتل و دہشتی و سکے قلبہ
 خلاف ورزی با سرکار وغیرہ

ضمانت ہرگز نہیں ہوگی۔
 دفعہ ۱۸ اگر فتاری قرقی
 اور تلاشی کے وارنٹ کی
 تعمیل سورج کے نکلنے سے
 پہلے اور چھینے کے بعد نہیں
 ہوگی اور اگر ملزم کے بہانے
 جانے یا مال کے نکل جانے
 کا احتمال ہو تو اُس مکان
 کا محاصرہ وقت مقررہ تک
 رکھا جاوے۔

دفعہ ۱۹ اگر کوئی شخص تعمیل
 وارنٹ میں تعرض یا مخالفت
 وہی کرے تو لایق تدارک
 کے ہوگا اور تعمیل کرتے والے
 وارنٹ کو لازم ہے کہ جب
 وہ کسی ٹھکانے مغز میں تعمیل
 وارنٹ کی کرے اور گانوں
 کا مکھیا و درخواست کرے کہ
 یہ آسامی ہمارے سپرد
 کرو بجائے ہم اسکو حاضر
 عدالت کر دیں گے تو

جما ن ت ہر گج ن ہئی ہوگی
 دفا ۹۷ گج ر ف ت ا ر ک ر ک ی
 ا و ر ت ل ا ش ی ک ی و ا ر ن ٹ ک ی ت ا م ی
 ل س ر ج ک ی ن ک ل ن ی س ی پ ل ل
 ل ی ا و ر ل ل پ ن ی س ی پ ی ل ل ن ہ ی
 ہوگی ا و ر ا م ر س ل ج ی م ک ی م ا
 ر ج ا ن ی د ا س ا ل ک ی ن ک ل ن ج ا
 ن ی ک ا م ل ہ ی ت ی ا س م ک ا ن
 ک ا م ل ا س ر ا و ک ت م ک ر ر ر ا
 ت ک ر ک د ا ج ا و ی

دفا ۹۸ ا م ر ک ی د ی ا ر و ل و ا
 ر ن ٹ ک ی ت ا م ی ل ن ی ا ن ر ا ج ا
 و ہ ا ن ا ک ر ت ی ت ل ا ی ک ت د ا س
 ک ک ی ہوگا ا و ر و ا ر ن ٹ ک ی ت ا م ی ل
 ک ر ن ی و ا ل ی ک ی ت ل ا ج ی م ہ ی ک ی
 ج و ب و ہ ک ی س ی م ا ج ی ج ا ٹ ی
 ک ا ن ی م ی و ا ر ن ٹ ک ی ت ا م ی ل ک ر ی
 ا و ر م ا و ک ا م ر ی و ا د ر
 ر و ل ا س ک ر ی ک ی و ل ل ا س ا
 م ی ہ م ا ر ی م پ ر د ک ر د ی ج ا و ی ہ
 م ا س ک ی ا د ا ل ت م ی ا ج ی ر

وہ اس کا ایک محلکہ یا رقبہ
اس مضمون کا لکھا کہ آسامی
مقبوضہ کو حاضر کر دینگے وہ
آسامی کو سپردائے کر کے
رسید لکھا لے اور محلکہ
اور رسید کو مع وارنٹ اور پو
تعمیلی کے وارنٹ جاری کرنے
والے کے پاس بھیجے۔

دفعہ ۲۰ اگر وہ آسامی جسکی
گرفتاری مطلوب ہے کسی
سرکار زمانہ یا پٹہ مہاراج
صاحبان یا راجا اور احسان یا
سرور ان ذی عزت کے گانو
موجود ہو تو وارنٹ جاری
کرنے والے کو چاہیے کہ وارنٹ
کے ساتھ ایک کاغذ نام کار
متعینہ دیہ مذکور کے بھی لکھ کر
تعمیل کرنے والے کے حوالہ
کر دے اور تعمیل کرنیوالے کو
چاہیے کہ اول اس گانو میں
تلاش آسامی کی کرے اور کاغذ کا

کار دینگے تو وہ اُسے ایک سوچن کا
یا رقبہ اس مضمون کا لکھا
کر کے آسامی کو کبڑے کو
ہاجیر کر دینگے وہ آسامی کو
سپردائے کر کے رسید لکھا لے
اور سوچن کا اور رسید کو مع
وارنٹ اور رپورٹ نامی لکھی کے وارنٹ
جاری کرنے والے کے پاس بھیج دے
دفعہ ۲۱ اگر وہ آسامی جس
سکی گفاری ملال ہو وہ کسی
جناب سرکار یا مہاراج صاحب
ن یا راجا یا جانیہ جنت سر
دار کے پٹے کے گاؤں میں جو دھون
وارنٹ جاری کرنے والے کو چاہیے
کہ وارنٹ کے ساتھ ایک کاغذ نام
کار کے کار پر دا ج کے نام میں
لکھ کر نامی لکھنے والے کے ہوا
لے کر دے اور نامی لکھنے والے
کو چاہیے کہ اہم نام اس گاؤں
آسامی کی تلاش کرے اور وہ
کاغذ نامی لکھنے کے کار پر دا ج کے

विक्रय आसामी को गिरफ्तार करे और
जो वह अपनी जमानत से अदालत
में हाजिर कर देने का इतना सी
तान कर देती पहली दफे के सु
वाफिक अमल करे

दफा २१ जिस गांव में किसी वा
रंट की तामील दर पेश हो उस गांव
के जागीरदार हयालदार भी मि
या चौधरी और पटवारी भी जि
में वार है कि वारंट के तामील के
हक में मदद करें अगर सहल अ
कारी या पहलू तिही करें गे तो मुदा
खजेदार होंगे

दफा २२ अगर वह असामी जिस
की गिरफ्तारी दरकार है गिरफ
्तारी के वक्त भाग कर किसी जना
न खाने में घुस जावे तो वारंट की तामील
करने वाले को लाजिम है कि
उस घर के मालिक या काबिज
को हिदायत कर दे कि वह परदे
वाली औरतों को उस मकान से

विक्रय आसामी को गिरफ्तार करे और
जो वह अपनी जमानत से अदालत
में हाजिर कर देने का इतना सी
तान कर देती पहली दफे के सु
वाफिक अमल करे

दफा २१ जिस गांव में किसी वा
रंट की तामील दर पेश हो उस गांव
के जागीरदार हयालदार भी मि
या चौधरी और पटवारी भी जि
में वार है कि वारंट के तामील के
हक में मदद करें अगर सहल अ
कारी या पहलू तिही करें गे तो मुदा
खजेदार होंगे

दफा २२ अगर वह असामी जिस
की गिरफ्तारी दरकार है गिरफ
्तारी के वक्त भाग कर किसी जना
न खाने में घुस जावे तो वारंट की तामील
करने वाले को लाजिम है कि
उस घर के मालिक या काबिज
को हिदायत कर दे कि वह परदे
वाली औरतों को उस मकान से

دوسرے مکان میں اس
 عورت کے سامنے جسکو
 تحصیل کرنے والا مقرر کرے
 ہٹا دیں اور اس کام کی سہولت
 کچھ مہلت بھی دیجائے کہ وہ
 عورت بہ سہولیت وہاں سے
 علیحدہ ہو سکیں اور بعد
 اسکے گرفتار کرتے والے لائی
 اس مکان میں جا کر تحصیل
 کی کرے اور اگر قفل مکان
 اندر سے بند ہو تو اسکو
 بزور توڑ کر تحصیل حکم کی کرے
 یا جو تدبیریں کہ مناسب ہوں انکو
 عمل میں لاوے یا وہ سخت مزاحمت نہ کرے
 دفعہ ۲۳ اگر کوئی مجرم یا ملزم
 گرفتاری کے وقت مقابلہ سے
 پیش آوے اور تحصیل کرنے والا
 وارنٹ کا کسی تدبیر مناسب
 سے اسکو بوجہ مقابلہ
 آرائی کے گرفتار نہ
 کر سکے اور مجرم

دوسرے مکان میں اس اور ان کے سامنے
 کی جسکو تا مील کرنے والا ہو
 کر رہ کرے ہٹا دے اور اس کام
 کے واسطے کچھ مہلت نہ بھی دے دی جا
 وے کہ وہ اور تے سہولت کے سا
 ی وہاں سے اگلے دن دا ہو سکے اور ا
 سکے بعد گرفتار کرنے والا اس
 مکان میں جا کر تا مील وارنٹ
 کی کرے اور اگر مکان کا قفل
 اندر سے بند ہو تو اسکو ب
 زور توڑ کر تحصیل کی تا مील
 کرے یا جو تدبیریں کہ مناسب ہوں
 انکو عمل میں لاوے یا وہ سخت مزاحمت
 نہ کرے دفعہ ۲۳ اگر کوئی مجرم یا
 ملزم گرفتاری کے وقت مقابلہ سے
 پیش آوے اور تحصیل کرنے والا
 وارنٹ کا کسی تدبیر مناسب
 سے اسکو بوجہ مقابلہ
 آرائی کے گرفتار نہ
 کر سکے اور مجرم

یا ملزم کی یہ نیت معلوم ہو کہ وہ
کوئی حربہ مہلک کریگا تو اس وقت
تعمیل کرنے والا وارنٹ کا
حفاظت خود اختیاری کا مجاز
ہوگا۔

یا سولناجیم کی یہ نیت معلوم
ہو کہ وہ کوئی حربہ مہلک کریگا
تو اس وقت وارنٹ کی نامی استوار
نے والا حاکم خود اختیار
کام جاسکے گا ॥

۱۶	نام جرم	تشریح جرم	<p>۹. अध्यातनं याने सहायताकरना (क.) किसी आदमी को किसी जुर्म या ने अपराध करने की तरगी बदेना कि हफ्जाना काम कर मे ने मदद गार हूं और वह उसी तरहे करे (ख) या अध्यातन या ने सहायता करना (ग) या नसक</p> <p>۱۰. اعانت کسی آدمی کو کسی جرم کے ارتکاب کی ترغیب دینا کہ ظالم کام کریں تیرا کار ہوں اور وہ اس طرح کرے (ب) یا ناک</p> <p>۱۱. عاوت یا عین فعل</p>
۱۷	نام جرم	تشریح جرم	<p>۱۲. अध्यातनं याने सहायताकरना (क.) किसी आदमी को किसी जुर्म या ने अपराध करने की तरगी बदेना कि हफ्जाना काम कर मे ने मदद गार हूं और वह उसी तरहे करे (ख) या अध्यातन या ने सहायता करना (ग) या नसक</p> <p>۱۳. اعانت کسی آدمی کو کسی جرم کے ارتکاب کی ترغیب دینا کہ ظالم کام کریں تیرا کار ہوں اور وہ اس طرح کرے (ب) یا ناک</p> <p>۱۴. عاوت یا عین فعل</p>

[illegible]

[illegible]

PYP

۲۷	پہ کی گم	(ک) سرکاری مولاجیم کے - مکانات میں ایسے وقت کے وہ رہنے والے ہیں جو ایسے ہی نک مولاجیم کے کام کو بھگتا تے ہیں اور ایسے ہی مکان کے آگے مکان کے آگے	عاجز	عاجز	عاجز	عاجز	عاجز
۲۸	تختیاری	(د) یا ان میں سے کسی ایک سرکاری ملازم کے مقابلے میں جو کہ وہ اپنے عہدہ کی حیثیت سے منصوبہ کو انجام دیتا ہو کوئی ایسا کے کہ جس سے اس کی خدمت متاثر ہو (ب) یا تو میں عدالت کرنا (ج) یا ملازم برکادری کے حکم جاری روکنا۔ (د) یا ان میں سے کسی ایک	عاجز	عاجز	عاجز	عاجز	عاجز

90	بھڑٹہ پیمانہ دانی کا د. سورخ بندو کا دنانا یا رخننا یا کام سے لانا نا یا ان کے آج رخننا نا.	(ک) بھڑٹہ پیمانے رخننا. (ख) या दाढ मामूली वजन से कामयाबियादी रخنना. (ग) या उसका इस्तेमाल करना या वेचना. (घ) या उसके औजार रखना (ङ) या उसका रखा या वेचना (च) या किसी को देना.	राजने.	अर्थात्	राजने.	राजने.	राजने.	राजने.	राजने.
91	जुसू लै पियाने या बाळू का नाना या रकनना या काम में लाना या अंग के अंजार	(१) जुसू लै पियाने करना (२) या बाळू सामूही وزن से कम वैशिश करना - (३) या ओस का استعمال करना फुरخت (४) या ओस के अंजार नाना - (५) या ओस करनना या फुरخت करना (६) या किसी को दिया -	राजने.	अर्थात्	राजने.	राजने.	राजने.	राजने.	राजने.

नामजुर्म नशरीहजुर्म क्रम	नामजुर्म नशरीहजुर्म क्रम	अमाना पुलिस विना वारंट मिथ आग कर मार है या नही इबत वादु से समन जाणे होना या वात	समन	काबिल जमानत के है या नही काबिल राजीनामा के है या नही	काबिल राजीना में के नही है	काबिल जमानत के है	काबिल राजीना में के नही है	हरमजि सरटेद	फौजदारी मदद लत	फौजदारी मदद लत	कॉमिशन अपील का होना
११ अहानत (क) किसी फिरेके मजहब मजहब की अहानत के वाले उसकी इ पान मतलब वादत गाह की नुक्सान पहुंचा वन ना (ख) या किसी नरहे की वे अदवी करना (ग) या अ हानत मजहब के जरिये से किसी को रजपह चाना (१) किसी के धर्म या अंतर्गत असुविधा को नुकसान पहुंचाना (ब) किसी को रजपह चाना (२) किसी के धर्म या अंतर्गत असुविधा को नुकसान पहुंचाना (३) किसी को रजपह चाना (४) किसी के धर्म या अंतर्गत असुविधा को नुकसान पहुंचाना	११ अहानत (क) किसी फिरेके मजहब मजहब की अहानत के वाले उसकी इ पान मतलब वादत गाह की नुक्सान पहुंचा वन ना (ख) या किसी नरहे की वे अदवी करना (ग) या अ हानत मजहब के जरिये से किसी को रजपह चाना (१) किसी के धर्म या अंतर्गत असुविधा को नुकसान पहुंचाना (ब) किसी को रजपह चाना (२) किसी के धर्म या अंतर्गत असुविधा को नुकसान पहुंचाना (३) किसी को रजपह चाना (४) किसी के धर्म या अंतर्गत असुविधा को नुकसान पहुंचाना	अमाना पुलिस विना वारंट मिथ आग कर मार है या नही इबत वादु से समन जाणे होना या वात	समन	काबिल जमानत के है या नही काबिल राजीनामा के है या नही	काबिल राजीना में के नही है	काबिल जमानत के है	काबिल राजीना में के नही है	हरमजि सरटेद	फौजदारी मदद लत	फौजदारी मदद लत	कॉमिशन अपील का होना

۹۲	عزجن:	(ک) کسی مہجڑھی مجرم کو ساراھنن یا کیتاوی تن نکلے ف دینا۔ یا افساد دل دوسرا کسی مذہبی شخص کو مرضی مکلف دینا ب یا اسکا دل دکھانا	عزجن:	ایضاً	عزجن:	ایضاً	عزجن:	ایضاً
۹۳	عزجن:	(ک) کسی کی کبرستان میں مدافعت کرنا (خ) یا مکان نامت ی کف یانی پر ماشرعی مکمل نہ من داخل کرنا ب یا مکانات وقف میں داخل کرنا کسی کی قبرستان میں داخل کرنا	عزجن:	ایضاً	عزجن:	ایضاً	عزجن:	ایضاً

नाम जुर्म	नगरही जुर्म	असह्यपस तक लीफ आमस्यला यक यानसव संबंधी और ग्यना और गुगमना और मुलज नाम विधान डाल नैवा निप	जान बुझ कर कोई ऐसा काम करना जिससे मोहले वालों या रसते चलने वालों या पसरहने वालों को किसी तरह का खत रा या आजादगी या खोप बी मारी सुन सवि रहे।	असमल वृत्तिम विज्ञावाट निनाक कर सके या नही इतना दुर्लभ समझा हो जाया वाट कानिना समा न के हो या नही कानिना योजी नाम के हो या नही कायिल जमानन के हे	समन	नहीं कर स क्ता हे	असमल वृत्तिम विज्ञावाट निनाक कर सके या नही इतना दुर्लभ समझा हो जाया वाट कानिना समा न के हो या नही कानिना योजी नाम के हो या नही कायिल जमानन के हे	कायिल राजी नामे के सही हे	तीन सही तक के द या ५० रुपै नूक जुमा ना या दोना	हरमजि स्टेट	कीजदा री अदा नते	फजदारी صدقة
१४	१४	१४	१४	१४	१४	१४	१४	१४	१४	१४	१४	१४

جان پر کسی کو قتل کیا کر جس سے
 والوں یا رستہ چلنے والوں یا سنا سننے والوں یا
 کو کسی طرح کا خطر یا آندہ دلی یا خوف ہو جاسی
 مصدور ہو

شریک
 شریک

۲۷	अमरवाचस तकलीफ आ सखलायक	जिस चीज से खलकत को अंदे प्रा हो उसको वाच अरु हकम को न उठाना	एजन	एजन	एजन	एजन	एजन	२० रुपये तक जुर्मा ना	एजन	एजन	एजन
१६	एजन	(क) वे अहनि याती से बाजा रमें घोड़ा या गाड़ी दोड़ाना (ख) या रास्ते या आस गुजर गाह पर ऐसी चीज डालना जिस से अक्रुनत याने बुरा द कैले ॥ (ग) या रास्ते चलने वालों को न कनीफ या खतरा हो	एजन	एजन	एजन	एजन	एजन	एक सहे न क की के द या १०० रुपये न क जुमाना या दोनो	एजन	एजन	एजन
१५	एजन	॥ १ ॥ अस्ति यि से भारा सन या सन जके सन को या का दोरी डोड़ाना या या काम कर्ना या सन या सन या सन या सन या सन या सन या सन या सन या सन या सन या सन	एजन	एजन	एजन	एजन	एजन	एक सहे न क की के द या १०० रुपये न क जुमाना या दोनो	एजन	एजन	एजन

२३	हमला मुज रमाना याने उठेया हमला मुज	किसी ओर न की डफन याने लक्षा में खलन डालने की हमला करना किसी छत्र की छत्र में छल डालने को छल करना	नहीं कर सका नहीं कर सका	नहीं कर सका नहीं कर सका	अमला पुलिमा वाराट निर का र कर सका है या नहीं अमला पुलिमा वाराट निर का र कर सका है या नहीं	समन समन	हैं हैं	काविल गजी नमं केन ही है नहीं है	छः माहन क कीकै द या १०० रुपे नक जुर्माना जुर्माना	हरमजि सदरेट हरमजि सदरेट	अदालत कोजानरी अदालत कोजानरी	२४
----	---	--	----------------------------	----------------------------	--	------------	------------	--	--	----------------------------------	--------------------------------------	----

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

30	नाम जुर्म तथा गवाही	शुभयमभुना लक्ष्मणद लत आमाव शुभी गवाही देना याने स व संघीत्या व में विधनडा लने वाले या शुभी गवाही	नही कर सका समन नही हे कालिदासजी नाम के दो या नही कालिदासजी नाम के दो या नही कालिदासजी नाम के दो या नही	शहर सजा नही	मजिस्ट्रेट सदर जेज व्यल या दोयस	सदर अ दालत की जदरीया महकम अपील	कालिदासजी नाम के दो या नही कालिदासजी नाम के दो या नही कालिदासजी नाम के दो या नही
31	नाम जुर्म तथा गवाही	शुभयमभुना लक्ष्मणद लत आमाव शुभी गवाही देना याने स व संघीत्या व में विधनडा लने वाले या शुभी गवाही	नही कर सका समन नही हे कालिदासजी नाम के दो या नही कालिदासजी नाम के दो या नही कालिदासजी नाम के दो या नही	शहर सजा नही	मजिस्ट्रेट सदर जेज व्यल या दोयस	सदर अ दालत की जदरीया महकम अपील	कालिदासजी नाम के दो या नही कालिदासजी नाम के दो या नही कालिदासजी नाम के दो या नही

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۳	خिलाफलہ رہی یا سر کار یا نہ جائی رہی آپ راہ	(ک) سرکار کے ہوا والے میں نہ گیا نہ لگا نہ کرنا (خ) یا جگہ کی نیایت سے اسکا سامان نہ لگا کرنا (گ) یا چارو دی یا ہو کر سکا ر یا جاگی ر دھار سنا سر کار یا رہن سرکار کا تو کسان کرنا (घ) یا کدی سولہا نہی ہیرا سنا یا جہی میں سے ڈھانا یا بمگا دینا (۱) سرکار کے مقابل میں جنگ (ب) یا جنگ کی نیت سے ہنگام سلان ہنگام کرنا (ج) یا یا روٹھ ہو کر سرکار یا مطیع سرکار یا رعیت سرکار کا نقصان کرنا (د) یا اس سلطان کو حراست واجب سے چھڑانا یا ہنگام دینا	عاجن	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۹۰ برس تک کی قید اور ضبطی جائداد	عاجن	عاجن	عاجن
---	---	--	------	-------	-------	-------	-------------------------------------	------	------	------

۷	جراجم جی سکاں ری آ د میو سے سرحد ہو	(ک) کسی فریق مفد سے اچھے یا دوسرے سے نزدیک یا کوئی مال بلا پوری قیمت کے لینا۔ (ب) یا کوئی نوشت کرنا۔ (ج) یا رشوت لینے پر راضی ہونا۔ (د) یا کا خدمت کو کم کرنا۔	نہیں	سمن	نہیں ہے	نہیں ہے	۲ بار سنا کر بھی کہہ یا ۳۰۰) تک جرمنا	محبس دوسرے دوسرے دوسرے	محبس دوسرے دوسرے	محبس دوسرے دوسرے
---	--	--	------	-----	---------	---------	--	---------------------------------	------------------------	------------------------

۸۰	زور بام جو سرکاری سر لازم سے سرحد ہو	(ک) سرکاری سولہ جیس نہ ہو کہ رہت مہا سرکاری لیتے ہیں نا۔ (و) یا کسی سے یہ دیا نہ کہ کیمین کرنا کرنا کرنا والا ہے اس وقت تو مارے کام آج گوی (و) یا تو مہا نہ مہا تو سولہ جیس نہ ہو کہ (۱) سرکاری سرحد سے (۲) سرحد سے (۳) سرحد سے (۴) سرحد سے (۵) سرحد سے (۶) سرحد سے (۷) سرحد سے (۸) سرحد سے (۹) سرحد سے (۱۰) سرحد سے	کر سکتا ہے	سمن	ہے	نہیں ہے	۱۰	مہا کیم مہا کیم مہا کیم
۹۰	نوکسان رس نیوانے نوک سال پھوٹا نا۔	کیمی پانچ سو کے مال یا چار سو نیا خلیہ یا داس یا چار سو گرس کا نوکسان مہا پھی کے جری ہے یا پانچ سو کے جری سے یا پانچ کیمی نہ رہے پر کارنا جیس کی نا دہا ۲۵۰ رو سے جیسا دہا نقصان رس	ایضا	وارث	نہیں ہے	نہیں ہے	۱۰	مہا کیم مہا کیم مہا کیم

۱۲	جیناکاری مانے سمی گ کرنا	(ک) کسی اور سے بھرا کام کرنا (خ) یا مہر مان سے جینکے سا بھ نیکا یا کھرا دھرتا نہیں ہے بھ کام کرنا (ن پاریہ) مگر شرت دے ہے کیر سے مکت د میں بھرے نالینا وار س اور ت کے سما ات اور دتے دھرتا نہیں	نہیں	وارنٹ	ہے	ہے	۲ بھرتن ک کی کد یا ۱۰۰ س پت ک رمانا یا دینا	رجن	رجن
۱۳	زاکاری	دھرتا نہیں مگر شرت دے ہے کیر سے مکت د میں بھرے نالینا وار س اور ت کے سما ات اور دتے دھرتا نہیں	نہیں	وارنٹ	ہے	ہے	دھرتن ک کی کد یا ۱۰۰ س پت ک رمانا یا دینا	رجن	رجن
۱۴	سیر کا یا نے چوری سرقہ	نک بھرتا یا نے گا یا لگا کریا کھلا سیکنی یا نے نالو موڈ کر چوری کرنا نقہ فی یا نقل شکنی کے ذریعہ سے چوری کرنا -	کر سکتا ہے	وارنٹ	نہیں ہے	نہیں ہے	دھرتن ک کی کد یا ۱۰۰ س پت ک رمانا یا دینا	رجن	رجن

१८	ब्रह्म रक्षानसंगीन यानिवारदान को कृपाणा	(क) किसी वक्र एसंगीनकी व दरया इत्तला अफ सर पुलि स या हाकिम या सुपरंटेंडेंट या कोतवाल या थानेदार या गिरदावर को जो उससे नजदी क हो न देना (ख) याथारदान को कृपाणा (ग) सी दोनो स्थानों की खाता पोलिस बाहालम प्रभुदत्त या कोतवाल थानेदार या गिरदावर को जो उससे नजदी क हो न देना	वक्र रक्षानसंगीन यानिवारदान को कृपाणा	१९
१९	चुराये मसु खालि फसे अदान न आगा वरू की गया हीरे ना	याले नफे नुक्सान किसी याव सके भू दी गया ही देना या व नाना कि जिससे उसको वधार न सबूत खुर्च पाच वरस की के द की सजा होती हो चुराये मसु खालि फसे अदान न आगा वरू की गया हीरे ना	चुराये मसु खालि फसे अदान न आगा वरू की गया हीरे ना	२०

[illegible]

24	जसरादी दयानेभा रीहानि	नामजुर्म ममम	नशरीहजुर्म नशरीहजुर्म	अथजापुनिसवित्तानावांरुं निरका रकरसकाहै वा नही कालिनावांरुं निरका कालिनावांरुं निरका कालिनावांरुं निरका कालिनावांरुं निरका कालिनावांरुं निरका	वांरुं नहीं है कै	रबरसनककीकैद या 9000 रुपै नक जुरसानाया दोनो	प्रारह सजा जुर्म	महकमै अपील	कालिनावांरुं निरका कालिनावांरुं निरका कालिनावांरुं निरका कालिनावांरुं निरका कालिनावांरुं निरका कालिनावांरुं निरका	महकमै अपील
25	जसरादी दयानेभा रीहानि	नामजुर्म ममम	नशरीहजुर्म नशरीहजुर्म	अथजापुनिसवित्तानावांरुं निरका रकरसकाहै वा नही कालिनावांरुं निरका कालिनावांरुं निरका कालिनावांरुं निरका कालिनावांरुं निरका कालिनावांरुं निरका	वांरुं नहीं है कै	रबरसनककीकैद या 9000 रुपै नक जुरसानाया दोनो	प्रारह सजा जुर्म	महकमै अपील	कालिनावांरुं निरका कालिनावांरुं निरका कालिनावांरुं निरका कालिनावांरुं निरका कालिनावांरुं निरका कालिनावांरुं निरका	महकमै अपील

۲۶	جال سا جی	(ک) کھڑی دھڑا ویج بنانا (خ) یا اترس کوئی دھڑا رنک م یا جیا داکرنا (گ) یا واسلے ن س دیک کے مدر م س ن دھڑا کرنا (د) یا لیر وی دھڑا دھڑا کو کاٹ دینا کی جیس سے دھکا ویس ران وار کے ن رہے (ذ) یا کسی اس لہی دھڑا سب ج کو بد ل ن ا	نہیں	وارنٹ	نہیں ہے	نہیں ہے	ر بر س ن ک کی کید یا ۱۵۰۰ روپے ن ک ج ر مانا یا دینا	س جی سٹ ر د ر جی ا پ پ ل	م ک م ا پ پ ل
۲۶	جل ساری	(۱) جھوٹی دھڑا و ن ر ن ا (ب) یا اسس کوئی م یا ن ر ن ا (ج) یا واسط تھ د ل ن ک م ص ن ا مہر کرنا (د) یا جات لکھی ہوئی کو نی کہ جس کو ق ا ب ل اعتبار ر ن یا جی ا م ل و س ت ر ن ر ن د ل ن ا	نہیں	وارنٹ	نہیں ہے	نہیں ہے	دو برس تک کی قید صما رو پیہ تک جو ا یا دو نوں	م ج سٹ ر د ر جی ا پ پ ل	م ک م ا پ پ ل

۲۷	عُجْنَن	سِکے یا اِس دَما مَں کُھت لِوِ سَ کَرنا	عُجْنَن	عُجْنَن	عُجْنَن	عُجْنَن	عُجْنَن	۹ بَر سَن کَ کَی کَی د یا چُرا مَنا یا دَیو	عُجْنَن	عُجْنَن	عُجْنَن
۲۸	عُجْنَن	سَکَ یا اِس مَپ مَں کَچ بَکس کَنا	عُجْنَن	عُجْنَن	عُجْنَن	عُجْنَن	عُجْنَن	قَی دَ بَخت سَالَ یا جَرمَنا یا دَونو	عُجْنَن	عُجْنَن	عُجْنَن
۲۹	عُجْنَن	لِوِ دَ مِکَیا وِ اِس دَما مَں کَچو جَرا بَنا نا یا پا سَ رَ بَنا یا بَ بَنا	عُجْنَن	عُجْنَن	عُجْنَن	عُجْنَن	عُجْنَن	۳ بَر سَن کَ کَی کَی دَ دَیو کَی سَی مَں سَی اِک کَی سَ کَی دَیو چُرا مَنا قَی دَ سَالَ دَونو سَیو مَں سَی اِک مَں کَی اِو جَرمَنا	عُجْنَن	عُجْنَن	عُجْنَن
۳۰	عُجْنَن	تَی سَ سَکَ دَ اِس مَپ کَ اِو بَنا یا سَ رَ کَنا یا بَنا	عُجْنَن	عُجْنَن	عُجْنَن	عُجْنَن	عُجْنَن		عُجْنَن	عُجْنَن	عُجْنَن

३०	कवल ज्या मद	नाम जुर्म	तशरीह जुर्म	तशरीह जुर्म تشریح جرم	अमल पुनर्विना वारंट निरकार कर सक्ता है	इलाद दुखमन कारी होना या वारंट अमानि होना	कालिना नामन के है या नही कालिना नामन के है या नही	कालिना नामन के है या नही कालिना नामन के है या नही	फांसी की सजा या उमर कैद	शहर सजा شهر سزا	विना अमानि से जे की न जावनी विना अमानि से जे की न जावनी	सहकमे रवास	मिहजूर पुर महर दाम डक वाल हू	कफियान कफियान	कफियान
३०	कवल ज्या मद	नाम जुर्म	तशरीह जुर्म	तशरीह जुर्म تشریح جرم	अमल पुनर्विना वारंट निरकार कर सक्ता है	इलाद दुखमन कारी होना या वारंट अमानि होना	कालिना नामन के है या नही कालिना नामन के है या नही	कालिना नामन के है या नही कालिना नामन के है या नही	फांसी की सजा या उमर कैद	शहर सजा شهر سزا	विना अमानि से जे की न जावनी विना अमानि से जे की न जावनी	सहकमे रवास	मिहजूर पुर महर दाम डक वाल हू	कफियान कफियान	कफियान

३०	कतल इन सान मुस्त जिस सजा	(क) जिसमें अव्यल से नियत मार डालन की न हो और इति फाकि या किसी जख या सब वे दूसरा मारा जावे (ख) या सरक इसे मालन व के सब व से ऐसा हो (त शरीह) मगर हिफा जन बुद्ध अखिया री मुस्त सना है (१) जस दल को खिस्त कान की ओर दुखी को खिस्त खिस्त कान की ओर लसलसल (२) को खिस्त कान की ओर	कर सका है	वारंट	नहीं है	नहीं है	१०० बार सत क की कैद या जुर्माना या दोनों	महक में खास	श्री हजर पुर नूर दा मडक वा लहू
३१	कतल इन सान मुस्त जिस सजा	(क) जिसमें अव्यल से नियत मार डालन की न हो और इति फाकि या किसी जख या सब वे दूसरा मारा जावे (ख) या सरक इसे मालन व के सब व से ऐसा हो (त शरीह) मगर हिफा जन बुद्ध अखिया री मुस्त सना है (१) जस दल को खिस्त कान की ओर दुखी को खिस्त खिस्त कान की ओर लसलसल (२) को खिस्त कान की ओर	कर सका है	वारंट	नहीं है	नहीं है	१०० बार सत क की कैद या जुर्माना या दोनों	महक में खास	श्री हजर पुर नूर दा मडक वा लहू
३२	समाद्ध	(क) समाद्ध लेना या ने जिंदा ज मीन में गड जाना (ख) या किसी को गड जाने देना (ग) या उस्का ममें सुजरिम की मदद करना (१) समाद्ध लेना या ने जिंदा ज (२) या किसी को गड जाने देना (३) या उस्का ममें सुजरिम की मदद करना	एज़न	एज़न	एज़न	एज़न	५० बार सत क की कैद या जुर्माना या दोनों	महक में अपील	महक में खास
३३	साद	(क) या किसी को गड जाने देना (ख) या उस्का ममें सुजरिम की मदद करना (१) समाद्ध लेना या ने जिंदा ज (२) या किसी को गड जाने देना (३) या उस्का ममें सुजरिम की मदद करना	एज़न	एज़न	एज़न	एज़न	५० बार सत क की कैद या जुर्माना या दोनों	महक में अपील	महक में खास

३३	दुखतरफ श्री.	नामजुर्म नामजुर्म	नशरीहजुर्म तशरीहजुर्म	कामनापुनिकेवलवापुनिकेवल रकरसकाहेयानही अमनापुनिकेवलवापुनिकेवल	अरुंद वदनदोहेसमनजारीहोनावा वापुनिकेवलवापुनिकेवल	कामनापुनिकेवलवापुनिकेवल कामनापुनिकेवलवापुनिकेवल	कामनापुनिकेवलवापुनिकेवल कामनापुनिकेवलवापुनिकेवल	श्रीहजुर्म पुरनवा मइकवा नह सखुनवा वामअवाल	कामनापुनिकेवलवापुनिकेवल कामनापुनिकेवलवापुनिकेवल	कामनापुनिकेवलवापुनिकेवल कामनापुनिकेवलवापुनिकेवल
३४	दुखतरफ श्री.	नामजुर्म नामजुर्म	नशरीहजुर्म तशरीहजुर्म	कामनापुनिकेवलवापुनिकेवल कामनापुनिकेवलवापुनिकेवल	अरुंद वदनदोहेसमनजारीहोनावा वापुनिकेवलवापुनिकेवल	कामनापुनिकेवलवापुनिकेवल कामनापुनिकेवलवापुनिकेवल	कामनापुनिकेवलवापुनिकेवल कामनापुनिकेवलवापुनिकेवल	श्रीहजुर्म पुरनवा मइकवा नह सखुनवा वामअवाल	कामनापुनिकेवलवापुनिकेवल कामनापुनिकेवलवापुनिकेवल	कामनापुनिकेवलवापुनिकेवल कामनापुनिकेवलवापुनिकेवल

३४	रानी	किसी औरत की सती करने के नाम से जला देना	करसक्ता है	वारंट	नहीं है	नहीं है	१० बरस तक की कैद या जुर्माना या दोनो	महकम	श्री हजूर पुरनूरदा मझकवा लहू	राजन
३५	राज	किसी औरत को सती हो जाने देना (ख) या उसके सती होने में मदद देना	करसक्ता है	वारंट	नहीं है	नहीं है	१० बरस तक की कैद या जुर्माना या दोनो	महकम	श्री हजूर पुरनूरदा मझकवा लहू	राजन
३६	राज	किसी औरत को सती हो जाने देना (ख) या उसके सती होने में मदद देना	करसक्ता है	वारंट	नहीं है	नहीं है	१० बरस तक की कैद या जुर्माना या दोनो	महकम	श्री हजूर पुरनूरदा मझकवा लहू	राजन
३७	राज	किसी औरत को सती हो जाने देना (ख) या उसके सती होने में मदद देना	करसक्ता है	वारंट	नहीं है	नहीं है	१० बरस तक की कैद या जुर्माना या दोनो	महकम	श्री हजूर पुरनूरदा मझकवा लहू	राजन

524

۴۱	राजनः	चार आदमी तक का जबरदस्ती से वारदान हाथ मरफू में वाला को मय मज रूही के करना	राजनः	राजनः	राजनः	राजनः	राजनः	महर्कमें अपील	महर्कमें खास
۴۱	ایضا	چار آدمی تک کا زبردستی وارڈان والی کو مای مج رھی کے کرنا	ایضا	ایضا	ایضا	ایضا	ایضا	مہرک میں آپیل	مہرک میں خاص
۴۲	इस काल हमल या ने गर्भ नि पानः	(क) पांच माह तक का हमल या हमले हराम का इस काल करना या करना (ख) औरत की रजा मंदी या बिना रजा मंदी से इस काल करना	नहीं	राजनः	राजनः	राजनः	राजनः	राजनः	राजनः
۴۳	استحلال	(الف) یاغ مادہ تک کا مکمل یا مکمل حرام کا انتہا کرنا کرنا (ب) عورت کی رجا مندی سے یا بلا رجا مندی سے	نہیں	ایضا	ایضا	ایضا	ایضا	مجرم کو راز دار و آید و مطلع فواف و التیہ سال اور جمانہ	ایضا

Page

४७	एजन्	किसी बालिंग औरत को घर वास के वास्ते भगाले जाना	एजन्	इफ़ा	एजन्	एजन्	एजन्	एजन्	एजन्
४८	एजन्	किसी औरत को भगाले जा ना या फुसला ले जाना	एजन्	इफ़ा	एजन्	एजन्	एजन्	एजन्	एजन्
४९	वख़ाफ़रो शी याने बे चना इन्सा नका	(क) मरदा औरत या लड़ कालड़की को लेंडी गुला म वनाने के वास्ते बेचना (ख) या अस्का खरीदना (ग) मरदा औरत या लड़की को लुन्दी ख़ाम राने के वास्ते बेचना (ब) या अस्का मूल लेना	एजन्	इफ़ा	नहीं है	नहीं है	नहीं है	नहीं है	इफ़ा

[illegible]

५३	खरीद माल मगरूलाब ममरूला यनिचोरो धाडेकीमा लखरीदना	(क) जाणावू भूकरचोरी व धाडावठगी डकेती कामा लखरीद करना (ख) या उसकी पूरी कीमान न देना (ग) या उसी माल से जो चोरी धाडावगेरा के वसी लेसे हांसिल हुआ होवो पार करना (घ) या चोरी पे शालोगंसे बेगैर हुकम सरकार वोहर गुन करना फरिद माल खरीद मसरोती	राजन राजन राजन राजन राजन	यिषा यिषा यिषा यिषा यिषा	अवर सत क की किये और जुमाना या दो नो	महकमें अपील महकमें	महकमें खाल महकमें	महकमें खाल महकमें
----	---	--	--------------------------------------	--------------------------------------	---	--------------------------	-------------------------	-------------------------

[illegible]

دھ	چوری م کھانہ	مہ سٹول ساयर की चोरी करना	नहीं कर स का	समन	नहीं	नहीं	अगर थोपारी महल लकी चोरी में आवे तो दमही नेतक की को दया ५० रुपैतक जुमा ना और जो सकोरी सु लाजिम की गफलत वितकी हो तो जेरी हक दमें की मूल होवे सो सजा दी जावे जिस्की म शाद खर्वतक की कैद और २०० रुपै जुमाने से किया जा नहो	मजिस्ट्रे ट दरजे अवल	महकमे अपील
६०	चोरी म कूल	मह सूल सायर की चोरी करना	नहीं कर स का	समन	नहीं	नहीं	अगर थोपारी महल लकी चोरी में आवे तो दमही नेतक की को दया ५० रुपैतक जुमा ना और जो सकोरी सु लाजिम की गफलत वितकी हो तो जेरी हक दमें की मूल होवे सो सजा दी जावे जिस्की म शाद खर्वतक की कैद और २०० रुपै जुमाने से किया जा नहो	मजिस्ट्रे ट दरजे अवल	महकमे अपील
७०	चोरी म कूल	मह सूल सायर की चोरी करना	नहीं कर स का	समन	नहीं	नहीं	अगर थोपारी महल लकी चोरी में आवे तो दमही नेतक की को दया ५० रुपैतक जुमा ना और जो सकोरी सु लाजिम की गफलत वितकी हो तो जेरी हक दमें की मूल होवे सो सजा दी जावे जिस्की म शाद खर्वतक की कैद और २०० रुपै जुमाने से किया जा नहो	मजिस्ट्रे ट दरजे अवल	महकमे अपील

محکمہ
مجلس
درجہ اول

الزبیری جوری مخصوص
آرے تو چھراہنگ کی قیدیا
پچاس روپیہ تک جانا اور
سرکاری ملازم کی غفلت
بابت ہو تو جیسی سوزش کی
ہو وہی سزا دی جائے گی
میں اور سزا کی قید اور
روپیہ جزیہ سے زیادہ نہیں

مصول گیری کی چوری کرنا

چوری مصول
سایر

سین

(۱ نোট) چکی ببا یس نوالن श्री दरवार को यह मंजूर नहीं है कि कोई मजमू आना जी रान काने यार किया जावे. इस वास्ते सिर्फ यह नक्शे जान वास्ते आगा ही वरहनु माई हुक्म अदालत हाय सींगी फौजदारी के सुर निब किये गये हैं और इन ही में बजाय नम्बर के दफा अत कायस कराये गये हैं ॥

(۱ نोट) چونکہ باعث طوالت و ربار کو یہ منظور نہیں ہے کہ کوئی مجموعہ تفرزات کا تیار کیا جاوے اس واسطے صرف یہ فیصلہ واسطے آگاہی و رہنمائی حکام عدالت باتے صیغہ فوجداری مرتب کی گئی ہے اور انہیں میں بجائے نمبر کے دفعات قائم کرانی گئی ہیں

(۲ نोट) जिस محل میں جرمانہ کی کوئی حد معین نہیں کی گئی ہے اس محل میں اس جرمانہ کی مقدار حسب جرم (۲ نोट) जिस महलमें जुरमाने की को हद नु करि नही की गई है उस महलमें उस जुरमाने की मिकदार जिसका सुरिस मसलो जिव होगा भेर मह दूद है मगर चाहिये कि हेसियत जुरभव हेसियत मुल जिम से जियादा नहो ॥

(۲ نोट) جس محل میں جرمانہ کی کوئی حد معین نہیں کی گئی ہے اس محل میں اس جرمانہ کی مقدار حسب جرم مستوجب ہو گا غیر محدود ہے۔ مگر چاہیے کہ حیثیت جرم و حیثیت لازم سے زیادہ نہ ہو

ضمیمہ نمبر ۴
 نمونہ جات سمن اور
 وارنٹ کے بیان میں
 نمونہ سمن
 طلبی بنام
 طرم
 (بجوبہ ۵۵)

سمن از محکمہ

ولد

بنام

قوم

ساکن ہیں

ہر گاہ حاضر ہونا تمہارا بغرض جواب

الزام دیاں اس جرم کا مختصر

حال لکھا جاویگا جسکا الزام لگایا

گیا ہو اسلئے اس تحریر کی رو سے

تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ

سنہ

ماہ

مست کو

تاخ

مطابق

اصالتاً یا وکالتاً

جیسے کہ

مورت ہو مقام کے مجسٹریٹ

حضور میں حاضر ہو اس پابندی

تاکید جانو۔

جسے ماننٹور ۴
 سمن اور وارنٹ کے نمونوں
 کے بیان میں ۱۱
 نمونہ سمن
 نام و نشان کے
 واسطے

(بموجب دفا ۳۶)

سمن اور وارنٹ کے

بنام

کوم

بند

ساکین

جو کہ ہا جیر ہونا تو ہمارا واسطے

جواب دہی اس الزام (یہاں اس

الزام کا موریہ سیر حال لکھا جا

وگا) ضرور ہے اس لکھیے تم کو اس

سمن کے جریو سے ہر کس دیا جاتا ہے

کی تاریر و ناہ

سنر مونا بیک مینی

سمن کو (بموجب دفا ۳۶)

(بموجب دفا ۳۶) جسے ماننٹور ۴

مونا ہا جیر ہو اس بات میں

تا کی د جانی

سنہ ۱۴۰۵
تاریخ مطابق مئی

مہر نمونہ سمن واسطے
طلبی گواہ
(بموجب دفعہ ۱۰۷)

سمن از محکمہ
بنام
قوم

جو کہ ہمارے روبرو نالیش
ہوئی ہے کہ مٹھی

سے (جرم) بیان جرم کا مستحق
بقید وقت اور موقع کے کہا جاوے گا

مرتکب ہوئے) یا اسکے ارتکاب کا
اثر شبہ کیا گیا ہو) اور ہکو معلوم ہوا

کہ تم مستغیث کی طرف سے
شہادت متعلقہ امور اہم

دے سکو گے۔ لہذا تمہارے
نام سمن بھیجا جاتا ہے کہ

سنہ ۱۴۰۵
تاریخ مطابق مئی
مست وقت

تاریخ ماہ سنہ
موتا بیکرمیتی سمبدر

بھوہر دسار بن دھاکیم
نمونا سمن جو گواہ کے
نام جاری کیا جاوے ॥
(بموجب دفعہ ۱۰۷)

سمن بگرام
بنام
کوہ

جو کہ ہمارے روبرو نالیش
ہوئی ہے کہ مٹھی

سے (جرم) بیان جرم کا مستحق
بقید وقت اور موقع کے کہا جاوے گا

مرتکب ہوئے) یا اسکے ارتکاب کا
اثر شبہ کیا گیا ہو) اور ہکو معلوم ہوا

کہ تم مستغیث کی طرف سے
شہادت متعلقہ امور اہم

دے سکو گے۔ لہذا تمہارے
نام سمن بھیجا جاتا ہے کہ

سنہ ۱۴۰۵
تاریخ مطابق مئی
مست وقت

اس عدالت میں حاضر ہو کر
تالش مذکور کی بابت جو کچھ تھکو
معلوم ہو اسکی نسبت شہادت
دو اور تھکو تاکید کی جاتی ہے کہ
اگر تم بغیر کسی واجبی سبب کے تاریخ
مذکور پر حاضر ہونے سے غفلت
یا انکار کرو گے تو تم کو جبراً
حاضر کرنے کے لئے وارنٹ
جاری کیا جاوے گا۔

تاریخ ۵ مئی سنہ
مست
دستخط

نمونہ وارنٹ
گرفتاری

(بموجب دفعہ ۳۷ و ۳۸)

وارنٹ از محکمہ

بنام
اس شخص کا یا ان شخصوں کا
کہ جنکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہوگی
لکھا جاوے گا جو کہ کسی
ساکن
پر

اس عدالت میں ہاجیر ہو کر نا
لیشا مقرر کے واسطے جو کچھ تھ
مکو مالتوم ہو اسکے نیتس
واہی دی اور تھکو تاکید کی جا
تو ہے کہ اگر تھکو بغیر کسی واجبی
سبب کے تھریک مقرر پر ہا
جیر ہونے سے غفلت یا انکار ک
رے تو تھکو جبراً حاضر کرنے کے
لئے وارنٹ جاری کیا جاوے گا۔

تاریخ ۵ مئی سنہ
مست
دستخط

گرفتاری کے وارنٹ
کا نمونہ

(بموجب دفعہ ۳۷ و ۳۸)

وارنٹ از محکمہ

بنام (یہاں نام اور آواز
اس شخص کا یا ان شخصوں کا
کہ جنکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہوگی
لکھا جاوے گا جو کہ کسی
ساکن
پر

(यहाँ जर्म लिखा जावेगा) का
 इतना लगाना योंही इसलिये
 इस तहर की रू से तुम को
 हुक्म होता है कि मुसम्मी
 मजदूर को गिरफ्तार करके हम
 रे रोबरू हाजिर करे इस बात में
 की दजाने फ़कत

(यहाँ जर्म लिखा जावेगा) का
 इतना लगाना योंही इसलिये
 इस तहर की रू से तुम को
 हुक्म होता है कि मुसम्मी
 मजदूर को गिरफ्तार करके हम
 रे रोबरू हाजिर करे इस बात में
 की दजाने फ़कत

तारीख माह सन्
 बुताबिक मित्री सम्बत्
 नौहर दस खन्

जायज है कि इस वारंट की दुस्त प
 रनीचे की इबारत लिखी जाय- अ
 गर मुसम्मा मजदूर अपनी तरफ से
 चुचल्का ना दादी ५ रुपया नय
 जमानत एक आदमी तादादी ५
 रुपया (या जमानत दो आदमी की ५
 आदमी ५ रुपया (इस इकरार
 से दे कि वह हमारे रोबरू ना रोख
 को हाजिर होगा तो उस को रि
 हा करना जायज होगा
 तारीख दस खन्

(यहाँ जर्म लिखा जावेगा) का
 इतना लगाना योंही इसलिये
 इस तहर की रू से तुम को
 हुक्म होता है कि मुसम्मी
 मजदूर को गिरफ्तार करके हम
 रे रोबरू हाजिर करे इस बात में
 की दजाने फ़कत

نمونہ وارنٹ تلاشی

(بوجب دفعہ ۲۲ و ۲۴)

وارنٹ تلاشی از محکمہ بنام

یہاں نام اور پتہ

اس افسر کا کہ جسکو وارنٹ کی

تعمیل سپرد ہو ایک ہو خواہ دو

(چار)

جو کہ ہمارے پاس اطلاع پہنچی

گئی ہے (یا پتہ کار و پروانہ)

ہوئی ہے) کہ جرم (یہاں جرم کا

مختصر حال لکھا جاوے گا)

سرزد ہوا ہے یا اسکے سرزد

ہونے کا اشتباہ کیا گیا ہے

اور انکو معلوم ہوا ہے کہ واسطے

تحقیقات نسبت جرم مذکور

یا جرم مشتبہ کے یا جو آئندہ

عمل میں آوے) حاضر کرنا

(یہاں شو مطلوبہ کی صراحت کی

جاوے گی) کا ضرور ہے اس واسطے

اس تحریر کے ذریعہ سے انکو اجازت

تلاشی کے وارنٹ کا نمونہ

(بموجب دفعہ ۴۲ و ۴۴)

وارنٹ تلاشی برائے نام و پتہ

م (یہاں نام اور پتہ داؤس

افسر کا کی جسکو وارنٹ کی

تاسیلت ضرور ہو ایک ہو خواہ

دو چار)

جو کہ ہمارے پاس اطلاع پہنچی

ہوئی ہے (یا ہمارے روبرو تاسیلت

شہر ہوئی ہے) کی جرم (یہاں جرم کا

مختصر حال لکھا جاوے گا)

سرزد ہوا ہے یا اسکے سرزد

ہونے کا اشتباہ کیا گیا ہے

اور انکو معلوم ہوا ہے کہ واسطے

تحقیقات نسبت جرم مذکور

یا جرم مشتبہ کے یا جو آئندہ

عمل میں آوے) حاضر کرنا

(یہاں شو مطلوبہ کی صراحت کی

جاوے گی) کا ضرور ہے اس واسطے

اس تحریر کے ذریعہ سے انکو اجازت

و بجائی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ
(سے جسکی مراحت کی گئی ہے)

مذکور کو مقام

(یہاں مراحت اُس مکان یا

مقام یا جزو مقام کی لکھی جاوے گی

کہ صرف جسمیں تلاشی کی جاوے گی

میں تلاش کرو کہ اگر وہ بلجائی

تو فوراً اُس کو عدالت میں

حاضر کرو اور بغور تفتیش

اس وارنٹ کے وارنٹ کو

بعد ثبت عبارت ظہری پر

تصدیق امر کے کہ تھنے اسکے مطاب

کیا کیا عمل کیا واپس بھیجو

آج بتایج ماہ

سنہ مطابق مہری

سمت

میرے دستخط اور عدالت کی

مہر سے جاری کیا گیا۔

مہر دستخط

(بموجب دفعہ ۱۷۳)

دی جاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ (پہ
جسکی سراہت کی گئی ہے) مقرر
ر کو مقام

(یہاں سراہت اُس مکان یا مقام

یا جوجھ مقام کی لکھی جاوے گی

کیسے جس سے تلاشی کی جاوے گی

میں تلاشی کرو اور اگر وہ بلجائی

جاوے تو اُسکو فوراً عدالت میں

مہا جیر کرو اور بغور تفتیش

اس وارنٹ کے وارنٹ کو

بعد ثبت عبارت ظہری پر

تصدیق امر کے کہ تھنے اسکے مطاب

کیا کیا عمل کیا واپس بھیجو

آج بتایج ماہ

سنہ مطابق مہری

سمت

میرے دستخط اور عدالت کی

مہر سے جاری کیا گیا۔

مہر دستخط

مہر دستخط

کے د کے وارنٹ کا نمونا ۱۱

(بموجب دفعہ ۱۷۳)

وارنٹ قید از محکمہ
 بنام سپرنٹنڈنٹ یا محافط
 جیلخانہ مقام جو کہ
 تاریخ ماہ سنہ
 مطابق مئی ستمبر
 کو مسمی (قیدی کا نام اول
 دوم - سویم - جیسی صورت)
 بمقدمہ نمبر
 مندرجہ کلندرا سنہ ۱۸
 روبرو مجھ (نام اور عہدہ
 حاکم مجوز) بعلت مجرم
 (ہاں جرم یا جرم کی تشریح
 مختصر لکھی جاوے گی) حسب نشانہ
 دفعہ مجموعہ ضابطہ فوجداری
 راج مارٹواڑ کے مجرم قرار پایا اور
 اس پر حکم سزائے (یہاں
 پوری پوری تشریح سزا کی
 لکھی جاوے گی) صادر ہوا تھا
 واسطے سپرنٹنڈنٹ یا (محافط) کو
 اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی
 قیدی کا نام) کو مع

وارنٹ کیدہ ارجن مہک میں
 بنام سپرنٹنڈنٹ یا محافط جیل
 خانہ مقام جو کہ
 تاریخ ماہ سنہ
 مطابق مئی ستمبر
 کو مسمی (قیدی کا نام اہل
 دویم سویم جیسی صورت ہو)
 ب مسمی دسمبر
 مندرجہ کلندرا سنہ ۱۸
 روبرو مجھ (نام اور عہدہ
 حاکم مجوز) بعلت مجرم
 (ہاں جرم یا جرم کی تشریح
 مختصر لکھی جاوے گی) حسب نشانہ
 دفعہ مجموعہ ضابطہ فوجداری
 راج مارٹواڑ کے مجرم قرار پایا اور
 اس پر حکم سزائے (یہاں
 پوری پوری تشریح سزا کی
 لکھی جاوے گی) صادر ہوا تھا
 واسطے سپرنٹنڈنٹ یا (محافط) کو
 اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی
 قیدی کا نام) کو مع

آئندہ کو عدالت میں حاضر
ہو کر الزام مذکورہ کی جوابدہی
کرونگا اور جب تک کہ عدالت
سے دوسرا حکم نہ ہو اسی طرح پر
حاضر ہو نگا اور اگر اس میں
قصور کروں تو ذمہ وار اس
بات کا ہو نگا کہ سریدر بارہ
روپیہ بطور تاوان کے ادا کرو

تاریخ ماہ سنہ
مطابق مئی سنہ
سمت دستخط

میں اقرار کرنے والا مستی
ساکن مذکور

کی طرف سے ضامن ہو کر اسکے
ذریعہ سے اقرار کرتا ہوں کہ
مذکور مستی

تاریخ ماہ سنہ
مطابق مئی سنہ
سمت

آئندہ کو واسطے جوابدہی
اس الزام کہ جس میں وہ
گرفتار ہوا ہے عدالت

آئندہ کو اعدالت میں ہاجیر ہو کر
رڈ لانا ج م ج کھر کی جوابدہی ک
رہے گا اور جب تک کہ اعدالت سے
دوسرا حکم نہ ہو اسی طرح پر
ہاجیر رہے گا اور اگر اس میں کس
رک رہے تو جس میں دادر اس بات کا
ہو جائے گا کہ شری دربار میں
روپیہ بتویر تاوان کے ادا کرے

تاریخ ماہ سنہ
مطابق مئی سنہ
سمت دستخط

میں اقرار کرنے والا مس م
ساکن

م ج کھر کی طرف سے ج امین ہو کر
اس کے جری سے وای دا کرتا ہوں کہ
مس م م ج کھر

تاریخ ماہ سنہ
مطابق مئی سنہ
سمت

آئندہ کو واسطے جوابدہی
اس الزام کہ جس میں وہ
گرفتار ہوا ہے عدالت

واقعہ میں و برو کے
حاضر ہوگا اور جب تک کہ عدالت
سے دوسرا حکم نہ ہو حاضر رہیگا
اور اگر مستی حاضر ہوئے ہیں
قصور کرے تو میں اقرار کرتا ہوں
کہ روپیہ سیریدیا میں کرو
مورخ ماہ سنہ
مطابق بتی
دستخط

شوہر محکمہ
حفظ امتین
(بہو جب صفحہ ۵۲)
ساکن
جو کہ مجھ نام
مقام
کو محکمہ حفظ امن
میں کا حکم
ہوا ہے لہذا میں اس
تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں
کہ میں مذکور کے اندر نقص
امن یا کوئی فعل جس سے
نقص امن کا احتمال ہو نہ کروں گا
اگر میں اس قصور کروں تو

میں حاضر ہوگا اور جب تک کہ عدالت
سے دوسرا حکم نہ ہو حاضر رہیگا
اور اگر مستی حاضر ہوئے ہیں
قصور کرے تو میں اقرار کرتا ہوں
کہ روپیہ سیریدیا میں کرو
مورخ ماہ سنہ
مطابق بتی
دستخط

ہی جگہ امن کے
نمونہ کا نام ۱۱
بموجود دفا ۵۲)
جو کہ سوکھ نام ساکن
سوکھ نام کو سوچلکا ہیکہ
امن مہادیہ لکھنے کا حکم
ہوا ہے لیکن میں اس سے اقرار کرتا ہوں
کہ میں مذکور کے اندر نقص
امن یا کوئی فعل جس سے
نقص امن کا احتمال ہو نہ کروں گا
اگر میں اس قصور کروں تو

بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں
کہ مبلغ سریدر بار کو تاروا
کے دوں *
تاریخ ماہ سنہ
مطابق مہینی سمت
دستخط

نمونہ محلکہ

نیک چلنی

(بموجب دفعہ ۵۵ و ۵۶)

جو کہ مجھ نام ساکن

(مقام کی اس مضمون سے محلکہ

لکھنے کا حکم ہوا ہے کہ میں

بمقابلہ سریدر بار اور سریدر بار

کے جملہ رعایا کے ساتھ

میعاد تک نیک چلن ہو گا

لہذا اس تحریر کی رو سے اقرار

کرتا ہوں کہ میں میعاد مذکور

تک سریدر بار کے مقابلہ میں

سردر بار کی تمام رعایا کے ساتھ

نیک چلن رہوں گا اگر میں اس میں

تصور کروں تو مبلغ روپیہ سریدر بار

تاریخ یہ اس تہریر کے ذکر کر کے
تاہی کہ ۵ रुपये श्री दरबार की
तावान के हूँ
तारीख माह सन्
सुता विक्रमिती सम्बत्
दस्तखत

नेक चलनी के मुचलके
का नमूना

(बमूजिबदफा ५५ व ५६)

जो कि मुभ नाम साकिन

(मुकाम) को इस मजमून से मुचल

कालिख ने का हुकम हुवा है कि मैं

श्री दरबार के मुकाबले में और

श्री दरबार की तमाम रेयत के साथ

मयाद तक नेक चलन रहूँगा

लिहाजा इस तहरीर की रू से इकरा

र करता हूँ कि मैं मयाद मजकूर तक

श्री दरबार के मुकाबले में और

श्री दरबार की तमाम रेयत के साथ

नेक चलन रहूँगा अगर मैं इसमें कसूर

र करूँ तो ५ रुपये श्री दरबार में

تاوان کے دوں

تاریخ ماہ سنہ
مطابق متی
سمت
دستخط

جب چلکے کے سوائے ضمانت

نامہ بھی لکھانا ضرور ہو تو یہ

عبارت زاید لکھی جائیگی کہ

ہم لوگ بذریعہ اس تحریر کے

اقرار کرتے ہیں کہ ہم مسی

مذکور الصدر کے ضامن

اس بات کے ہیں کہ مسی

مذکور میٹھا و مسطور کے اندر

سریدر بار اور سریدر بار کی کل

رعایا کے مقابلہ میں نیک چلن

رہیگا اگر نا مبرودہ اسمیں قصور

تو ہم ذمہ دار ہوتے ہیں کہ

سری دربار کے حضور میں روپیہ

تاوان کوں تاریخ ماہ سنہ

مطابق متی

سمت
دستخط

تاوان کے دوں

تاریخ ماہ سنہ

مطابق متی

دستخط

نہی مصلحت کے کے سیوا ی جسامت

ناما بھی لکھنا نا جرتا ہوتا یہ

دھارن جیا دال لکھی جاتے گی

ہم لوگ بجزریہ دس تھری کے

دکھار کرتے ہیں کہ ہم کپار لی

خیر یہ شاخس کے جاسمین دسوا

کے ہیں کہ وہ کپار لی لکھی دھڑ مٹا

د کے اندر شری دربار اور شری در

بار کی کل رینے کے مٹا بٹے میں

نیک چلن نہ رہے گا اور اگر وہ د

سمیں کسٹھ کرتے ہیں ہم جاسمین جیسے

وار ہوتے ہیں کہ شری دربار کی ہجور

۵۰ تاوان کے دے

تاریخ ماہ سنہ

مطابق متی

سمت

دستخط

نمونہ سمن بوقت
اطلاع یا کمی
احتمال نقص
امن کے

(موجب دفعہ ۵۶)

سمن از محکمہ

بنام
قوم
ولد ساکن
جو کہ اطلاع معتبر سے بمکودریات
ہوا ہے کہ (یہاں مضمون
اطلاعیاتی کا کلبا جاویگا)
اور احتمال ہے کہ تم نقص
امن کرنے والے ہو یا
ایسا فعل کرنے والے ہو
جس سے غالباً نقصان ہوگا
ہوا سٹے بذریعہ اسکے تلو
حکم ہوتا ہے کہ

تاریخ ماہ سنہ
مطابق متی
سمت
کو بوقت دس بجے قبل دوپہر کے
صاحب مجسٹریٹ مقام

نوکس امن کے اہل
مال کی دقت پانچنے کے
بکس سمن جاری
کرنے کا نمن
(بموجب دفعہ ۵۶)
سمن ارج مہکمہ

بنام
کوم
ولد
ساکن
جو کہ مہکمہ دقت پانچنے سے ہم کو
دریا کھوا ہے کہ (یہاں دقت
پانچنے کا مہکمہ نمن لکھا جاویگا)
(اور اہل مال ہے کہ تم
نوکس امن کرنے والے ہو) یا
ایسا فعل کرنے والے ہو جس سے
گالین بن نوکس امن ہوگا
اس واسطے اس کے جری سے تم کو
ہکم ہوتا ہے کہ

تاریخ ماہ سنہ
مطابق متی
سمت
کو دوپہر سے پہلے دس بجے کے
صاحب مجسٹریٹ مقام

کی کچری میں اضافہ
(یا بذریعہ مختار مجاز حسب
ضابطہ) حاضر ہو کر وجہ اس
امر کی ظاہر کرو کہ کیوں
تم سے مجلہ نقد ادی
روپیہ بطور تاوان یا قرضہ حفظ
امن خلائق تمیضاً
نہ لکھایا جاوے جب ضمانت
بھی ضرور ہوں تو یہ عبارت
بڑھائی جاوے گی اور
ضمانت نامہ نو ششہ ایک
ضامن یا دو ضامنوں کا
موقع ہو بقید مبلغ
دہلی ہر ضامن (حسن حالت میں
کہ ایک سے زیادہ ضامن ہوں)
بطور تاوان کے داخل نہ
کرایا جاوے

آج تاریخ ماہ سنہ
کو ہمارے دستخط اور عدالت
کی مہر سے جاری کیا گیا۔
دستخط مہر

کی کچہری میں اس سال تہ (یا
بجاریے سرکسٹیا راجا جہس
جانب) ہاجیر ہو کر سبب دوس
اسر کا جاحیر کریں کہ وہاں
میں سے سب لکھا تاوا دی
وہ بے
بے بے تاوا بے بے رار
ہی اس میں سب لکھا تاوا کی مہر
تک نہ لکھا یا جاوے جب جا
میں میں بھی ضرور ہوں تو یہ بے
رر بے بے جاوے گی اور
ناما لکھا ہوا ایک جاسم
یا دو جاسمین کا جیسا مہر
ہو: وہ بے سب لکھا
جی میں ہر جاسمین (جس سال میں
کی ایک سے جیسا یا جاسمین ہو)
بے تاوا کے دار و کتہ نہ کر
یا جاوے اس ج

تاریخ ماہ سنہ
کو ہمارے دستخط اور عدالت
کی مہر سے جاری کیا گیا۔
دستخط مہر

نمونہ حکمنامہ
محسٹریٹ مشعر
اشتراک از کتاب مکرر
و غیرہ کسی اسم
تکلیف وہ کے

بنام
قوم
ولد ساکن
جو کہ ہمارے روبرو ظاہر کیا
گیا ہے کہ (یہاں الفاظ مناسبت
تکلیف جاویں) اس واسطے
تکو اس تحریر کی رو سے
حکم تاکید اور قطعی ہوتا ہے
کہ بذریعہ رکھنے یا رکھوانے
اجازت دینے وغیرہ کی (حسی
صورت ہو) مگر اس اسم
تکلیف وہ خلاقی کے
مکتب نہ ہو فقط

آج تاریخ ماہ سنہ
کو ہمارے دستخط اور عدا
کی مہر سے جاری کیا گیا ہے
دستخط

نمونه حکم نامه
رست با ب نامنا درن کردن
دو باره درت کاب و غیره
کسی اسم ن کلف ده کے ॥

بنام
قوم
ولد ساکن
جو کہ ہمارے روبرو ظاہر کیا
گیا ہے کہ (یہاں الفاظ مناسبت
تکلیف جاویں) اس واسطے
تکو اس تحریر کی رو سے
حکم تاکید اور قطعی ہوتا ہے
کہ بذریعہ رکھنے یا رکھوانے
اجازت دینے وغیرہ کی (حسی
صورت ہو) مگر اس اسم
تکلیف وہ خلاقی کے
مکتب نہ ہو فقط

نمونہ حکمنامہ
محسٹریٹ مشعر
اتنلاع مزاحمت یا بلوہ
وغیرہ
(بموجب دفعہ ۶۴)

بنام
قوم
ولد ساکن
جو کہ ہمارے روبرو ظاہر کیا
گیا ہے کہ (اسجگہ جائیداد
کی بخوبی صراحت کیجا و گئی)
پر قبضہ رکھتے ہو) یا اسکا
انتظام کرتے ہو اور اس
زمین میں مالی کھودنے کے
وقت تمہارا ارادہ ہے کہ کوئی
جزو اس مٹی اور پتھروں کا
جوانالی سے نکلے ایک شارع عام
پر جو اراضی کے متصل ہی ڈال دو
یا رکھو اور جس سے ان لوگوں کو
مزاحمت پہنچنے کا خطرہ ہے
جو سڑک کو استعمال میں
لاویں لہذا تم کو حکم تاکید

نمونه حکمنامہ
مجلس سترت یا بات منہ کر
نہ سوجاہی مت یا بات با
و گہرے کے
(بموجب دفعہ ۶۴)

بنام
کوم
ولد ساکن
جو کہ ہمارے روبرو ظاہر کیا
گیا ہے کہ (اسجگہ جائیداد
کی بخوبی صراحت کیجا و گئی)
پر قبضہ رکھتے ہو) یا اسکا
انتظام کرتے ہو اور اس
زمین میں مالی کھودنے کے
وقت تمہارا ارادہ ہے کہ کوئی
جزو اس مٹی اور پتھروں کا
جوانالی سے نکلے ایک شارع عام
پر جو اراضی کے متصل ہی ڈال دو
یا رکھو اور جس سے ان لوگوں کو
مزاحمت پہنچنے کا خطرہ ہے
جو سڑک کو استعمال میں
لاویں لہذا تم کو حکم تاکید

होता है कि तुम को रोसी कार रवा
ई नत करो जिस से खत कत
को त क ली फ़ पहुंचे.

नारीच माह सन
मुताविक मिति संबत
मोहर दसरत

कैद के वारंट कानभूना

दर सूरत न देने

रोटी कपड़ा

(बमूजिबदफ़ा १८४)

वारंट अजमहक में

बनाम सुपरंटेंडेंट

यामहाफिज जेल खाना सुकाम
जोकि हमारे रावरु जाहर हुवा है
कि सुसन्नी (नाम बलदियत
कोमियत सकूनत मुफ़ सिल
लिरवी जावे) इस कदर मालिन
यत् काफी रखता है कि अपनी
औरत (नाम) या अपने बटे

होता है कि तुम रोसी कार रवा
ई नत करो जिस से खत कत
को त क ली फ़ पहुंचे.

नारीच माह सन
मुताविक मिति संबत
मोहर दसरत

कैद के वारंट कानभूना

दर सूरत न देने

रोटी कपड़ा

(बमूजिबदफ़ा १८४)

वारंट अजमहक में

बनाम सुपरंटेंडेंट

यामहाफिज जेल खाना सुकाम
जोकि हमारे रावरु जाहर हुवा है
कि सुसन्नी (नाम बलदियत
कोमियत सकूनत मुफ़ सिल
लिरवी जावे) इस कदर मालिन
यत् काफी रखता है कि अपनी
औरत (नाम) या अपने बटे

(نام) کی جو بوجہ (یہاں وجہ لکھی جاوے گی) خود اپنی معاش پیدا نہیں کر سکتے ہیں یا کر سکتے ہیں پرورش کرنے اور یہ کہ انکی پرورش کرنے میں آسنے تساہل یا اس سے انکار کیا ہے اور اس پر حکم حسب ضابطہ صادر ہوا ہے کہ مستی مذکور اپنی زوجہ یا طفل کو روپیہ ماہواری بطور نان نفقہ کے ادا کرے اور یہی ثبوت کو پہنچا ہے کہ مستی مذکور نے اس حکم سے عدول بالحد کر کے مبلغ کہ وہی تعداد نان نفقہ بابت ماہ یا ماہ ہائے کے اب واجب الادا ہے ادا نہیں کیا اور برہنہ اسکے اسکے نسبت حکم ہوا کہ وہ جیل خانہ مذکور میں میعاد کے لئے

(نام) کی حیوانیت (یہاں حیوانیت لکھی جاوے گی) خود اپنی رے دیپہدا نہی کر سکتی ہے یا نہی کر سکتا ہے پر ورش کرے اور یہ کہ انکی پر ورش کرنے میں آسنے تساہل یا اس سے انکار کیا ہے اور اس پر حکم حسب ضابطہ جاری ہوا ہے کہ مستی مذکور اپنی اورن یا (لڑکے) کو ۵ रुपये ماہواری رے دی کپڑے کے تور دے اور یہ بھی سبوت کو پڑھ چاہے کہ مستی مذکور نے اس حکم کی ادائیگی نہ کر کے ۵ रुपये کی ورتی تا داہ رے دی کپڑے کا ورتن مہی نہ (یا مہی نہ) کی ادا دینا باقی ہے نہی دی یا جس پر اس کے نیت ورتن حکم ہوا کہ وہ جیل خانہ میں میعاد کے نیت

تقدیر محض (یا سخت)

بہذا سپرٹنڈنٹ

یا محافظ جیل خانہ کو

اجازت اور حکم دیا جاتا ہے

مذکور کو

جیلخانہ مذکور کے اندر اپنی

حراست میں مع اس وارنٹ

کے لو اور وہاں حکم مذکور

کی تعمیل مطابق قانون کے

کو اور اس وارنٹ کو

اسکی پشت پر اس امر کی

تصدیق لکھ کر واپس

پہنچو کہ اس کی تعمیل

کیونکر ہوئی

آج

تاریخ

مطابق قمری

سمت

جاری و تحت اور عدالت کی

مہر سے جاری کیا گیا۔

مہر

رخوانی کید (یا سرحد بھگتہ)

تینہا جہا

سوپرٹنڈنٹ

(یا مہا فوج جیل خانہ کو)

اجازت اور حکم دیا جاتا

ہے کہ مسامی مجکور کو

جیل خانہ مجکور کے اندر

اپنی حراست میں مع اس وارنٹ

کے لو اور وہاں حکم مذکور

کی تعمیل مطابق قانون کے

کو اور اس وارنٹ کو

اسکی پشت پر اس امر کی

تصدیق لکھ کر واپس

پہنچو کہ اس کی تعمیل

کیونکر ہوئی

آج

تاریخ

مطابق قمری

سمت

جاری و تحت اور عدالت کی

مہر سے جاری کیا گیا۔

مہر

رخوانی کید (یا سرحد بھگتہ)

تینہا جہا

سوپرٹنڈنٹ

(یا مہا فوج جیل خانہ کو)

اجازت اور حکم دیا جاتا

ہے کہ مسامی مجکور کو

جیل خانہ مجکور کے اندر

اپنی حراست میں مع اس وارنٹ

کے لو اور وہاں حکم مذکور

کی تعمیل مطابق قانون کے

کو اور اس وارنٹ کو

اسکی پشت پر اس امر کی

تصدیق لکھ کر واپس

پہنچو کہ اس کی تعمیل

کیونکر ہوئی

آج

تاریخ

مطابق قمری

سمت

جاری و تحت اور عدالت کی

مہر سے جاری کیا گیا۔

مہر

رخوانی کید (یا سرحد بھگتہ)

تینہا جہا

سوپرٹنڈنٹ

(یا مہا فوج جیل خانہ کو)

اجازت اور حکم دیا جاتا

ہے کہ مسامی مجکور کو

جیل خانہ مجکور کے اندر

اپنی حراست میں مع اس وارنٹ

کے لو اور وہاں حکم مذکور

کی تعمیل مطابق قانون کے

کو اور اس وارنٹ کو

اسکی پشت پر اس امر کی

تصدیق لکھ کر واپس

پہنچو کہ اس کی تعمیل

کیونکر ہوئی

آج

تاریخ

مطابق قمری

سمت

جاری و تحت اور عدالت کی

مہر سے جاری کیا گیا۔

مہر

رخوانی کید (یا سرحد بھگتہ)

تینہا جہا

سوپرٹنڈنٹ

(یا مہا فوج جیل خانہ کو)

اجازت اور حکم دیا جاتا

ہے کہ مسامی مجکور کو

جیل خانہ مجکور کے اندر

اپنی حراست میں مع اس وارنٹ

کے لو اور وہاں حکم مذکور

کی تعمیل مطابق قانون کے

کو اور اس وارنٹ کو

اسکی پشت پر اس امر کی

تصدیق لکھ کر واپس

پہنچو کہ اس کی تعمیل

کیونکر ہوئی

آج

تاریخ

مطابق قمری

سمت

جاری و تحت اور عدالت کی

مہر سے جاری کیا گیا۔

مہر

محکمہ اور ضمانت نامہ
وقت تحقیقات
ابتدائی روبروی
مجسٹریٹ

(موجب دفعہ ۱۹۶ و ۱۹۷)

میں مسی ساکن
مقام کہ جرم
میں ماخوذ ہو کر روبرو صاحب
مجسٹریٹ مقام کے
(جیسی صورت) حاضر آیا ہوں
اور مجھے ضمانت واسطے حاضر
ہونے عدالت مجسٹریٹ
(یا دوسرا محکمہ جیسی
صورت ہو) کہ اگر ضرورت ہو
طلب ہوئی ہے اس تحریر کی
روسے اقرار کرتا ہوں کہ تحقیقات
ابتدائی کے ہر روز پر جو اس
جرم کے بابت عمل میں
آئے مجسٹریٹ مذکور

مجسٹریٹ کے روبرو دے
دیا جائے گا کہ اس کے
وقت میں چلنے کا اور
جسمان تلے لے کر لے کر

(بموجب دفعہ ۱۹۶ و ۱۹۷)

میں مسی ساکن
مقام کہ جرم
میں ماخوذ ہو کر روبرو صاحب
مجسٹریٹ مقام کے
(جیسی صورت) حاضر آیا ہوں
اور مجھے ضمانت واسطے حاضر
ہونے عدالت مجسٹریٹ
(یا دوسرا محکمہ جیسی
صورت ہو) کہ اگر ضرورت ہو
طلب ہوئی ہے اس تحریر کی
روسے اقرار کرتا ہوں کہ تحقیقات
ابتدائی کے ہر روز پر جو اس
جرم کے بابت عمل میں
آئے مجسٹریٹ مذکور

کی عدالت میں حاضر ہوں گا
اور اگر وہ مقدمہ تجویز کے
لئے عدالت میں
سپرد کیا جائے تو عدالت
مذکور میں بھی واسطے جوالہی
الزام کے جو مجھ پر لگایا گیا
ہے موجود اور حاضر ہوں گا اگر
حاضر ہونے میں قصور کروں
تو مبلغ بطور تادان

سری دربار میں ادا کروں
فقط

تاریخ ماہ سن
مطابق مئی
ست و ستخط

(ضمانت)

میں اس تحریر کی رو سے اقرار
کریں (یا ہم) اپنی
طرف سے اقرار کرتے ہیں (کیا ہم)
یا ہم کسی
کی طرف سے (ضامن یا ضامنا)

ر کی عدالت میں ہا جیر ہوں گا
اور اگر وہ مقدمہ تجویز کے
لئے عدالت میں
سپرد کیا جائے تو عدالت
مذکور میں بھی واسطے جوالہی
الزام کے جو مجھ پر لگایا گیا
ہے موجود اور حاضر ہوں گا اگر
حاضر ہونے میں قصور کروں
تو مبلغ بطور تادان
سری دربار میں ادا کروں
فقط
تاریخ ماہ سن
مطابق مئی
ست و ستخط

(جमानت)

میں اس تحریر کی رو سے اقرار
کریں (یا ہم) اپنی
طرف سے اقرار کرتے ہیں (کیا ہم)
یا ہم کسی
کی طرف سے (ضامن یا ضامنا)

(اس بات کے ہیں کہ اس
تحقیقات ابتدائی کے ہر روز
الزام قرار دادہ اور پرنایم کے
باب عمل میں آوے

مذکورہ مسمی

عدالت میں حاضر ہوگا

اور اگر وہ مقدمہ تجویز

کے لئے عدالت میں

سپرد ہو جاوے تو مسمی

مذکور عدالت میں بھی واسطے

جواب دے جرم قرار دادہ کے

موجود اور حاضر ہوگا اور اگر وہ

حاضر ہونے میں قصور کرے تو

مبلغ بطور ادا

سریدار میں ادا کروں

(یا کریں)

سنہ

تاریخ

مطابق مئی

سنت

و ستخط

ت

نات) اس بات کے ہیں کہ اس
کلی کات ایک دایہ کے ہر روز
جو ایک نام کارار دایہ کے
نام کارار کے باوجود اسم میں

آویہ مسمی

مذکورہ

عدالت میں حاضر ہوگا

اور اگر وہ مقدمہ تجویز

کے لئے عدالت میں

سپرد ہو جاوے تو مسمی

مذکور عدالت میں بھی واسطے

جواب دے جرم قرار دادہ کے

موجود اور حاضر ہوگا اور اگر وہ

حاضر ہونے میں قصور کرے تو

مبلغ بطور ادا

سریدار میں ادا کروں

(یا کریں)

سنہ

تاریخ

مطابق مئی

سنت

و ستخط

ت

ت



مجموعہ ضابطہ دیوانی راج مار واد
 सजसूत्र ज्ञावत दीवानी
 राज भार वाड
 جسکو

حسب شایعہ سریدر بار بوجہ حکم ہماراج سری پرتاب سنگہ جی
 صاحب سی ایس آئی مصاحب اعلیٰ ریاست واسطے ہتمال عدالتیہ
 صیغہ دیوانی راج کے

نفسی ہر دیال سنگہ گسٹ کسٹنہ پنجاب حال پرنٹینٹ
 محکمہ کورٹ سرداران و سکریٹری مصاحب اعلیٰ نے مرتب کیا

جسکو

हरब मन्नाय श्री हर बार वसूजव हुकम महाराज श्री
 परताप सिंह जी साहब सी. ऐस. ग्राई. सुसाहब आ
 ला राज वाली हुसे माल अदालत हाथ सीगे दीवानी
 राज के सुधी हर दयाल सिंह
 हुकम असर वेंट कमशानर पंजाब. हाल. सुपर
 डंडर सरदारन व सैकदरी. सुसा हव -
 आलाने बनाया ॥

सुमं

دیباچہ

از انجا کہ پیشگاہ سریدر بار سے
 بنظر ضرورت ملک اور تقاضائے
 وقت کے حکم ہوا تھا کہ ایک مختصر
 مجموعہ قواعد کارروائی ہائے صیغہ
 دیوانی کا مرتب کیا جائے
 جو قابل استعمال عدالتہائے راج
 ماڑ وائر کے ہو لہذا یہ
 مجموعہ تیار کر کے ہمارا راج
 سری پرتاب سنگھ جی صاحب
 سی - ایس - آئی - مصاحب
 اعلیٰ کی خدمت میں پیش
 کیا گیا اور جناب مدوح
 کے حکم سے ایک کمیٹی منتخب
 صاحبان کے پاس کہ جنہیں
 سب ذیل اسمبہ تھے
 رائے زنی کے واسطے
 بھیجا گیا -

۱۔ رائے بہادر مہتہ بھگت سنگھ جی
 دیوان ریاست -

۲۔ پنڈت شیونرائن جی پرائیوٹ

دیباچہ ॥

جو کہ مملکت کی ضرورت اور
 وقت کی حالت دیکھ کر श्री
 دربار سے हुकम हुआ कि १ को
 दासा मजसूआ दीवानी कारर
 वार्डों के कायदों का जो राज
 की अदालतों में जारी करने
 के लायक हो बनाया जावे इ-
 स वास्ते यह मजसूआ बना कर
 महाराज श्री प्रताप सिंह जी
 साहिब सी-एस-आई-मुसा
 हव आला की खिदमत में पे
 श किया गया और जनाब मौ
 सफ के हुकम से मुसाहदों की
 एक चुनी हुई कमेटी के पास
 कि जिसमें नीचे लिखे हुये में
 मंवर शामिल थे राय देने के वा
 स्ते भेजा गया -

१ राय बहादुर महताविजेय सिंह
 जी हीवान रियासत

२ पंडित शिव नारायण जी आई वेर

۳۔ سکریٹری سری حضور پرنو
گوراج مرادوان جی سپرنٹنڈنٹ
محکمہ اسیل -

۴۔ مہتمم امرت لال جی حاکم
عدالت دیوانی -

۵۔ شیخ محمد مخدوم بخش جی
حاکم عدالت فوجداری -

۶۔ پنڈت جیوانند جی ہسٹنٹ
سپرنٹنڈنٹ محکمہ کورٹ سرداران

چنانچہ اس کمیٹی نے بعد غور و
خصوص باتفاق رائے پسند کیا
اور اون کی رپورٹ کے ساتھ
بھر صاحب اعلیٰ کے ملاحظہ
میں باجلاس کونسل پیش ہو کر
پاس ہوا اور جیو اکر جاری کر دیا
حکم نافذ کیا گیا -

فشی ہر دیال سنگھ سپرنٹنڈنٹ

محکمہ کورٹ سرداران سکریٹری

مصاحب اعلیٰ راج ماڈر

تحریر تاریخ ۲۰۔ اپریل مقام جو دھو

۱۵۔ عیسوی [بدیا سال

سیکریٹری شری ہجڑ پور پور

۳۔ کپتین راج سورج داس جی سوپ
رہنڈہ مہکمہ میں آپیل

۴۔ مہتمم دھرم لال جی ہاکیم
مہتمم دیوانی

۵۔ شری مہتمم مہتمم دھرم لال جی
ہاکیم مہتمم دیوانی

۶۔ پنڈت جیوانند جی ہسٹنٹ
سپرنٹنڈنٹ محکمہ کورٹ سرداران

سو اس کمیٹی نے رجب گور اور دی
چار کار کے تحت فراہم رہے پسند
کیا اور انکی رپورٹ کے ساتھ
پھر مہتمم دھرم لال کے ملاحظہ
میں باجلاس کونسل پیش ہو کر
پاس ہوا اور جیو اکر جاری کر دیا
حکم نافذ کیا گیا -

د۔ ہر دھرم لال سنگھ سپرنٹنڈنٹ

محکمہ کورٹ سرداران سکریٹری

مصاحب اعلیٰ راج ماڈر

تحریر تاریخ ۲۰۔ اپریل مقام جو دھو

۱۵۔ عیسوی [بدیا سال

جोध پور

دیوان سال

فہرست حصہ چہارم و پانچواں مجموعہ ہذا

پڑھ ریسن ہیسے جات و
آب و آب مزمزمیہ ہذا

صفحہ نمبر	خلاصہ مضمون	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
صفحہ نمبر	خلاصہ مضمون	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
۱	مراتب ابتدائی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	ذکر عدالتہائے صیغہ	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	دیوانی	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	ذکر اختیارات سماعت	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	مقدمات	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۱۰	اختیارات محکمہ خاص	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	ذکر اپیل مقدمات	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۳	عام نالشوں کے بیانیہ	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	مقام سماعت اور عام ہدایتیں نسبت سماعت	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	نالشوں کے	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	اختیارات نالش اور تقرری و کلاہ مختاروں کے بیان میں	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	نالشوں کا درست ہونا	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	مراتب ابتدائی	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	ذکر عدالتہائے صیغہ	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	دیوانی	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	ذکر اختیارات سماعت	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	مقدمات	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	اختیارات محکمہ خاص	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	ذکر اپیل مقدمات	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	عام نالشوں کے بیانیہ	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	مقام سماعت اور عام ہدایتیں نسبت سماعت	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	نالشوں کے	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	اختیارات نالش اور تقرری و کلاہ مختاروں کے بیان میں	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	نالشوں کا درست ہونا	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹

صفحہ نمبر	خلاصہ مضمون	تعداد	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	لنبر شمار	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
۳۳	شرط ہے								۳۳
۳۴	الشو کا پیش ہونا	۴	۱	۱۰	۹۰	۹	۸		۳۹
۳۵	قاعدہ اجرائے سن	۵	۱	۱۱	۹۱	۹	۹		۳۳
۳۶	فریقین کی حاضری اور	۶	۱	۱۲	۹۲	۹	۱۰		
۳۸	غیر حاضری کا ذکر								۳۵
	قاعدہ اظہار نے	۷	۱	۱۳	۹۳	۹	۱۱		
۳۵	فریقین کا ...		۱						۴۲
۳۶	بابت پیشی و تاویز	۸	۱	۱۴	۹۴	۹	۱۲		۴۹
	قاعدہ استیصال طلب	۹	۱	۱۵	۹۵	۹	۱۳		
۵۱	مقرر کرنے کا ...								۵۹
۵۵	ذکر فیصلہ مقامات	۱۰	۱	۱۶	۹۶	۹	۱۴		
	مقدموں کے ملتوی	۱۱	۱	۱۷	۹۷	۹	۱۵		۵۴
۵۶	کرنے کا ذکر --								۵۶
	گواہوں کی طلبی اور حاضری	۱۲	۱	۱۸	۹۸	۹	۱۶		
۵۸	کا ذکر								۵۷
	مقدمہ کی پیشی اور	۱۳	۱	۱۹	۹۹	۹	۱۷		
۶۳	گواہوں کے اظہار								۶۳
۶۵	فیصلہ اور ذکر کی بارہا	۱۴	۱	۲۰	۱۰۰	۹	۱۸		۶۳

نمبر	خلاصہ مضمون	پاجہ نمبر	صفحہ نمبر	جلد نمبر	لےنگر شمار	تاخیر ہیکل	تاخیر جاب	مضامین	لےنگر شمار
۷۰	بابت خیریت عدالت	۱۵	۱	۲۱	۲۹	۹	۹۴	بابت خیریت عدالت	۹۰
۷۱	ذکر اجرائے ڈگری	۱۶	۱	۲۲	۳۲	۹	۹۵	ذکر اجرائے ڈگری	۹۱
۷۵	ذکر درخواست اجرائے ڈگری	۱۶	۱	۲۳	۳۳	۹	۰	ذکر درخواست اجرائے ڈگری	۹۵
۷۶	ذکر التوائے اجرائے ڈگری	۱۶	۱	۲۴	۳۴	۹	۰	ذکر التوائے اجرائے ڈگری	۹۶
۷۷	ذکر تنازعات باہمی متعلقہ اجرائے ڈگری	۱۶	۱	۲۵	۳۵	۹	۰	ذکر تنازعات باہمی متعلقہ اجرائے ڈگری	۹۷
۷۸	ذکر طریقہ اجرائے ڈگری	۱۶	۱	۲۶	۳۶	۹	۰	ذکر طریقہ اجرائے ڈگری	۹۸
۸۲	بابت سلیقہ مدیونان ڈگری کے	۱۷	۱	۲۷	۳۷	۹	۹۹	بابت سلیقہ مدیونان ڈگری کے	۱۰۲
۸۵	کارروائی ہائے لاحتہ کے بیان میں	۱۸	۲	۲۸	۳۸	۲	۰	کارروائی ہائے لاحتہ کے بیان میں	۱۰۵
۸۵	شادی موت اور دیوالی نکاح فسخ یقین مقدمہ کا	۱۸	۲	۲۹	۳۹	۲	۹۰	شادی موت اور دیوالی نکاح فسخ یقین مقدمہ کا	۱۰۵
۸۶	بازو دعویٰ اور تصفیہ باہمی بطور رضی نامہ وغیرہ	۱۹	۲	۳۰	۴۰	۲	۹۵	بازو دعویٰ اور تصفیہ باہمی بطور رضی نامہ وغیرہ	۱۰۶

نمبر	خلاصہ مضمون	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
نمبر	خلاصہ مضمون	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
۸۸	ذکر عدالت میں روپیہ داحل کرنے کا	۲۰	۲	۳۱	۳۹	۲	۳۵	۳۵	۳۵
۸۹	ذکر تقرری امین یعنی کیشن بین واسطے اظہار گواہوں کے	۲۱	۲	۳۲	۳۲	۲	۳۹	۳۹	۳۹
۹۰	امین بغرض تحقیقات سہ موقع	۲۱	۲	۳۳	۳۳	۲	۴۰	۴۰	۴۰
۹۱	امین واسطے جانچ حساب	۲۱	۲	۳۴	۳۴	۲	۴۱	۴۱	۴۱
۹۲	امین واسطے تقسیم جائیداد کے	۲۱	۲	۳۵	۳۵	۲	۴۲	۴۲	۴۲
۹۳	خاص قسم کی ناشونکے بیان میں	۲۱	۳	۳۶	۳۶	۳	۴۳	۴۳	۴۳
۹۴	ناشاب بصیغہ منطقی ناشات نام عہد داران	۲۲	۳	۳۷	۳۷	۳	۴۴	۴۴	۴۴
۹۵	سہ کار	۲۲	۳	۳۸	۳۸	۳	۴۵	۴۵	۴۵
۹۶	ناش نابالغ اور فاتر العقل	۲۲	۳	۳۹	۳۹	۳	۴۶	۴۶	۴۶
۹۷	ذکر عدالت میں روپیہ داحل کرنے کا	۲۰	۲	۳۱	۳۹	۲	۳۵	۳۵	۳۵
۹۸	ذکر تقرری امین یعنی کیشن بین واسطے اظہار گواہوں کے	۲۱	۲	۳۲	۳۲	۲	۳۹	۳۹	۳۹
۹۹	امین بغرض تحقیقات سہ موقع	۲۱	۲	۳۳	۳۳	۲	۴۰	۴۰	۴۰
۱۰۰	امین واسطے جانچ حساب	۲۱	۲	۳۴	۳۴	۲	۴۱	۴۱	۴۱
۱۰۱	امین واسطے تقسیم جائیداد کے	۲۱	۲	۳۵	۳۵	۲	۴۲	۴۲	۴۲
۱۰۲	خاص قسم کی ناشونکے بیان میں	۲۱	۳	۳۶	۳۶	۳	۴۳	۴۳	۴۳
۱۰۳	ناشاب بصیغہ منطقی ناشات نام عہد داران	۲۲	۳	۳۷	۳۷	۳	۴۴	۴۴	۴۴
۱۰۴	سہ کار	۲۲	۳	۳۸	۳۸	۳	۴۵	۴۵	۴۵
۱۰۵	ناش نابالغ اور فاتر العقل	۲۲	۳	۳۹	۳۹	۳	۴۶	۴۶	۴۶

نمبر	خلاصہ مضمون	تعداد باب	تعداد صفحہ	تعداد فقرہ	لینبر شمار	تعداد حیرت	تعداد باب	خولاسا مضمون	لینبر شمار
۱۰۰	فوجی آدمیوں کی باتوں کی بابت	۲۵	۳	۴۰	۳	۲۵	۲۵	کریجی آدھمیاں کی نا لیشوں کی واہت	۹۰۰
۱۰۱	چارہ کار مقصداً وقت گرفتاری اور قرقی قبل از فیصلہ گرفتاری قبل	۲۵	۴	۴۱	۴	۲۵	۲۵	چارہ کار مقصداً وقت گرفتاری اور قرقی قبل از فیصلہ گرفتاری قبل	۹۰۱
۱۰۲	از فیصلہ	۲۶	۴	۴۲	۴	۲۶	۲۶	از فیصلہ	۹۰۲
۱۰۳	قرقی قبل از فیصلہ	۲۶	۴	۴۳	۴	۲۶	۲۶	قرقی قبل از فیصلہ	۹۰۳
۱۰۴	حرج و مرج بجا قرقی کا	۲۶	۴	۴۴	۴	۲۶	۲۶	حرج و مرج بجا قرقی کا	۹۰۴
۱۰۵	حکام ہتھیائی چنڈوروں اور درمیانی	۲۶	۴	۴۵	۴	۲۶	۲۶	حکام ہتھیائی چنڈوروں اور درمیانی	۹۰۵
۱۰۶	احکام درمیانی	۲۶	۴	۴۶	۴	۲۶	۲۶	احکام درمیانی	۹۰۶
۱۰۷	تقرری امین	۲۵	۴	۴۷	۴	۲۵	۲۵	تقرری امین	۹۰۷
۱۰۸	کارروائی کا خاتمہ کے بیان	۲۵	۵	۴۸	۵	۲۵	۲۵	کارروائی کا خاتمہ کے بیان	۹۰۸
۱۰۹	پنجایت کے بیان	۲۶	۵	۴۹	۵	۲۶	۲۶	پنجایت کے بیان	۹۰۹
۱۱۰	فیصلہ بذریعہ حلف	۲۶	۵	۵۰	۵	۲۶	۲۶	فیصلہ بذریعہ حلف	۹۱۰
۱۱۱	قسم وغیرہ	۲۶	۵	۵۱	۵	۲۶	۲۶	قسم وغیرہ	۹۱۱
۱۱۲	فکر اپیل	۲۰	۶	۵۲	۶	۲۰	۲۰	فکر اپیل	۹۱۲
۱۱۳	اپیل بنا راضی فیصلہ	۳۱	۶	۵۳	۶	۳۱	۳۱	اپیل بنا راضی فیصلہ	۹۱۳
۱۱۴	جسات	۳۱	۶	۵۴	۶	۳۱	۳۱	جسات	۹۱۴

صفحہ نمبر	خلاصہ مضمون	تاریخ	صفحہ نمبر	تاریخ	نمبر شمار	تاریخ	تاریخ	تاریخ	رکھلاسا مضمون	صفحہ نمبر
۱۲۳	کارروائی وقت سماعت	۳۱	۴	۵۲	۴۳	۵	۰	۰	کار رवाई وکٹ سما آنت	۱۲۳
۱۲۴	اپیل	۳۱	۴	۵۲	۴۴	۵	۰	۰	آپیل	۱۲۳
۱۲۵	ذکی فیصلہ اپیل کا	۳۱	۴	۵۲	۴۵	۵	۰	۰	ذکی فیصلہ آپیل کا	۱۲۹
۱۲۸	ذکی فیصلہ اپیل	۳۱	۴	۵۵	۴۶	۵	۰	۰	ذگری کسی گے آپیل	۱۲۵
۱۲۹	اپیل بنا رضی فیصلہ	۳۱	۴	۵۶	۴۷	۵	۰	۰	آپیل بناراجی کے سلسلے	۱۲۵
۱۳۱	اپیل	۳۱	۴	۵۶	۴۸	۵	۰	۰	آپیل	۱۲۵
۱۳۲	انتصواب محکمہ خاص	۳۲	۶	۵۶	۴۹	۹	۳۲	۰	دستس باب مہک میں	۱۳۲
۱۳۳	سے اور نگرانی محکمہ	۳۲	۶	۵۶	۴۹	۹	۳۲	۰	خاس سے آور نگرانی	۱۳۲
۱۳۴	خاص کی	۳۲	۶	۵۶	۴۹	۹	۳۲	۰	مہک میں خاس کی	۱۳۲
۱۳۵	تجزیاتی کے بیان میں	۳۲	۸	۵۸	۵۰	۵	۳۳	۰	تجزیاتی سانی کے بیان میں	۱۳۴
۱۳۶	مرتب متفرق کے بیان میں	۳۲	۹	۵۹	۵۱	۵	۳۴	۰	مرتب متفرق کے بیان میں	۱۳۶
۱۳۷	تمہ جات	۰	۰	۶۰	۵۲	۰	۰	۰	تیتسمہ جات	۱۳۷
۱۳۸	اول تمہ تعظیمی	۰	۰	۶۰	۵۲	۰	۰	۰	پہلا تیتسما تاجی می	۱۳۸
۱۳۹	آسایوں کے	۰	۰	۶۰	۵۲	۰	۰	۰	آسایوں کی فہرست	۱۳۸
۱۴۰	فہرست میں	۰	۰	۶۰	۵۲	۰	۰	۰	دوسرا تیتسما ن مہک میں	۱۴۰
۱۴۱	دوسرا تمہ نمونہ جات	۰	۰	۶۱	۵۳	۰	۰	۰	دوسرا تیتسما ن مہک میں	۱۴۱
۱۴۲	سمن وغیرہ	۰	۰	۶۱	۵۳	۰	۰	۰	سمن وغیرہ	۱۴۲
۱۴۳	تیسرا تمہ نمونہ جات	۰	۰	۶۲	۵۴	۰	۰	۰	تیسرا تیتسما ن مہک میں	۱۴۳
۱۴۴	عدالتی سر داران ریت	۰	۰	۶۲	۵۴	۰	۰	۰	عدالتی سر داران ریت	۱۴۴

॥ श्रीजलंधरनाथजी ॥

मजसूआ

जावतेदीवानीराजमारवाड

مجموعہ ضابطہ دیوانی راج مارٹر

मरातिबडवतदाई

مراتب استادی

دفعہ ۱ - چونکہ سریدر بار کو یہ امر قرین مصلحت معلوم ہوا کہ واسطے سہولیت کارروائی عدالت کے صیغہ دیوانی ریاست کے ایک مجموعہ قوانین ضروری کا مرتب کیا جاوے لہذا یہ مجموعہ بعد غرض اور غور کامل اوپر حالت ملک اور اس کی رسم اور رواج کے تیار کیا گیا *

دفعہ ۱ چکی شریدر بار کو -
یہ امر کرین مصلحت ہوا
لنم دیا کی واسطے سہولیت
ن کار روارڈ دیوانی
لنوں راج کے رک مजसूआ
जरوری کا یوں کا تیار کی
یا جاوے۔ دس لئیے یہ مजسू
آ۔ سونک کی حالت اور رس
م۔ رواج کے۔ کپڑے۔ ت
رے سے گور اور لیہا ج کر کے
تیار کیا گیا

دفعہ ۲ نام اس

مجموعہ کا مجموعہ ضابطہ دیوانی
راج مارواڑ ہوگا اور
مئی پوس بد ۱۱ ستمبر ۱۹۲۲ء مطابق یکم
جنوری ۱۹۲۳ء سے تمام ملک مارواڑ میں
جاری ہوگا۔

دفعہ ۳ یہ مجموعہ ذیل

کے حصوں میں منقسم ہے
پہلا حصہ عام ناشوں کے
بیان میں

دوسرا حصہ کارروائی کے
لاحقہ کے بیان میں

تیسرا حصہ خاص قسم کی
ناشوں کے بیان میں

چوتھا حصہ چارہ کار مقتضائے
وقت کا ذکر

پانچواں حصہ کارروائی کے
خاص کے بیان میں

چھٹا حصہ اپیل ناشات
کا ذکر

ساتواں حصہ محکمہ خاص کی

دفا ۲ نام اس مजमूअ का
मजमूअ जा ब्ते दीवानी राज मा
रवाड़ होगा और मिर्ती पोस बद
११ ता० ११ जनवरी सन् १८८६
सम्बन् १८४२ से तमा म मुलक
मारवाड़ में जारी होगा

दफा ३ इस मजमूअ के नीचे
लिखे हुए ६ हिस्से हैं

१ हिस्सा आम नालि शों के
बयान में

२ हिस्सा पिछली काररवा
ई यों के बयान में

३ हिस्सा खाम किसम की
नालि शों के बयान में . .

४ हिस्सा चार कार सुलि
जाय काररवाई यों में .

५ हिस्सा खाम काररवाई
यों के बयान में

६ हिस्सा नालि शों के अपी
ल का बयान

७ हिस्सा महके में खाम से

نگرانی اور محکمہ خاص سے
استصواب کے بیان میں
آٹھواں حصہ تجویز ثانی
نواں حصہ مراتب متصرفتہ کا
بیان

دفعہ ۱ سید پار کو
اختیار ہے کہ جب مصلحت وقت
دیکھے اس میں مناسبت
ترمیم اور تنسیخ کرے یا
اُس کا حکم دے۔

دفعہ ۲ محکمہ خاص اس مجموعہ
کے بموجب تمام ریاست میں
عہدہ آبد کدوانے اور اُس کی
نگرانی رکھنے اور بیضا بطگیوں
کی باز پرس کرنے اور
اُن کا مناسب تذکرہ فرمانے کا
مجاز ہے۔

دفعہ ۳ عدالت ہائے دیوانی
دفعہ ۴ خاص صدر مقام جو دھپور
میں نیچے لکھی ہوئی عدالتیں اور
محکمہ دیوانی۔

دس تہ سواہ اور مہک میں -
رخاس کی نیگرنی کے بیان میں۔

۵ تاج دیوان سانی)
۶ ہسٹا مرانیب، سون فر
کا کے بیان میں۔

دفا ۸ آدی دربار کو اریست
یار ہے، کی جب ماسنہ تہ وقت
دے دے۔ اس میں سونا سب تر ماس
اور تن سیرکے یا اُسکا
ہکم دے

دفا ۹ مہک میں رخاس اس ماس
سور کے ماسف کت ماس رخاس
میں ماسنہ درامد کرانے اور
اس کی نیگرنی رکھنے اور
جانی گیہوں کی باج پرس کر
نے اور ان کا سونا سب تدا
تک فرمانے کا ماس جائ ہے . . .

جیکر دیوانی اداالتوں کا
دفا ۱۰ رخاس ماسر سواس
جادی پور میں نیچے لکھی
داالتیں اور مہک میں دیوانی

مقامات کی سماعت کرنیکے مجاز ہیں

۱۔ محکمہ کورٹ سرداران -

۲۔ صدر عدالت دیوانی

۳۔ عدالت منصفی -

۴۔ محکمہ کوتوالی

۵۔ محکمہ اسپل

۶۔ دفعہ ۶۔ مفصلات میں بائیس

پر گنوں کے حاکموں اور ان کے

سپرنٹنڈنٹوں کو بھی اپنی اپنی حدود

اور اپنے اپنے حلقوں میں محدود

اختیارات سماعت مقامات

صیغہ دیوانی کے سریدر بار

سے عطا کئے ہوئے ہیں

اور تفصیل ان کی نیچے

لکھی جاتی ہے۔

(الف) بائیس پر گنوں کے حاکم

۱۔ حاکم جو دھپور

۲۔ حاکم میرتہ

۳۔ حاکم ناگپور

۴۔ حاکم پھلوادی

۵۔ حاکم ڈیوانہ

مுகد ماتر سوننے کے سجا جہے

۱۔ سہک میں کورٹ سر داران

۲۔ سدر ادا لنت دیوانی

۳۔ ادا لنت مونس فکی

۴۔ سہک میں کات والی

۵۔ سہک میں اپیل

دفا ۷۔ مفس سس لانت میں ۲۲

پر گنے کے حاکم میں اور ان کے

سوپرنٹنڈنٹوں کو بھی اپنی

ادالنت میں اور حاکم کے

سدر سہک دھپور ادا لنت س

ما۔ اتر مفس مات سہک

دیوانی کے سدر وار سے بار

سہک دیوانہ اور تفس لنت ان

کی نیچے لکھی جاتی ہے۔

(ک) وارڈس پر گنوں کے حاکم

۱۔ حاکم جودھپور

۲۔ حاکم سہک

۳۔ حاکم ناگپور

۴۔ حاکم فلوادی

۵۔ حاکم ڈیوانہ

۶ - حاکم پریت سر

۷ - حاکم سانہر

۸ - حاکم نانوا

۹ - حاکم ماروٹ

۱۰ - حاکم بیلاڑہ

۱۱ - حاکم جیتارن

۱۲ - حاکم سوچت

۱۳ - حاکم پالی

۱۴ - حاکم بالی

۱۵ - حاکم جالور

۱۶ - حاکم جسونت پورہ

۱۷ - حاکم سانچور

۱۸ - حاکم سیو

۱۹ - حاکم پچندرا

۲۰ - حاکم سیوانہ

۲۱ - حاکم شیرگڈھ

۲۲ - حاکم جسونت گڈھ

(ب) سپرنٹنڈنٹ پرگنہ جات

۱ - سپرنٹنڈنٹ جالور و سانچور

۲ - و جسونت پورہ

۳ - سپرنٹنڈنٹ سوچت و گودوار

۶

۷

۸

۹

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

ہاکیم پریت سر

ہاکیم ساہر

ہاکیم ناوا

ہاکیم ماروٹ

ہاکیم بیلاڑا

ہاکیم جیتا راج

ہاکیم سوچت

ہاکیم پالی

ہاکیم بالی

ہاکیم جالور

ہاکیم جسونت پورہ

ہاکیم سانچور

ہاکیم سیو

ہاکیم پچ پدرا

ہاکیم سیوانا

ہاکیم شیر گڈھ

ہاکیم جسونت گڈھ

(گ) سپرنٹنڈنٹ

۱ سپرنٹنڈنٹ جالور و سانچور

۲ و جسونت پورہ

۳ سپرنٹنڈنٹ سوچت و گودوار

دفعہ ۸ سوائے ان حاکموں کے راج کے بڑے بڑے سرداروں کو بھی سپرد راج کے اختیار دیوانی اور فوجداری کے عطا کیے ہیں جنکی رو سے وہ بھی اپنے ٹھکانہ یا پٹنہ میں مقدمات دیوانی کے سننے کا اختیار بموجب اپنی حد سماعت رکھتے ہیں۔

ذکر اختیارات سماعت مقدمات دفعہ ۹ اس وقت جو اختیارات سماعت مقدمات بموجب حکام راج کے ان عدالتوں کو حاصل ہیں وہ حسب ذیل ہیں

(الف) اختیارات محکمہ کورٹ

سرداران

۱۔ ہر قسم کا مقدمہ جس میں ایک فریق یا دونوں

دفعہ ۱۰ سیوا یڈن ہاکی مہا کے راج کے بڑے سرداروں کو بھی سپرد راج کے اختیار دیوانی اور فوجداری کے عطا کیے ہیں، جن کے ساتھ بھی اپنے رٹیکالوں اور پٹنہ میں مقدمات دیوانی کے سماعت کرنے کا اختیار ہر ایک کو اپنی حد سماعت کے ساتھ رکھتے ہیں۔
 جیکر اریٹیا رات سما ات سوکد سات دفعہ ۱۱ اس وقت جو اریٹیا رات سما ات سوکد سات ہن اریٹیا رات کے راج سے دیے گئے ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔
 (ک) اریٹیا رات مہا کے کورٹ سرداران
 ۱۔ ہر ایک کیس کا سوکد سات جس میں ایک فریق یا دونوں

جاگیر داروں از انجملہ ایک ہزار
روپے کی مالیت تک کے
مقدمات میں قطعی فیصلہ
کرنے کا اختیار ہے کہ اس کا

اپیل نہیں ہوگا

(۲) راجپوتوں کے احوال
صورتوں میں دوسری قوموں کے
کھولہ سنی گودنشینی وغیرہ کے
تمام مقدمے

(ب) اختیارات صدر عدالت
دیوانی

۱۔ ہر مقدمہ پانچ ہزار روپے
کی مالیت تک کا سوائے
دعویٰ کھولے کے

۲۔ اپیل کی منظوری سے
دس ہزار روپے کی مالیت تک
کے مقدمات بھی

(ج) اختیارات منصفی
انجمن مقدمہ پانچ سو روپے تک کی مالیت کے

(د) اختیارات محکمہ
کوٹوالی

جاگیر دار ہوں ان میں سے ۱۰۰۰۰
کی مالیت تک کے سیکرٹات
میں، کتد کے سلا کرنے کا
اختیار ہے کہ اسکا اپی
ل نہیں ہوگا۔

(۲) راجپوتوں کے اور رواس
سورتنوں میں دوسری کوموں کے روالے
یانی، گودنشینی کے تمام
سکرٹات میں۔

(۳) اختیارات صدر
عدالت دیوانی

(۱) ہر سکرٹات ۵۰۰۰۰
کی مالیت تک کا سوا
یہ دوائے روالے کے۔

(۲) اپیل کی منجوری سے
۱۰۰۰۰۰ کی مالیت تک کے
سکرٹات میں۔

(۳) اختیارات منصفی
۱۰۰۰۰۰ سکرٹات ۵۰۰۰۰ تک

(۴) اختیارات محکمہ
کوٹوالی

۱۔ ہر قسم کے مقدمات ایک ہزار روپے کی مالیت تک کے باستثناء دعویٰ کھولنے تہنیت۔

۲۔ صدر عدالت دیوانی کی منظوری سے دو ہزار روپے کی مالیت تک کے مقدمات۔

(۵) اختیارات محکمہ اپیل مقدمات ابتدائی میں۔

۱۔ پانچ ہزار روپے کی مالیت اور پر کل مقدمات
۲۔ مقدمات کھولنے تہنیت عام رعایا
علاوہ قوم راجپوت۔

(۷) اختیارات حاکمان ۲۲ پر گنہ پانچ
حاکم پر گنہ جسوت پورہ۔

(۱۰) باختیار خود پانسو روپے کی مالیت تک کے مقدمات۔

(۲۰) منظوری صدر عدالت ایک ہزار روپے کی مالیت تک کے مقدمات۔

(۳) اختیارات حاکم

۱ ہر قسم کے سیکرڈ مانت ۱۰۰۰۰ کی مالیات تک کے

سیواہ داوے خوالے کے

۲ سدر اعدالت دیوانی کی سمن جوری سے ۲۰۰۰۰ تک کے

سکرڈ مانت

(۱۰) ادریخارانت سکرڈ مانت ادریخارانت ادریخارانت سکرڈ مانت میں ۱۱

۱ ۵۰۰۰۰ سے ادر کے سکرڈ مانت

۲ سکرڈ مانت خوالے ادر رے ادر کے رن پوتوں کے سیواہ

(۷) ۲۲ پر گنہ کے ادریخارانت سیواہ ادریخارانت سیواہ ادریخارانت

سکرڈ مانت

۱ ب ادریخارانت سکرڈ مانت ۵۰۰۰

کی مالیات تک کے سکرڈ مانت میں ۱

۲ سدر اعدالت دیوانی کی سمن جوری سے ۱۰۰۰۰ کی مالیات تک کے سکرڈ مانت

(۱۰) ادریخارانت ادریخارانت ادریخارانت

جسٹ پورہ -

۱۔ اختیار خود سات سو روپے کی مالیت تک کے مقدمے -

۲۔ دیوانی کی منظور سی ایکڑ روپے کی مالیت تک کے مقدمات صیفہ دیوانی -

(ح) اختیارات سپرنٹنڈنٹان -

۱۔ از روئے راضی نامہ ہر ایک قسم کا دیوانی مقدمہ -

۲۔ بغیر راضی نامہ کے ایکڑ روپے کی مالیت تک کے مقدمے -

(ط) اختیارات جاگیرداران درجہ اول

۱۔ ایکڑ روپے کی مالیت تک کے مقدمات درجہ دوم

۲۔ پان سو روپے کی مالیت تک کے مقدمات درجہ سوم

۳۔ تین سو روپے کی مالیت تک کے مقدمات -

دفعہ ۱۰ مندرجہ بالا عدالتوں میں سے محکمہ کورٹ

سرداروں کو ہر قسم کے آن دیوانی

جسٹ پورہ

۱۔ بھریشیا راج ۵۰۰۰ کی مالیت تک کے سیکرٹری کی منجوری سے ۱۰۰۰۰ روپے کی مالیت تک کے سیکرٹری (ج) بھریشیا راج سپرنٹنڈنٹان

۱۔ بھریشیا راجی نامہ ہر ایک قسم کا داوانی سیکرٹری

۲۔ بھریشیا راجی نامہ کے ۱۰۰۰۰ روپے کی مالیت تک کے سیکرٹری

(ک) بھریشیا راج جاگیرداران

۱۔ درجہ: بھریشیا ۱۰۰۰۰ روپے کی مالیت تک کے سیکرٹری

۲۔ درجہ: دیویم ۵۰۰۰ روپے کی مالیت تک کے سیکرٹری

۳۔ درجہ: سویم ۳۰۰۰ روپے تک کی مالیت کے سیکرٹری

دفعہ ۱۰ اوپر لکھی ہوئی عدالتوں میں سے کوئی سرکارانہ کو ہر قسم کے آن دی

مقدمات کی سماعت کا اختیار
ہے جو جاگیرداروں کی بابت
ہوں چاہے ایک فریق جاگیردار
ہو اور چاہے دونو فریق اور بائی
عدالتیں ہر فرقہ رعایا کی دیوانی
نالشات سنبھالنے کے مجاز ہیں خواہ
وہ کسی قسم کی ہوں سوائے
مقدمات کھولے عام
رعیت کے کہ وہ محکمہ اپیل
میں دائر ہوتے ہیں۔

اختیارات محکمہ خاص

دفعہ ۱۱ محکمہ خاص
کو مقدمات دیوانی میں
کامل اختیارات ہر قسم
کے حاصل ہیں وہ مجاز
ہے کہ اپنی مرضی سے
خواہ کسی فریق کی درخواست
پر مناسب سمجھے تو ہر ایک
محکمہ سے مشعل لا خطہ کے

دانی سکد مات کی سما آرن کا
آرٹھ یار ہے۔ جو آاگیر داروں
کی باطن ہیں۔ چاہے رک فریک
آاگیر دار ہیں۔ چاہے دونوں فریک
ک۔ اور باکی آداستہ ہر
فریک۔ رعیت کی۔ دیوانی
نالشات سنبھالنے کی۔ مجاز ہے۔
چاہے وہ کسی کیس کی۔ ہو۔
سیوا سکد مات رکھنے آا۔
م رعیت کے۔ کہ وہ۔ سکد مات
آپیل میں دایر ہوتے ہیں۔

آرٹھ یاران سکد مات:

رکھاس

دفعہ ۱۱ سکد مات: رکھاس کو
سکد مات دیوانی میں۔ کامی
ل۔ آرٹھ یاران۔ ہر کیس
کے حاصل ہیں وہ مجاز ہے۔ کہ
آپنی۔ مرنجی سے۔ چاہے کسی
فریک کی در رکھاس پر سک
نالسٹ۔ سمجھے تو ہر رک۔
سکد مات: سے میسٹن۔ سکھ

لئے منگوالے یا تحقیقات
و تجویز کے لئے کسی دوسرے
محکمہ میں بھیج دے یا کسی
عدالت کے ایسے فیصلہ
کی کہ جس کی میعاد گزر گئی ہو
نظر ثانی کر کے منسوخی کا حکم
جاری کرے۔

ذکر اپیل مقدمات

دفعہ ۱۲ - راج
نے جو قاعدہ اختیارات
سماعت اپیل کا مناسب
سمجھ کر مقرر کیا ہے وہ
بھی مثل اقسام اختیارات
سماعت مقدمات ابتدائی
کے خاص طور کا ہے
جیسے ۲۲ پر گنوں
کی کپیروں کے

जे. के. लिये मंगवाले या तह
की कात वो तजवीज के लिये
किसी दूसरे सहक में मे भेज दे
या किसी अदालत के ऐसे फेस
ले की कि जिसकी मयाद गु
जर गई हो नजर सानी करके म
न सूची का हक मजारी करे.

जिन् अपील मुकद

मान

दफे १२ राजने जो कायदा -
अखतिआ राज समा अन् अ
पील का मुनासिब समझ -
कर मुकरर किया है वह भी
वैसाही खास तौर का है कि
जैसा समा अन् मुकद मान
इल्ल दार्द का कायदा है जैसे
२२ पर गनों की कचेहरी यों
के हाकिमों के और भी :

حاکموں کے اور نیز
سپرنٹنڈنٹوں کے
فیصلوں کا اپیل مشل
اپیل محکمہ کو توالی کے
صدر عدالت دیوانی
میں ہوتا ہے عدالت
منصفی کا اپیل اور حاکموں
اور سپرنٹنڈنٹوں کے اُن
فیصلوں کا اپیل کہ جو
جاگیرداروں کے مقدمات کا
محکمہ کورٹ سرداران کے
حکم سے کرتے ہیں محکمہ کورٹ
سرداران میں ہوتا ہے
صدر عدالت دیوانی کا
اپیل محکمہ اپیل میں اور
محکمہ اپیل اور محکمہ کورٹ
سرداران کا اپیل محکمہ خاص
میں پیش کیا جاتا ہے مگر محکمہ
اپیل کے اُن فیصلوں کا اپیل
ہوتا ہے جو ابتدائی دواں
دائرہ ہوتے ہیں جیسے

سوپرنٹنڈنٹوں کے فیسوں کا
اپیل ميسٹرن اپیل ملھک
م: کورٹ والی کے صدر اعدا
لن دیوانی میں ہوتا ہے اعدا
لن سونس فیکا اپیل اور
ہاک میں وہ: سوپرنٹنڈنٹوں
کے اُن فیسوں کا اپیل
کی جو وہ جاگیرداروں کے
مکدسات کا ملھک میں
کورٹ سر داران کے حکم سے
کرتے ہیں ملھک م: کورٹ
سر داران میں ہوتا ہے صدر
اعدا لن دیوانی کا اپیل ملھک
میں اپیل میں اور ملھک میں
اپیل اور ملھک میں کورٹ سر
داران کا اپیل ملھک میں:
رکاس میں پش کیا جاتا ہے
مگر ملھک میں: اپیل کے
اُن فیسوں کا اپیل
ہوتا ہے جو ایک دائرہ
وہاں دایر ہوتے ہیں جیسے

پانچ ہزار روپے سے اوپر
کی مالیت کے مقدمے
اور کہولے کے مقدمات
اور نیز جائداد غیر منقولہ
کے ہر ایک مقدمہ منفصلہ
محکمہ اپیل کا اپیل بھی
محکمہ خاص میں ہو سکتا
ہے۔

دفعہ ۱۱۱ - جاگیرداران
کے فیصلے کے لیے یہ خاص
مقاعدہ معتبر ہوا ہے کہ
جب تک محکمہ کورٹ
سروا ران منشی ہر دیاں سنگھ جی کے
تعلق رہے تب تک تو ان کا
اپیل محکمہ مذکور میں
ہی ہوگا اور پھر محکمہ
خاص میں۔

پہلا حصہ
عام ناٹشون کے بیان میں

باب پہلا

۵۰۰۰۰ روپے سے اوپر کی مالیت کے سود میں اور روائے کے سود میں: اور جائداد گورنمنٹ کلا کے ہر ایک سود میں سون فاسلے، سہک میں، اپیل کا اپیل بھی، سہک میں: رواس میں ہو سکتا ہے

دفا ۱۳ جاگیردار کے فیسوں کے لیے، یہ رواس کا سود کر رہا ہے، کی جوتک سہک سا کورٹ سر داران، سونگری ہر دیاں سنگھ جی کے، اتنے آگنوک رہے تب تک تو، ان کا، اپیل، سہک میں سچکور ہی میں ہوگا، اور پھر سہک میں: رواس میں

پہلا حصہ
عام ناٹشون کے بیان میں

پہلا باب

مقام سماعت اور ہدایات
عام نسبت سماعت
مالشوں کے -

دفعہ ۱۴ - کوئی شخص
جو اس ملک میں پیدا ہوا ہو
یا دوسرے ملک سے
آکر زمرہ رعایا یا ملازمان
راج میں داخل ہو گیا ہو کسی
دیوانی کارروائی میں
مندرجہ بالا اعدالتوں کے اختیار
سماعت سے بری ہوگا -

دفعہ ۱۵ - ہر ایک
پرگنہ کے حاکموں کو ان تمام
دیوانی مقدمات کی سماعت
کا اختیار ہے کہ جن کے دعوے
کی بنیادی پرگنہ کی حدود میں
موجود ہو جیسے زمین اور
جائداد و ملکیت وغیرہ کی
ناشیں ہیں -

دفعہ ۱۶ - سگانیانگ

مکام سماعت اور عام
ہدایتیں نسبت سماعت
مالشوں کے

دفعہ ۱۸ کوڈ شارم جوڈس
سولک میں پیدا ہوا ہو یا دوس
رے سولک میں: آکر دوسرا
میں کسی سبب سے رہنے لگا
ہو: کسی دیوانی کارروائی
میں سوندرنے والا عدالتوں
کے اختیار سے سماجت سے
بری نہ ہوگا

دفعہ ۱۹ ہر ایک پرگنہ کے
حاکم کو ان تمام دیوا
نی: مکام سماعت کی سماجت
کا اختیار ہے کہ جن کی
بیان داوا کسی پرگنہ:
کی حدود میں موجود ہو جیسے
زمین اور جائیداد اور سی
لکیت کی: مال سے
دفعہ ۲۰ سگانیانگ اور

اور ناتے کے مقدمات
جہاں مانگ ہو یا جہاں سگانی
اور ناتہ ٹھہرا ہو وہاں دایر ہونگے
دفعہ ۱۷ - قرضہ کے
تمام مقدمات مدعی کی سکونت
کے اعتبار سے دائر ہوں گے
نہ مدعی علیہ کی سکونت کے
اعتبار سے مثلاً مدعی پرگتہ ناگور
میں رہتا ہے اور مدعی علیہ پرگتہ
سیرتہ میں رہتا ہو تو وہ ناٹش
حکومت ناگور میں ہوگی اور
حاکم ناگور مدعی علیہ کی تسلیم
کی کارروائی معرفت حاکم
سیرتہ کے کریگا اور اگر ایسا
ایک مقدمہ سوچت گوڈ واڑ
میں ہو تو وہاں یہ کارروائی
بذریعہ سپرنٹنڈنٹ کے کرنی
ہوگی علیٰ ہذا القیاس -

دفعہ ۱۸ - متروکہ کی
کوئی مالش بغیر تسلیم کرنے
تہ ادا مالیت اور ادائے

ناتے کے • سوکد مات • جہاں مانگ
ہو • یا • جہاں سگائی • اور ناتا
ٹھہرا ہو • وہاں دایر ہوں گے •
دفعہ ۱۹ • کر جے کے تسمام • سو
کد مات • سو دھڑ کی سکونت کے
اعتبار سے دایر ہوں گے • سو دھ
ی لے کی سکونت کے اعتبار سے
نہی • مسالین • سو دھڑ • پرنے • نا
گور میں رہتا ہے اور سو دھای لے سے
ڈنٹا کے پرنے میں رہتا • ہوئی •
وہ ناٹش ناگور میں ہوگی •
اور ہاکیم ناگور سو دھای لے
کی بولنے کی کارروائی سارف
ناٹش • ہاکیم • سے ڈنٹا کے کرے گا • اور
اگر ایسا • یہ سوکد مات • سو
جنت • سو دھڑ • سے • ہوئی • وہاں
یہ کارروائی • ضروری • سو
نٹنڈنٹ کے • کرنی پڑے گی •
دفعہ ۲۰ • کر جے کی کورڈ • نا
ٹش • وغیرہ • کا یس • کرنے • نا
داد • دایر • اور دار • کرنے

ر سوم واجب کے دائرہ ہوگی
بشرطیکہ منطقی عارض ہو۔

دفعہ ۱۹۔ جو مقدمہ پہلے
راج کی کسی عدالت میں
فیصل ہو گیا ہو وہ مکمل واپس
ہوگا کسی عدالت دیوانی کو
ایسے مقدمہ کی سماعت
کا اختیار نہیں ہے
اں محکمہ خاص جو ناست ہے
وہ حکم دے سکتا ہے۔

دفعہ ۲۰۔ اگر کوئی
مقدمہ کسی ریاست غیر
میں فیصل ہو گیا ہو اور پھر
تسلیم مقدمہ کسی اتفاق
سے ماٹرواٹر میں آکر رہاویں
یا یہاں کے ہی اصلی باشندے
ہوں اور اس مقدمہ کی
تعمیل کرانا چاہیں تو انکو
یہاں کے قاعدے کے
موافق عدالت مجاہدین میں
کر کے چارہ جوئی کرنا ہوگا

ر سوم یا جی ب کے دائرہ نہ ہوگی۔
بشرطیکہ کسی منطقی عارض نہ ہو
دفعہ ۱۹ جو سوکدما پہلے
راج کی کسی عدالت میں ہے
مکمل ہو گیا ہو وہ دوبارہ دا
یئر نہ ہوگا کسی عدالت دی
وانی کے اسے سوکدما میں کی سما
ات کا اختیار نہیں ہے۔ ہاں
مہکمہ میں ریاست جو سنا سب
سمامہ ہک دے سکتا ہے۔
دفعہ ۲۰ اگر کوئی سوکدما
کسی ریاست گورنمنٹ میں ہے
ہو گیا ہو اور پھر فوری کوئی سو
کدما کسی عدالت سے ما
ر واڈ میں آکر رہ جائے یا
یہاں کے ہی باشندے ہوں
اور اس سوکدما میں کی تامل ک
رانا چاہیں تو انکو یہاں کے
قاعدے موافق عدالت مجاہدین میں
کر کے چارہ جوئی کرنا ہوگا

نہ یہ کہ اوسی فیصلہ کو جا رہی
کر اسکیں مگر علاقہ غیر کا فیصلہ
وجہ ثبوت میں پیش کیا جاسکتا
ہے۔

دفعہ ۲۱ - مقدمہ مندرجہ
بالا اگر قابل سماعت عدالت ہائے
مجاز اس ریاست کے ازر وئے
سرشتہ میٹادو رسوم دیوانی
وغیرہ کے ہو اور ہائے وخوائے
بہی اسی ریاست کی حدود میں
موجود ہو یا مدعا علیہ یا مدعا علیہم
یہاں سکونت رکھتے ہوں تو
کوئی امر اس کے لئے سماعت
اور تجویز مناسب ہونے
کا بائع نہیں ہے۔

دفعہ ۲۲ - ہر قابل اپیل
مقدمہ کا فیصلہ جب تک کہ
اپیل سے بحال نہ رہے یا میٹادو
اپیل کی نہ گذر جائے قطعی
نہ سنبھالا جائے کسی حاکم کو

وہی فیصلہ کو جاری کر سکنے
مگر دلتا کے گور کا فیصلہ
یہ سبھوت میں پورا کیا جا
سکتا ہے۔

دفعہ ۲۱ - سوکد ما سوند جے
بالا اگر کا بیل سما ات
اڈالانن ہای مچا جے۔ اس
ریاست کے ارج رھ ساریتے
میا د و ر سس دیوانی و گے
ر کے ہوں اور بیلنا ی دایا
ہی۔ اسی ریاست کی ہڈد میں
موجھ ہوں یا سوادھانے ہم
یہاں سکونت رکھتے ہوں تو
کوئی امر اس کے لئے سماعت
اور تجویز مناسب ہونے
کا بائع نہیں ہے۔

دفعہ ۲۲ - ہر کا بیل اپیل
ل سوکد ما کا فیصلہ جب
تک کہ اپیل سے بھال نہ
ہے یا میٹادو اپیل کی نہ
جار جائے کتہ نہ سمبھالا جائے

اُس وقت تک اُس کی تعمیل کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۳ - جن مقدمات میں بعض عدالتوں کو قطعی فیصلہ کرنے کا اختیار ہے تو وہ قطعی فیصلہ ہی ایک مہینے تک کہ جب تک اُس کی نظر ثانی کرنے کی مجاز وہی عدالت از سر نو قاعدہ اختیارات مجاریہ سید رہا رہے قابل اجرا کے نہیں ہے البتہ بعد اس میں اس کے اُس کی تعمیل کر دینا جائز ہے۔

باب دوسرا

اختیارات نالش و حقوق تقرر و گلاز و مختاروں کے بیان میں۔

دفعہ ۲۴ - ہر ایک مدعی کو نالش کرنے کا اختیار ہے۔

۱۱۱. کسی ہاکم کے اُس وقت تک اُسکی نامیل کرنے کا اریخیار نہی ہے۔

دفا ۲۳ جین سیکر دساتر میں - باجی اداالتہ کو کتد فیس لیا کرنے کا اریخیار ہے۔ تو - وہ کتد فیس لیا بھی سک مہی نہتک - کی جوتک - اُسکی ن جر سانی کرنے کی سجا جوتھی اداالت - ارجرک ی کا ی دے اریخیار ات - م جاریا - اری دے بار کے ہے - کا وین - جاری ہونے کے - نہی ہے - اداالت - با د ا س م یا د کے - اُسکی نامیل کر دینا جا ی جہے۔

دوسرا باب

اریخیار ات نالش اور وکیلوں کے سکرر کرنے کے بیان میں۔

دفا ۲۴ ہر اک سکرر کو - نا لیش کرنے کا اریخیار ہے۔

مگر قرضہ لین دین کی نالیش بغیر
مقررہ کرنے نقد ادائیگی سے
اور ادائے رسوم
واجبی کے دائرہ نہوگی۔

دفعہ ۲۵ - ایک ادھار
یعنی ذاتی قرضہ جس میں کوئی جزو
کسی جائیداد کا مکفول یا
صرف ہون نہ ہو بارہ برس سے
پہلے کا مسموع نہوگا مگر
یہ متاعہ رہن اور
بیع الوفا کے مقدمات میں
مؤثر نہیں ہے۔

دفعہ ۲۶ - اگر کسی مقدمہ
میں کسی شخص مدعی ہوں
تو ایک مدعی ہی ناشی ہو سکتا
ہے بشرطیکہ اُس نے سب
مدعیوں کی طرف سے یہ اختیار
قابل اطمینان اور منظوری
عدالت کے حاصل کر لیا ہو
نہیں تو اُس کو اپنے حصہ
کی نالیش کرنے کا اختیار ہے

مگر کر جے لین دین کی نالیش
بغیر مقررہ کرنے نقد ادائیگی سے
اور ادائے رسوم واجبی
کے دایرہ نہوگی۔
دفعہ ۲۷ - اگر ادھار یا نہ جانے
کر جائے جس میں کوئی ٹوکڑا
کسی جائیداد کا ہڈانے یا
ہوگا نہوگا۔ ۹۹ برس سے
پہلے کا سونا نہ جائے گا۔ م
گر یہ کاہد: ہڈانے اور
ہوگا نہوگا۔ سوکد میں نہو
لگ سکیگا۔

دفعہ ۲۸ - اگر کسی سوکد
میں کوئی شریک نہوگا نہو
اک سوکد ہی نہو سکی
نہو بشارت کے اُس نے سب سوکد
ہوں کی طرف سے یہ اختیار
قابل اطمینان اور منظوری
عدالت کے حاصل کر لیا ہو
نہیں تو اُس کو اپنے حصہ
کی نالیش کرنے کا اختیار ہے

۲۷ -

دفعہ ۲۷ - ایسی ایک
نالش کہ جس میں کسی شخص
مدعا علیہ ہوں ایک مدعی کی
طرف سے دائر ہو سکتی ہے -

دفعہ ۲۸ - متعدد مدعا علیہم
ہونے کی حالت میں جو
کسی ایسے شخص کا نام بھی
شامل کر دیا جاوے کہ
جس کو کچھ تعلق اس مقدمہ
سے نہ ہو یا وہ اپنے حصہ کی
صفائی پہلے ہی کر چکا ہو تو
جائز ہے کہ عدالت ایسے
مدعا علیہ کا نام بد ثبوت
اور اطمینان کے نالش سے
خارج کر دے اور جو اسکا
خرچہ پڑا ہو وہ مدعی سے
اوسکو وادے -

دفعہ ۲۹ - اگر مدعی
یا مدعی علیہ مقدمہ کی پیروی

کا اصرار کیا رہے ...
دفعہ ۲۹ - ایسی ایک نالیش
کہ جس میں کئی شاخیں مدعا
لیں ہوں ایک مدعا کی طرف سے
دایر ہو سکتی ہے ...

دفعہ ۳۰ - بھرت سے مدعا دہنے
کے ہونے کی حالت میں جو کسی
ایسے شاخ کا نام بھی شا
میل کر دیا جاوے کہ جس
س کو کچھ واسطہ اس مد
کد میں نہ ہو یا وہ اپنے
نے حصہ کی سفاکی پہلے
ہی کر چکا ہو تو جائز ہے
کہ عدالت ایسے مدعا
کا نام بد ثبوت اور اطمینان
کے نالش سے خارج کر دے اور
جو اسکا خرچہ پڑا ہو وہ مدعی
سے اوسکو وادے -

دفعہ ۳۱ - اگر مدعا
یا مدعی علیہ مقدمہ کی پیروی

اور جواب دہی کے لئے مختار
اور وکیل معتمد کرنا چاہیے تو
اختیار ہے مگر ایسے شخص
کے نام پر مختار نامہ منظور ہوگا
جو ایک دفعہ کسی عدالت سے
بوجہ نالیا قتی یا فضول جوابدہی
یا توہین عدالت کے نکالا جا چکا ہو یا سزا
پا چکا ہو یا راج کی نوکری
سے بوجہ کسی قصور نا ٹالیم
کے موقوف کیا گیا ہو مگر جو
عدالت اصالتاً حاضر ہونے کا
حکم دے تو فریق مذکور کو
اصالتاً حاضر ہونا پڑے گا
بشرطیکہ تعظیمی آسامی نہ ہو
یا کوئی عذر قوی نہ کہتا

- ۶۰

اور جواب دہی کے لئے مختار
اور وکیل معتمد کرنا چاہیے تو
اختیار ہے مگر ایسے شخص
کے نام پر مختار نامہ منظور ہوگا
جو ایک دفعہ کسی عدالت سے
بوجہ نالیا قتی یا فضول جوابدہی
یا توہین عدالت کے نکالا جا چکا ہو یا سزا
پا چکا ہو یا راج کی نوکری
سے بوجہ کسی قصور نا ٹالیم
کے موقوف کیا گیا ہو مگر جو
عدالت اصالتاً حاضر ہونے کا
حکم دے تو فریق مذکور کو
اصالتاً حاضر ہونا پڑے گا
بشرطیکہ تعظیمی آسامی نہ ہو
یا کوئی عذر قوی نہ کہتا

دفعہ ۳۰۔ مختار اور
وکیل کا معتمد ہونا بعد منظور
ہوگا۔

دفعہ ۳۰۔ مختار اور
وکیل کا معتمد ہونا بعد منظور
ہوگا۔

جاگیرداروں کے وکیل ہیں وہ
اپنے ٹہکانے کے متعلق
مقدمات کا سوال جواب قدیم
دستور کے موافق کیا کریں گے
مگر اور مقدموں میں جن سے
اُن کو کچھ تعلق نہیں ہے
داخل دینے نہیں پاویں گے اور
کسی کی طرف سے سوال جواب
کر سکیں گے جب تک عدالت سے
اجازت لیکر مختار نامہ اُس
شخص کا اپنے نام پر
تصدیق نہ کرالیں۔

باب تیسرا

ناشنوں کا درست ہونا شرط ہے

دفعہ ۳۳- مدعی کا

فرض ہے کہ جو ناش دائر کرے

وہ ایسی ترتیب وار ہو کہ

عدالت کو اُس کی قطعی تجویز

کرنے میں کوئی وقت یا الجھاؤ

کے وکیل ہیں وہ اپنے ٹہکانے
کے سجدہ مات کا سوا ل' جوا
ب' قدیم دستور کے موافق کی
یا کریں گے' مگر اور سجدہ سے
کی جن سے اُن کو کچھ تعلق
نہیں ہے دراصل دینے نہیں پا
ویں گے، اور نہ کسی کی طرف
سے سوا ل جواب کر سکیں گے
جب تک کہ عدالت سے اجازت
لے کر مختار نامہ اُس
شخص کا اپنے نام پر تصدیق
نہ کرالیں۔

نیا سراجا

نالیشوں کا درست ہونا

شرط ہے

دفعہ ۳۳ سجدہ کا کرنا ہے
کہ جو نالیش دائر کرے وہ
ایسی ترتیب وار ہو کہ
عدالت کو اُس کی قطعی
تجویز کرنے میں کوئی
وقت یا الجھاؤ

نہ پڑے۔

دفعہ ۳۴ - بنائے دعوے

صاف ظاہر ہو کہ جھگڑے کے

جتنے مراتب ہوں وہ سب

صفائی کے ساتھ بیان کئے

جاویں تاکہ عدالت کا وقت

اُن کے سمجھنے میں ضائع نہ ہو۔

دفعہ ۳۵ - اگر ایک

مقدمہ میں کئی بنائے دعوے

ہوں اور عدالت اُن کو ایک

ہی مثل میں طے کرنا مشکل

سمجھے تو جائز ہے کہ بشرط

مناسب سمجھنے کے یا دعائے علیہ

کی درخواست کرنیکے دو یا

تین علیحدہ علیحدہ شکلیں بنا کر

فیصل کرے جیسے جائداد

کے مقدمہ میں دعویٰ کرایہ

اور لاگت یا نقصان کسی

جزو مکان وغیرہ کا بھی شامل ہو

تو ایسی صورتوں میں یہ

دفعہ موثر ہو سکتا ہے

... ..

دفعہ ۳۶ - بیनाय दावा साफ

जाहिर हो और भगडे के जितने

मरातिब हों वह सब सफाई के

साथ बयान किये जावें ताकि

अदालत का वक्त उनके समझ

ने में खोटी न हो

दफा ३७ - अगर एक मुकदमें

में कई बिनाय दावे हों और

अदालत उन्को एक ही मिस

ल में नय करना मुशकिल

समझे तो जायज है की बश

में मुनासिब समझने या

मुद्दाइले की दर खास्त कर

ने के दो या तीन अल्लेदा

अल्लेदा मिसलें बना कर

फैसल करे जैसे जायदाद

के मुकदमें में दावा कि

राये और लगान या नुक

सान किसी हिस्से सकान व

गैरह का भी शामिल होतो

ऐसी सूरतोमें यह दफा लमा
या जा सके गा

दफा ३६ हर अर्जी दावे के
साथ वह दस्तावेज भी असल
या नकल पेश होनी चाहि रा-
के जिस्काजिक उस अरजी
दावे में हो

दफा ३७ अगर यह नालिश
किसी हिसाब किताब या खा-
ते के रू से होते उस हिसाब का
एक सुरत सर गोशा वारा भी
शामिल अर्जी दावे के पेश
होना जरूर है

दफा ३८ अगर किसी दस्ता-
वेज की रू से वह नालिश हो-
ना एक ही शरखस या कई
शरखस पर वाजिब हो और
मुद्दई रिवनाफ उसके कई
शरखस या एक ही शरखस पर
करे तो उसकी घजह भी साफ
साफ अरजी दावे में दर्ज

دفعہ ۳۶ - ہر عرضی
دعوے کے ساتھ وہ دستاویز
بھی اصل یا نقل پیش ہونا
چاہیے کہ جس کا ذکر اوس
عرضی دعویٰ میں ہو -

دفعہ ۳۷ - اگر یہ نالیش
کسی حساب یا کھاتہ کی رو سے
ہو تو اُس حساب کا ایک
مختصر گوشوارہ بھی شامل عرضی
دعوے کے داخل ہوتا
چاہیے -

دفعہ ۳۸ - اگر کسی
دستاویز کی رو سے وہ نالیش
ہو نا ایک ہی شخص یا کئی
شخصوں پر واجب ہو اور
دعی خلاف اُس کے کسی
شخصوں یا ایک ہی شخص پر
کرے تو اُسکی وجہ بھی صاف صاف
عرضی دعویٰ میں درج ہونا چاہیے

تا کہ عدالت کو معلوم
ہوے۔

دفعہ ۳۹ - وراثت

حقداری اور کھولہ یعنی تہنیت

وغیرہ کے مقدمات میں جو

صلہ رحمی سے علاقت رکھتے

ہیں پشت نامہ بھی عرضی دعویٰ

کے ساتھ داخل ہونا چاہیے۔

دفعہ ۴۰ - ہر عرضی

دعویٰ عدالت کی زبان کہنے

ماڑ واڑی یا صاف اردو

میں بحروف ہندی ہو اور

اوسکے ساتھ اگر کوئی دستاویز

غیر زبان کی ہو تو وہ بھی عرضی

دعوے کے موافق اُسی

زبان میں ترجمہ ہو کر پیش

ہونا چاہیے۔

دفعہ ۴۱ - کوئی دیوانی

نالس کسی عدالت میں زبان

نہیں سنی جائے گی اور نہ کسی عہدہ

دار کو بلا حصول اختیارات

ہونی چاہیے تا کہ عدالت
کو مائل ہو رہے۔

دفعہ ۳۸ - وراثت

اور رخواںہ وغیرہ کے سبکداری

میں جو پورن نامہ سے دینا کا

رہتے ہیں پورن نامہ: بھی ارجی

دعویٰ کے ساتھ داخل ہونا

چاہیے۔

دفعہ ۳۹ - ہر ارجی دعویٰ

عدالت کی زبان یا نہ

واڑی یا صاف اردو میں

ہندی ہر فہم ہو اور

اسکے ساتھ اگر کوئی دستاویز

غیر زبان کی ہو تو وہ بھی

دعویٰ کے موافق اُسی

زبان میں ترجمہ ہو کر

پیش ہونا چاہیے۔

دفعہ ۴۰ - کوئی دیوانی

نالس کسی عدالت میں زبان

نہیں سنی جائے گی اور نہ

کسی عہدہ دار کو بلا حصول

دیوانی کے اُس کے سُننے کا
جواز ہوگا۔

باب چوتھا

نالسٹوں کا پیش ہونا

دفعہ ۴۲۔ - عرضی دعوے
عدالت میں اُس عہدہ دار کو
حوالہ کرنا ہوگی جو اس کام
کے واسطے مقرر ہو۔

دفعہ ۴۳۔ - عرضی دعوے
میں مراتب مندرجہ ذیل درج ہوئے چاہئیں
۱۔ نام اُس عدالت کا کہ
جہاں وہ نالسٹ پیش کی جائے
۲۔ نام مدعی معہ ولایت قومیت
اور پتہ ٹھکانے کے۔

۳۔ نام مدعی علیہ معہ ولایت
قومیت اور پتہ ٹھکانے کے۔

۴۔ بنائے دعویٰ اور اُس کی

رہا سبیل کرنے ذریعہ یا رات
دیوانی کے اُسکو سُننے کا
ذیکار ہوگا۔

چوتھا باب

نالسٹوں کا پیش ہونا

دفعہ ۴۲۔ ارجی داوا امدالت
ت میں اُس امداد دے دار کو ہوا
لے کرنی ہوگی جو اِس کام کے
واسطے مقرر ہو۔

دفعہ ۴۳۔ ارجی داوے میں سندر
جے جیل واسطے درج ہونی چاہیے
(۱) نام اُس امدالت کا کہ
جہاں وہ ارجی پیش کی جائے
(۲) نام سدر دے سبب ولایت
یتر کومیس یتر ادر پتہ ٹیکا
نے کے۔

(۳) نام سدر امدالت سبب ولایت
یتر ب کومیس یتر ادر پتہ
ٹیکانے کے۔

(۴) وینا یتر دا وا ادر اُس

تفصیل کہ کب اور کہاں پیدا

ہوئی۔

۵۔ درخواست وادریسی

جو مدعی چاہتا ہے۔

۶۔ دعویٰ کی پوری تعداد

اگر نفرت روپے کی تالش

ہو تو۔

۷۔ اگر کچھ وصول ہو گیا ہو

یا چھوڑ دیا گیا ہو تو اس کی

تعداد۔

۸۔ اگر حساب کتاب ملے

نہیں ہو ا ہو تو اس صورت میں

تعداد و دعویٰ کی تحقیق ہونی

چاہیے۔

۹۔ اگر دعویٰ کسی

قائم مقامی کی حیثیت سے

ہو تو اس کا ثبوت بھی ساتھ

ہونا چاہیے یا اگر وہ حیثیت

کسی محکمہ سے ثابت ہو چکی ہو

تو اس کا فیصلہ داخل

کرنا چاہیے۔

کی تفریق کی کب اور کہاں پیدا
کھانا پینا ہو

(۵) در رخصت داد رسی جو
مہر دے چاہتا ہے

(۶) دایہ کی پوری تالیف داد
اگر نقد روپے کی تالیف
ہو تو

(۷) اگر کچھ وصول ہو گیا ہو
یا چھوڑ دیا گیا ہو تو اس کی
تعداد

(۸) اگر حساب کتاب ملے
نہیں ہو ا ہو تو اس صورت میں
تعداد و دعویٰ کی تحقیق ہونی

(۹) اگر دعویٰ کسی
قائم مقامی کی حیثیت سے
ہو تو اس کا ثبوت بھی ساتھ

(۱۰) اگر وہ حیثیت
کسی محکمہ سے ثابت ہو چکی ہو
تو اس کا فیصلہ داخل

کرنا چاہیے۔

دفعہ ۴۴۔ ہر عرضی دعوے پر مدعی یا اوکے وکیل کے دستخط یا نشانی جس کو سیناں کہتے ہیں ثبت ہونا چاہئے۔

دفعہ ۴۵۔ اگر یہ عرضی دعوے کسی ضروری ترمیم کے واسطے عدالت سے واپس کیا جاوے تو اسی عدا میں پہر داخل عدالت ہونا چاہیے جو مقرر کر دی گئی ہو۔

دفعہ ۴۶۔ اگر بنائے دعوے اوس عدالت کی حدود میں واقع نہوا ہو اور نہ مدعا علیہم میں سے کوئی اون حدود کے اندر رہتا ہو تو عدالت مذکور اوس حالت میں بھی واپسی نالغ مذکور کی وجہ لکھ کر اوسکو واپس کر سکیگی۔

دفعہ ۴۷۔ جو عرضی دعوے بموجب دفعہ ۴۶ کے واپس کیا جاوے تو اُس کی نسبت

دفا ۴۴ ہر ارجی داوے پر سہڑے یا उसके وکیل کے دستخط یا نشانی جسکو سیناں کہتے ہیں ہونا چاہیے۔

دفا ۴۵ اگر یہ ارجی داوا کسی جبری ترمیم کے واسطے اعدالت سے واپس کی جاوے تو اسی مہاد میں فیر داخیل اعدالت ہونا چاہیے جو سکرر کر دی گئی ہو۔

دفا ۴۶ اگر بینا دوا اوس اعدالت کی ہڈد میں واکے نہڑے ہو اور نہ سہڑوں میں سے کوئی اُن ہڈد کے اندر رہتا ہو تو اعدالت مچھور اوس حالت میں بھی واپسی نالغ مچھور کی وجہ لکھ کر اُسکو واپس کر سکیگی۔

دفا ۴۷ جو ارجی داوا بسجبدفہ ۴۶ کے واپس کیا جاوے تو اُس کی نسبت

مدعی کو اس عدالت مجاز
میں پیش کرنے کا اختیار ہے
کہ جس کی حدود میں بنائے
دعویٰ پیدا ہوئی ہو اور مدعا علیہم
موجود ہوں۔

دفعہ ۴۸ - اگر کوئی نالین
مدعا علیہم کے اوپر کسی قایم مقامی
کی حیثیت سے کی جاوے
تو بابت وجوب حیثیت
مذکور کے مدعا علیہم کی نسبت
وجوہات صاف صاف اور
قابل اطمینان عدالت کے
عرضی دعوے میں درج
ہونی چاہئیں۔

دفعہ ۴۹ - عدالت میں
ایک کتاب جسٹرمقامات
دیوانی کے نام سے موجود
رہے گی جس میں تمام مقامات
جو ایک سال کے اندر دائر ہوں
تاریخ دائر کی ترتیب سے منبر وار

سودھ کو اس عدالت مجاز میں
پیش کرنے کا اختیار ہے
کی جس کی حدود میں بنائے
دعویٰ پیدا ہوئی ہو اور مدعا علیہم
موجود ہوں۔

دفعہ ۵۰ - اگر کوئی نالین
مدعا علیہم کے اوپر کسی قایم مقامی
کی حیثیت سے کی جاوے
تو بابت وجوب حیثیت
مذکور کے مدعا علیہم کی نسبت
وجوہات صاف صاف اور
قابل اطمینان عدالت کے
عرضی دعوے میں درج
ہونی چاہئیں۔

دفعہ ۵۱ - عدالت میں
ایک کتاب جسٹرمقامات
دیوانی کے نام سے موجود
رہے گی جس میں تمام مقامات
جو ایک سال کے اندر دائر ہوں
تاریخ دائر کی ترتیب سے منبر وار

درج ہوا کریں گے۔
دفعہ ۵۰۔ اگر کوئی دستاویز جس کی رو سے مدعی دعویٰ کرے اور وہ اُس وقت اُس کے پاس نہ ہو تو صاف طور پر ظاہر کر دے کہ وہ کس کے قبضہ اور اختیار میں ہے۔

دفعہ ۵۱۔ اگر دعویٰ کسی ایسے کاغذ کی رو سے ہے کہ جیسے ہنڈی اور پول کے نام کا خط یعنی تمک جس میں نام قرض دینے والا کا نہیں لکھا جاتا ہے اور وہ کاغذ گم گئے ہوں یا تلف ہو گئے ہوں تو مدعی کو بعد ثبات کرنے اُس کی عدالت میں اس بات کا اقرار نامہ قابل طہیان عدالت کے لکھ دینا ہو گا کہ اگر کوئی شخص آئندہ اُس کا عند کی رو سے دعویٰ از ہو تو اُس کی جوابدہی مدعی کے

سے مندرجہ وار درج جہاں کریں گے۔
دفعہ ۵۰۔ اگر کوئی دستاویز جس کی رو سے مدعی دعویٰ کرے اور وہ اُس وقت اُس کے پاس نہ ہو تو صاف طور پر ظاہر کر دے کہ وہ کس کے قبضہ اور اختیار میں ہے۔

دفعہ ۵۱۔ اگر دعویٰ کسی ایسے کاغذ کی رو سے ہے کہ جیسے ہنڈی اور پول کے رخصت یا نہ ہو: تہمستہ کہ جس سے نام کر کے دینے والے کا نہیں لکھا جاتا ہے اور وہ کاغذ گم گئے ہوں یا رخصت ہو گئے ہوں تو مدعی کو بعد ثبات کرنے اُس کے عدالت میں اس بات کا اقرار نامہ قابل طہیان عدالت کے لکھ دینا ہو گا کہ اگر کوئی شخص آئندہ اُس کا عند کی رو سے دعویٰ از ہو تو اُس کی جوابدہی مدعی کے

دومہ ہوگی -

وقفہ ۵۲ - عرضی دعویٰ کے ساتھ جو دستاویز اصل یا نقل عدالت میں گزرے حاکم کو اس وقت اُن کے اوپر اپنے دستخط کر دینا واجب ہے اور اصل اگر بعد تصدیق نقل کے واپس کیجاوے تو نقل پر لکھ دینا چاہیے کہ نقل صحیح مطابق اصل کے ہے اور جو نقل صحیح نہ ہو تو اپنے روبرو دوسری نقل کر اگر بعد تصدیق شال شل کرے -

وقفہ ۵۳ - مدعی جس دستاویز کی نقل پیش کر کے اصل نہ لاوے یا جسکی اصل یہی بوجہ مشکوک اور مشکوک ہونے کے قابل اطمینان

جواب دے ہی سہی کے جس سے ہوگی

دفعہ ۵۲ ارجی داوے کے ساتھ جو دستاویز اساتل یا نکلن اعدالت میں گزرے ہاکیم کو اسی وقت ان کے اوپر اپ نے دستخط کر دینا واجب ہے اور اساتل اگر وا د ن س دی ک نکلن کے واپس کی دے جاوے تو نکلن پر لکھ دے نا چاہیے کی نکلن سہی س تا بیک اساتل کے ہے اور جو نکلن سہی نہ ہو تو اپنے ر ب ر دوسری نکلن کرکے ر با د ن س دی ک شامیلن م س اتل کرے

دفعہ ۵۳ سہی جس دستا ویز کی نکلن پش کر کے اساتل نہ لاوے یا جسکی اس اتل بھی لکھا لکھ ہونے سے لا ی ک ن س اتل اعدالت کے

عدالت کے نہ ہو تو وجہ ثبوت
میں اوسپر لحاظ نہ کیا جاویگا۔

پانچواں باب

قاعدہ اجراء کے ضمن
صفحہ ۵۴ - جب عرضی
دعوے باضابطہ حسب شرائط
مندرجہ باب ماسبق کے داخل
عدالت ہو جاوے تو مدعی علیہ
کے نام سن اس حکم سے
جاری کیا جاوے کہ وہ تاریخ
مقررہ پر اصالتاً یا وکالتاً
حاضر ہو کہ جواب دہی دعوے
مدعی کی کرے اور تاریخ حاضری
مدعی علیہ کے سن میں ایسی کافی
درج ہو کہ جس میں مدعا علیہ
آسانی سے حاضر عدالت
ہو سکے۔

صفحہ ۵۵ - اگر عدالت
مدعی علیہ کا اصالتاً حاضر
ہونا ہی ضرور سمجھے تو سن

نہو تو وجہ ثبوت میں اوسپر
لیکھا جائے گا۔

پانچواں باب

کاغذ دھڑا سمن
دفعہ ۵۸ جب اگر جی کاغذ
باجاوت: ہر شخص شراعت میں
نہو: باب چوتھے کے دائرہ
امداد میں ہو جاوے تو مدعا علیہ
کے نام سمن اس حکم سے
جاری کیا جاوے کہ وہ تारी
خ سو کر رہے پر اساتذہ
یا وکالت میں حاضر ہو کر
جواب دہی دے مدعی کی ک
رے اور تاریخ ہا جری مدعا
لیہ کی سمن میں کافی درج ہو
کے جس تاریخ کو وہ آسا
نیسے حاضر ہو سکے۔

دفعہ ۵۹ اگر اساتذہ
مدعا علیہ کا اساتذہ
جیر ہونا ہی ضرور سمجھے تو

میں اصالتاً حاضر ہونے کا حکم تاسیخ منقرہ پر لکھ دیا اور مدعی کو بھی اسی روز بشرط ضرورت اصالتاً حاضر ہونے کی ہدایت کی جاوے۔

سمن میں اس سالن تنہا حیرتہ نہکا ہو کہ متاثریہ و کرر پر لکھ دے اور سوہرہ کو بھی اسی روز بظارت: جسران کے اس سالن تنہا حیرتہ ہونے کی ہدایت کی جاوے۔

دفعہ ۵۶۔ سمن کے اوپر مھر عدالت کی اور دستخط حاکم کے ثبت ہونا چاہیے دفعہ ۵۷۔ سمن میں یہ بھی لکھا جانا چاہیے کہ اگر مدعی علیہ کے پاس کوئی دستاویز یا تحریری ثبوت موید اس کی جوابدہی کے ہو تو اس کو ساتھ لیتا آوے۔

دفعہ ۵۸۔ اگر ایک مقدمہ میں کئی مدعا علیہم ہوں تو جائز ہے کہ جدا جدا سمن ایک ایک مدعی علیہ کے نام جاری کیا جاوے۔

دفعہ ۵۹۔ سمن شہر میں کوال کی معرفت

دفعہ ۶۰۔ اگر ایک سوکد سمن میں کد سوہا لے ہ ہوتو جائز ہے کہ ہر ایک سوہا لے کے نام سمن اलग अलग जारी किये जावें

دفعہ ۶۱۔ سمن شاہر میں کوال کی مار فتر اور پر

پرگنوں میں - حاکموں کی معرفت
گانوں میں حوالداروں کی
معرفت جاگیرداروں کے
ٹہگانوں میں ان کے وکیلوں کی
معرفت جاری کئے جاویں گے -
دفعہ ۶۰ کو تو ال اور
حاکموں کو لازم ہے کہ سن جاری
کرائے کی تعمیل معرفت اپنے
ماتحتوں کے کریں اور
حوالداروں کو خود کرنا ہوگی
اور جاگیرداروں کے وکیلوں کو
اپنے نوکروں کی معرفت
کرنی ہوگی -

دفعہ ۶۱ ایک ایک
مدعا علیہ کے نام سن کے
دو دو پرت جاری ہونے
چاہئیں تاکہ تعمیل کرنے والا ایک
تو اس کو دیدے اور دوسری پر
اس کی رسید دو گواہوں کی گواہی
سے کرا لاوے -

دفعہ ۶۲ اگر مدعا علیہ

مناظرہ: میں ہاکی میں کی مار ف
ن گاؤں میں ہवल داری کی مار
فنا و جاگیر داری کے ٹیکانوں
میں ان کے وکیلوں کی مار ف
ن جاری کئے جاویں گے

دفعہ ۶۰ کو توال اور
کسوں کو لازم ہے کہ سن
ن جاری کرانے کی تامل مار
ر فتن اپنے ماتحتوں کے ک
رے اور ہवल داری کو خود
کرنا ہوگا اور جاگیر داری کے
وکیل اپنے بیکروں کی مار
فنا تامل کرانے

دفعہ ۶۱ ایک ایک
لے کے نام دیوے پرت سمن
کی جاری ہونا چاہیے تاکہ
تامل کرنے والا راکتو
اسکو دے اور دوسرے پر اس
کی رسید دو گواہوں کی گواہی
سے کرا لے

دفعہ ۶۲ اگر سمن

مکان پر نہ ملے تو جائز ہے کہ
سن مذکور اُس کے کسی بالغ
رشتہ دار یا کارندہ کو دیکھ
رسید اور گواہی کرالیاوے
فقط - - - - -

دفعہ ۶۳ - اگر کوئی
بالغ رشتہ دار ہی نہ ملے
تو تعمیل کر نیوالے کو چاہیے
کہ محکمہ کے چار معتبر آدمیوں کو
شامل رکھ کر ایک
سمن تو مدعا علیہ کے
دروازہ مکان پر چکا دیوے
اور دوسرے سمن کی پشت پر
اس کا رروائی کی رپورٹ
متہ تاریخ اور وقت کے لکھ کر اون آدمیوں کی
گواہی کرالاوے -

دفعہ ۶۴ - اگر
مدعا علیہ سمن نہ ملے یا اُس کی
رسید کر دینے سے انکار کرے
تو یہی تعمیل کرنے والے
کو حسب دفعہ بالا کے عمل

مکان پر نہ ملے تو جائز ہے
کے سمن مقرر اُس کے کسی
بالغ رشتہ دار یا کارندہ
کو دیکھ رسید اور گواہی
کرا لیاوے

دفعہ ۶۵ - اگر کوئی بالغ
رشتہ دار ہی نہ ملے تو
تعمیل کرنے والے کو چاہیے کہ
سہولت کے چار سمن برآمد
میں سے کوئی ایک رخصت کر رکھ
سمن تو سہولت کے دروازے
مکان پر چپکا دے اور دوسرے
سمن کی پشت پر اس کا
ر روائے کی رپورٹ سہولت
اور وقت کی لکھ کر ان آدمیوں
کی گواہی کرالے ..

دفعہ ۶۶ - اگر سہولت
سمن نہ ملے یا اُس کی رسید
کر دینے سے انکار کرے تو
یہی تعمیل کرنے والے کو
اس کے اُپر لکھ
دیئے دفعہ کے مطابق

کرنا چاہیے۔

دفعہ ۶۵ - اگر کوئی

سمن بہ سبب انکار مدعا علیہ کے واپس آوے تو جاجیز ہے کہ عدالت یا جس کی معرفت وہ جاری کیا گیا تھا وہ تعمیل کرنے والے کا اظہار یا رپورٹ لیکر مناسب حکم نسبت حاضری مدعا علیہ کے جاری کرے۔

دفعہ ۶۶ - اگر مدعی علیہ

غیر علاقوں میں رہتا ہو تو اُس کے نام سمن معرفت محکمہ سرشتہ ضلاع غیر ایک مناسب میاں دکان کے جس میں وہ حاضر ہو سکے جاری کیا جاوے اور خرچہ ڈاک کا جو ہو مدعی سے لیلیا جاوے

دفعہ ۶۷ - اگر مدعی علیہ

جیلخانہ میں قید ہو تو اس کے پاس سمن بذریعہ داروغہ

اسماتل کرنا چاہیے

دفعہ ۶۸ - اگر کوئی سمن بے سبب دھنکار سنا دے کے واسطے آویہ تو جاجیز ہے کہ اس کی ماری فالت وہ جاری کیا گیا تھا۔ تا مین کرنے والے کے دھنکار یا رپورٹ لیکر سنا سبب کم نیت بے تہا جری سنا دے کے جاری کرے

دفعہ ۶۹ - اگر سنا دے کے ر۔ دھنکار کے سہ رہتا ہو تو اس کے نام سمن ماری فالت۔ شری۔ سے دھنکار کے ایک سنا سبب ماری فالت کا کہ جس میں دھنکار ہو سکے جاری کیا جاوے اور رپرچ ڈاک کا جو ہو سنا دے سے لیا جاوے

دفعہ ۷۰ - اگر سنا دے کے جیلخانہ میں قید ہو تو اس کے پاس سمن بذریعہ داروغہ

جیلخانہ کے بھیجا جاوے گا
اور وہ اُس کی تعمیل دفعہ ۶۱
کے بموجب کر کے مع اپنی
رپورٹ تعمیل کے رسید
سب ضابطہ اُس عدالت کو
واپس بھیجے کہ جہاں سے
سمن مذکور جاری ہوا تھا۔

باب ۶ چھٹا

فریقین کی حاضری اور غیر حاضری کا ذکر
دفعہ ۶۸ جب تاریخ
مقررہ سن پرفریقین حاضر
ہوں تو مقدمہ کی سماعت
کی جاوے ورنہ دوسری
تاریخ پیشی کی مقرر کر کے
مقدمہ ملتوی کر دیا جاوے۔
دفعہ ۶۹ اگر عدالت
میں اُس روز کوئی ضروری
کام درپیش ہو جاوے
تو اُس حالت میں بھی

جیلخانہ کے بھیجا جاوے گا اور
وہ اُس کی تعمیل دفعہ ۶۱
کے بموجب کر کے مع اپنی
رپورٹ تا سبیل کے رسید
جاوے اُس عدالت کو واپس
بھیجے کہ جہاں سے سمن مقرر
جاری ہوا تھا۔

۱۱۔ چھٹا باب۔

فیری کین کی ہاجری اور
غیر ہاجری کا جیکر
دفعہ ۶۵ جب تारीخ مقررہ
سمن پر فیری کین ہاجیر ہوں
تو سجدہ سے کی سنا اُتان کی
جاوے نہی تو دوسری تاریخ یہ
جی کی مقرر کر کے سجدہ سے
مُلتوی کر دیا جاوے۔
دفعہ ۶۶ اگر عدالت میں
اُس روز کوئی ضروری کام در
پیش ہو جاوے تو اُس حالت میں بھی

باوجود حاضر ہونے فریقین کے عدالت مقدمہ کی سماعت کو ملتوی رکھ کر دوسری تاریخ پیشی کی مقرر کر سکتی ہے

دفعہ ۷۰۔ اگر فریقین اس روز بھی حاضر نہ ہوں کہ جس روز تک بسبب اُن کی عدم حاضری کی سماعت مقدمہ کی ملتوی کی گئی ہو تو مقدمہ خارج کر دیا جاوے اور اگر حاکم مناسب سمجھے تو وجوہات اس کی قلمبند کر کے پھر ایک مناسب میعاد تک ہانتظار حاضری فریقین کے مقدمہ کو ملتوی کر دے مگر بعد اس کے بصورت غیر حاضری فریقین کی باجراے اشتہار میعاد اطلاع دیجاوے اور جو پھر نہ آویں تو تجویز مقدمہ کی کر دی جاوے۔

فاری کین کے عدالت سکد سے کی سماعت کو سولت وی ر-
خ کر دوسری تاریخ پشی کی
مقرر کر سکتی ہے

دفعہ ۷۰۔ اگر فاری کین ا
س راج بھی حاضر نہ ہوں کہ جس
روز تک بسبب اُن کی عدم
حاضری کی سماعت مقدمہ کی
ملتوی کی گئی ہو تو مقدمہ
خارج کر دیا جاوے اور اگر
حاکم مناسب سمجھے تو وجوہات
اس کی قلمبند کر کے پھر ایک
مناسب میعاد تک ہانتظار
حاضری فریقین کے مقدمہ کو
ملتوی کر دے مگر بعد اس کے
بصورت غیر حاضری فریقین
کی باجراے اشتہار میعاد
اطلاع دیجاوے اور جو پھر
نہ آویں تو تجویز مقدمہ
کی کر دی جاوے۔

دفعہ ۱۷ اگر تاریخ
مقررہ سن پر یہ بات ظاہر
ہو کہ مدعا علیہ غیر علاقہ میں
ہے اور اس کے نام سن
اسوجہ سے جاری نہیں
کیا گیا کہ مدعی نے خرچہ ڈاک
کا ادا نہیں کیا تو عدالت
کو اختیار ہے کہ مقدمہ کے
خارج کر سنے کا حکم دے
یا جو مدعی حاضر ہو اور اسکی
بابت کوئی عذر مقبول رکھتا
ہو تو بعد دریافت اس کے خرچہ
مذکورہ لیکر سن بذریعہ
ڈاک جاری کرے اور وجہ
التوائے مقدمہ کی تاریخ مندرجہ
سن ہذا تک مثل پر لکھ دے۔

دفعہ ۱۸ جو مقدمہ
بموجب دفعہ ۱۷ کے
ڈسپس کیا جاوے اس کے
پر یہ آمد کرانے کے لئے
مدعی کو اطلاع دینی سے ایک

دفعہ ۱۹ اگر تारीخ سیکر
رے سامن پر یہ بات ظاہر
ہو کہ مدعا علیہ غیر علاقہ میں
ہے اور اس کے نام سن
اسوجہ سے جاری نہیں
کیا گیا کہ مدعی نے خرچہ ڈاک
کا ادا نہیں کیا تو عدالت
کو اختیار ہے کہ مقدمہ کے
خارج کر سنے کا حکم دے
یا جو مدعی حاضر ہو اور اسکی
بابت کوئی عذر مقبول رکھتا
ہو تو بعد دریافت اس کے خرچہ
مذکورہ لیکر سن بذریعہ
ڈاک جاری کرے اور وجہ
التوائے مقدمہ کی تاریخ مندرجہ
سن ہذا تک مثل پر لکھ دے۔

دفعہ ۲۰ جو سیکر
بذریعہ ۱۹ کے سیکر
کیا جاوے اس کے
پر یہ آمد کرانے کے لئے
مدعی کو اطلاع دینی سے ایک

پہننے کے اندر پیروی کرنے کا
 اختیار ہو گا بشرطیکہ وہ
 عدالت مجاز کو کافی وجہ
 خرچہ مطلوبہ کے میا دامن
 میں داخل نہ کرنے یا تاریخ
 مقررہ پر حاضر نہ ہو سکنے کی
 سمجھاوے اور جب ایسا
 اطمینان ہو جاوے تو جائز
 ہے کہ عدالت مذکور حکم
 ڈسمس کو فسخ کر کے پہر ایک
 تاریخ واسطے کارروائی مقدمہ
 کے مقرر کرے۔

وقفہ ۳۷ - اگر مدعی

حاضر ہوا اور مدعا علیہ حاضر
 نہوا اور کوئی وجہ کافی اوسکی
 غیہ حاضری کی اسوقت
 سمجھ میں نہیں آوے تو
 عدالت ایک طرفہ کارروائی
 کرنیکی مجاز ہوگی۔

وقفہ ۴ - اگسٹ ۱۹۶۱ء

ہو جاوے کہ میعاد جو مدعی علیہ

पैरची करनेका इरित्तयारहोगा
बप्रार्नःकि वह अदालत मजा
जको काफी बजः खरचेमनल
बके मयाद समनमें दाखल
न करने का या तारीख सुकर
रापर हाजिर न हो सकनेकी
समझादे औरजब ऐसाइनगी
नान होजावेतो जायजहेके
अदालत मज्कूर अगले हुक्म
को मनसूख करके फिर येक
तारीख वास्ते कार रवाई सुकद
में के सुकरेकरे

दफा ७३ अगर सुदई हाजि
र हो और सुदा अले हाजिर न
हो और कोई वजह काफी उ
सकी गैर हाजिरी की उस वक्त
समझ में नही आवे तो अदालत
न एक तरफी कारवाई कर
ने की मजाज होगी

दफ़ा १४ अगर यह जाहिर हो जावे के सयाद जी मुहम्मद

کے لئے دی گئی تھی کافی نہ تھے
یا سن اُس کے پاس دیر سے
ایسے وقت پھنچا کہ اُس کو
تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے
لئے کافی مدت نہیں رہی تھی
تو عدالت کو اختیار ہے
کہ سماعت مقدمہ کو کسی آئندہ
تاریخ پر ملتوی کر دے۔

دفعہ ۷۷۔ اگر مدعا علیہ
حاضر ہو اور مدعی حاضر نہ ہو تو
عدالت مقدمہ کو خارج کر دے
مگر جو مدعی علیہ مدعی کے
دعویٰ یا جزو دعویٰ کو قبول
کر لے تو عدالت کو اُس کے
اوپر ڈگری کرنے کا اختیار
ہے اور بصورت اقبال جزو
دعویٰ کے اسیقت در کی
ڈگری کرنا چاہیے اور باقی
دعوے بوجہ غیر حاضری مدعی
کے خارج کر دیا جاوے۔

لے کے لیے دی گئی کافی نہ
تھی یا سماعت اُس کے پاس دیر سے
ہو۔ وکت پھنچا کہ اُس کو
تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے
لئے کافی مدت نہیں رہی تھی تو
عدالت کو اختیار ہے کہ
سماعت مقدمہ کو کسی آئندہ
تاریخ پر ملتوی کر دے۔

دفعہ ۷۸۔ اگر مدعا علیہ
حاضر ہو اور مدعی حاضر نہ ہو تو
عدالت مقدمہ کو خارج کر دے
مگر جو مدعی علیہ مدعی کے
دعویٰ یا جزو دعویٰ کو قبول
کر لے تو عدالت کو اُس کے
اوپر ڈگری کرنے کا اختیار
ہے اور بصورت اقبال جزو
دعویٰ کے اسیقت در کی
ڈگری کرنا چاہیے اور باقی
دعوے بوجہ غیر حاضری مدعی
کے خارج کر دیا جاوے۔

دفعہ ۴۷ اگر مدعی
واسطے فسوخی حکم سراج دعوے
کے درخواست کر کے اپنی
غیر حاضری کی کافی وجہ
پیش کر دے تو عدالت
بشرط مناسب حکم سابق کو
فسوخ کر کے پھر ایک تاریخ
واسطے کارروائی مقدمہ کے
مقرر کرے۔

دفعہ ۴۸ اگر کئی
مدعی ہوں تو ایک یا دو کے
حاضر ہو جانے پر بھی عدالت
مناسب سمجھے تو پیروی مقدمہ
کی اجازت دے سکتی ہے۔

دفعہ ۴۹ یکطرفہ
ڈگری ہو جانے پر اگر مدعی
علیہ درخواست فسوخی کی
پیش کر کے اپنے حاضر ہونے
کی کافی وجوہات سے عدالت
کا اطمینان کر دے تو

معدد کے رخصت کر دیا جاوے۔
دفعہ ۵۰ اگر معدد واسطے
من سڑخی دھکم دھرخ راج دعوے
کے در خواست کر کے اپنی
غیر حاجری کی کافی وجہ: پہ
پا کرے تو ادا لنت بشارتہ من
ناسی بھکم ساریک کو من
ن سڑخی کر کے فیر رک تا
ری ر واسطے کار روارڈ سک د
من: کے سک رر کرے۔

دفعہ ۵۱ اگر کد معدد
ہو تو سک یا دی کے راجر ہو
جانے پر بھی ادا لنت مناسی
ب س س بھتو پیر ر وی سک د من:
کو د راجر دے سکتی ہے۔

دفعہ ۵۲ سک تر کا ڈیگری
ہو جانے پر اگر معدد اسنے
در ر واسطے من سڑخی کی: پہ
پا کر کے اپنے راجر نہ ہو
نے کے کافی وجہ راجر من ادا
لنت کا د ر من راجر دے تو

عدالت حسب نشانہ دفعہ ۵۶
کے کارروائی کرے۔

دفعہ ۵۹۔ مقدمہ

زیر قرضہ یا قرضہ میں جو

مدعی علیہ مدعی پر

کچھ مانگتا ہو تو اسکو

چاہیے کہ اسکا حساب

بروقت رو بکاری اول

کے داخل کر دے اور

اگر مدعی یہی اسکو قبول

کر لے تو جائز ہے کہ

عدالت اسوقت مطالبہ

مدعی علیہ کا مدعی کے دعوے

میں سے مجرا دلا دے بشرطیکہ

وہ میعاد سماعت سے باصر

اور دوسری عدالت کے سماعت

کا نہ ہو اور اگر مدعی علیہ بعد

رو بکاری اول کے ایسا حساب

اپنے مطالبہ کا داخل کرنا

چاہے یا مدعی اسکو قبول

نکرے یا مدعی کی کوئی دستاویز

مداخلت نہ کرے مگر ایسی دفعہ
۵۷ کے کارروائی کرے۔

دفعہ ۵۸۔ سوکد میں نکدہ

پیدا کر کے اگر سوکد میں

بھی سوکد کے اوپر کوئی مانگ

تاہو تو اسکو چاہیے کہ اس

کا حساب بر وقت رو بکاری

مداخلت کے داخل کر دے اور

اگر سوکد میں بھی اسکو قبول

کر لے تو جائز ہے کہ

مداخلت اس وقت مطالبہ

سوکد کے مدعی کے دعوے

میں سے مجرا دلا دے بشرطیکہ

وہ میعاد سماعت سے باصر

اور دوسری عدالت کے سماعت

کا نہ ہو اور اگر سوکد میں

رو بکاری اول کے ایسا حساب

اپنے مطالبہ کا داخل کرنا

چاہے یا مدعی اسکو قبول

نکرے یا مدعی کی کوئی دستاویز

مداخلت نہ کرے مگر ایسی دفعہ

مدعا علیہ کے پاس نہو تو اوکو
علیحدہ ناش کرنے کی ہدایت
کرنا چاہیے۔

سائوال باب

قاعدہ

اظہار لینے سے یقین کا

دفعہ ۸۰۔ جب تاریخ

مقررہ سن کے اوپر یا جس
تاریخ کو کہ کسی خاص وجہ
سے اول پیشی مقدمہ کے
لئے مقرر کی گئی ہو مدعی اور
مدعا علیہ حاضر ہوں اور
اونکے روبرو مقدمہ پیش ہو تو
یہ اول پیشی مقدمہ کی
یا اول روبرو کی مقدمہ
کی ہے اور وقت عدالت
مدعی علیہ یا اوسکے وکیل کو
مدعی کا عرضی دعویٰ یا اظہار
اگر لگھا گیا ہو سنا کر سوال

سودھا اٹلے کے پاس نہو تو اس
کو اٹلاہی دے نالینا کرنے
کی ہدایت کرنا چاہیے۔

ساتواں باب

کا پدا دھج ہار لینے
فاری کین کا ۱۱

دفعہ ۸۰۔ جب تاریخ سک
رے سمن کے اوپر یا جس
تاریخ کو کسی خاص وجہ
سے اٹھل پٹھی سک دس: کے
لئے سک رے کی گئی ہو سک
دھج اور سودھا اٹلے ہا جیر ہوں
اور انکے روبرو سک دس: پی
شا ہوتی یہ اٹھل پٹھی
سک دس: کی یا اٹھل پٹھی
کاری سک دس: کی ہے اس وقت
اٹھل پٹھی سک دس: کے یا اس
کے وکیل کو سک دھج کا اور
جی دھا یا دھج ہار اگر

کرے کہ تمہارا کیا جواب ہے
اور وہ جو کچھ جواب اقراری
یا انکاری دے اُس کو
لکھ لے۔

دفعہ ۸۱۔ عدالت کو
فریقین یا اُن کے وکیلوں
کے اظہار لینے کا مقدمہ کی
ہر ایک پیشی اور ہر ایک
دفعہ سماعت کے اوپر اختیار ہے
دفعہ ۸۲۔ اگر حاکم
عدالت خود اظہار لکھے تو
بہتر ہے نہیں تو اظہار نویس
اُس کے روبرو لکھے کوئی اظہار
غیر حاضری اور غیر موجودگی
حاکم میں نہیں ہونا چاہیے۔

دفعہ ۸۳۔ اگر فریقین
میں سے کوئی نابالغ ہو اور اس
سبب سے کوئی واقف کار
آدمی اُن کے رشتہ داروں

نिरवा गया हो सुना कर सवाल
करे कि तुम्हारा क्या जवाब है
और वह जो कुछ जवाब दूक
रारी या इनकारी देवे उसका
निरख लेवे.....

दफा ८१ अदालत को फरी
कैन या उनके वकीलों के दूज
हार लेने का मुकदमें की हर
एक पेसी और हर एक दफे
समाअत के ऊपर इरिख्यारहे

दफा ८२ अगर हाकम अ
दालत खुद दूज हार लिखे तो
बेहतर है नहीं तो दूज हार नवी
स उसके रूबरू लिखे को
ई दूज हार गेर हाजरी और गे
र मौजूदगी हाकम में नहीं
होना चाहिए.....

दफा ८३ अगर फरी कैन में
से कोई ना बालिग हो और इ
स सबब से कोई वाकिफ का
र आदमी उन के रिश्तेदारों -

یا کارندوں میں سے اُن کے ساتھ حاضر
عدالت ہو تو عدالت بشرط مناسب کے
اس شخص کا اظہار لے سکتی ہے۔

دفعہ ۸۴ - روکاری
کے وقت اگر مدعی مدعی علیہ سے
یاد دعا علیہ مدعی سے کوئی سوال کرنا چاہے
اور وہ سوال متعلق مقدمہ
کے ہو اور اُس سے
کچھ اصلیت مقدمہ کی
منکشف ہوتی ہو تو جاسیز
ہے کہ جس کا وہ سوال
ہو عدالت اُس کے نام سے
لکھ کر طرف ثانی کا جواب
قلبند کرے۔

باب اٹھواں

بابت پیشی دوازیوں کے

دفعہ ۸۵ - دوران
مقدمہ میں عدالت کو ہر وقت

یا کارندوں میں سے اُن کے ساتھ حاضر
عدالت ہو تو عدالت بشرط مناسب کے
اس شخص کا اظہار لے سکتی ہے۔
کس کا دُعا ہار لے سکتی ہے۔
دفعہ ۸۵ - روکاری کے وقت اگر
مدعی مدعی علیہ سے کوئی سوال کرنا چاہے
اور وہ سوال متعلق مقدمہ کے ہو اور اُس سے
کچھ اصلیت مقدمہ کی منکشف ہوتی ہو تو جاسیز
ہے کہ جس کا وہ سوال ہو عدالت اُس کے نام سے
لکھ کر طرف ثانی کا جواب قلبند کرے۔
یا کارندوں میں سے اُن کے ساتھ حاضر
عدالت ہو تو عدالت بشرط مناسب کے
اس شخص کا اظہار لے سکتی ہے۔
کس کا دُعا ہار لے سکتی ہے۔
دفعہ ۸۵ - روکاری کے وقت اگر
مدعی مدعی علیہ سے کوئی سوال کرنا چاہے
اور وہ سوال متعلق مقدمہ کے ہو اور اُس سے
کچھ اصلیت مقدمہ کی منکشف ہوتی ہو تو جاسیز
ہے کہ جس کا وہ سوال ہو عدالت اُس کے نام سے
لکھ کر طرف ثانی کا جواب قلبند کرے۔

آٹھواں باب

باب تدر پشی دسٹا وی
جئے کے ॥

دفعہ ۸۶ - دوران سوکد سے
اَدالت کو ہر وقت

اختیار ہے کہ فریقین کو واسطے پیشی
دستاویزوں کے حکم دے اور
اگر کوئی آن میں سے کسی
دستاویز کے پیش کرنے میں
عذر کرے تو اس کے وجوہات اس کے
حلفی اظہار میں قلمبند کرے۔

دفعہ ۸۶۔ فریقین میں
سے اگر ایک دوسرے کے پاس
کی دستاویز کو جو تعلق اس مقدمہ
کے ہو بذریعہ عدالت دیکھنا چاہے
تو فریق مذکور اس کو یا
اس کے وکیل کو وہ دستاویز
دیکھنے دے یا اس کی
نقل لینے دے۔

دفعہ ۸۷۔ اگر کوئی
دستاویز کسی فریق کے
قبضہ اختیار میں نہ ہو تو اس کی
بابت اپنے بیان میں کاشی
وجوہات اس کی لکھا دے اور
باقی دستاویزات فوراً ایک

یار ہے کہ فاری کین کو واسطے
در پہنچی دستاویزوں کے حکم دے
اور اگر کوئی آن میں سے کسی
دستاویز کے پیش کرنے میں
عذر کرے تو اس کے وجوہات اس کے
حلفی اظہار میں قلمبند کرے۔
دفعہ ۸۶۔ فریقین میں
سے اگر ایک دوسرے کے پاس
کی دستاویز کو جو تعلق اس مقدمہ
کے ہو بذریعہ عدالت دیکھنا چاہے
تو فریق مذکور اس کو یا
اس کے وکیل کو وہ دستاویز
دیکھنے دے یا اس کی
نقل لینے دے۔

دفعہ ۸۷۔ اگر کوئی
دستاویز کسی فریق کے
قبضہ اختیار میں نہ ہو تو اس کی
بابت اپنے بیان میں کاشی
وجوہات اس کی لکھا دے اور
باقی دستاویزات فوراً ایک
یار ہے کہ فاری کین کو واسطے
در پہنچی دستاویزوں کے حکم دے
اور اگر کوئی آن میں سے کسی
دستاویز کے پیش کرنے میں
عذر کرے تو اس کے وجوہات اس کے
حلفی اظہار میں قلمبند کرے۔

مناسب مدت میں جو عدالت سے
مقرر کیا جائے پیش کر دے۔
دفعہ ۸۸۔ اگر کوئی
دستاویز جس کا ذکر عرضی دعویٰ
یا اظہار میں کیا گیا ہو اور عدالت
میں باوجود طلبی کے پیش نہ
کیا جائے یا اس کی نسبت انکار
کیا جائے تو اس حکم
عدولی میں جائز ہے کہ مدعی
ہو تو اس کا دعویٰ عدم
پیروی میں ڈس مس کیا جائے
اور مدعی علیہ ہو تو اس کے
اوپر بشرط ثبوت ڈگری
کر دیا جائے ورنہ اس کا جواب
دعویٰ مناسج کیا
جائے۔

دفعہ ۸۹۔ اگر فریقین
میں سے کوئی بطور نظیر یا اور
کسی قسم کے ثبوت کے جو
اس کی پیروی یا جواب دی
کے حق میں مفید ہو کسی

مونسیت سہت میں جو اعدالت سے
مقرر کی جاوے پش کر دے۔

دفا ۵۵ اگر کوئی دستاویز
جس کا ذکر اذہ یا
جہار میں کیا گیا ہو اور
اعدالت میں باوجود طلبی کے
پش نہ کی جاوے یا اس کی
نسبت انکار کیا جاوے تو
اس حکم اعدلی میں جائز
ہے کہ سہڈ ہو تو اس کا
دعویٰ عدم پیروی میں
ڈس مس کیا جائے اور
مدعی علیہ ہو تو اس کے
اوپر بشرط ثبوت ڈگری
کر دیا جائے ورنہ اس کا
جواب دعویٰ مناسج کیا
جائے۔

دفا ۵۶ اگر فاری کے نام
سے کوئی بٹور نہ جیر یا
اور کسی کیس کے سبوت کے
کی جو اس کی پیروی یا
جواب دہی کے ہک سے
سوفی دہی کسی

دوسری مثل کا حوالہ دیکر
حاکم سے درخواست اس کے
لاحظہ کی کرے تو بشرط
مناسب حاکم کو واجب
ہوگا کہ مثل مذکور کو اپنے
یا کسی دوسری عدالت
کے دفتر میں سے طلب کر کے
لاحظہ کرے۔

دفعہ ۹۰۔ اگر کوئی
دستاویز اول پیشی میں
یا بروقت طلب حاکم کے
پیش نہ کیگی ہو اور پیشی مابعد میں
پیش کیا وے تو لے لیجا وے۔
دفعہ ۹۱۔ اگر حاکم مناسب
سمجھے تو کسی دستاویز یا پٹی کھاتہ
کو عدالت میں یا عدالت کے کسی
عہدہ دار کی حراست میں جتک
کہ مناسب سمجھے رکھے۔

دفعہ ۹۲۔ کوئی دستاویز
جب تک کہ اپیل سے حکم اخیر

دوسری میسمل کا ہوا لاہ کر
حاکم سے در خواست اسکے
مٹا دینے کی کرتے تو بشارت
مٹا دینا سبب حاکم کی واجیب ہو
گا کہ میسمل مجکور کو اپ
نے یا کسی دوسری عدالت
کے دفتر میں سے تلب کر کے
مٹا دینا کرے۔

دفعہ ۹۰۔ اگر کوئی دستاویز
جہاں جہاں پیشی میں یا بروقت
تلب حاکم کے پشان کی
گئی ہو اور بعد کی پیشی میں
پشان کی جاوے تو لے لیجا وے۔

دفعہ ۹۱۔ اگر حاکم مناسب
سمجھے تو کسی دستاویز یا پٹی کھاتہ
کو عدالت میں یا عدالت کے کسی
عہدہ دار کی حراست میں جتک
کہ مناسب سمجھے رکھے۔

دفعہ ۹۲۔ کوئی دستاویز
جب تک کہ اپیل سے حکم اخیر

نہو جاوے داخل کرنے
والے کو واپس نہیں لیگی اور
جن مقدموں میں کہ اپیل
نہیں ہونے کا فتا عدہ ہے
اُن کے فیصل ہونے تک
داخل کرنے والا شامل
مثل دستاویزوں کے
واپس پانے کا مستحق نہوگا۔

دفعہ ۹۳۔ اگر کوئی

دستاویز از روئے ڈگری
کے رد یا بیکار ہو جاوے
تو وہ واپس نہ کی جائے گی۔

باب نہواں

امور تحقیق طلب

مقرر کرنیکا قاعدہ

دفعہ ۹۴۔ جب کوئی

جھگڑا مقدمہ میں ایسا آپڑے

کہ اُس کے طے کے بغیر

مقدمہ کا فیصل کرنا ممکن نہو

اگر خیر نہ ہو جاوے دارِ بخل کر
نے والے کو واپس نہو ملے گی
اور جن میں سکد میں میں کہ اپی
ل نہو ہونے کا کاہد ہے جن
کے فیسل ہونے تک دارِ بخل
کرنے والا شامل فیسل
دستاویزوں کے واپس پانے کا
سک نہوگا۔

دفعہ ۹۵۔ اگر کوئی دستاویز
جہ اہمیت ڈیگری کے رت
یا بیکار ہو جاوے تو وہ واپس
نہو کی جائے گی۔

نواں باب

اسمیرتن کی یہ تالاب
کرنے کا کاہد ۱۱

دفعہ ۹۶۔ جب کوئی اہمیت
سکد میں میں رت اہمیت
سکے تے کیے بگیر سکد میں
فیسل کرنا سک نہوگا۔

تو اس وقت امر تفتیح طلب
پیدا ہوتے ہیں۔

مثیل۔ مقدموں میں امر

تفتیح طلب کی مثال یہ ہے جیسے

مدعی دعوے کرے کہ مدعی علیہ کو

میں نے اپنے مکان میں

کرایہ دار رکھا تھا اب نہ تو

کرایہ دیتا ہے اور نہ مکان

خالی کرتا ہے اور مدعی علیہ

کہے کہ یہ مکان مدعی کے

باپ نے میرے پاس

گرو رکھا تھا میں بہاڑے

پر نہیں رہتا ہوں سو اس میں

امر تفتیح طلب یہ ہوا کہ وہ

مکان مدعی علیہ کے پاس

کرایہ ہے یا گرو ہے۔

دفعہ ۹۵۔ مقدموں

میں اکثر جھگڑا دو باتوں سے

پڑتا ہے ایک تو یہ کہ

مدعی اپنے دعوے کے

معلق کچھ کہے اور مدعی علیہ

اس وقت असूरतन की ह तल
ब पैदा होते हैं

मिसाल मुकदमों में असूर

तन की ह तलब की मिसाल

यह है जैसे मुद्दई दावा करे के

मुद्दाअले को मैंने अपने मकान

में भाड़े पर रक्वा था अब न

तो भाड़ा देता है और न मकान

खाली करता है और मुद्दाअले

कहे कि यह मकान मुद्दई के

बापने मेरे पास गिरवी रक्वा

था मैं भाड़े पर नहीं रहता हूँ

तो इसमें असूरतन की ह त

लब यह हुवा के वह मका

न मुद्दाअले के पास भाड़े है

या गिरवी है

दफा ९५ अगड़ा अकसर

दो बातों से पड़ता है एक तो यह

कि मुद्दई अपने दावे के मुताब

ल्लुक कुछ कहे और मुद्दाअले

उससे इन्कार करे या मामला

اوس سے انکار کرے یا
معا ملہ برعکس اسکے ہو اور
دوسرے یہ کہ کسی سے شہادت
کی بحث آپڑے کہ ایک
کہتا ہو یوں ہے اور دوسرا
کہے یوں نہیں ہے غرض جس
بات میں جھگڑا ہو عدالت
اوسکو امر تنقیح طلب قرار دیکر
مناسب کارروائی رفع نزاع کی کرے

دفعہ ۹۶ - واسطے
قرار دینے یا طے کرنے امور
تنقیح طلب کے اگر عدالت
کی رائے میں کسی شخص کے
اظهار لینے یا کسی دستاویز کے
دیکھنے کی ضرورت ہو تو وہ
کارروائی کرے مگر ایسی
کارروائی کے لئے یہی تالیف
آئینہ پیشی مقدمہ کی
مقرر ہوتی ہے -

دفعہ ۹۷ - اگر دستاویزوں
سے ایسا جھگڑا پڑ گیا ہو

اوس کے ریمانڈ ہو اور دوسرے
یہ کہ کسی شہادت کی وہ
ہم سے آپدے کہ ایک کہتا ہے
یوں ہے اور دوسرا کہے یوں نہیں
ہے اگرچہ جس بات میں جھگڑا
ہو عدالت اوسکو امر تنقیح
طلب قرار دیکر مناسب کارروائی
رفع نزاع کی کرے
دفعہ ۹۸ - واسطے
قرار دینے یا طے کرنے امور
تنقیح طلب کے اگر عدالت
کی رائے میں کسی شخص کے
اظهار لینے یا کسی دستاویز کے
دیکھنے کی ضرورت ہو تو وہ
کارروائی کرے مگر ایسی
کارروائی کے لئے یہی تالیف
آئینہ پیشی مقدمہ کی
مقرر ہوتی ہے -

دفعہ ۹۹ - اگر دستاویزوں
سے ایسا جھگڑا پڑ گیا ہو

تو ان دستاویزوں کی تحقیقات کے بابت امور متقیح طلب قرار دیئے جاویں۔
 دفعہ ۹۸۔ اگر فریقین کسی امر متقیح طلب کے لئے آپس میں اتفاق کر کے درخواست تحقیقات کی کریں تو ان سے اقرار نامہ اس شرط کا لکھا لیا جاوے کہ جو نتیجہ تحقیقات کا ہوگا اس کو بلا عذر قبول کر کے مطابق اس کے عمل میں لاوینگے۔
 اقرار نامہ میں مختصر ذکر مقدمہ اور خلاصہ امور متقیح طلب بھی درج ہونا چاہیئے۔

دفعہ ۹۹۔ جب اس اقرار نامہ کے موافق تحقیقات کرنے سے عدالت کا اطمینان ہو جاوے کہ نفس الامر اور اصلیت مقدمہ کا بخوبی

ان دستاویزوں کی تھکی کات کی باہت اسمر تن کی تھ تلب کسار دیئے جاوے۔۔۔۔۔
 دفا ۸۷۔ اگر فاری کون کسی اسمر تن کی تھ تلب کے لئے آپس میں اتفاق کر کے در رخصت تھ کی کات کی کورنہ ان سے دکرار نامہ دس شرت کا لکھا لیا جاوے کی جو ناتی جا۔ تھ کی کات کا ہوگا۔
 اس کو بیلنا اضرر کو بول کر کے سوتا بیک اسکے اسمر تن میں لاوینگے۔ دکرار نامہ میں سورا سیر جیک سکر دما اور رخصت سے اسمر تن کی تھ تلب بھی درج ہونا چاہیئے۔
 دفا ۸۸۔ جب اس دکرار نامہ کے موافق تھ کی کات کرنے سے اسمر تن کا اسمر تن نہ ہو جاوے کی اسمر تن سکر دما کی بر رخی رخصت گا۔

انکشاف ہو کر رفع نزاع ہو گیا
تو جائز ہے کہ حسب شرط
اقرار نامہ مقبولہ فریقین کے
حکم اخیر صادر کرے۔

باب سو اول

ذکر فیصلہ مقدمات

دفعہ ۱۰۰۔ اگر مقدمہ
کی اول رو بکاری میں کوئی
جھگڑا ثابت کسی جہت و مقدمہ
یا سرشتہ کے فیما بین مدعی
اور مدعا علیہ کے ظاہر ہو تو
عدالت کو چاہیے کہ اسی وقت
مناسب فیصلہ کر دے۔

دفعہ ۱۰۱۔ اگر مقدمہ
کسی قریبی کے ثبوت پیش
ہونے کے لئے ملتوی کیا
گیا ہو اور میعاد مقررہ پر
اپنا ثبوت پیش نہ کرے
تو ایک دفعہ پھر میعاد مقرر کر کے

اور مگڈا تے ہو گیا۔ تو
جایز ہے کہ ہر سرائے۔ د
ک رار نامہ م ک بولے فریکے
ن کے دھکم آرخیر سمادر کرے

دسواں باب

جیکر فیسلے سیکر دما

دفا ۱۰۰ اگر سیکر دما کی
اवलن رولکاری میں کوئی
گڈا بابت کسی ہی سے سیکر
دما یا سیر پنے کے در میان
سیدھ سیدھ آئے کے جاہر
ہوئے ادا لنت کو چاہیے
کے اسی وقت فیسلے سیکر
ب کر دے۔

دفا ۱۰۱ اگر سیکر دما
کسی فریک کے سبوت پشہو
نے کے لئے سولت بی کیا گ
یا ہو اور وہ مہا د سیکر
رر پر اپنا سبوت پشہو
کرے تو ایک دفا فیر مہا د

اطلاع دیا وے اور پھر
بھی تمیل نہو تو عدالت
کو اختیار ہے کہ فوراً فیصلہ
کر دے۔

دفعہ ۱۰۲۔ جب
امور تنقیح طلب کا نتیجہ حسب
اطمینان عدالت کے پیدا
ہو جاوے تو پھر فیصلہ
کے نہیں دیر کرنا جائز نہیں ہے۔

باب گیارہواں
مقدمہ کے

ملٹوی کرٹے کا ذکر

دفعہ ۱۰۳۔ دوران
مقدمہ میں اگر کوئی ضرورت
یا وجہ قوی ملٹوی کرنے
مقدمہ کی پیش کی جاوے
تو واجب ہے کہ عدالت
فریقین یا کسی مندرجہ مقدمہ
کو مناسب مہلت دیکر
مقدمہ کی سماعت ملٹوی کرتی رہے۔

مقرر کر کے ڈنٹیلنا دیجا
وے اور फिरभी नामील नही
तो अदालत को इरिस्तयार
है कि फौरन फैसला कर देंवे
दफा १०२ जब आमूरतन की
ह तलब का नतीजा हस्य. इ
त भी नान अदालत के पैदा हो
जावे तो फिर फैसला करने में
देर करना जायज नही है ...

रयार वाँ बाब

सुकद मेके मुल्लबी क
र नेकाजिक ॥

दफा १०३ दौरान सुकद मेके
अगर कार्ड जरूरत या कबी
बजह मुल्लबी करने सुकद
मे की पेश की जावे तो बालि
व है कि अदालत फरी कौन
या किसी फरीक को मुनासि
ब मोहलत देकर सुकद मे
की समाअत मुल्लबी करती रहे

دفعہ ۱۰۴۔ اگر گواہ

حاضر ہو گئے ہوں اور
ان کی شہادت شروع ہو گئی
ہو تو جب تک کل گواہوں کے
اظہار نہ ہو چکیں مقدمہ کا ملتوی
کرنا جائز نہیں ہے۔

دفعہ ۱۰۵۔ سریفین

میں سے اگر کسی نے واسطے
پیش کرنے وجہ ثبوت یا
گواہ کے مہلت لی ہو اور
اس مہلت میں وہ پیروی
مقدمہ کی جاری نہ رکھے اور
وجہ ثبوت و گواہ پیش نہ کرے
تو بعد اختتام مہلت مذکورہ
کے پہر مقدمہ کو ملتوی رکھنا
ضروری نہیں ہے مگر جو کسی
مجبوری سے گواہ نہ پیش
کر سکتا ہو تو پہر ایک مہلت
معین کا دیا جانا مضایقہ

نہیں ہے۔

دفعہ ۱۰۶۔ اگر گواہ ہا-
جیر ہو گئے ہوں اور ان کی شہادت
دست شروع ہو گئی ہو تو جب تک
کل گواہوں کے اظہار
نہ ہو چکے ہوں مقدمہ کا ملتوی
کرنا جائز نہیں ہے۔

دفعہ ۱۰۷۔ فاری کین میں سے۔ اگر
مگر کسی نے واسطے پेश کرنے
بجائے سبوت یا گواہ کے سہ
لن لیا ہو اور اس سہ لن
میں وہ مقدمہ کی پیر وی
جاری نہ رکھے اور وجہ
سبوت یا گواہ پेश نہ کرے
تو بعد اختتام مہلت مذکورہ
میں کے پیر مقدمہ کو ملتوی رکھنا
ضروری نہیں ہے مگر جو کسی
مجبوری سے گواہ نہ پیش
کر سکتا ہو تو پہر ایک مہلت
معین کا دیا جانا مضایقہ

باب بارہواں

گواہوں کی طلبی اور حاضری کا ذکر

دفعہ ۱۰۶ - فریقین کو اختیار ہے کہ قبل از فیصلہ بروقت قرار دیے جانے امور تنقیح طلب کے یا اُس سے آگے پیچھے اپنے گواہوں کے نام میں جاری کرا دیں -

دفعہ ۱۰۷ - گواہوں کا مناسب خرچہ بروقت اجرا سے سن کے جس کے گواہوں اُس سے لے لیا جاوے یا بعد حاضری کے دلا دیا جاوے جو شریف کے لئے چار آنہ یومیہ سے اور نیچی قوم والے کے لئے دو آنہ سے کم نہ ہوگا -

دفعہ ۱۰۸ - گواہوں کے نام جو سن جاری ہووے

بارہواں باب

گواہوں کی تلبی اور
ہاجری کا جیک

دفا ۱۰۶ فیری کے ن کو ابر
نی یار ہے کی فیس سے پہلے
بر وقت کرار دیے جانے
مورتن کی ہ تلب کے یا
س سے آگے پیچھے اپنے
ہا کے نام سامن جاری کراوے
دفا ۱۰۷ گواہوں کا
سیرر چا بر وقت
سامن کے جس کے گواہوں
س سے لے لیا جاوے یا
جری کے دلا دیا جاوے
چی جات والے کے لئیے
چار آنہ یومیہ سے
نیچی قوم والے کے
لئے دو آنہ سے کم
نہ ہوگا

دفا ۱۰۸ گواہوں کے نام
جو سامن جاری ہووے

اُس میں بھی مقدمہ کا عنوان اور تاریخ اور وقت حاضری کا درج کیا جاوے۔

دفعہ ۱۰۹۔ گواہوں کا

سمن قلمرو مارٹر و مارٹر میں تو شل سمن مدعی یا مدعی علیہ کے جاری کیا جاوے اور غیر

علاقہ میں معرفت عشر شہتہ اضلاع غیر کے بھیجا جاوے اور اُس کا جو خرچہ ہو وہ سمن

جاری کرانے والے فریق سے لے لیا جاوے اور اگر خرچہ گواہ کا سمن کے ساتھ بھیجا ضرور ہو تو وہ بھی اُس سے لیکر بھیجا یا جاوے۔

دفعہ ۱۱۰۔ اگر کوئی

دستاویز متعلق مقدمہ کسی دوسرے شخص کے پاس ہو اور فریقین میں کوئی اُس کی نشاندہی کرے تو اُس کے نام بھی سمن بطور گواہ کے

سوکد مہ کا اُمن وان اور تارہی رت اور وکت ہا جری کا درج کیا جاوے۔

دفا ۱۰۵ گواہوں کا سمن راج مار واڈ میں تو سمن سمن سمدے دیا سمدے اُمن کے جا ری کیا جاوے اور ریر دلتا کے میں مار فتن سیر رتہ دلتا ریر کے مہجا جاوے اور اُس کا جی ریر چاہو وہ سمن جاری کرانے والے فریق سے لے لیا جاوے اور اگر ریر چاہو وہ سمن کے ساتھ مہجنا جرتہ ہو تو وہ بھی اُس سے لیکر مہجنا دیا جاوے۔

دفا ۱۱۰ اگر کوئی دسٹا وے کسی سوکد مہ کی کسی دوسرے راکس کے پاس ہو اور فریقین میں سے کوئی اُس کی نشاندہی کرے تو اُس کے نام بھی سمن بطور گواہ کے

جاری کیا جاوے۔

دفعہ ۱۱۱۔ اگر کوئی

گواہ یا دستاویز اپنے پاس رکھنے

والا شخص بعد اجرائے من کے

بھاگ جاوے یا چھپ جاوے

تو اس کے واسطے ایک اشتہار

جاری کیا جاوے جس کا مضمون

یہ ہو کہ وہ تاریخ منقرہ مندرجہ

اشتہار کے اوپر حاضر ہو کر

ادائے شہادت

کے یا دستاویز مطلوب پیش

کے ورنہ تدارک مناسب

کیا جاوے گا۔

دفعہ ۱۱۲۔ اگر شخص

مذکورہ بالا باوجود اجرائے

اشتہار کے بھی حاضر نہ ہو

اور عدالت مناسب سمجھے

تو اس کی جائیداد یا جائیداد کا

کوئی جزو کافی فیصلہ مقدمہ

مذکور تک ترقی کرے یا

ٹکا دے۔

کیا جاوے

دفعہ ۱۱۳۔ اگر کوئی گواہ

یا دستاویز اپنے پاس رکھ

نے والا شخص بعد اجرائے من کے

سمن کے بھاگ جاوے یا چھپ

جاوے تو اس کے واسطے اس سمن

کا دھڑت جاری کیا

جاوے کہ وہ تاریخ منقرہ

مندرجہ دھڑت پر حاضر

ہو کر ادا شہادت کرے

یا دستاویز منسلک کو

پیش کرے نہ تو تدارک

مناسب کیا جاوے گا

دفعہ ۱۱۴۔ اگر شخص سجن

ر باوجود اجرائے دھڑت

کے بھی حاضر نہ ہو اور

عدالت مناسب سمجھے

تو اس کی جائیداد یا جائیداد کا

کوئی جزو کافی فیصلہ مقدمہ

مذکور تک ترقی کرے یا

ٹکا دے۔

دفعہ ۱۱۳۔ اگر شخص مذکور بعد قرقی حبا یاد کے حاضر عدالت ہو کہ سبابت کا اطمینان نہ کر سکے کہ وہ گواہی نہیں دیتے اور عدالت کی عدول حکمی کرنے کی نیت سے روپوش اور فراہم نہیں ہوا تھا اور اشتہار جاری ہونے کی اطلاع اس کو تاریخ جاری تک نہیں ہوئی تھی تو عدالت اس کی حیثیت اور جملہ حالات مقدمہ کے اوپر لحاظ کر کے کی قدر جرمانہ اس کے اوپر کرے جس کی تعداد پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو اور اگر خرچہ لیکر روپوش ہو گیا تھا تو خرچہ کی واپسی کا یہی حکم دے اور بعد وصول ہو جانے جرمانہ اور خرچہ مذکور کے اس کی جائداد سے قرقی اٹھائے نہیں تو وہ

دفعہ ۱۱۳۔ اگر شخص مذکور بعد قرقی حبا یاد کے حاضر عدالت ہو کہ سبابت کا اطمینان نہ کر سکے کہ وہ گواہی نہیں دیتے اور عدالت کی عدول حکمی کرنے کی نیت سے روپوش اور فراہم نہیں ہوا تھا اور اشتہار جاری ہونے کی اطلاع اس کو تاریخ جاری تک نہیں ہوئی تھی تو عدالت اس کی حیثیت اور جملہ حالات مقدمہ کے اوپر لحاظ کر کے کی قدر جرمانہ اس کے اوپر کرے جس کی تعداد پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو اور اگر خرچہ لیکر روپوش ہو گیا تھا تو خرچہ کی واپسی کا یہی حکم دے اور بعد وصول ہو جانے جرمانہ اور خرچہ مذکور کے اس کی جائداد سے قرقی اٹھائے نہیں تو وہ

رقم اُس جا د ا د سے
وصول کی جاوے -

دفعہ ۱۱ - ہر ایک

گواہ اور دستاویز مطلوبہ
کو پاس رکھنے والے کا فرض
ہے کہ تاہین اور وقت مقررہ
سین کے اوپر حاضر ہو کر
ادائے شہادت کرے اور
وہ دستاویز گزرنے -

دفعہ ۱۱۵ - کوئی شخص

جس کی حاضری کا حکم دیا گیا
ہے عدالت سے بغیر اظہار
لکھانے یا اجازت حاصل
کرنے کے جانے نہیں پائیگا -

دفعہ ۱۱۶ - اگر کوئی

گواہ بلا وجہ سین کی تعمیل
نکرے یا عدالت سے اظہار
دیئے بغیر یا بلا اجازت
چلا جاوے تو عدالت
اُس کے اوپر طلب جاری

اُس کی جائیداد سے کھر کی
لے نہی تو وہ رکھ اُس جا
داد سے بسوں کی جاوے

دفا ۱۱۴ ہر ایک گواہ
اور دستاویز من لڑوا کے
پاس رکھنے والے کو فہر ہے
تاریخ اور وقت مقررہ
سین کے اوپر حاضر ہو کر
ادائے شہادت کرے اور
وہ دستاویز گزرنے -

دفا ۱۱۵ کوئی شخص جس کی
حاضری کا حکم دیا گیا
ہے عدالت سے بغیر اظہار
لکھانے یا اجازت حاصل
کرنے کے جانے نہیں پائیگا -

دفا ۱۱۶ اگر کوئی گواہ
بلا وجہ سین کی تعمیل
نکرے یا عدالت سے اظہار
دیئے بغیر یا بلا اجازت
چلا جاوے تو عدالت
اُس کے اوپر طلب جاری

کرے اور اگر طلب نہیں
مانے تو حکم دے کہ وہ گرفتار
ہو کر حاضر عدالت کیا جاوے
اور عدالت اس حکم عدولی
کی سزائیں اُس کے اوپر جبرانہ
کرے جو گیارہ روپے سے
زیادہ ہو

باب تیسواں

مقدمہ کی دہشتی اور
گواہوں کے اظہار
دفعہ ۱۱۶۔ جب اسطو پر
مقدمہ پھر بروقت حاضری
گواہوں کے مدعی مدعا علیہ
کے روبرو پیش ہو تو عدالت
مدعی اور مدعی علیہ کا بیان
سنکر امور تحقیق طلب میں
گواہوں کے اظہار
لے

دفعہ ۱۱۸۔ گواہوں
کے اظہار حاکم کے ہاتھ سے

اور اگر تلب نہی مانے تو
ہک مده کی वह गिरफ्तार हो
कर हाजर अदालत कीया जावे
और अदालत इस हुकम अदू
ली की सजा में उसके ऊपर
जुरमाना करे जो ११ ग्यारा
रुपये से जादा न हो

तेरवाँ बाब

मुकदमें की दरपेशी और
गवाहों के इजहार ॥
दफा ११७ जब इस तौर पर
फिर मुकदमा वरक्त हाजरी
गवाहों के मुद्दई मुद्दा अले के
रोबर पेश होतो अदालत
मुद्दई और मुद्दा अले का
बयान सुनकर असूरतन की ह
तलब में गवाहों का इजहा
र लेवे

दफा ११८ गवाहों के इजहा
र हाकम के हाथ से या उसके

یا اویکے رو برو لئے جاوینگے
اور بعد اختتام گواہ کو سنانا
پڑینگے اور اس کے دستخط کروا کر
حاکم کو اپنے دستخط کرنے
پہنچے۔

دفعہ ۱۱۹۔ اگر فریقین
میں سے کوئی کسی گواہ کے
بیان پر اعتراض کرے
یا اس سے کچھ سوال کیا
جائے تو جائز ہے کہ حاکم
اُسکو شخص مذکور کے نام
سے لکھ کر گواہ سے اوسکا
جواب لے۔

دفعہ ۱۲۰۔ عدالت
اگر مناسب سمجھے تو گواہوں
کے اظہار الگ الگ فریقین
کے رو برو لے۔

دفعہ ۱۲۱۔ گواہوں
سے قسم کے ساتھ ہی اظہار
لینا جائز ہے اور اگر یہ
قسم کسی فریق کی درخواست پر

رہا کر لیتے جاوینگے اور بعد
ختم ہونے کے گواہوں کو سنا
نے پڑینگے اور اس کے دستخط
کرنا کر حاکم کو اپنے
دستخط کرنے ہینگے

دفعہ ۱۲۲۔ اگر فریقین
میں سے کوئی کسی گواہ کے
بیان پر اعتراض کرے یا
اس سے کچھ سوال کیا جائے تو
جائز ہے کہ حاکم اُسکو
شخص مذکور کے نام سے
لکھ کر گواہ سے اوسکا
جواب لے۔

دفعہ ۱۲۳۔ عدالت
اگر مناسب سمجھے تو گواہوں
کے اظہار الگ الگ فریقین
کے رو برو لے۔

دفعہ ۱۲۴۔ گواہوں سے قسم
کے ساتھ ہی اظہار لینا
جائز ہے اور اگر یہ قسم
کسی فریق کی درخواست پر

لیجاوے تو اوکو گواہ مذکور
سے سوالات کرنے کی یہی اجازت
دیجاوے -

دفعہ ۱۲۲ - عدالت کو
اختیار ہے کہ اظہار دیتے وقت
گواہ کی جو کیفیت نظر آوے
یا جو وضع اوکی ہو اوکی
یادداشت لکھنا چاہے تو
اظہار کے نیچے لکھدے -

باب چودہواں

فیصلہ اور ڈگری کے بارہ میں

دفعہ ۱۲۳ - جب مقدمہ
بعد شہادت اور سوال
جواب فریقین کے تیار ہو جاوے
تو حاکم عدالت کو لازم ہے
کہ او سی وقت یا تا یخ آئندہ
پر جسکی اطالع حسب ضابطہ
فریقین کو دیجاوے عام

سن پر لئی جاوے تو اسکے گواہ
سج کور سے سوا توات کرنے کی
بھی ہذا جت دی جاوے

دفا ۱۲۲ مہدالت کو ابر
نیاہ ہے کی ہجہار دتے وکتہ
واہ کی جو کفیت نجر اباہ
یا جو چہاا اوسکی ہو اوسکی یا
د دا ست لیرنا چاہے تو ہجہ
ہار کے نیچے لیر دے

چودواں باب فیسلا اور ڈگری کے بارہ میں

دفا ۱۲۳ جب سواد ساا واد
سہا دت اور سوا ل جباہ
فہی کین کے نیاہ ہواہے تو
ہاکم مہدالت کو نا جیم
ہے کی اسی وکتہ یا تاریر
ایا نیاہر جیسکی ہتا لیا
ہسب جالہ فہی کین کو دی

کچہری میں اپنا فیصلہ
سنا دے۔

دفعہ ۱۲۴ - ہر ایک
فیصلہ حاکم کو اپنے ہاتھ سے
لکھنا یا اپنی زبان سے لکھنا
ہوگا۔

دفعہ ۱۲۵ - اگر ایک
حاکم فیصلہ لکھ کر چلا جاوے
اور دوسرا اُس کی جگہ آجاوے
تو اُس کو کوئی استحقاق
اُس فیصلہ میں دست اندازی
کرنے کا نہ ہوگا سوائے اسکے
کہ فریقین کو اُس کی اطلاع
دیے۔

دفعہ ۱۲۶ - فیصلہ
سنانے کے بعد حاکم اُس پر
دستخط کر دے اور پھر اُس میں
کوئی تغیر و تبدل سوائے صحت
کسی غلطی کے نہ کرے۔

دفعہ ۱۲۷ - کوئی حاکم
اپنے فیصلہ کی ترمیم کرنے یا

جاوے آگام کچہری میں اپنا
فہم سنا دے۔

دفعہ ۱۲۸ - ہر ایک فہم سنا
حاکم کو اپنے ہاتھ سے لکھ
رہنا یا اپنی زبان سے لکھ
رہنا ہوگا۔

دفعہ ۱۲۹ - اگر ایک حاکم
م فہم سنا لکھ کر چلا
جاوے اور دوسرا اُس کی جگہ
آجاوے تو اُس کو کوئی
حاکم اُس فہم سنا میں دست
اندازی کرنے کا نہ ہوگا۔
سوائے اسکے کہ فریقین کو
اُس کی اطلاع دیے۔

دفعہ ۱۳۰ - فہم سنا سنانے کے
بعد حاکم اُس پر دستخط
کر دے اور پھر اُس میں کوئی
تغیر و تبدل سوائے صحت
کسی غلطی کے نہ کرے۔

دفعہ ۱۳۱ - کوئی حاکم
اپنے فہم سنا کی ترمیم کرنے یا

اُس کو منسوخ کرنے کا مجاز نہیں ہے الا بروقت نظر ثانی کے جو میعاد مقررہ کے اندر ہو۔

دفعہ ۱۲۸۔ فیصلہ کے مطابق فریق فتحیاب کو ڈگری دی جاوے جس میں تعداد حشرہ کی بھی کہ کس حساب سے کس کس شریک کے ذمہ ہوگا مفصل لکھی جاوے۔

دفعہ ۱۲۹۔ اگر وہ ڈگری بابت جائداد کے ہو تو جائداد مذکور کی گج گت لینے ماپ اور حدود داربعہ اور دوسری تفصیل درج ہونا چاہیے۔

دفعہ ۱۳۰۔ اگر عدالت کے نزدیک کوئی وجہ ہو تو ڈگری بین واسطے سبیل ادائے زر کے قسط بندی بھی مع سود یا بلا سود ہو سکتی ہے

یا उसको मन सूरख करने का मजाज नहीं है मगर बरवक्त नजर सानी के जो मयाद मुकररे के अन्दर हो.....

دفا ۱۲۷ فیس لے کے سوتا بی ک جو شراخ س ماک دما جیتے 'उसको डिगरी दी जावे जिसमें - तादावरचे की भी किस्के हि साब से किस किस फरीक के जिम्मे होगा' लिखी जावे...

दफा ۱۲۸ अगर वह डिगरी बाबत जाय दाद के होतो जाय दाद मज कूर की गजगत याने माप और चारों तरफ की नीच सीव और दूसरी नफ सील दरज होना चाहिये.....

दफा ۱۳० अगर अदालत के नजदीक कोई वजह होतो डिगरी में वास्ते तो जी रुख ये डिगरी के किस्त बन्दी भी मये सूद के या बिना सूद के हो सकती है

و قعہ ۱۳۱۔ اگر ڈگری

بابت زمین یا مکان کے ہو
اور وہ بطور ناجائز کمیشن کا
ثبوت عدالت نے کر لیا ہو

کسی کے قبضہ میں ہو جس پر
عدالت ڈگری صادر کرے
تو واجب ہے کہ اوس سے

جو آمدنی کرایہ یا حاصل وغیرہ
کی ہوئی ہو اس کی نسبت سے
سود دلائے گا حکم روز قبضہ

یا تاریخ تلاش سے ڈگری دار
کے حق میں جاری کیا
جاوے۔

و قعہ ۱۳۲۔ واصلات

جائداد کی تعداد میں اگر فریقین
کے درمیان تکرار ہو تو حکم
مناسب سمجھ کر تعدد اور مذکورہ

کو طے کر دے یا ہو جب
ڈگری کے جائداد دلا کر
واصلات مذکور کی بابت

تحقیقات کا حکم دے اور

دفا ۱۳۱ اگر ڈگری باوجود
ت زمین یا مکان کے ہو

اور وہ بطور ناجائز کمیشن کا
ثبوت عدالت نے کر لیا ہو

کسی کے قبضہ میں ہو جس پر
عدالت ڈگری صادر کرے
تو واجب ہے کہ اوس سے

جو آمدنی کرایہ یا حاصل وغیرہ
کی ہوئی ہو اس کی نسبت سے
سود دلائے گا حکم روز قبضہ

یا تاریخ تلاش سے ڈگری دار
کے حق میں جاری کیا
جاوے۔

و قعہ ۱۳۲۔ واصلات

جائداد کی تعداد میں اگر فریقین
کے درمیان تکرار ہو تو حکم
مناسب سمجھ کر تعدد اور مذکورہ

کو طے کر دے یا ہو جب
ڈگری کے جائداد دلا کر
واصلات مذکور کی بابت

تحقیقات کا حکم دے اور

دفا ۱۳۱ اگر ڈگری باوجود
ت زمین یا مکان کے ہو

اور وہ بطور ناجائز کمیشن کا
ثبوت عدالت نے کر لیا ہو

کسی کے قبضہ میں ہو جس پر
عدالت ڈگری صادر کرے
تو واجب ہے کہ اوس سے

جو آمدنی کرایہ یا حاصل وغیرہ
کی ہوئی ہو اس کی نسبت سے
سود دلائے گا حکم روز قبضہ

یا تاریخ تلاش سے ڈگری دار
کے حق میں جاری کیا
جاوے۔

و قعہ ۱۳۲۔ واصلات

جائداد کی تعداد میں اگر فریقین
کے درمیان تکرار ہو تو حکم
مناسب سمجھ کر تعدد اور مذکورہ

کو طے کر دے یا ہو جب
ڈگری کے جائداد دلا کر
واصلات مذکور کی بابت

تحقیقات کا حکم دے اور

دفا ۱۳۱ اگر ڈگری باوجود
ت زمین یا مکان کے ہو

اور وہ بطور ناجائز کمیشن کا
ثبوت عدالت نے کر لیا ہو

کسی کے قبضہ میں ہو جس پر
عدالت ڈگری صادر کرے
تو واجب ہے کہ اوس سے

جو آمدنی کرایہ یا حاصل وغیرہ
کی ہوئی ہو اس کی نسبت سے
سود دلائے گا حکم روز قبضہ

یا تاریخ تلاش سے ڈگری دار
کے حق میں جاری کیا
جاوے۔

و قعہ ۱۳۲۔ واصلات

جائداد کی تعداد میں اگر فریقین
کے درمیان تکرار ہو تو حکم
مناسب سمجھ کر تعدد اور مذکورہ

کو طے کر دے یا ہو جب
ڈگری کے جائداد دلا کر
واصلات مذکور کی بابت

تحقیقات کا حکم دے اور

بر وقتِ حلم آئندہ اوسکا
تصفیہ کرے۔

دفعہ ۱۳۳ - اگر نالاش
واسطے حساب فہمی یا انتظام
قرار واقعی جائداد کے ہو
تو ڈگری دینے سے پہلے
واسطے لئے جانے حساب
اور ہونے تحقیقات کے
حکم دیا جاوے اور علاوہ
اسکے اور جو مناسب معلوم ہو
وہ بندوبست کیا جاوے

دفعہ ۱۳۴ - جب
مقدمہ واسطے شکست کرنے
کسی شراکت کے ہو تو
عدالت کو چاہیے کہ ڈگری
کرنے سے پہلے ایک
تاریخ مقرر کرے کہ جس
سے شراکت فسخ سمجھی جاوے
اور واسطے حساب وغیرہ کے
جو کارروائی مناسب معلوم ہو

की जात का हुक्म देवे और वर
वक्त हुक्म आयन्दा उस का
तस फीया करे

दफ़ा १३३ अगर नालिश।
वास्ते हिसाब समझनेके या
इन्नि जाम जाय दाद के होतो।
डिगरी देने से पहिले वास्ते लि
ये जाने हिसाब और होने त
ह की कान के हुकम दिया।
जावे और अपना वे इसके ओ
र जो मुनासिब मालूम होवे।
वह बन्दो बस्त किया जावे”

दफ़ा १३४ जब मुकदमा
वास्ते तोड़ने किसी शराकत
यानी सीर के होवे तो अदालत
को चाहिये कि डिगरी कर
ने से पहले एक तारीख मु
कर करे कि जिस्से शराक
त मौकूफ समझी जावे औ
र वास्ते लेने हिसाब बगरह के
जो कार रवाई मुनासिब मा

اُس کا حکم صادر کرے۔
 دفعہ ۱۳۵ - اگر عدالت
 نے کوئی مطالبہ مدعا علیہ
 کا مدعی کے دعوئے میں
 مجرا دلانا منظور کیا ہو تو
 ڈگری میں اُس کو مجرا
 دلایا جاوے۔

دفعہ ۱۳۶ - ڈگری
 کی نقل اگر کوئی فریقین میں
 سے مانگے تو خرچہ مقررہ لیکر دیا جاوے

باب پندرہواں

بابت خرچہ عدالت

دفعہ ۱۳۷ - مدعی کا
 خرچہ بصورت ثبوت مقدمہ
 مدعا علیہ کے اوپر لگایا جاوے
 دفعہ ۱۳۸ - جب

مدعی کا دعوئے عدم ثبوت
 میں خارج ہو تو مدعی علیہ
 کا خرچہ جو پڑا ہو وہ مدعی
 سے دلایا جاوے اور مدعی کا

نقص ہو اُس کا دعوئے
 دفا ۱۳۵ - اگر عدالت نے
 کوئی مطالبہ مدعا علیہ کا
 مدعی کے دعوئے میں منظور
 کیا ہو تو ڈگری میں اُس کو
 مجرا دلایا جاوے۔

دفا ۱۳۶ - ڈگری کی نقل
 اگر کوئی فریقین میں سے مانگے
 تو خرچہ مقررہ لیکر دیا جاوے

پندرہواں باب

باب پندرہواں

دفا ۱۳۷ - مدعی کا
 خرچہ بصورت ثبوت مقدمہ
 مدعا علیہ کے اوپر لگایا جاوے

دفا ۱۳۸ - جب مدعی کا
 دعوئے عدم ثبوت میں خارج ہو
 تو مدعی علیہ کا خرچہ جو پڑا
 ہو وہ مدعی سے دلایا جاوے اور
 مدعی کا

خرچہ مدعی کے ذمہ رہے۔

دفعہ ۱۳۹ - اگر مدعی

نے بلا اطلاع مدعی علیہ یا

قبل از اقرار مدعی علیہ

سے نالش کر دی ہو تو اس کا

خرچہ حسب مناسب منتہا مدعی

یا فریقین کے اوپر لگایا جاوے

دفعہ ۱۴۰ - خرچہ ایک

فریق کا دوسرے فریق کے

قرضہ میں یہی مجرا دلا یا

جاسکتا ہے۔

باب سولہواں

ذکر اجرائے ڈگری

دفعہ ۱۴۱ - ڈگری

بعد گزرنے میعاد اپیل کے

یا اپیل سے بحال رہنے کے

ڈگری دار کی درخواست

پر اسی عدالت میں

جاری ہو سکیگی کہ جہاں سے

سمی رہے۔

دفعہ ۱۳۸ - اگر موہڑنے کے

دونوں موہڑا اٹلے یا پہلے ایک

راہ موہڑا اٹلے سے نالیش کر دی

ہو تو اس کا رخصت ہو کر

بہ اٹلے موہڑے یا فوری کے

روپر لگایا جائے۔

دفعہ ۱۳۹ - رخصت کر کے

کے دوسرے فوری کے کر کے

میں بھی موہڑا دینا یا

کے ہیں۔

سولہواں باب

میکڑ جراجیگری

دفعہ ۱۴۱ - ڈگری

بعد گزرنے میعاد اپیل کے

یا اپیل سے بحال رہنے کے

ڈگری دار کی درخواست

پر اسی عدالت میں

جاری ہو سکیگی کہ جہاں سے

صادر ہوئی تھی یا دوسری
ماتحت عدالت میں یا اوس
عدالت میں جو خاص واسطے
اجرا ڈگری کے مقرر ہو بھیجا جاوے

دفعہ ۱۴۲ - اگر وہ
ڈگری جاری ہونے کی واسطے
دوسری عدالت میں بھیجی
جاوے تو اُس کے ساتھ
حسبِ قیل کاغذات بھی جانا چاہیے
۱ - نقل ڈگری

۲ - سارٹیفکٹ اس مضمون کا
کہ اس ڈگری میں سے
کچھ وصول ہوا ہے یا
نہیں اگر ہوا ہو تو اوسکی
تعداد -

۳ - نقل کسی حکم کی
جو واسطے اجرا کے ڈگری
کے ہوا ہو اگر نہ ہوا ہو تو
سارٹیفکٹ حکم نہ ہونے
کا -

دفعہ ۱۴۳ - اگر وہ

دالنت میں یا اس
معدالت میں جو واسطے
ج راج ڈگری کے مقرر ہو
بھیجی جاوے گی

دفعہ ۱۴۲ اگر وہ ڈگری
جاری ہونے کے واسطے دوسری
معدالت میں بھیجی جاوے تو اُس
کے ساتھ دستِ جمل کاغذ
میں بھی جانا چاہیے

۱ نکل ڈگری
۲ سارٹی فیکٹ اس مضمون
میں کہ اس ڈگری میں
سے کچھ وصول ہوا ہے یا
نہیں اگر ہوا ہو تو اُس
کی تعداد

۳ نکل کسی حکم کی
جو واسطے اجرا کے ڈگری
کے ہوا ہو اگر نہ ہوا ہو تو
سارٹیفکٹ حکم نہ ہونے
کا

دفعہ ۱۴۳ اگر وہ

عدالت یہی کوئی عدالت
اپنے ماتحت رکھتی ہو تو
اوسکی معرفت ڈگری مذکور
کو اجرا کرا سکتی ہے۔

دفعہ ۱۴۴ - ڈگری جاری کرانے والی عدالت کو بھی وہی اختیارات ہونگے کہ جو ڈگری صادر کرنے والی عدالت کو بابت اجرائے ڈگری کے تھے اور وہ ڈگری مذکورہ کو مثل اپنی ڈگری کے جاری کر سکتی ہے اور فریقین مقدمہ کو اگر اجرائے ڈگری مذکور میں مار ج ہوں مناسب سزا دی سکتی ہے اور اس سزا کا اپیل ہوسکے گا۔

دفعہ ۱۲۵ - کوئی
ڈگری بعد گزر جانے مدت
بارہ برس کے تاریخ فیصلہ
سے جاری نہ ہو سکے گی بشرطیکہ

नलभी कोई अदालत अपनी मा-
नहत रखती होती उसकी मार-
फत डिगरी मजदूर को इज-
रा करा सकती है...

दफ़ा १४४ डिगरी जारी कर
ने वाली अदालत को भी वही
अख्तियार होंगे कि जो डिगरी
सादर करने वाली अदालत
को बाबत इजराय डिगरी के
ये और वह डिगरी मजकूर
को मिल्ल अपनी डिगरी के
जारी करा सक ती है और फ़
री केन मुकदमें को अगर इज
राय डिगरी मजकूर में हरज
डाले तो मुना सिब सजा दे
सक्ती है और इस सजा का अपील
हो सकेगा " " " "

दफा १४५ कोर्डिगरी बा
द गुजरजानि मुद्दत बारह ब
रस के तारीख फैसले जारी
नहो सकेगी वशर्ते कि उसके

اُس کے غیر اجرا پڑے رہنے
میں کوئی فریب اور جبر
دیون ڈگری کا قابل اطمینان عدالت
کے نپایا جاوے۔

دفعہ ۱۲۶۔ اگر کوئی

ڈگری کسی نے کسی کو
بیج دی یا قرضہ وغیرہ میں
دیدہ ہو تو اُس کے اجراء
کی درخواست ڈگری دار کو
اُسی عدالت میں کرنا ہوگی
کہ جہاں سے وہ صادر ہوئی
محق اور عدالت مذکور جب تک
کہ اُس انتقال ڈگری کا
اطمینان اُسی طرح سے نہ کر سکی
حکم اُس کے جاری کرنے کا
نہ دے گی۔

دفعہ ۱۲۷۔ بعد ثبوت

وہ شخص کہ جس کے نام وہ ڈگری
منتقل ہوئی ہے مثل اصل
ڈگری دار کے دیون
ڈگری سے مستحق حقرسی کا

میرجاری پدہ رہنے میں کوئی فرق
جوئےر جبر دسٹی مدد یوم ڈیگر
ری کی کا بیلن دینا مینان۔ ا
دالت کے نپاڑے جاوے۔

دفا ۱۸۶۔ اگر کوئی ڈیگری
کسی نے کسی کو بے حد دی یا
کر جے بگئےر میں دے دی ہو تو اُس
کی ہجرا کی در خواست ڈیگر
ری دار کو اُسی عدالت میں
کرانی ہوگی کہ جہاں سے وہ
صادر ہوئی اور عدالت
مجاز کر جاتک کہ اُس
نکال ڈیگری کا دینا مینان
ن اچھی तरह سے نہ کر لے گی
ہو کم اُس کے جاری کرنے کا
ن دے گی۔

دفا ۱۸۷۔ بعد ثبوت وہ
شخص جس کے نام ڈیگری
مقرر کیا گیا ہے میں
اسل ڈیگری دار کے مدد
ن ڈیگری سے ہر کار۔ ہر

رسمی کا ہوگا

جیکر در خواست دجرا یی ۱۱

دکھا ۱۸۵۵ در خواست دجرا
ی دجری میناں ارجی دایہ
کے تہریری ہوگی اور ۱۱ آ
ٹ آنے کے کاغذ پر لکھی جا
گی اور اس میں نیچے لکھی
ہوئی باتوں کے درج
ہونا چاہیے

- ۱۔ نمبر سکر دما
- ۲۔ نام سکر دما
- ۳۔ تاریخ دجری
- ۴۔ اپیل ہوا یا نہیں
- ۵۔ بعد حصول دجری
- ۶۔ پہلے کوئی درخواست

ذکر درخواست اجرائے دجری

دفعہ ۱۲۸۔ درخواست
اجرائے دجری مثل عرضی
دعوی کے تحریری ہوگی اور
آٹھ آنے کے کاغذ اسٹام
پر لکھی جاوے گی اور مندرجہ ذیل
مراتب بطور نقشہ کے اس میں
درج ہونا چاہیے۔

- ۱۔ نمبر مقدمہ
- ۲۔ نام متخاصمین
- ۳۔ تاریخ دجری
- ۴۔ اپیل ہوا یا نہیں
- ۵۔ بعد حصول دجری
- ۶۔ پہلے کوئی درخواست

اجرائے ڈگری کی دی تھی یا
نہیں اور جو دی تھی تو
کیا نتیجہ ہوا۔

۷۔ اصل روپیہ اور خرچہ
کی تہذا اگر دلا یا گیا
ہو۔

۸۔ نام اوس شخص کا
جسکے اوپر ڈگری جاری کرانا
منظور ہے۔

ذکر التوائے اجرائے
ڈگری

دفعہ ۱۴۹۔ اگر کوئی
حکم بابت ملوثی کرنے اجرائے
ڈگری کے کسی خاص درخواست
کی وجہ سے اوس عدالت
سے کہ جس نے ڈگری صادر
کی ہو یا جو اختیار پل مننے
کا رکھتی ہے صادر ہو تو
عدالت اجرائے ڈگری

راہ ڈگری کی دی تھی یا
نہیں اور دی تھی تو کیا ن
تی جا ہوا

۵۔ اصل روپیہ اور خرچہ
کی تہذا اگر دلا یا گیا
ہو

۸۔ نام اوس شخص کا
جسکے اوپر ڈگری جاری
ک رانا منجور ہے

جیک ڈگری راہ ڈگری
کے سولنن وی کرنے
کا

دفعہ ۱۸۷۔ اگر کوئی
کس بابت سولنن وی کرنے
ڈگری راہ ڈگری کے کسی رھا
س۔ درواست کی وجہ سے۔ و
س اعدالت سے کی جیسنے
ڈگری ساہر کیہو یا۔ جو
اگرین یار اپیال سوننے
کا رھا تہو ساہر تہو

کرنے والی کو اوسکی تعمیل کرنی ہوگی اور اگر مدعا علیہ قید ہو اور اوس کی رائی کا حکم آوے تو ضمانت معقول لیکر اوسکو رہا کر دینا ہوگا اور اجرائے ڈگری عدالت مذکور کے دوسرے حکم اور درخواست مدیون کا نتیجہ معلوم ہونے تک ملتوی رہے گی۔

دفعہ ۱۵۰۔ اگر مدیون راج کا نوکر ہو اور اوسکو کوئی سرکاری کام ضروری پیش آجاوے تو اوس بارہ میں محکمہ خاص سے استصواب کر کے عملدرآمد کرنا چاہیئے۔

ذکر تنازعات باہمی

اقدامات دجراہی ڈیگری کر نے والوں کو اوسکی نامیائت کرنی ہوگی اور اگر مدعا علیہ اہل کاند ہو اور اوسکی ریاہڈ کا حکم آوے تو جمانت معقول لیکر اوسکو ریاہڈ کر دینا ہوگا اور دجراہی ڈیگری اقدامات میں کور کے دوسرے حکم ہونے اور در رواسا مدد یون کا نئی جا مالک ہونے تک سولت بی رہے گی۔

دفعہ ۱۵۱۔ اگر مدد یون راج کا نوکر ہو اور اوسکا کوئی سرکاری کام ضروری پیش آجاوے تو اوس بارہ میں محکمہ خاص سے استصواب کر کے عملدرآمد کرنا چاہیئے۔

دجراہی ڈیگری کے س

متعلقہ

اجراءے ڈگری

دفعہ ۱۵۱ - اگر کوئی

تنازعہ فیقین میں بابت
تعداد کسی وصول یا رقم
سود کے ہو تو اُس کا
تصفیہ اُسی عدالت کے حکم
سے ہوگا کہ جو ڈگری کو جاری
کرے علیحدہ ناشن کرنا
ضرور نہوگا۔

ذکر طریقہ

اجراءے ڈگری

دفعہ ۱۵۲ - جب

درخواست اجراءے ڈگری
بعد تصدیق کل مراتب متعلقہ
کے منظور ہو جاوے تو
عدالت کو لازم ہے کہ اُس کی
یا وداشت معہ تائید مستدایرہ
کے رجسٹر میں درج کر کے

نالہ ک: آپس کے بھگ ڈوں کا بیان ॥

د.فا ۱۵۹ اگر کوئی تنا-
جا فیری کےن میں یا بحت نا داد
کिसی و سول یا ر کم س د کے
ہو تو اس کا ن س فیا . اسی
ا د ا ل ت کے ہ ک م سے . ہ و گ ا
ک ی ج و ڈی گری کو ج اری کرے
ا ر ل ہ د ا ن ا ل ی ش . ک ر ن ا
ج ر ر ن ہ و گ ا

جیکر تری کے ہج ر ا ی ڈی گری ॥

د.فا ۱۶۲ جب در خواست ہ
ج ر ا ی ڈی گری ب ا د ت س د ی ک
ک ل م ر ا ت ی ب س و ت ا ل ل و ک ا کے
م ج ر ہ و ج ا وے تو ا د ا ل ت کو
ل ا ج م ہ ہے ک ی ا س ک ی ب ا د
د ا ل ت م یے ت ا ر ی ب د ا ی ر
کے ر ج ی س ٹ ر م ے د ر ج ک ر کے

مطابق مضمون ڈگری کے جاری کرنے کا حکم دے۔

وقفہ ۱۵۳۔ جہاں تک

مکمل ہو ڈگری کے روپیوں کی سبیل بذریعہ قسط بندی حسب حیثیت مدعا علیہ کے کرائی جاوے۔

وقفہ ۱۵۴۔ اگر فریقین

ایک دوسرے پر ڈگری رکھتے ہوں اور دونو اجراء کے واسطے پیش ہوں تو جس کی ڈگری زیادہ روپیوں کی ہوگی اسی کی جاری کرائی جاوے گی اور دوسرے کا روپیہ اُس میں مجرادلایا جاوے گا بشرطیکہ اُس کی بابت کوئی خاص اقرار نہ ہو۔

وقفہ ۱۵۵۔ جب

دونو ڈگری کی تعداد برابر ہو تو کسی کو اجرا کرنے کا استحقاق نہیں ہے بلکہ

موتاہیک مژن مڈگری کے جاری کرنے کا حکم دے۔

دفا ۱۵۳ جہاں تک مضمون کی ن ہو سکے ڈگری کے روپیوں کی سبیل بذریعہ قسط بندی حسب حیثیت مدعا علیہ کے کرائی جاوے۔

دفا ۱۵۴ اگر فوری کین - ایک دوسرے پر ڈگری رکھتے ہوں اور دونو اجراء کے واسطے پیش ہوں تو جس کی ڈگری زیادہ روپیوں کی ہوگی اسی کی جاری کرائی جاوے گی اور دوسرے کا روپیہ اُس میں مجرادلایا جاوے گا بشرطیکہ اُس کی بابت کوئی خاص اقرار نہ ہو۔

دفا ۱۵۵ جب دونو ڈگری کی تعداد برابر ہو تو کسی کو اجرا کرنے کا حکم نہیں ہے بلکہ

ہر ایک کی رقم کا ادا ہو جانا
اوس ڈگری پر لکھ دیا
جاوے گا۔

دفعہ ۱۵۶۔ جب مراتب
مندرجہ بالا کی تکمیل ہو جاوے
تو عدالت مدیون ڈگری
کو طلب بھیج کر بلاوے
اور مناسب تجویز اجرائے
ڈگری کی کرے۔

دفعہ ۱۵۷۔ اگر
ڈگری کسی خاص چیز منقولہ
کی بابت ہو اور مدیون
عدالت سے حکم ہو جانے
پر یہی ڈگری دار کو سپرد
نہیں کرے تو عدالت اوکو
قرق کر کے ڈگری دار کے سپرد
کر دے یا دوسرا حکم ہو تک قرق ہو
دفعہ ۱۵۸۔ اگر ڈگری

واٹے دلائے جائے اور منقولہ
یا غیر منقولہ کے ہو تو اوس پر
ڈگری دار کا قبضہ کر دیا جاوے

کو رکس کا ادا ہو جانا۔ ا
س ڈگری پر لکھ دیا
جاوے گا۔

دفعہ ۱۵۸۔ جب اوپر لکھی
ہوئی باتوں کی تکمیل ہو جا
وے تو عدالت مدیون ڈگری
کو طلب بھیج کر بلاوے
اور مناسب تجویز اجرائے
ڈگری کی کرے۔

دفعہ ۱۵۹۔ اگر ڈگری
کسی رواس چیز من کھلا
کی باطن ہو اور مدیون
عدالت سے حکم ہو جانے
پر یہی ڈگری دار کو سپرد
نہیں کرے تو عدالت اوکو
قرق کر کے ڈگری دار کے سپرد
کر دے یا دوسرا حکم ہو تک قرق ہو

دفعہ ۱۶۰۔ اگر ڈگری
واٹے دلائے جائے اور منقولہ
یا غیر منقولہ کے ہو تو اوس پر
ڈگری دار کا قبضہ کر دیا جاوے

مگر قرضہ یا نقد روپے کے
دعوے میں بصورت
سرکشی یا عدول حکمی دیون
کے جائداد منقولہ یا غیر منقولہ
سے مدعی ڈگری دار کی حق
رسی کرائی جاوے مگر جائداد
غیر منقولہ کے باب میں محکمہ
خاص کی منظوری قبل از
کارروائی حق رسی کے
حاصل کر لیا جائے اور
جو ایسی حق رسی بلا منظوری
محکمہ خاص کے کرائی جاوے
گی تو جائز نہیں ہوگی۔

دفعہ ۱۵۴ - اگر جائداد
نہو یا دیون نے چھپا دی
ہو تو اس صورت میں
عدالت اس کو ہٹا دے مگر
ایسی قید چھپہ مہینے سے
زیادہ نہونی چاہیے اور
قید کرنے کے پہلے مدعی

کرا دیا جاوے مگر کر جا
یا जर نکدہ रुपये के दावेमें
ब सूरत सर कशी वा उद्दल
हुकमी मद यून के जाय दाद
मन कूला या गैर मन कूला से
सुद्दई डिगरी दार की हक रसी
कराई जावे मगर जाय दाद
गैर मन कूला के बाबमें मह
कमें खासकी मंजूरी हक र
सी की कार खाई से पहले हा
सन करली जावे और जो से
सी हक रसी बिना मंजूरी म
हकमें खाससे कराई जावेगी
तो जायज न होगी

दफा १५६ अगर जाय दाद
नहो या मद यून ने छिपा दीहो
तो उस सूरतमें अदालत उस
को बैठा देवे मगर ऐसी कैद
छे: महीने से ज्यादा नहो नीचा
हिये और कैद करने के पहले
सुद्दई से खरचा वास्ते सुद्दा अ

سے خرچہ واسطے مدعا علیہ کے
(۲۴) روز کے حساب سے لینا ہوگا۔
دفعہ ۱۶۰ - بیرون کو
بیٹھانے اور اُس کی جائداد سے
زر ڈگری دلانے کا حکم اُس وقت
دیا جاوے کہ جب وہ باوجود
فہائش کے نہ تو قسط بندی
سے اور نہ اور کسی صورت
سے زر ڈگری کی سبیل نہ کرے
اور عدالت کا حکم شورہ پستی
اور سینہ زوری سے نہ

باب سترہواں

باب سلیقہ
بیرون ڈگری
دفعہ ۱۶۱ - بیرون
ڈگری کو اختیار ہے کہ بروقت
جاری ہونے کسی ڈگری
کے اگر چاہے تو درخواست
واسطے سلیقہ اور بندوبست

لے کے ۳۰ دنے کے ہر
ساتھ سے لینا ہوگا۔
دفعہ ۱۶۲ - مد یون کو بیٹھانے
اور اُس کی جائداد سے زر
ڈگری دینے کا حکم اُس
وقت دیا جاوے کہ جب وہ
باوجود فرمایا کے نہ
تو کسی بندی سے اور نہ کسی
سبیل سے زر ڈگری کی سبیل
کرے اور عدالت کا
حکم مانگا اور سبیل
جوری سے نہ

ساترہواں باب

باب سلیقہ کے مد یون
ڈگری کے
دفعہ ۱۶۳ - مد یون ڈگری
کو اختیار ہے کہ بروقت
جاری ہونے کسی ڈگری کے
اگر چاہے تو درخواست
سلیقہ اور بندوبست

کل قرضخواہوں کے عدالت
میں دے دے۔

دفعہ ۱۶۲ - عدالت کو

واجب ہے کہ جب کوئی ایسی
درخواست پیش ہو تو اُس کے
اوپر لحاظ کر کے حکم سلیقہ
بندی کا صادر کرے

اور سائل کو اجازت دے
کہ وہ اپنے کل قرضہ کی فہرست کرے

دفعہ ۱۶۳ - جب فرد

قرضہ کی پیش ہو جائے تو
عدالت ایک تاریخ مقرر کر کے

اُن تمام قرضخواہوں کو عدالت
میں حاضر ہونے کا حکم دے

اور جب وہ اُس دن حاضر
ہوں اُن کے قرضہ کی تصدیق

کی جاوے اور اگر کوئی تکرار کسی
کمی بیشی کی پڑ جاوے تو اُسکی

صفائی کر کے حساب قرضہ کا
تیار کیا جاوے۔

دفعہ ۱۶۴ - بعد تیاری

کرنج مانگنے والوں کے اعدالت
نمہ دے دے

دفا ۱۶۵ - اعدالت کو چاہیے
کہ جب کوئی ایسی درخوا
ست دے تو اُس کے اُپر لیٹا کر
کر کے حکم سلیقہ کے بانڈ
کا صادر کرے اور ساتھ ہی
اُس کو دے دے کہ وہ اپنے کل
قرضہ کی فہرست کرے

دفا ۱۶۶ - جب فرد کرنج
کی پش ہو جائے تو اعدالت
ایک تاریخ مقرر کر کے
اُن تمام قرضخواہوں کو اعدالت
نمہ ہونے کا حکم دے
اور وہ اُس دن حاضر ہوں
اُن کے کرنج کی تصدیق
کی جاوے اور اگر کوئی تکرار
کمی بیشی کی پڑ جاوے تو
اُس کی صفائی کر کے حساب
کرنج کا تیار کرے

دفا ۱۶۷ - بعد تیاری

حساب قرضے کے کہ جس میں وہ زر ڈگری یہی شامل ہو دیون کی جائداد اور آمدنی کی تحقیقات کی جاوے اور جو آمدنی اوسکی بعد تحقیقات کے تعین ہوا وسمین سے مناسب قسط بندی کل مشہد خواہوں کی بحساب حصہ رسد کراوی جاوے۔

دفعہ ۱۶۵۔ جو قسط بندی کراوی جاوے وہ ایسی مناسب اور موزوں ہو کہ اوسکی وجہ سے نہ تو حواج ضروری یوں میں کوئی بڑا ہرج واقع ہو اور نہ قرضہ خواہوں کو نقصان رہے۔

دفعہ ۱۶۶۔ اس قسط بندی کے وصول کرنے اور اوسکے حصہ رسد تقسیم قرضہ خواہوں کا انتظام عدالت کے تعلق رہے۔

کرजे کے کہ جس میں وہ ڈگری بھی شامل ہو۔ مدد یوں کی جائداد اور غلام دہنی کی تہ کی کات کی جاوے اور جو غلام دہنی اوسکی بعد تہ کی کات کے کرار پاوے اوس سے سونا سب کسٹ بندی کرا کر جمانے والوں کی کسٹ کے ہ حساب سے کرا دی جاوے۔

دفعہ ۱۶۷۔ جو کسٹ بندی کرا دی جاوے وہ ایسی سونا سب اور ٹیک ٹیک ہووے کہ اوس سے کوئی جملہ رچ مدد یوں کا رک نہ جاوے اور نہ کر جمانے والوں کو نقصان رہے۔

دفعہ ۱۶۸۔ اس کسٹ بندی کے وصول کرنے اور اوس کے داما کسٹ نہ کسٹ کر دینے کا ہنن جمانہ عدالت کے تعلق رہے۔



کارروائی کے لئے لائحہ کار بیان
باب اٹھارہواں

شادی - موت - اور دیوال
نکلنا فریقین مقدمہ

دفعہ ۱۴۷ - بشرط
قائم رہنے بنائے دعوے کے
کوئی مقدمہ مدعی مدعا علیہ
کے مرجانے سے خارج ہوگا -
دفعہ ۱۴۸ - عدالت کو
اختیار ہے کہ بصورت
مرجانے مدعی یا مدعا علیہ
کے نام ان کے قائم مقاموں
کے بشرط گزرنے درخواستوں
کے مثل میں درج کرے -

دفعہ ۱۴۹ - اگر کسی
کے قائم مقام جائز مقرر

دسراہیسا

پٹھلی کار رھاہیوں کے
بھانمے

اٹارواں باب

شاہی مہوت اور دیوالا
نیکالنا فری کےن سیکد
مےکا

دفا ۱۴۷ بشارت: کاہم ر
ہنے بینا ی دای کے کوہ سیک
دما سیکد یا سیکد اہنے کے
مرجانے سے روارجن نہوگا ..

دفا ۱۴۸ اہدالان کو اہ-
رین یار ہے کی بسرائ مر جا
نے سیکد یا سیکد اہنے کے نام
ان کے کاہم سیکا مں کے
بشارت سیکر نے در رواسن کے
میسال مں درج کرے

دفا ۱۴۹ اہر کسی کے
کاہم سیکام جائج سیکر

ہونے کے بابت کسی عدالت
میں دعویٰ دائر ہو تو عدالت
مذکور اُس کے نتیجہ اور حکم
اخیر تک مقدمہ کو ملتوی رکھے

وقفہ ۱۷ - اگر کوئی

شخص بجائے مدعی علیہ
متوفی کے کسی مدعی کی درخواست
پر اس مدعی علیہ کی جوابدہی
وغیرہ کا ذمہ وار عدالت
میں گردانا جاوے اور اسکو
کچھ عذر نسبت اپنی قیام
امقامی کے ہو تو عدالت
اس کی سماعت کر سکتی ہے۔

وقت ۱۶ اور آگے

کسی مقدمہ میں کوئی عورت مدعیہ یا مدعی علیہا ہو تو اُسکی شادی یا ناتہ کر جانے سے مقدمہ ساقط نہوگا تا صدور فیصلہ کارروائی جاری رہے گی

होने के बावजूद किसी अदालत में दावा दायर होता अदालत में ज कूर उसके नतीजे और हुकूम अखीर तक मुकदमे को सुलतबी रखे

दफ़ा १७० अगर कोई शख्स
मरे हुवे मुद्दा अले की जगह
किसी मुद्दई की दर खास्त पर
उस मुद्दा अले की जवाब देही
वगैरे का जुम्मेवार अदालत में
गर दाना जावे और उसको कु
छ उजर निसबत अपनी का
यम मुकामी के होवे तो अदा
लत उसकी समाप्त कर सक
ती है

दफ़ा १७१ अगर किसी सुक
दमेमें कोई औरत सुहई या
सुहा अल्ले होतो उसकी ' शादी
या नाता कर जानेसे सुक द
मा मी कूफ नहोगा. और
फैसला होने तक काररवाई

اور بعد فیصلہ کے اُس کی تعمیل
مسماۃ مذکور سے کرائی جائے
گی اور اگر رواج یا مذہب
کی رو سے حنا و ندیمہ دار
ادائے قرضہ اپنی زوجہ
کا ہو تو ڈگری شوہر کے اوپر
بھی جاری ہو سکے گی۔

باب انیسواں

باز دعویٰ

اور تصفیہ یا سہی بطور راضی نامہ وغیرہ

وقفہ ۱۷۲ - اگر مدعی

بعد از جلع نالش بوجہ کسی
بیضا بطلگی اور دوسرے سقم
کے نالش سے دست بردار ہو نا
چاہئے تو جائز ہے کہ عدالت
بر بنائے باز دعویٰ کے شل دخل
دفتر کر دے مگر وہ دعویٰ پھر
کبھی نئے سرے سے دایر نہ ہو سکیگا

جاری رہے گی اور باء فیسلنے
کے उसकी तामील मुसम्मान
मजकूर से कराई जायगी औ
र अ गर रिवाज या मजहब
के रू से खाविंद अपनी औरत के
करज चुकाने का जिम्मेवार हो
गो तो डिगरी खाविंद के ऊ
पर भी जारी हो सकेगी . . .

बाब उन्नीसवाँ

बाज दावा और आपस
का फेसला बतौर राजी
नामे वगैरा के .

दफ्ता १७२ अगर मुद्दई बाद
दायर करने नालिश के किसी
बेजाबिगी वगैरा के सबब से
अपने दावे से हात उठाना चाहें
तो जायज है कि अदालत बर
बिना य बाज दावे के सिवल
दारिखत दफतर कर देवे मगर
वह दावा फिर कभी नये सिरे

اور اگر کسی مدعی ہوں تو
باز دعوے بغیر رضامندی
تمام مدعیوں کے منظور نہ
کیا جاوے گا مگر اسکو اپنے
حصہ کی تلاش کے باز دعوے
کرنے کا اختیار ہے۔

دفعہ ۱۱۱۱۔ اگر باہم
فیصلہ ہو جائے یا مدعی علیہ
مدعی کو راضی کر کے اسکا
راضی نامہ عدالت میں داخل
کر دے تو عدالت بعد تصدیق
مدعی کے ڈگری مطابق راضی
نامہ کے صادر کرے۔

باب ۱۱

ذکر عدالت میں

دوسرے داخل کرنا

سے دایر نہ ہو سکے گا اور
اگر کچھ سوہنے ہوں تو
داوا بغیر راجا مندی تمام
سوہنے کے منجور نہ کیا جا
وے۔ مگر اسکو اپنے حصہ
کی تلاش کے باز دعوے
کرنے کا اختیار ہے۔

دفعہ ۱۱۱۲۔ اگر آپس میں
فیصلہ ہو جائے یا مدعی علیہ
مدعی کو راضی کر کے اسکا
راضی نامہ عدالت میں داخل
کر دے تو عدالت بعد تصدیق
مدعی کے ڈگری مطابق راضی
نامہ کے صادر کرے۔

بیسوا باب

میں عدالت میں

دوسرے داخل کرنا

نہ

صفحہ ۱۶۴۔ اگر مدعا علیہ
بابت دعویٰ قرضہ یا
نقصان یا خسارہ مدعی کے
کسی وقت درپیشی مقدمہ
میں اس قدر روپیہ بطور امانت
کے داخل کرے کہ جو اس
دعویٰ کے لئے کافی ہو
تو جائز ہے کہ مدعی کو اس
روپے کی اطلاع دیا جائے
اگر وہ اس کو بطور وصول
کسی قدر حصہ لے گا تو دعویٰ
کے قبول کرے تو باقی مالش کی
پیروی کی اس کو اجازت دیا جائے

صفحہ ۱۶۵۔ اگر مدعی
اس کو اپنے کل دعویٰ
میں تسلیم کر لے تو عدالت
سے اس کا بیان قلمبند ہو کر
مطابق اس کے فیصلہ دیا جائے
اور وہ روپیہ مدعی کے حوالہ
کیا جائے۔

دفعہ ۱۵۸۔ اگر سہدا اپنا
باجتہاد دے کر جیسا کہ سہدا
سہدے کے کسی بکتر دے پائی
سہدے میں اس قدر روپیہ
بجائے۔ اسمانت داریں کرے
کی جو اس دے کے لئے کافی
ہو تو جائز ہے کہ سہدے کو
اس روپیہ کی اطلاع دی جائے
اگر وہ اس کو بجا دے کہ
سی کدر ہسسا تا دے دے کے
کبھل کر لے تو باقی مالش
کی پیروی کی اس کو اجازت
دی جائے۔

دفعہ ۱۵۹۔ اگر سہدے اس کو
اپنے کل دے میں تہسلیم
کر لے تو اس سے اس
کا بیان قلمبند ہو کر
مطابق اس کے فیصلہ دیا جائے
اور وہ روپیہ مدعی کے حوالہ
کیا جائے۔

باب اکیسواں

ذکر تقرر امین یعنی کمیشن امین
واسطے اظہار گواہوں کے

دفعہ ۱۶۶ - اگر کوئی

گواہ ایسا ہو کہ جو از روئے
اپنے درجہ کے عدالت کی
حاضری سے معاف رکھا جاوے
یا جو بیماری اور کمزوری کی
وجہ سے حاضر عدالت نہ ہو سکتا
ہو تو جائز ہے کہ عدالت
اُس کے لئے بند سوال تیار کر کے
کسی اہلکار یا دوسرے شخص
کی معرفت کہ جس کو اس کام
کے لائق سمجھے اُس کا
اظہار منگوائے۔

دفعہ ۱۶۷ - اگر کوئی

گواہ غیر علاقہ میں ہو تو اُس کا

دیکھی سواں باب

جیک تکررر امین

پانہ کمی شان امین

داسے دج ہار گواہوں کے

دفا ۱۷۶ اگر کوئی گواہ
ایسا ہو کہ جو امین
نہ درجہ کے امین کی حاجری
سے معاف رکھا جاوے یا جو
ساری اور کس جوری کی
ہ سے حاجری امین نہ ہو
سکتا ہو تو جائز ہے کہ امین
دالت اُس کے لئے
لہ تیار کر کے کسی
کار یا دوسرے شخص کی
فہم کہ جس کو اس کام
کے لائق سمجھے اُس کا
اظہار منگوائے۔

دفا ۱۷۷ اگر کوئی گواہ
گور دلا کے میں ہو تو اُس کا

اظہار بذریعہ محکمہ زر پڈنسی
کے اُس کے پاس بند سوال
بھیجکر منگوانا چاہئے مگر جو
فریقین مقدمہ بذریعہ کمیشن
یا امین کے اظہار منگوانے پر
راضی ہوں تو بذریعہ کمیشن
بھی یہ کارروائی ہو سکتی

ہے۔
امین یا کمیشن بغرض تحقیقات
برسہ موقع

دفعہ ۱۶۸۔ اگر کسی
مقدمہ میں موقع پر تحقیقات
کیا جانا مناسب متصور ہو
اور حاکم جود وہاں نہ پہنچ
سکتا ہو تو اختیار ہے کہ
جس کو اس کام کے لایق
سمجھے بطور امین یا کمیشن
کے موقع مذکور پر واسطے
دریافت حالات۔ بغرض
انکشاف حلیت مقدمہ کے ہیجے
دفعہ ۱۶۹۔ امین کو

ہار وجاریے مہک میں رچی ڈنسی
کے اُس کے پاس بند سوال
ج' کر' منگوانا چاہیے' مگر
ر' جو فری کے ن' سیکر دما' بجز
ریے اُسمین کے دُج ہار منگ-
وانے پر راجی ہوں تو بجز ریے
اُسمین کے بھی یہ کارروائی
ہو سکتی ہے'

اُسمین واسطے تہ کی
کات مہ کے کے

دفا ۱۷۵۔ اگر کسی سیکر
دما میں مہ کے پر تہ کی کات
کیا جانا سیکر دما سمجھا
جائے اور ہا کیم رجو دہا
ن پھنچ سکتا ہو تو اُسمین
یار ہے کہ جس کو دس کام کے
لایک سمجھے بجز اُسمین
کے مہ کے سیکر دما پر واسطے
دریافت حالات اُسمین
یہ سیکر دما میں مہ کے
دفا ۱۷۶۔ اُسمین کو واجب

واجب ہے کہ موقع پر پہنچ کر جو کیفیت ظاہر ہو اور جو قلمبند کرے اور جو شہادت ضروری ہو وہ لیکر کاغذات عدالت میں داخل کرے۔

ایمن یا کمیشن واسطے جانچ حساب کے دفعہ ۱۸۰۔ ہر مقدمہ میں جس میں جمانچ یا تصفیہ حسابات ضرور ہو عدالت کو اختیار ہے کہ جس شخص کو مناسب سمجھے اس بات پر مقرر کرے کہ وہ جانچ یا تصفیہ حساب کر دے

دفعہ ۱۸۱۔ عدالت کو جائز ہے کہ ایسے شخص کے پاس مثل کے اوس قدر کاغذات جو ضروری ہوں اور مفصل ہدایت کارروائی کی بھیج دے دفعہ ۱۸۲۔ اگر نتیجہ

ہے کہ مہکے پر پہنچ کر جو کے فیصلہ ظاہر ہو اس کو انصر لے لے اور جو شہادت ضروری ہو وہ لے کر کاغذات عدالت میں داخل کرے۔

آمان واسطے جانچ
حساب کے
دفعہ ۱۸۵۔ ہر مقدمہ میں جس میں جانچ پر تالہ حسابوں کی ضرور ہو عدالت کو اختیار ہے کہ جس شخص کو مناسب سمجھے اس بات پر مقرر کرے کہ وہ جانچ یا تصفیہ حساب کر دے

دفعہ ۱۸۶۔ عدالت کو جائز ہے کہ ایسے شخص کے پاس مثل کے اوس قدر کاغذات جو ضروری ہوں اور مفصل ہدایت کارروائی کی بھیج دے دفعہ ۱۸۷۔ اگر نتیجہ

چانچ کے ساتھ عدالت کو
ایمن یا ایل کمیشن کی رائے
منگوانا ہو تو وہ ہی حکم میں لکھ دے
ایمن واسطے

تقسیم جائیداد کے
دفعہ ۱۸۴ - اگر کسی
جائیداد غیر منقولہ کے لئے
عدالت کو ضرور ہو کہ ایمن
یا کمیشن کے ذریعہ سے کارروائی
کرے تو جائیز ہے کہ ایمن
مقرر کر کے جائیداد تقسیم
کرا دے۔

دفعہ ۱۸۴ - اگر ایک
ایمن سے فیصلہ نہ ہو تو دوسرا
ایمن مقرر کیا جاوے اور
خرچہ اس کا فریقین سے دلایا
جاوے یا اس فریق سے کہ
جسکی درخواست پر ایمن مقرر
ہوا ہو۔

دفعہ ۱۸۵ - ایمن یا
ایل کمیشن کے لئے اول تو

جانچ کے साथ اعدالت کو۔ ا
مین کی رائے منگوانا ہوتا
ہو بھی ہرکس میں لکھ دے
امین واسطے تک سیم
جائیداد کے۔

دفعہ ۱۸۳ - اگر کسی جائیداد
داد گہر من کھانا کے واسطے
اعدالت کو جسٹس ہو کہ ا
مین کے زیر سے کارروائی
کرتی جائیج ہے کہ امین
مقرر کر کے جائیداد تک
سیم کرا دے۔

دفعہ ۱۸۴ - اگر ایک امین
ن سے فیصلہ نہ ہو تو دوسرا
امین مقرر کیا جائے اور
خرچہ اس کا فریقین سے
دینا یا جائے یا اس فریق
سے کہ جسکی درخواست پر
امین مقرر ہوا ہو۔

دفعہ ۱۸۵ - امین کو
تو اعدالت ہدایت کار

عدالت ہدایت کارروائی کی
کر دے گی نہیں تو اُس کو اختیار
ہوگا کہ وہ فریقین اور اُن کے
گواہوں کے اظہار لے اور
دستاویز جو اُس مقدمہ
کے متعلق ہوں اُن کو طلب
اور معائنہ کرے اور جسے
متنازعہ اگر کوئی زمین یا مکان
ہو تو اُسکو جا کر بھی دیکھے۔

وقفہ ۱۸۶- اگر فریقین
حاضر نہ ہوں تو این کو یکطرفہ
کارروائی کرنے کا اختیار
ہوگا۔

تیسرا حصہ

خاص قسم کی ناشوں کے بیان میں

باب بائیسواں

ناشات بصیغہ منطقی

رवाई کی کر دے گی نہی تو اس
کو اگر تیار ہوگا کہ وہ
فریقین اور اُن کے گواہوں
کے اظہار لے وے اور جو
رہے اس مقدمہ میں وہ اُن
کو منگا کر دے وے اور اگر
ہوگی چیز کو بھی جو کوئی نہ
ہو یا مکان ہو تو جا کر
اس کو بھی دے وے۔

دفعہ ۱۸۷ اگر فریقین
حاضر نہ ہوں تو اگر کسی کو
کافر کا کارवाई کرنے کا
اختیار ہوگا۔

تیسرا حصہ

کس کس کی نالیوں کے
بجائے

بائیسواں باب

نالیوں کے سب سے
لیسی

دفعہ ۱۸۶۔ جو شخص غریب ہو اور اس کو کسی شخص کے اوپر کسی چیز کا دعوے کرنا ہو تو وہ منطس کہا جائیگا اور پہلے اس سے اس ناش کی رسم نہیں لیجائیگی۔

دفعہ ۱۸۸۔ جو شخص منطس میں ناش کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ پیشتر سادہ کاغذ پر عدالت دیوانی کورٹ سرداران اور صدر عدالت دیوانی یا محکمہ اہل میں عرضی پیش کرے اور ان عدالتوں کو لازم ہوگا کہ اسکی منطسی کی تحقیقات کریں جب شہادت وغیرہ سے منطسی ثابت ہو جاوے تو اس کو سارٹیفکٹ منطسی کا دیکر حکم ناش دایر کرنے کا دین اور سوقت اسکو عرضی دعوئی

دفعہ ۱۸۷ جو شاخص سگریب ہو۔ اور اسکو کی سی شاخص کے زور کی سی چیز کا دایا کرنا۔ ہوتو۔ منطس کھا جائیگا اور پہلے اس سے اس ناش کی رسم نہی لی جائیگی۔

دفعہ ۱۸۸ جو شاخص منطس میں ناش کرنا چاہے۔ تو اسکو چاہیے کہ پیشتر سادہ کاغذ پر اعدالت دیوانی۔ کورٹ سرداران اور صدر اعدالت دیوانی یا سہک میں اپیل میں ارجی پے س کرے اور دین اعدالت کو لاجیم ہوگا کہ اسکی منطس کی تھ کی کات کرے جب شہادت بگہرا سے وہ منطس ساویت ہو جائے تو اسکو سار دی فیکٹ منطس کی کا دے کر ناش دایر کرنے کا

اپنا اوس عدالت میں پیش
کرنا ہوگا کہ جس کی سماعت
کے لاین و مائنس ہو عرضی
و دعویٰ میں علاوہ ضروری باتوں
کے کہ جنکا ذکر دفعہ ۴۳ میں
ہے اپنی مفلسی کا احوال
یہی لکھنا ہوگا۔

ہکم دے وہ۔ اس وقت اس کو
اگر جی داتا اپنا اس
دالت میں پیش کرنا ہوگا۔ کی
جس کی سما اہل کے لایک
وہ نا لاس ہو اور اگر جی داتا
وہ میں اٹلاوے دوسری جراتی
باتوں کے کی جن کا ذکر
دفعہ ۴۳ میں ہے اپنی مفلسی
لیسی کا اہل والی لی
رہ نا ہوگا

دفعہ ۱۵۸ مفلس لیسی
و اگر مفلس لیسی
اس وقت اس
رسم بموجب اگلے قاعدہ کے
چوہے کے حساب سے
کہ روپیہ وصول ہوتا ہے لیسی

تہہ سواں باب
نالیشاں بنام اویہ
دے داراں سرکار

دفعہ ۱۵۹ مفلس
دعویٰ اگر مقدمہ جیت جائے
تو اس وقت اس
رسم بموجب اگلے قاعدہ کے
چوہے کے حساب سے
کہ روپیہ وصول ہوتا ہے لیسی

باب سواں
نالیشاں

بنام عہدہ داران سرکار

دفعہ ۱۹۰ - اگر کسی کو کوئی نالیش بابت کسی بیضا بطسکی کے سرکاری عہدہ دار کے اوپر کرنا ہو تو محکمہ خاص میں عرضی پیش کرے۔

دفعہ ۱۹۱ - محکمہ خاص کو اختیار ہے کہ وہ نالیش خود سننے یا کسی ماتحت محکمہ میں سپرد کر دے اور سائل کو وہاں حاضر ہونے اور پیروی کرنے کی ہدایت کرے۔

دفعہ ۱۹۲ - مدعی علیہ لازم سرکار کی نسبت تجویز سزا کی بھی عدالت ماتحت سے بلا بطوری محکمہ خاص کے عمل میں نہ آ سکیگی

دفعہ ۱۹۳ - اگر کسی مقدمہ میں کوئی لازم سرکار گواہ قرار دیا جاوے تو

دفعہ ۱۹۴ - اگر کسی کو کوئی نالیش باوجود کسی بیضا کے سرکاری عہدہ دار کے اوپر کرنا ہو تو محکمہ خاص میں عرضی پیش کرے۔

دفعہ ۱۹۵ - محکمہ خاص کو اختیار ہے کہ وہ نالیش خود سننے یا کسی ماتحت محکمہ میں سپرد کر دے اور سائل کو وہاں حاضر ہونے اور پیروی کرنے کی ہدایت کرے۔

دفعہ ۱۹۶ - سزا جملہ سزائیں سرکار کی نیت سے سزا کی توجہ بھی عدالت ماتحت سے بلا بطوری محکمہ خاص کے عمل میں نہ آ سکیگی

دفعہ ۱۹۷ - اگر کسی کو کوئی نالیش باوجود کسی بیضا کے سرکاری عہدہ دار کے اوپر کرنا ہو تو محکمہ خاص میں عرضی پیش کرے۔

اُس کا اظہار بذریعہ بند
سوال معرفت اُس کے افسر
کے لیا جاوے۔

उस का इजहार वजरिये बंद
सवाल मार फत उसके अफ
सर के लिया जाये

باب چوبیسواں

النشأت متعلقہ

बाब चौबीसवाँ

नालिश ना बालिग :
और बावले आदमि
यों के बयान में ॥

اشخاص نابالغ و فاضل العقل
دفعہ ۱۹۴۔ ہر نابالغ

दफा १९४ हर नां बालिग
की तरफ से उसका साथी या
वली या रिस्तेदार या अमीन
जो राज की तरफ से मुकर्र रहें
अदालत में हस्त जाबते ना
लिश दायर कर सके गा . . .

کی طرف سے ناش اُس کا
رفیق یا ولی یا رشتہ دار
یا امین جو راج کی طرف سے
مقرر ہو عدالت میں حسب
ضابطہ دایر کر سکے گا۔

دفعہ ۱۹۵۔ اسی طرح
نابالغ مدعی علی کی طرف سے
جواب دہی ہی اُس کا
رفیق یا ولی یا رشتہ دار یا
امین کر سکے گا۔

दफा १९५ इसी तरें ना बालि
ग मुद्दा अने की तरफ से जवा
ब भी उसका साथी या वली
या रिस्तेदार या अमीन कर
सके गा

دفعہ ۱۹۶۔ اگر کوئی
رفیق یا امین مخالف حق

दफा १९६ अगर कोई साथी
या अमीन रिक्ताफ हक ना

نابالغ کی کوئی کارروائی
اُس مقدمہ میں کرے تو
عدالت اپنی خوشی سے
یا نابالغ مذکور کی درخواست
پر بشرط ثبوت کامل اُس کو
موقوف کر سکتی ہے۔

دفعہ ۱۹۷۔ بصورت
مقرر ہونے فریقین حیدر
کے ہر شخص جو نابالغ کا
رشتہ دار ہو یا جو شے
متنازعہ سے کچھ تعلق رکھتا ہو
عدالت سے درخواست کر کے
فریق نابالغ کا مقرر ہو سکتا
ہے اور جب وہ نابالغ بالغ
ہو جاوے تو اُس فریق
کو علیحدہ کر سکتا ہے

دفعہ ۱۹۸۔ جو احکام
اسباب میں واسطے اشخاص
نابالغ کے صادر کئے گئے
ہیں وہ ہی تبدیل القضا

والیگ کے کوئی کارروائی
اُس مقدمہ میں کرے تو
عدالت اپنی خوشی سے یا
بالغ مجبور کی درخواست پر
بشرط ثبوت اُس کو موقوف
کر سکتی ہے۔

دفعہ ۱۹۹۔ اگر دوسرا
ساتھی یا امین مقرر نہ ہو
تو نابالغ کا ہر ایک رشتہ
دار یا وہ شخص جو اُس نا
بالیگ میں کچھ واسطہ رکھتا
ہو عدالت سے درخواست کر
کے ساتھی نابالغ کا مقرر
ہو سکتا ہے اور جب وہ
نابالغ بالغ یا نسیا
نا ہو جاوے تو اُس ساتھی کو
اُٹھایا کر سکتا ہے۔

دفعہ ۲۰۰۔ اس باب میں جو
کام نابالغ کے واسطے
لیکھے گئے ہیں وہی نام بدلتے
کر گئے واسطے ادا کیے

اشخاص فی العزل سے ہی متعلق ہونگے۔

باب پچیسواں

مالیات متعلق ملازمان فوج

دفعہ ۱۹۹ - ہر ایک

ملازم فوج اپنے مقدمہ کی پیروی یا جوابدہی کے لئے اگر اصالتاً کارروائی کرنے کی رخصت نہا سکتا ہو تو اپنی طرف سے وکیل مقرر کرنے کا مختار ہے اور تقرریسے وکیل کا اسکے کمان افسر کے روبرو کمان افسر مذکور کی تصدیق تحریری سے ہو گا یا عدالت میں حسب ضابطہ عدالت کے۔

دفعہ ۲۰۰ - اگر مدعا علیہ

افسریہ یا سپاہی ہو تو اسکے اوپر سن بدلیہ محکمہ

کے واسطے بھی لگایے جائیں گے۔

باب پچیسواں

فوجی امداد میوں کی

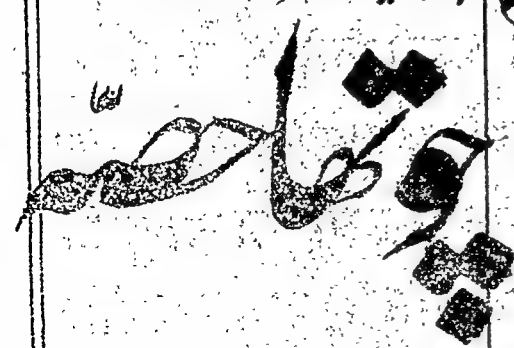
مالیاتوں کے واسطے

دفعہ ۱۹۸۸ ہر ایک ملازم فوج اپنے مقدمہ میں کی پیر وی یا جواب دہی کے لئے اگر افسانہ تان کارر واد کرنے کی رخصت نہ پاس کتا ہو تو اپنی طرف سے وکیل مقرر کرنے کا مختار ہے اور تقرریسے وکیل کا اسکے کمان افسر کے روبرو کمان افسر مذکور کی تصدیق تحریری سے ہو گا یا عدالت میں حسب ضابطہ عدالت کے۔

دفعہ ۲۰۰ اگر مدعا علیہ افسریہ یا سپاہی ہو تو اسکے اوپر سن بدلیہ محکمہ

ملٹری کے جاری کیا جاوے
اور محکمہ مذکورہ اوکو بذریعہ
کسی ماتحت افسر کے
جاری کر کے رسیختہ دہری
مدعا علیہ کی واپس عدالت
مذکورہ میں پہنچا دے اور اگر
کسی وجہ سے من مذکور
جاری نہ ہو سکے تو اوکو
کیفیت کے محکمہ مذکور میں
واپس کرے۔

دفعہ ۲۰۱۔ اگر کسی
سپاہی کے اوپر اجراء
ڈگری میں کوئی عفت نہ
دائر ہو تو اس کی تیسر
بھی بذریعہ محکمہ ملٹری کے کرای جاوے۔



میں ملنے دہری کے جاری کیا جا
وے۔ اور مہک ما مہک کر اس
کو بجز ریتے کسی ماتحت
افسر کے جاری کر کے رسیختہ
تہریری مہک اٹنے کو واپس
مہک ماتحت مہک کر میں مہک دے
اور اگر کسی بجز مہک سے
مہک مہک کر جاری نہ ہو سکے
تو اسکو مہک کے فیت کے مہک
مہک میں مہک کر میں واپس کرے۔
دفعہ ۲۰۲۔ اگر کسی سپاہی
کی اوپر بجز ریتے میں
کوئی مہک مہک دایر ہو تو
اس کی تیسر بھی بجز ریتے
مہک میں ملنے دہری کے کرای جاوے۔

چوتھا حصہ

چارے کار مہک مہک
مہک مہک مہک مہک
مہک مہک مہک مہک

چارے کار مہک مہک

باب ۲۶

گرفتاری و قرقی قبل از فیصلہ

گرفتاری قبل از فیصلہ

دفعہ ۲۰۲ - اگر دوران

مقدمہ میں مدعی حلف سے عدالت کو اس بات کی طمانیت کروے کہ مدعا علیہ بھاگ جانے کے ارادہ میں ہے یا چھپ گیا ہے یا اُس نے اپنے مال اسباب کو چھپا دیا ہے یا ریاست کی حد سے باہر نکال دیا ہے یا نکال دینے کی فکر میں ہے اس نیت سے کہ عدالت کے فیصلہ کی تعمیل سے

بچ جاوے اور وہ مقدمہ علاوہ دعویٰ جائداد منقولہ اور غیر منقولہ کے اور کسی قسم کا ہو تو جائز

باب چوبیسواں

گیرف تارہ اور کورکی
فیس لے سے پہلے
گیرف تارہ

دفعہ ۲۰۲ اگر دوران سو کد میں سو دھڑ ہلک سے ادا لیت کے اس بات کی تہن لئی کر دے کہ سو دھڑ اپنے با گ جانے کے ارادہ میں ہے یا چھپ گیا ہے یا اُس نے اپنے مال اسباب کو چھپا دیا ہے یا ریاست کی حد سے باہر نکال دیا ہے یا نکال دینے کی فکر میں ہے اس نیت سے کہ ادا لیت کے فیس لے کی تہمیل سے بچ جاوے اور وہ سو کد سے ادا لے دے جاوے داد من کھلا اور من کھلا کے اور کسی کس م کا ہوتا جاوے -

ہے کہ مدعی علیہ سے حاضر
ضامن لے جانے کا حکم
صادر کیا جاوے۔

دفعہ ۲۰۴۔ اگر
مدعی علیہ کوئی کافی وجہ پیش
نہ کر سکے تو اُس کو حکم
دیا جاوے کہ وہ زر نقد یا
جائیداد بقدر دعوے مدعی
کے داخل یا ستمبر عدالت
کے کرے یا ضمانت سہات
کی دے کہ حکم اخیر ہونے تک
حاضر رہے گا یا عند الطلب
حاضر ہوگا۔

دفعہ ۲۰۴۔ ضامن
کو اختیار ہوگا کہ جب چاہے
اپنی ضمانت نکالو ایسے کی
درخواست دیدے عدالت
آسی وقت مدعا علیہ کے
نام سمن یا وارنٹ جاری کرے
اور جب مدعی علیہ ہو جب
سمن یا وارنٹ کے یا از خود

کی سہا اگلے سے ہاجیر نام
نی لئیے جانے کا حکم سا
دیر کیا جاوے۔

دفعہ ۲۰۳۔ اگر سہا اگلا
کوئی کافی وجہ پیش نہ کر
سکے تو اُس کو حکم دیا
جاوے کہ وہ روکڑ روپیا
یا جایداد بکدر دے سہا
اگلے کے دارین یا سپرد ادا
ت کے کرے یا جمانت اس با
ت کی دے کہ حکم اربعہ ہی
نے تک ہاجیر رہے گا یا بولنا
نے کے وقت ہاجیر ہوگا۔

دفعہ ۲۰۴۔ جمانت کو اربعہ
تیار ہوگا کہ جب چاہے ادا
ت سے اپنی جمانت نی
کال والے کی دے رواسد دے
ادالت اسی وقت سہا اگلے
کے نام سمن یا وارنٹ جاری
کرے اور جب سہا اگلا بسم
جب سمن یا وارنٹ کے یا

حاضر ہو تو ضمانت کو برمی
الذمہ کیا جاوے اور
مدعی علیہ سے دوسری ضمانت
طلب ہو۔

دفعہ ۲۰۵۔ اگر
مدعی علیہ ضمانت نہ دیکے
تو عدالت اسکو تا انفصال
مقدمہ قید رہنے کے لئے
جیلخانہ میں بھیج دے مگر اس
دفعہ کے بموجب کوئی شخص
کسی حال میں چھ مہینے سے
زیادہ عرصہ کے لئے قید
نہیں کیا جاوے گا اور اگر
مقدمہ چھپاس روپے کی
مالیت سے زیادہ نہ ہو تو
چھ ہفتہ تک ہی قید رہ سکے گا
دفعہ ۲۰۶۔ خوراک ایسے قیدیوں
کی مدعی کو دی ہوگی۔

قرنی قتل از فیصلہ

دفعہ ۲۰۷۔ اگر مدعی
از روئے حلف عدالت کا

अज खुद हाजिर होतो जामिन
को बरी किया जावे और मुद्दा
अन्ने से दूसरी जमानत तल
बहो

दफा २०५ अगर मुद्दा अन्ना
जमानत न दे सके तो अदालत
उसको मुकदमें फा फैसला हो
ने तक कैद रहने के लिये जेल
खाने में भेज दे मगर इस दफे
के ब मुजिब कोई शरवस कि
सी हाल में छः महीने से ज्यादा
अर से के लिये कैद न किया
जावेगा और अगर मुकदमा
पचास रुपये की मालियत से
ज्यादा न होतो छः हफते तक
ही कैद रह सकेगा

दफा २०६ खुदराख ऐसे कैदी
यों की मुद्दई को देनी होगी

करकी फैसले से पहले॥

दफा २०७ अगर मुद्दई अज
खुद हलफ अदालत का

اطمینان کر دے کہ مدعی علیہ
اپنی جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ
علیحدہ کرتا ہے یا ریاست سے
باہر لئے جاتا ہے یا ایسا
کرنیوالا ہے تو مدعی علیہ سے
ضمانت کا فی بقدر مالیت
مقدمہ کے طلب کیا جائے
اور بصورت عدم ادخال
ضمانت کے اسکی جائیداد یا
اسکی جائیداد کا کوئی حصہ
قرق کر لیا جائے۔

دفعہ ۲۰۸۔ اگر
مدعا علیہ بعد لئے اظہار کے
کوئی ذکر علیحدہ کرنے یا
نکال دینے اپنی جائیداد
منقولہ یا غیر منقولہ کا اس
نیت سے کرتا ہو کہ مقدمہ
میں خلل پڑ جائے یا ڈگری
کا اجرا ملتوی ہو جائے
تو لازم ہے کہ عدالت

دیت مینان کر دے کہ مدعی علیہ
اپنی جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ
علیحدہ کرتا ہے یا ریاست سے
باہر لئے جاتا ہے یا ایسا
کرنیوالا ہے تو مدعی علیہ سے
ضمانت کا فی بقدر مالیت
مقدمہ کے طلب کیا جائے
اور بصورت عدم ادخال
ضمانت کے اسکی جائیداد یا
اسکی جائیداد کا کوئی حصہ
قرق کر لیا جائے۔

دفعہ ۲۰۸۔ اگر
مدعا علیہ بعد لئے اظہار کے
کوئی ذکر علیحدہ کرنے یا
نکال دینے اپنی جائیداد
منقولہ یا غیر منقولہ کا اس
نیت سے کرتا ہو کہ مقدمہ
میں خلل پڑ جائے یا ڈگری
کا اجرا ملتوی ہو جائے
تو لازم ہے کہ عدالت

دفعہ ۲۰۸۔ اگر
مدعا علیہ بعد لئے اظہار کے
کوئی ذکر علیحدہ کرنے یا
نکال دینے اپنی جائیداد
منقولہ یا غیر منقولہ کا اس
نیت سے کرتا ہو کہ مقدمہ
میں خلل پڑ جائے یا ڈگری
کا اجرا ملتوی ہو جائے
تو لازم ہے کہ عدالت

مدعی علیہ کو بلا کو حکم دیا
کرنے ضمانت کا بعت
مالیت بعت کے دے
یا اس قدر زر نقد یا جائیداد
عدالت کے حوالہ کر دے
اگر وہ ان میں سے کوئی
بھی بات نہ کرے تو اسکی
جائیداد یا اس کا کوئی حصہ
جو حق رسی مدعی کے لئے
کافی ہو اس کے قرق کر نیے
لئے این بھیج دے یا حکم
جاری کر دے۔

اگر دالانن موہا اگلے کو بولنا ک
ر ہکس دار بول کرنے جمان
نات کا بکدہ مالین یات۔ ۳۱
کد سا کے دے یا اس کدہ
رہے یا روک دیا یا جائیداد
اگر دالانن کے ہوا لے کر دے۔ اگر
گر وہ ان سے کوئی بھی بات نہ
کرے تو اسکی جائیداد یا
اس کا کوئی حصہ جو حق رسی
مدعی کے لئے کافی ہو اس کے
قرق کر نیے لئے این بھیج دے
یا حکم جاری کر دے۔

دفعہ ۲۰۹۔ بدسترقی
کے اگر مدعی علیہ اس قدر
روپیہ نقد حاصل کر دے
یا ضمانت دلا دے تو اسٹھانتری
قرقی کی کر دی جاوے۔

دفعہ ۲۰۸۔ بد فیصلہ
اگر مقدمہ ڈسمس ہو جاوے
یا بصورت ڈگری ہونے کے

دفعہ ۲۱۰۔ بد فیصلہ
اگر مقدمہ ڈسمس ہو جاوے
یا بصورت ڈگری ہونے کے

دفعہ ۲۰۸۔ بد فیصلہ
اگر مقدمہ ڈسمس ہو جاوے
یا بصورت ڈگری ہونے کے

مدعی علیہ زر ڈگری حاصل
کر دے تو قرقی فوراً اٹھا
دیجاوے۔

دفعہ ۲۱۱۔ اگر مدعا علیہ
زر ڈگری داخل نہ کرے تو
قرقی دستور پر ہوتا کہ اجر لے
ڈگری میں دوبارہ قرق کرنا
نہ پڑے۔

ہرجہ بیجا قرقی کا

دفعہ ۲۱۲۔ اگر عدالت
کو کسی مقدمہ میں دریافت
ہو جاوے کہ گرفتاری اور
قرقی بیجا ہوئی یا مدعی کا
دعوئے ہی جھوٹا تھا تو مدعی
علیہ کو اس کا ہرجہ مدعی سے
دلا یا جاوے جو عدالت کی
راے میں مناسب ہو۔

سودا اہلے جر ڈیگری دارخیل
کر دے تو کور کی پورن ڈٹا
دی جاوے۔

دفا ۲۱۹۔ اگر سودا اہلے
جر ڈیگری دارخیل نہ کرتے
کور کی بنی رہے تا کہ دھج
راہ ڈیگری میں دوبارہ کورک
کرنا پڑے۔

ہر جا بے جا کور کی کا
دفا ۲۱۲۔ اگر اہل عدالت
کو کسی سوکد میں سے دریا
فان ہو جاوے کہ گرفتاری
اور کور کی بے جا دھڑ یا سو
دھڑ کا داوا ہی بھڑا یا تو
سودا اہلے کو اس کا ہر جا
سو دھڑ سے دینا یا جاوے جو
اہل عدالت کی راہ میں سونا
سب ہو۔

باب ستائیسواں

باب سنا دے سواں

احکام امتناعی چند روزہ اور درمیانی

دفعہ ۲۱۳ - اگر کسی مقدمہ میں عدالت کو دریافت ہو کہ کوئی مندریق جائیداد متنازعہ کو ضائع یا تلف یا منتقل کرنے کی فکر میں ہے تو عدالت اس کو حکم دے کہ کچھ دنوں کے لئے اس ارادہ سے باز رہے یا دوسرا بندوبست کرے۔

دفعہ ۲۱۴ - اگر کوئی جائیداد حسب نفاذ دفعہ متذکرہ بالا روکیا جائے تو اس کی قرقی ایک برس سے زیادہ نہ رہے گی اور اس عرصہ میں مدعی کے حق میں ڈگری صادر ہو جائے اور مدعی علیہ اس کی کوئی سیل بذریعہ قسط بندی وغیرہ

چند روزہ اور درمیانی نئی حکم

دفعہ ۲۱۳ - اگر کسی سو کد سے مندریق عدالت کو دریافت ہو کہ کوئی مندریق جائیداد متنازعہ کو ضائع یا تلف یا منتقل کرنے کی فکر میں ہے تو عدالت اس کو حکم دے کہ کچھ دنوں کے لئے اس ارادہ سے باز رہے یا دوسرا بندوبست کرے۔

دفعہ ۲۱۴ - اگر کوئی جائیداد حسب نفاذ دفعہ متذکرہ بالا روکیا جائے تو اس کی قرقی ایک برس سے زیادہ نہ رہے گی اور اس عرصہ میں مدعی کے حق میں ڈگری صادر ہو جائے اور مدعی علیہ اس کی کوئی سیل بذریعہ قسط بندی وغیرہ

کے نکرے تو عدالت مناسب
بھگتہ دی کی حق سنی اور
جائیداد سے کرا دے۔

دفعہ ۲۱۵ - جائیداد
روکنے کے بارہ میں ہمیشہ
محافظ رہے کہ کوئی جائیداد
ایسی نہ ہو کی جاوے کہ جس
سے مدعا علیہ کیا کہ کہا تا ہو یا جو
اُسکے لئے ضروری ہو جیسے
ہل ہل بیج مکان اور
ارضی مزرعہ وغیرہ۔

احکام دیوانی

دفعہ ۲۱۶ - اگر کوئی
جائیداد متنازعہ ایسی ہے
ہے کہ اُسکے خراب ہو جانے
کا احتمال ہے یا کسی جائیداد
کی نسبت کسی فریق کی درخواست
واپسے فروخت کر دینے کے
گذری ہے تو لازم ہے کہ
حکم مناسب اور کے مطابق

سنا سب سمجھ کر سید کی
ہک رسی اس جاوے داد سے ک
راہے

دفعہ ۲۱۷ - جائیداد روکنے
کے بارے میں ہمیشہ
محافظ رہے کہ کوئی جائیداد
ایسی نہ ہو کی جاوے کہ جس
سے مدعا علیہ کیا کہ کہا تا ہو یا جو
اُسکے لئے ضروری ہو جیسے
ہل ہل بیج مکان اور
ارضی مزرعہ وغیرہ۔

درجہ اولیٰ ناہکام

دفعہ ۲۱۸ - اگر کوئی ناہکام
کی جائیداد روکنے کی ہو
اُسکے خراب ہونے کا
ہو یا کسی جائیداد کو
بے چارے کی طرف سے کسی
فریق کی طرف سے گزری ہے
تو چاہیے کہ سنا سب سمجھ کر
م کسی طرف سے اُسکے

اور امتحان وغیرہ کا کسی شخص کو دیا جاوے۔

دفعہ ۲۱۷ - اگر بعد امتحان اور معائنہ کے ضرورت معلوم ہو تو شے مذکور کو فروخت کر دیا جاوے بشرطیکہ ایسا کرنے میں زیادہ نقصان نہ ہوتا ہو ورنہ مندریقین میں سے کسیکو جو اس درخواست کے محتلف ہو ذمہ دار حفاظت کا کیا جاوے اور ضمانت بقدر قیمت شے مذکور کے جو اس وقت اٹھتی ہو لیجاوے۔

باب احطایسوا

تقرر امین

دفعہ ۲۱۸ - جب عدالت بنظر حفاظت اور حراست کسی جائیداد کا انتظام کرنا

دیرخ نے غیور جانچ کرنے پر غور کا دیا جاوے۔

دفعہ ۲۱۹ - اگر بعد امتحان دیرخ نے غیور جانچ کرنے کے ضرورت مالموس ہو تو اس چیز کو بیکا دیا جاوے مگر اگر اس کا یہ ہے کہ ایسا کرنے میں زیادہ نقصان نہ ہو تو غیور جانچ کر کے ایسا ہو تو فوری کے نام سے کسی کو جو اس دیرخ واسطہ کے ریکارڈ ہووے جس میں وارنٹ کا جملہ کیا جاوے اور ان کے ساتھ بکدہ کی تمام چیزیں منجھوڑ کے جو اس بکدہ سے لے لی جاوے۔

باب اٹھارہ

نکار رور اسیں

دفعہ ۲۲۰ - جب عدالت بن نظر حفاظت اور حراست کے کسی جائیداد کا انتظام کرنا

مناسب سمجھے تو جائز ہے کہ
کسی شخص کو مہتمم یا امین
جائیڈا د مذکور کا مقدر
کرے اور جو روزگار اس کا
دلانا واجب معلوم ہو وہ
اس جائیڈا کی آمدنی
سے یا کسی مندریق مقدر
سے دلاوے۔

دفعہ ۲۱۹۔ امین کو
ضرور ہوگا کہ حسب اطمینان
اور ہدایت عدالت کے
کاغذات حسابی تیار رکھے
اور ماہ ب ماہ یا حسب حکم
پیش کرنے کا ہوا پیش کرے
اور جو باقی حساب کی رو سے
نکلے اس کو عند الطلب
عدالت کے دے۔

دفعہ ۲۲۰۔ اگر کوئی
نقصان بعد سپردگی جائیڈا کے

جام منا سبب سمجھے تو
جائز ہے کہ کسی شاکس
کو دہرگا یا امین جائز
داد منجور کا سکرر کرے
اور جو راج گار اس کا دی
لانا واجب وی مالم ہو ب
ہ۔ اس جائز داد کی اماندنی
سے یا کسی فریک سکرر میں
سے دینا یا جائز۔

دفعہ ۲۱۵۔ امین کو जरور
ہوگا کہ حسب دت میں نان
اور ہدایت عدالت کے
کاغذات حسابی تیار رکھے
اور ماہ ب ماہ یا حسب حکم
پیش کرنے کا ہوا پیش کرے
اور جو باقی حساب کی رو سے
نکلے اس کو عند الطلب
عدالت کے دے۔

دفعہ ۲۲۰۔ کوئی نوک سا
نواہ سوچنے جائز داد کے

ایمن کی غفلت یا تقصیر سے
ہو جاوے تو وہ ذمہ دار اس کے ادا کا ہوگا

دفتر ۲۲۱ - اگس

جائیداد متنازعہ کوئی پڑھی

جائیڈا ہو تو واسکی بابت

عدالت کو محکمہ خاص سے

منظوری یا حکم مناسب حفاظت

اور حراست کا حاصل کرنا

موسى

بسم الله الرحمن الرحيم

کارروائی کے خاص

باب التنبؤ

نجات کے پیمانہ میں

وقف ۲۲۲ - اگزیچشن

کسی مقدمہ میں نچ پایت

کہ انہی پر راضی ہوں تو

ان سے تحریدی درخواست

یکم حکم مشطوری پنچایت کا

अमीन की गफलत या तकसीर से हो जावे तो वो उस को देना होगा

दफा २२१ अगर मौड़की

जायदाद कोई बड़ी जायदाद ।

होती उसके बाबजू अदालत

को सहायक में खास से मंजूरी -

या इक्ष्म सुनासिब हिफाज

त. श्रीर हिरासत का हासिल

करना होगा

पाचवाँ हिस्सा

सामान्यतया

रवासकाररवाइयाफ
रवाइयाफ

वयानम

बाब उन्नासवा

पञ्चायत

दफा २२२ अगर फरीकेन कि

सी मुकद मेमें पंचायत कराने

पर राजी हों तो उनसे तह सँरी ।

हरखास्तलेकर हुकम सन्तुली

पचायत का साहर कि या जावे

1123

صادر کیا جاوے۔

دفعہ ۲۲۳ - بچوں
کے مقرر کردہ کا اختیار فریقین کو
بترا ضی طرفین کے ہے۔

وقفہ ۲۲۴ - اگر کوئی شخص پنچان مقبولہ فریقین میں سے انکار کرے یا کسی پنچ کی بابت تکرار ہو اور فریقین یا ایک فریق کی یہ خواہش ہو کہ عدالت اپنی تجویز سے پنچ مقرر کر دے تو اُن سے ویسی درخواست لیکر پنچ مقرر کئے جاویں۔

دفعہ ۲۲۵ - عدالت
بعد مقرر ہو جانے پنچوں
کے مقدمہ کو پنچوں کے
سپر وکر دے اور ایک
میعاد واسطے ادخال فیصلہ
کے مقرر کرے جسکا ذکر حکم
میں لکھا جاوے۔

जावे

दफा २२३ पंचोके मुकरर कर
ने का अरिहियार करी केन को
आपसकी रजामंदीसे है

दफ़ा २२४ फरी केन के कबूल
कीये हवे पंचो मेसे अगर कोई
शाखस पंचायत करने से इन
कार करे या किसी पंच के बाय
न' कोई तक़ार हो या फरी के
न' या एक फरीक की यह मर
जी हो कि अदालत अपनी तज
बीज से पंच मुकर्र कर दे तो उ
न से वैसे दर खास लेकर पंच
मुकर्र किये जावें

दफ़ा २२५ बाद सुकरर हो जा
ने पंचों के अदालत मुकदमे
को पंचों के सुपुर्द कर दे औ
र एक मयाद वास्ते हारिख
त करने फैसले के सुकरर
करे जिसका जिक्र हुकम में
लिखा जावे

دفعہ ۲۲۶ - اگر دو یا دو سے زیادہ پنچ ہوں اور ان میں اختلاف رائے ہو تو عدالت اپنی تجویز یا پنچوں کی تجویز سے ایک سر پنچ مقرر کر دے اور اس کو ایک مناسب میعاد واسطے فیصلہ کے دے۔

دفعہ ۲۲۷ - اگر پنچ زیادہ ہوں تو ان کو علیحدہ علیحدہ رائے لکھنے کا حکم دیا جاوے اور جس طرف کثرت رائے ہو اس کا لحاظ کیا جاوے۔

دفعہ ۲۲۸ - اگر کوئی پنچ یا سر پنچ مر جاوے یا کسی ضرورت سے کہیں باہر چلا جاوے یا نچایت کرنے سے انکار کرے یا بوجہ غفلت و طغیاری کرنے کسی فریق کے لایق

دفعہ ۲۲۹ - اگر دو یا دو سے جاوے پنچ ہوں اور ان میں اختلاف رائے ہو تو عدالت اپنی تجویز یا پنچوں کی تجویز سے ایک سر پنچ مقرر کر دے اور اس کو ایک مناسب میعاد واسطے فیصلہ کے دے۔

دفعہ ۲۳۰ - اگر پنچ زیادہ ہوں تو ان کو علیحدہ علیحدہ رائے لکھنے کا حکم دیا جاوے اور جس طرف کثرت رائے ہو اس کا لحاظ کیا جاوے۔

دفعہ ۲۳۱ - اگر کوئی پنچ یا سر پنچ مر جاوے یا کسی ضرورت سے کہیں باہر چلا جاوے یا نچایت کرنے سے انکار کرے یا بوجہ غفلت و طغیاری کرنے کسی فریق کے لایق

پنجایت کے نزدیک تو عدالت کو اختیار ہے کہ دوسرا بیج بجائے اُس کے مقرر کردے یا حکم پنجایت کا منسوخ کر دے۔

دفعہ ۲۲۹۔ اگر پنج بیعہ یا مستردہ میں فیصلہ نہ کر سکیں یا اُن کی رائے میں اتفاق نہ ہو تو سر پنج کو اختیار ہوگا کہ وہ خود فیصلہ کر کے مقدمہ پیش کرے۔

دفعہ ۲۳۰۔ پنچوں کو فیصلہ کے بعد شکستہ مع اُن کا غنڈا کے جو اُنھوں نے مرتب کئے ہوں باطلاح فریقین عدالت میں واپس کرنا ہوگا اور فیصلہ پر اپنے دستخط کر دیں فیصلہ عدالت کے پنچوں کے ہوگا۔

دفعہ ۲۳۱۔ عدالت کو

پنچایات کے نہ رہے تو عدالت کو اختیار ہے کہ دوسرا پنج اس کی جگہ مقرر کر دے یا پنچایات کا حکم منسوخ کرے۔

دفعہ ۲۲۵۔ اگر پنج مبادی مقررہ میں فیصلہ نہ کر سکے یا ان کی رائے میں اتفاق نہ ہو تو سر پنج کو اختیار ہوگا کہ وہ خود فیصلہ کر کے مقدمہ پیش کرے۔

دفعہ ۲۳۰۔ پنچوں کو فیصلہ کے بعد شکستہ مع اُن کا غنڈا کے جو اُنھوں نے مرتب کئے ہوں باطلاح فریقین عدالت میں واپس کرنا ہوگا اور فیصلہ پر اپنے دستخط کر دیں فیصلہ عدالت کے پنچوں کے ہوگا۔

دفعہ ۲۳۱۔ عدالت کو

اختیار ہے کہ اگر پنچوں کے فیصلہ میں کوئی بیضابطگی یا نقص صیح دیکھے تو اسکو ترمیم کرے یا فسخ کر دیوے

دفعہ ۳۲۲ - اگر فیصلہ میں کسی امر کی تجویز باقی رہ گئی ہو یا سمجھ میں نہ آتا ہو تو واسطے نظر ثانی کے پنچوں یا سرمنج کے پاس واپس بھیج دیا جائے۔

دفعہ ۳۳۳ - اگر فیصلہ پنچوں میں کوئی سقم نہ ہو اور مثال پسند اور اطمینان عدالت کے ہو تو جائز ہے کہ عدالت موافق اس کے فیصلہ کرے۔

باب نمبر ۱۱

فیصلہ بذریعہ حلف یا قسم وغیرہ کے

رہتی یار ہے کہ اگر پंचों के फैसले में कोई बेजा बातगी या खोट देखे तो उसको तरसी म. करे या मन सूख कर देवे

دفعہ ۲۳۲ اگر فیسلے میں کسی امر کی تہج بیج باقی رہ گئی ہو یا سمجھ میں نہ آتا ہو تو واسطے نجر سانی کے پंचو یا سر پंच کے پاس واپس بھیج دیا جائے

دفعہ ۲۳۳ اگر فیسلے پंचوں میں کوئی خوت نہی اور کا بیلن پسند اور دت مینانن اعدالین کے ہوتو جائز ہے - کہ اعدالین مافیک उसके फैसला करे

बाब तीसवाँ

फैसला बजरिये हलफ या कसम वगैरा के

دفعہ ۲۳۴ - اگر کسی مقدمہ میں قسم کے اوپر رضا مندی فریقین سے فیصلہ مستحکم رہتا ہو تو جو فریق قسم کھانے پر اور جو کھلانے پر راضی ہو اور انکا اقرار نامہ لکھوایا جاوے اور قسم حسب رواج ملک اجلاس عدالت میں یا کسی مندر میں کھلا دیجاوے چیب لکھنا ضرور نہیں ہے۔

دفعہ ۲۳۵ - اکثر ایسا ہی ہوتا ہے کہ مدعی کہتا ہے کہ میرا جو دعوے ہے اسکو میں اپنے دھرم ایمان سے کاغذ پر لکھ دوں اور مدعی علیہ اگر اسکو قبول نہ کرے تو اسکو اس پر تسلیم پیردے ایسی صورت میں

دفعہ ۲۳۶ - اگر کسی سوکھ میں سے کس قسم کے اوپر رجا مندی فری کےن سے فیصلہ مستحکم رہتا ہو تو جو فریق کس قسم کھانے پر اور جو کھلانے پر راضی ہو اور انکا اقرار نامہ لکھوایا جاوے اور قسم حسب رواج ملک اجلاس عدالت میں یا کسی مندر میں کھلا دیجاوے چیب لکھنا ضرور نہیں ہے۔

دفعہ ۲۳۷ - ایک سر ایسا ہی ہوتا ہے کہ سوکھ کہتا ہے کہ میرا جو داوا ہے اسکو میں اپنے دھرم ایمان سے کاغذ پر لکھ دوں اور سوکھ اگر اسکو قبول نہ کرے تو اسکو اس پر تسلیم پیردے ایسی صورت میں

بشرط رضا مندی فریقین کے
فریقین سے کارروائی کر اگر موافق
اسکے فیصلہ کر دیا جاوے۔

دفعہ ۶۳۶ - ایک

صورت یہ بھی مقدمات میں اکثر
واقع ہو جایا کرتی ہے کہ
مدعی تو خط یعنی تمسک پیش
کرتا ہے اور مدعا طیبہ کہتا
ہے کہ مجھ کو دینا نہیں ہے
تب مدعی کہتا ہے کہ اگر دنیا
نہیں ہے تو سندریں یا برسر
اجلاس عدالت کے اسکو
بال دے یعنی خط نسخ اس کے
اوپر کھینچ دے اگر اس بات
پر فریقین راضی ہوں تو
حسب ضابطہ استدعا نامہ
لکھو اگر اس کے موافق کارروائی
کر ا دیا جاوے اور بعدہ مطابق
اس کے فیصلہ لکھا جاوے۔

دفعہ ۶۳۷ - دو

مقدمات حسب دفعہ مذکور بالا

کے فوری کے ن سے کارروائی کر
کر سوا فیک اس کے فیس لیا
کر دیا جاوے۔

دفعہ ۲۳۵ ایک سترت یہ بھی
سوکد مات میں ایک سر آپڈا
کرتی ہے کہ سوکد مات تو رخت یا نہ
تس مسوک پشاکرتا ہے اور
سوکد مات کہتا ہے کہ سوکد
کو دینا نہیں ہے تب سوکد مات
کہتا ہے کہ اگر نہیں دینا ہے تو
مندر میں یا اندالنت کے دوج
لاس میں اس کی والندے یا نہ
اس کے کپڑے کلمہ فیر دے
اگر اس بات پر فوری کے ن۔ را
جی ہوں تو ہر سب جاوے دیکر
ناما لیروا کر اس کے ما
فک کارروائی کر دی جاوے
اور فیر اس کے مافک فیس
لیروا جاوے۔

دفعہ ۲۳۶ جو سوکد مات
کپڑے لیروا ہوئی ہوئی دیکر کے

قسم یا دھم ایمان کی
روئے فیصل ہوں وہ قطعی
سمجھے جاویں اور ان کا اپیل
نہیں دیا جاوے مگر شرط
یہ ہے کہ کل کارروائی بموجب
اقتدار فریقین کے حسب طہیان
عدالت کے ہو گئی ہو۔

طحا حصہ

ذکر اپیل

باب التیسواں

اپیل بناراضی فیصلجات

دفعہ ۸۳۴ - ہر ایک
عدالت کے فیصلہ کی ناراضی
کا اپیل مقدمات متال
اپیل میں میعاد معتبرہ کے

ما فک کسم یا دھرم
دیمان کی رُسے فیسلن ہوں
وہ کیت دے سمجھ جاوےں
اون کا اپیل نہی دیا جا
وے مگر شران یہ ہے کی کولن
کار روارڈ ب سوجیب دھک
رار فاری کین کے ہر سب دھت بھی
نان اعدالت کے ہو گئی ہو۔

دھت اھسسا

جیک اپیل

باب دھک تیسواں

فیسلن کی ناراجی کا
اکیل

دھت ۲۳۵ ہر اھک اعدالت
ت کے فیسلن کی ناراجی کا
اکیل سھک دھت کا بیلن
اکیل سھک دھت سھک دھت کے

اندر اس محکمہ میں دایر ہوگا جو مجاز سماعت اپیل عدالت مذکور کا ہے۔
 دفعہ ۴۳۵ - اپیلانٹ کو لازم ہے کہ درخواست اپیل کے ساتھ موجبات ناراضی منہ نقل فیصلہ عدالت ماتحت کے داخل کرے موجبات ناراضی نمبر دار اور سلسلہ دار عبارت مختصر اور مناسب میں لکھے جاوینگے اور کوئی برلفظ کسی حاکم کی نسبت نہیں لکھا جائیگا۔

دفعہ ۴۴۰ - اپیلانٹ کو بلا اجازت عدالت اپیل کے اور کوئی وجہ لکھنی نہوگی اور نہ عدالت اپیل اپنی تجویز کسی ایسی وجہ پر قائم کرے گی کہ جو اپیلانٹ نے نہ لکھی ہو۔

اگر اس محکمہ میں دایر ہوگا جو مجاز سماعت اپیل عدالت مذکور کا ہے۔
 دفا ۲۳۵ اپیلانٹ کو لانا جس میں ہے کہ در خواست اپیل کے ساتھ نا راجی کے زجر سے نکلنے سے سلسلہ عدالت ماتحت کے داخل کرے نا راجی کے زجر نمبر وار اور سلسلہ وار دوا رت سورت سیر اور سونا سیر میں لکھے جائیں گے اور کوئی بڑا لکھا کسی حاکم کے نسبت نہ لکھا جائیگا۔

دفا ۲۴۰ اپیلانٹ کو بگے ر دوا رت اپیلانٹ اپیلانٹ کے اور کوئی وجہ لکھنی نہوگی اور نہ عدالت اپیل اپنی تجویز کسی ایسی وجہ پر قائم کرے گی کہ جو اپیلانٹ نے نہ لکھی ہو۔

نہ لکھی ہو۔
 دفعہ ۲۴۱۔ اگر کسی
 مقدمہ میں ایک یا کئی شخص
 مدعی یا مدعی علیہ ہوں
 تو اس کا اپیل ایک شخص
 بھی بقدر دعویٰ اپنے حصہ
 کے کر سکتا ہے اور عدالت
 اپیل کو اختیار ہے کہ مقدمہ
 مذکور کو اس کے حق
 میں منسوخ یا ترمیم
 کرے۔

دفعہ ۲۴۲۔ جب
 اپیل حسب ضابطہ داخل
 ہو جاوے تو تاریخ داخلہ آسکی
 پشت پر ثبت ہو کر رجسٹر اپیل
 میں نمبر پر درج کیا
 جاوے۔

دفعہ ۲۴۳۔ جب
 رجسٹر ہو جانے درخواست
 اپیل کے عدالت ماتحت کو اطلاع
 اپیل ہونے کی دی جاوے۔

نہ لکھی ہو۔
 دفا ۲۴۱۔ اگر کسی
 مقدمہ میں ایک یا کئی شخص
 مدعی یا مدعی علیہ ہوں
 تو اس کا اپیل ایک شخص
 بھی بقدر دعویٰ اپنے حصہ
 کے کر سکتا ہے اور عدالت
 اپیل کو اختیار ہے کہ مقدمہ
 مذکور کو اس کے حق
 میں منسوخ یا ترمیم
 کرے۔

دفا ۲۴۲۔ جب اپیل درج
 ہونے کے بعد عدالت
 ماتحت اس کی اطلاع
 دے گی تو اس کی تاریخ
 داخلہ آسکی پشت پر
 ثبت ہو کر رجسٹر اپیل
 میں نمبر پر درج کیا
 جاوے۔

دفا ۲۴۳۔ جب رجسٹر
 ہونے کے بعد درخواست
 اپیل کے عدالت ماتحت
 کو اطلاع دی جائے گی
 تو اس کی تاریخ داخلہ
 آسکی پشت پر ثبت ہو
 کر رجسٹر اپیل میں نمبر
 پر درج کیا جاوے۔

اور شل مقدمہ منگوائی جاوے
اور عدالت مذکور جہاں تک
ہو سکے بہت جلد اس کو
عدالت اپیل میں بھیج دے۔

صفحہ ۲۴۴ - عدالت
اپیل واسطے سماعت عذرات
اپیل کے ایک تاریخ مقرر کر کے
ایوانٹ اور اس کے وکیل
کی حاضری کا حکم دے
اور اس دن اس کے
عذرات سکر اگر فیصلہ
ماتحت مناسب معلوم ہو
تو حکم اس کی بحالی کا لکھ کر
ایک اطلاع عدالت
ماتحت کو اور دوسری
سپانڈنٹ کو بابت بحالی
فیصلہ کے دیدے۔

صفحہ ۲۴۵ - اگر بروقت
سماعت عذرات اپیل
کے سپانڈنٹ کے بلانے
کی ضرورت واسطے

میسٹرن سیکرٹری سے مل کر وارڈ جا
وے اور عدالت میں سب کچھ ج
ہاں تک ہو سکے چھوٹ جرنلڈ
اسکی اپیل میں بھیج دے۔

دفعہ ۲۴۸ - عدالت اپیل
واسطے سماعت عذرات اپیل
ل کے رکھنا ریکورڈ کر کے
اپیلنگٹ اور اس کے
وکیل کی حاجت کا احکام
دے اور اس دن اس کے عذرات
تو سن کر اگر فیسلا
ماتحت سننا سب کچھ
ہو تو احکام اس کی بھالنی
کا لکھ کر رکھ دینا
عدالت ماتحت کو اور دوسری
سپانڈنٹ کو بابت بحالی
فیصلہ کے دیدے۔

دفعہ ۲۴۹ - اگر بر وقت س
ماتحت عذرات اپیل کے
رکھنا ریکورڈ کر کے
اپیلنگٹ اور اس کے
وکیل کی حاجت کا احکام
دے اور اس دن اس کے عذرات
تو سن کر اگر فیسلا
ماتحت سننا سب کچھ
ہو تو احکام اس کی بھالنی
کا لکھ کر رکھ دینا
عدالت ماتحت کو اور دوسری
سپانڈنٹ کو بابت بحالی
فیصلہ کے دیدے۔

جواب ہی عذرات اپیلانٹ کے نظر آوے تو رسپانڈنٹ یا آس کے وکیل کے نام اطلاعہ تین تاریخ مناسب کہ جس میں وہ حاضر ہو سکے جاری کیا جاوے۔

دفعہ ۲۴۶۔ اطلاعہ میں یہ بھی لکھا جاوے کہ اگر وہ تاریخ مقررہ پر حاضر نہ ہوگا تو ایسیل یکطرفہ سنا جاوے گا۔

کارروائی

وقت سماعت اپیل

دفعہ ۲۴۷۔ اگر اپیلانٹ تاریخ مقررہ پر یا کسی دوسری تاریخ پر کہ جن تک سماعت مقدمہ کی ملتوی رکھی گئی ہو اسالت یا وکالتا حاضر نہ ہو تو اس کا اپیل عدم پیروی

راتن اپیلاٹ کے نजर آوے تو رسپانڈنٹ یا آس کے وکیل کے نام اطلاعہ تین تاریخ مناسب کہ جس میں وہ حاضر ہو سکے جاری کیا جاوے۔

دفعہ ۲۴۸۔ دقتلانا نامہ میں یہ بھی لکھا جاوے کہ اگر وہ تاریخ مقررہ پر حاضر نہ ہوگا تو اپیلانٹ ایک طرفہ سنا جاوے گا۔

کارر وارڈ وکسسا اتن اپیل

دفعہ ۲۴۹۔ اگر اپیلاٹ تاریخ مقررہ پر یا کسی دوسری تاریخ پر کہ جس تک سماعت مقدمہ کی ملتوی رکھی گئی ہو اسالت یا وکالتا حاضر نہ ہو تو اس کا اپیل عدم پیروی

میں خارج کر دیا جاوے۔
 دفعہ ۲۴۸۔ اگر اپیلانٹ
 حاضر ہو جاوے اور رسپانڈنٹ
 تاریخ مقررہ یا تاریخ آئندہ
 پیشی مقدمہ پر حاضر نہ آوے
 تو اپیل کی سماعت اس کی
 غیر حاضری میں یک طرفہ
 کی جاوے۔
 دفعہ ۲۴۹۔ اگر کوئی اپیل
 بوجہ غیر حاضری اپیلانٹ
 یا داخل نہ کرنے کے لیے
 طلبی رسپانڈنٹ سکے
 علاقہ غیر کے خارج کیا جاوے
 تو اپیلانٹ مجاہد ہے کہ
 واسطے داخل کرنے دوسرے
 اپیل کے وجہ بوجہ اپنی
 غیر حاضری کی یا خسار
 داخل نہ کرنے کی پیش
 کر کے درخواست دے اگر وہ
 وجہ قابل اطمینان عدالت کے
 ہر عدالت اپیل اور اسکی درخواست

پیر وہی میں رخصت کر دیا جاوے۔
 دفا ۲۴۵۔ اگر اپیلانٹ
 ہاजर ہو جاوے اور رسپانڈنٹ
 تारीخ سو کرے یا تاریخ آ
 بندا پشی سو کر دے ہاजर
 نہ آوے تو اپیل کی سماعت
 اتن اسی کی ہاजर میں
 کتر فہ کی جاوے۔
 دفا ۲۴۶۔ اگر کوئی اپیل
 لکھ بوجہ ہاजर اپیلانٹ
 یا دارخل نہ کرنے رخصت
 تارخ سو کر دے ہاजर
 نہ آوے تو اپیلانٹ مجاہد ہے کہ
 واسطے داخل کرنے دوسرے
 اپیل کے وجہ بوجہ اپنی
 غیر حاضری کی یا خسار
 داخل نہ کرنے کی پیش
 کر کے درخواست دے اگر وہ
 وجہ قابل اطمینان عدالت کے
 ہر عدالت اپیل اور اسکی درخواست

منظور کرے اور دوبارہ اپیل سنے۔
 دفعہ ۲۵۰-۱-۱ سیطح اگر سائینٹ
 وجہ موجود غیہ حاضری کی پیش
 کر کے درخواست از سر نو
 سماعت اپیل کی گذرانے تو
 عدالت کو جائز ہے کہ بشرط
 ہونے وجہ کافی غیہ
 حاضری کی از سر نو
 سماعت اپیل کی
 کرے۔

دفعہ ۲۵۱- اگر عدالت
 ماتحت سے مقدمہ کی سماعت
 میں کچھ فروگزاشت ہو گیا ہو
 اور اپیل اوسکی تحقیقات اور
 تجویز کی ضرورت سمجھے تو مشل کو
 معہ اپنے حکم کے واسطے
 تحقیقات اور تجویز امر مذکورہ
 کے عدالت ماتحت میں
 واپس بھیج دے اور
 عدالت ماتحت

خواست منجور کرے اور دوا
 را اپیل سنے۔
 دفا ۲۵۰ इसी तरह अगर
 रुस पांडट वजह माकूल गेर
 हाजरी की पेश करके दर खास्त
 नये सिरे से समा अन करने ।
 अपील की गुजराने तो अदालत
 न को जायज है कि गेर हाजरी
 की माकूल वजे पाई आवे तो
 अपील की समा अन नये सि
 रे से करे۔
 दफा २५१ अगर अदालत
 मातहत से मुकदमें की समा
 अन में कुछ रह गया हो और
 अपील उसकी तह की कात ।
 और तजबीज की जरूरत सम
 जे तो मिसल को मये अपने
 हुकम के वास्ते तह की कात
 और तजबीज अमर मजकूर ।
 के अदालत मातहत में वापिस
 भेज दे और अदालत मातहत ।

اُس مقدمہ کو نمبر سابق پر
تایم کر کے تیسرے حکم اپیل
کی کرے۔

دفعہ ۲۵۲۔ اگر کوئی
شہادت عدالت ماتحت میں
نہ لگائی ہو اور اپیل سے مثل
واسطے لینے شہادت مذکورہ
کے واپس بھیجی جاوے تو
عدالت ماتحت کو سوائے
اُس شہادت کے اور
کسی شہادت کے لینے کا
اختیار نہ ہوگا کہ جو اوس
شہادت کی تردید کے لئے
پیش کی گئی ہو۔

دفعہ ۲۵۳۔ عدالت اپیل
واسطے تکمیل اپنے فیصلہ کے
اگر کسی فریق کے جمید
گواہ کی شہادت لینا یا
کوئی نئی دستاویز دیکھنا مناسب
ہو تو اُس کا حکم صادر
کر سکتی ہے۔

ہنر اس مقدمہ میں کوئی نمبر سا
بیک پر کاغذ کر کے نامی
لن ہکس کی کرے۔

دفعہ ۲۵۴۔ اگر کوئی شاہد
دلت عدالت ماتحت میں نہ لگائی
گئی ہو اور اپیل سے میں
لن واسطے لینے شہادت مذکورہ
کے واپس بھیجی جاوے تو
عدالت ماتحت کو سوائے
اُس شہادت کے اور
کسی شہادت کے لینے کا
اختیار نہ ہوگا کہ جو اوس
شہادت کی تردید کے لئے
پیش کی گئی ہو۔

دفعہ ۲۵۵۔ عدالت اپیل
واسطے تکمیل اپنے فیصلہ کے
اگر کسی فریق کے جمید
گواہ کی شہادت لینا یا
کوئی نئی دستاویز دیکھنا مناسب
ہو تو اُس کا حکم صادر
کر سکتی ہے۔

ذکر فیصلہ اپیل

دفعہ ۲۵۴ - عدالت اپیل
بعد سماعت عذرات فریقین
اور ملاحظہ شد کے اپنا
فیصلہ فریقین کو برسر
اجلاس سناوے۔

دفعہ ۲۵۵ - فیصلہ عدالت
اپیل میں امور مندرجہ ذیل
درج ہونا چاہئے۔

۱ - امور تجویز طلب۔

۲ - تجویز نسبت امور تجویز
طلب کے۔

۳ - وجوہات تجویز۔

۴ - بصورت تسبیح و تریم
ڈگری عدالت ماتحت کے
وہ دائرہ سی کہ جس کا
سٹیٹ اپیلانٹ

دفعہ ۲۵۶ - اگر فریقین

باہم راضی ہو جاویں یا
باہمی رضامندی سے

جیکہ فیسلے اپیل کا
دفا ۲۵۴ عدالت اپیل
باد سما امت و جرات فاری
کےن اور سولہا جے میسل کے
اپنا فیسلہ فاری کےن کو بر
سرے دجل لاس سونا دے۔

دفا ۲۵۵ فیسلہ عدالت
ت اپیل میں آسور سونہر جے
جے لہر جے ہونا چاہیے۔

۱ آسور ت ج بی ج ت ل ب

۲ ت ج بی ج ن س ب ت آسور
ت ج بی ج ت ل ب

۳ و ج ل ہ ت ت ج بی ج

۴ آسور ب س ر ت ت ر م ی یا
م ن س ر ب کرنے فیسلے آ
دالت ماتحت کے وہ
داد رسی کی جس کا
ک دار اپیلانٹ ہو

دفا ۲۵۶ اگر فاری کےن
آپس میں راجی ہو جاویں یا
آپس کی رجا مندی سے دس

اس بات پر اتفاق کریں
کہ فیصلہ اپیل اسطور پر صادر ہونا
چاہیے تو عدالت اپیل اسطور
پر فیصلہ صادر کرے۔

دگری بذریعہ اپیل
دفعہ ۲۵۴ - عدالت اپیل
کی ڈگری میں تاریخ سناٹی
جانے فیصلہ کی اور نمبر
اپیل اور یادداشت اپیل اور
نام و نشان وغیرہ اپیلانٹ
اور سپانڈنٹ کا درج
ہوگا اور ذکر و ادوسی و
دیگر تجویز کا جو صیغہ اپیل
سے ہوئی ہو بصراحت لکھا
جاوے گا اور یہ کہ خود اپیل
کس کس طریق کے ذمہ
کس کس حساب سے
لگایا جاوے اور جج
کے دستخط ہوں گے
اور تاریخ ڈگری کی لکھی
جائے گی۔

بات پر دقت فک کرے کہ فیس
سنا اپیل کا دوسرے تہ پر
ہونا چاہیے تو عدالت اپیل
اپیل اسی تہ پر فیس سنا کر دے۔
ڈیگری بوسیگے اپیلانٹ
دفعہ ۲۵۷ عدالت اپیل
کی ڈیگری میں تہریف سنا دے
جانے فیس لے کی اور نمبر اپیل
اپیل اور یا دداشت اپیل
اور نام پنا و گے اپیلانٹ
اور رس پاڈنٹ کا درج ہوگا
اور جج کا درسی اور دوس
رے تہ جج کا جو سیگے اپیل
سے لڑے ہو بیگن وار لکھا جا
یگا اور یہ بھی درج کی
یا جائیگا کہ رور کا اپیل
کا کس کس فریک کے
جیمے کس کس ہسبا سے
لگایا جاوے اور جج کے د
ست خط ہوں گے اور تہریف ڈیگری
کی لکھی جائیگی۔

دفعہ ۲۵۸ - ایک نقل
ڈگری اور فیصلہ اپیل کی
واسطے اطلاع کے عدالت
ماتحت میں کہ جس کی ناراضی
سے اپیل ہوا ہو اصل مثل
مقدمہ کے ساتھ بھیجی جائے گی
اور فیصلہ عدالت اپیل کا
مقدمات دیوانی کے رجسٹر
میں جو موجود اپیل رہے گا
درج کیا جائے۔

دفعہ ۲۵۹ - اپیل کی
ڈگری کا اجرا عدالت ماتحت
سے بروقت گزرنے درخواست
کسی فریق مستحق کے اوسے
طور پر ہو گا اور مطابق نہیں
قواعد کے ہو گا کہ جیسا واسطے
اجرائے ڈگری خاص عدالت
مستورہ کے حکم ہو چکا ہے۔

اپیل
ناراضی فیصلہ
عدالت اپیل

دفعہ ۲۵۷ - ایک نقل ڈگری
اور فیصلہ اپیل کی واسطے
دستخط کے بعد عدالت ماتحت میں
کی جس کی ناراضی سے اپیل
ہو چکا ہو اسے مل سلسلہ مکد
ما کے ساتھ بھیجی جائے گی اور
فیصلہ عدالت اپیل کا
مکد ماتحت دیوانی کے رجسٹر
میں مل سلسلہ اپیل رہے گا د
رج کیا جائے گا۔

دفعہ ۲۵۸ - اپیل کی ڈگری
کا اجرا عدالت ماتحت
سے بروقت گزرنے درخواست
کسی فریق ہک دار کے اسی طور پر
رہے گا اور اسے مل سلسلہ مکد
ما کے ساتھ بھیجی جائے گی اور
فیصلہ عدالت اپیل کا
مکد ماتحت دیوانی کے رجسٹر
میں مل سلسلہ اپیل رہے گا د
رج کیا جائے گا۔

اپیل ب ناراضی
فیصلہ اپیل

اپیل بھی بصیغہ منطسی اسی
فریق کی طرف سے محکمہ
اپیل میں ذرا
ہو سکے گا۔

دفعہ ۲۶۳ - اگر کوئی
فریق محکمہ اپیل میں بصیغہ
منطسی اپیل کرنے کی درخواست
دے تو بصورت منطس
ہونے کے منظور کیا جائے
اور اس کو ساری ٹیکٹ
منطسی کا دیا جائے۔

سارا

باب تیسواں
استصواب محکمہ خاص سے
اور نگرانی محکمہ خاص کی
دفعہ ۲۶۴ - اگر کسی مقدمہ
کی تحقیقات میں یا پر وقت
فیصلہ کے کوئی بحث

ہو تو ان کا اپیل بھی بڑی
میں۔ سو فلاحی اسی فلاحی کی
طرف سے محکمہ میں اپیل میں
ہو سکے گا۔

دفعہ ۲۶۳ - اگر کوئی فلاحی
محکمہ میں اپیل میں بڑی
فلاحی اپیل کرنے کی درخواست
دے تو بصورت منطس
ہونے کے منظور کیا جائے
اور اس کو ساری ٹیکٹ
منطسی کا دیا جائے۔

ساتواں حصہ

باب بچہ سوا

اساتوا بچہ سوا
سے اور نگرانی سوا
سوا کی

دفعہ ۲۶۴ - اگر کسی مقدمہ
کی تحقیقات میں یا پر وقت
فیصلہ کے کوئی بحث

قانون یا رسم و رواج کے
 متعلق آپٹے یا کسی دستاویز
 سے ایسے معنی پیدا ہوتے ہوں
 کہ جنکا اثر کسی پہلو سے
 روم پر ادعت مقدمہ پر پڑتا ہو
 اور عدالت مجوز مقدمہ
 یا اپیل کو شبہ معقول
 پیدا ہو تو عدالت مذکور
 واقعات مقدمہ کی کیفیت
 لکھ کر اسے اپنی رائے کے
 واسطے تصفیہ امر مسطورہ
 کے استصواباً محکمہ خاص
 میں مرسل کرے اور وہاں
 سے ہدایت آنے تک
 مقدمہ کو ملتوی
 رکھے۔

دفعہ ۲۶۵ - محکمہ خاص
 ہر ایک ایسے استصواب پر غور کرے کہ
 جو بات اس کے نزدیک
 قرین مصلحت اور مقرون انصاف
 معلوم ہوگی اس کے مطابق جواب

بھاس کا نمونہ کی یا رسم رواج
 کی آپٹے یا کسی دستا
 وجہ سے ایسے معانی پیدا ہوتے ہوں
 کہ جن کا اثر کسی پہلو سے
 روم پر ادعت مقدمہ پر پڑتا ہو
 اور عدالت مجوز مقدمہ
 یا اپیل کو شبہ معقول
 پیدا ہو تو عدالت مذکور
 واقعات مقدمہ کی کیفیت
 لکھ کر اسے اپنی رائے کے
 واسطے تصفیہ امر مسطورہ
 کے استصواباً محکمہ خاص
 میں مرسل کرے اور وہاں
 سے ہدایت آنے تک
 مقدمہ کو ملتوی
 رکھے۔

دفعہ ۲۶۵ - محکمہ خاص
 ہر ایک ایسے استصواب پر غور کرے کہ
 جو بات اس کے نزدیک
 قرین مصلحت اور مقرون انصاف
 معلوم ہوگی اس کے مطابق جواب

علم واسطے ہدایت عدالت
مسکور کے صادر کرے گا
عدالت مذکور کو ہر حال میں
واجب التسلیم اور فتا
التعمیل ہوگا *

دفعہ ۲۶۶۔ اگر کوئی عدالت
قبل از وصول جواب محکمہ خاص
حکم اخیر اپنی تجویز سے اوس
مقدمہ میں دیدے گی تو وہ
حکم بصورت خلاف ہونے
ہدایت محکمہ خاص کے
متاثر منسوخی کے
ہوگا -

دفعہ ۲۶۷۔ محکمہ خاص کو
اختیار ہے کہ جس مقدمہ
میں کوئی استخوانب کسی
محکمہ ماتحت سے کیا جاوے
اگر مناسب سمجھے تو اوس کی
مثل بھی اوس محکمہ
سے منگوا کر لا خطہ
کرے اور پھر جو حکم کہ

میں حکم واسطے ہدایت عدالت
نہ مقرر کر کے صادر کرے گا۔ وہ
عدالت نہ مقرر کر کے ہر حال
میں ماننا پڑے گا اور اسکی
تائید کرنی ہوگی

دفعہ ۲۶۸۔ اگر کوئی عدالت
مہکمہ میں رواس کا جواب
پہنچنے سے پہلے حکم اصرار
اپنی تاجویز سے اس مہکمہ
میں دے گی تو وہ حکم اصرار
رہے بغیر ہونے ہدایت نہ
ہو کہ رواس کے کاغذات میں
سورجی کے ہوگا

دفعہ ۲۶۹۔ مہکمہ میں رواس کو
اصرار ہے کہ جس مہکمہ
میں کوئی دست سواہ کسی
مہکمہ میں ماتحت سے کیا جاوے
اگر مناسب سمجھے تو اس
کی مثال بھی اوس محکمہ
سے منگوا کر لا خطہ
کرے اور پھر جو حکم کہ

مناسب معلوم ہو واسطے
ہدایت کے محکمہ مسطور کے
نام صادر کرے۔

دفعہ ۲۶۸۔ محکمہ خاص کو
یہ بھی اختیار ہے کہ جس
مقدمہ کا کہ محکمہ مذکور
میں اپیل نہیں ہوتا ہے
اس کی مثل بھینٹ لگوانی
بر وقت دریافت ہونے
حال کسی بے ضابطہ کارروائی
کے جو مقدمہ مذکور میں ہوئی
ہو یا بصورت ناشی اور
شاکی ہونے کسی فریق مقدمہ
کے منگو کر ملاحظہ کرے
یا جو مناسب ہو حکم برخلاف
فیصلہ محکمہ مذکور کے
دے۔

سبب مالتوم ہو واسطے
کے مہک میں سب کچھ کے نام
سادہ کرے
دفعہ ۲۶۸ مہک میں رہا س کے
یہ بھی اختیار ہے کہ جس
مہک میں کا کہ مہک میں
سب کچھ میں اپیل نہیں ہوتا ہے
اس کی مہک میں سب کچھ
رانی وکٹ دریا کٹ ہونے
کے کسی بے ضابطہ کارروائی
کے جو مہک میں سب کچھ میں
دے ہو یا بے سبب نالہ و
شاکی ہونے کسی فریق مہک
میں کے مہک میں سب کچھ
کے یا جو مہک میں سب کچھ
بے سبب نالہ و مہک میں
سب کچھ کے دے

آٹھواں
باب تین سو

آٹھواں حصہ
باب تین سو

تجویز ثانی

دفعہ ۲۶۹ - اگر کوئی شخص کسی عدالت کے فیصلہ سے حق تلفی سمجھے تو اون مقدمات میں کہ جسے قطعی فیصلہ کرنے کا اختیار عدالت مذکور کو ہو ایک مہینے کے اندر نظر ثانی کی درخواست اسی عدالت میں دے سکتا ہے۔

دفعہ ۲۷۰ - ایسی درخواست اگر کسی معقول وجہ پر مبنی ہو یا سال نے اُس میں کسی ایسی دستاویز کا حوالہ دیا ہو کہ پہلے بروقت پیشی مقدمہ کے اُس کے قبضہ یا اختیار میں نہ تھی یا سہوے رہ گئی تھی یا کوئی شہادت ضروری اور جدید کے دریافت ہونیکا ذکر ہو

تجویز سانی کے بیان میں

دفعہ ۲۶۸ - اگر کوئی شخص کسی عدالت کے فیصلے سے حق تلفی سمجھے تو ان مقدمات میں کہ جسے قطعی فیصلہ کرنے کا اختیار عدالت مذکور کو ہو ایک مہینے کے اندر نظر ثانی کی درخواست اسی عدالت میں دے سکتا ہے۔

دفعہ ۲۷۰ - ایسی درخواست اگر کوئی سال بھر رہتی ہو یا ساہل نے اُس میں کسی ایسی دستاویز کا حوالہ دیا ہو کہ پہلے بروقت پیشی مقدمہ کے اُس کے قبضہ یا اختیار میں نہ تھی یا سہوے رہ گئی تھی یا کوئی شہادت ضروری اور جدید کے دریافت ہونیکا ذکر ہو

جو بر وقت صادر ہونے ڈگری
کے اوکو معلوم نہ سکتی
تو جائزے کے عدالت مجوز
یا عدالت اپیل درخواست
مذکور کو منظور کر کے مقدمہ
کو پھر برآمد کرے اور منظوری
کے وجوہ لکھے۔

دفعہ ۲۷۱۔ اور اگر عدالت
کو دریافت ہو کہ تجویز ثانی
کی کوئی وجہ کافی نہیں
ہے تو درخواست نامظور
کرے۔

دفعہ ۲۷۲۔ جب درخواست
تجویز ثانی منظور کی جاوے
تو عدالت کو لازم ہے کہ
اس کی یادداشت جسطر میں
لکھے اور فوراً مقدمہ کی
دوبارہ سماعت یا تحقیقات
میں مصروف ہو اور بعد سماعت
یا تحقیقات کے اس وقت
جیسی کچھ رویداد مقدمہ کی ہو

ہو جو بر وقت صادر ہونے ڈگری
کے اوکو معلوم نہ سکتی
تو جائزے کے عدالت مجوز
یا عدالت اپیل درخواست
مذکور کو منظور کر کے مقدمہ
کو پھر برآمد کرے اور منظوری
کے وجوہ لکھے۔

دفعہ ۲۷۱۔ اور اگر عدالت
کو دریافت ہو کہ تجویز ثانی
کی کوئی وجہ کافی نہیں
ہے تو درخواست نامظور
کرے۔

دفعہ ۲۷۲۔ جب درخواست
تجویز ثانی منظور کی جاوے
تو عدالت کو لازم ہے کہ
اس کی یادداشت جسطر میں
لکھے اور فوراً مقدمہ کی
دوبارہ سماعت یا تحقیقات
میں مصروف ہو اور بعد سماعت
یا تحقیقات کے اس وقت
جیسی کچھ رویداد مقدمہ کی ہو

مطابق اسکے حکم بحالی یا
منسوخ یا ترمیم فیصلہ سابق
کا صادر کرے۔

وقفہ ۲۶۴۔ جو فیصلہ بطور
سے نظر ثانی میں منسوخ یا
ترمیم کیا جاوے اسکی
تکراری محکمہ خاص سے کسی
فریق متدرجہ کی درخواست
کرنے پر ہو سکے گی۔

نواں حصہ
باب پچیسواں
مراتب تفریق کا

بیان

وقفہ ۲۶۴۔ چونکہ سرحدی دیار سے
حالت ہے کہ کوئی شخص
زمانہ سرداران کو بلا حکم راج
کے قرضہ نہ دے سکے
کوئی مالش ایسے قرضہ کی

بغیر انکے ہرگز نہ دے
یا من سوری یا ترمیم فیصلہ
سابق کا صادر کرے۔
دکلا ۲۷۳ جو فیصلہ اس
ر سے مندرجہ سانی میں من سوری
یا ترمیم کیا جاوے اسکی
نیگراہی محکمہ میں خاص سے کی
سی فریق متدرجہ میں ہر
کرنے پر ہو سکے گی۔

نواں حصہ
باب پچیسواں
مراتب تفریق کا
بیان

دکلا ۲۷۴ جو کہ سرحدی دیار
ر سے مندرجہ سانی میں من سوری
یا ترمیم کیا جاوے اسکی
نیگراہی محکمہ میں خاص سے کی
سی فریق متدرجہ میں ہر
کرنے پر ہو سکے گی۔

جو بطور خود بلا حکم سری دربار
کے کسی زمانہ سرکار میں دیا
گیا ہو کسی عدالت دیوانی
میں نہیں سنی
جائے گی۔

دفعہ ۲۵۵۔ کوئی پروٹیشن
عورت جو حسب رواج ملک حاضری
عدالت سے معاف ہے جہاں
کسی مقدمہ کی پیروی
یا جوابدہی یا اداۓ ثبوت
کے لئے کسی عدالت میں
حاضر نہ کیجائے گی۔

دفعہ ۲۵۶۔ جو شخص کہ بلحاظ
اپنے درجہ اور مرتبہ کے سری
دربار میں تعظیم پاتے ہیں
اصالتاً عدالت میں حاضر
ہونے سے معاف رہیں گے
اور ان کی فہرست اس مجموعہ
کے اخیر میں شامل ہے۔

دفعہ ۲۵۷۔ کارروائی
عدالتوں کی اب تک جس زبان

کی جوتوئے رخصت و گھر ہک م
شری دربار کے کسی جنانی
سرکار میں دیا گیا ہو کہ
سی عدالت دیوانی میں نہی سو
نی جائیگی۔

دفا ۲۵۵ کوئی پردہ نشین
اورت جو مافیک رواج ملن
ک کے حاجری عدالت سے مبرا
ف ہے جبرن کسی مود سے کی
پے رخی یا جوا ب دہی یا موا
ہی دے کے لئیے کسی عدالت
میں حاضر نہ کی جائیگی۔

دفا ۲۵۶ جو شاکس کی
آپنے درجہ اور مرتبہ کے شری
دربار میں تاجی م پاتے ہیں
اصالتاً عدالت میں حاضر
ہونے سے معاف رہیں گے
اور ان کی فہرست اس مجموعہ
کے اخیر میں شامل ہے۔

دفا ۲۵۷ کارروائی
عدالتوں کی اب تک جس زبان

میں ہوتی ہے اسی زبان میں
ہوتی رہے گی اور دوسری
زبان بغیر حکم سہی دربار
کے مروج نہوگی۔

دفعہ ۲۴۸ - ہر ایک عدالت
دیوانی یا اپیل کو تمام کارروائیوں
میں پیروی ہر ایک ضابطہ
مندرجہ مجموعہ ہذا کی
جہاں تک کہ ممکن ہو کرنا
ہوگی۔

دفعہ ۲۴۹ - محکمہ خاص کو
اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً
نگرانی اور چارج پڑتال ہر ایک
عدالت کی کارروائی کی
نذرین اپنے کسی عہدہ دار
یا اہل کار کے کیا کرے گا
کہ آیا وہ بموجب ضابطہ
مندرجہ مجموعہ ہذا کی ہوتی
ہے یا نہیں۔

دفعہ ۲۵۰ - ہر ایک
عدالت صدر و پرگنات کو

میں ہوتی ہیں اسی زبان میں ہوتی
رہے گی اور دوسری زبان بگور
ہر ایک شہر دار کے جاری نہ
ہوگی۔

دفعہ ۲۵۱ - ہر ایک عدالت
دیوانی یا اپیل کو تمام
کارروائیوں میں ہر ایک
جاکو سندرجہ اس سبب سبب
کی جہاں تک کہ ممکن ہو
کرنا ہوگی۔

دفعہ ۲۵۲ - محکمہ میں رواس
کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً
کتنی نگرانی اور چارج اور
پر تال ہر ایک عدالت کی
کارروائی کی وجہ سے کسی
اپنے اہل کار کے کیا کرے گا
کہ آیا وہ بموجب ضابطہ
مندرجہ مجموعہ ہذا کی ہوتی
ہے یا نہیں۔

دفعہ ۲۵۳ - ہر ایک عدالت
صدر اور پرگنات کو

واجب ہو گا کہ نقشہ اپنی
کارگزاری کا ماہوار سہ ماہی
اور ششماہی و سالانہ
محکمہ بالا دست اور نیز محکمہ
خاص میں بھیجی رہے اور
جو بات بات کسی ضابطہ
اور قواعد مندرجہ مجموعہ
نہ ان کے سمجھ میں نہ آوے
اوس کے لئے محکمہ موصوفہ
کے ہدایت طلب کیا
کرے۔ فقط۔

محکمہ جات

مجموعہ ضابطہ دیوانی

اول

بابت تفصیل اسمیان تعظیمی
جو بنظر اپنے رتبہ اور وجہ کے
اصالتاً حاضری عدالت سے منافی ہیں

نیز ہو گا کہ ن کشا اپنی
کارگزاری کا ماہوار اور
ششماہی اور ششماہی اور
سالانہ محکمہ میں دلا دلا
رہن اور محکمہ میں رہا سہ میں
بہ جتے رہیں اور جو بات باطن
کسی جائے اور کایہ مندر
جہ اس سبب کے سبب میں
نہ آویہ اس کے لئے محکمہ میں
سے لکھ سے ہدایت تعلق کی
یا کرے فقط۔

تین سہ ماہ

مجموعہ ضابطہ دیوانی

تین سہ ماہ

ناجی سہ اسامیوں کی بیگن
جو اس سالانہ ہجری ہدایت
میں دربار سے ناف کیے گئے ہیں

سری مہاراج صاحبان		آئی مہاراج ساہبان	
نام اسامی	نمبر	نمبر	آسامیوں کے نام
مہاراج سری زور اور سنگہ جی	۱	۱	مہاراج آئی جی راج سنگہ جی
مہاراج سری ریتاب سنگہ جی مصاحب اسٹے -	۲	۲	مہاراج آئی پرناپ سنگہ جی ہیب آلا
مہاراج سری ریت سنگہ جی	۳	۳	مہاراج راج جیت سنگہ جی
مہاراج سری بھوپال سنگہ جی	۴	۴	مہاراج آئی مہوپال سنگہ جی
مہاراج سری کشو سنگہ جی کمانڈر انچیف -	۵	۵	مہاراج آئی کسیر سنگہ جی مہاراج
مہاراج سری دولت سنگہ جی	۶	۶	مہاراج آئی دولت سنگہ جی
مہاراج سری جیت سنگہ جی	۷	۷	مہاراج آئی مہو سنگہ جی
مہاراج سری ظالم سنگہ جی	۸	۸	مہاراج آئی جلال سنگہ جی
مہاراج سری بیون سنگہ جی	۹	۹	مہاراج آئی جیو سنگہ جی
راؤ راجہ صاحبان		راؤ راجہ ساہبان	
نام اسامی	نمبر	نمبر	آسامیوں کے نام
راؤ راجہ دن سنگہ جی	۱	۱	راؤ راجہ مہن سنگہ جی
راؤ راجہ امر سنگہ جی	۲	۲	راؤ راجہ امر سنگہ جی
راؤ راجہ رگناتھ سنگہ جی	۳	۳	راؤ راجہ رگناتھ سنگہ جی
راؤ راجہ جو ان سنگہ جی	۴	۴	راؤ راجہ جیو ان سنگہ جی
راؤ راجہ سائوت سنگہ جی	۵	۵	راؤ راجہ سائوت سنگہ جی
راؤ راجہ بھار سنگہ جی	۶	۶	راؤ راجہ بھار سنگہ جی

نام اسامی	क्र.सं.	क्र.सं.	आसामियोंके नाम
राؤ राजہ مول سنگہ جی	۷	۷	राव राजा मूल सिंह जी
राؤ राजہ شیوناتھ سنگہ جی	۸	ۮ	राव राजा शिव नाथ सिंह जी
राؤ राजہ سوन سنگہ جی	۹	ۯ	राव राजा सोहन सिंह जी
राؤ राजہ موتی سنگہ جی	۱۰	१०	राव राजा मोती सिंह जी
राؤ राजہ تیج سنگہ جی	۱۱	११	राव राजा तेज सिंह जी मित्तरी
नल्लिरी सिकरिरी			सिकरिरी
राؤ राजہ کلیان سنگہ جی	۱۲	१२	राव राजा कल्याण सिंह जी
राؤ राजہ بیرون سنگہ جی	۱۳	१३	राव राजा मेरू सिंह जी
राؤ राजہ سردار سنگہ جی	۱۴	१४	राव राजा सरदार सिंह जी
राؤ राजہ فتح سنگہ جی	۱۵	१५	राव राजा फते सिंह जी
سندی صاحبزادہ محمد عباس علی خان جی -			सिंधी साहब जादा महम्मद अ वास अत्नी खाँजी
अमराव सरदारान			उम राव
ठाकरे पुकरन	१	१	पोहो करण ठाकर
ठाकरे आबु	२	२	आउ बा ठाकर
ठाकरे आशुब	३	३	आसोप ठाकर
ठाकरे रियाँ	४	४	रियाँ ठाकर
ठाकरे कछिर	५	५	खैर बा ठाकर
ठाकरे बीरद राजन	६	६	भाद राजण ठाकर
ठाकरे रस	७	७	रास ठाकर

نام اسامی	نمبر	نمبر	آسامیوں کے نام
ٹھاکر رائے پور	۸	۵	راہ پور ٹاکر
ٹھاکر نیباج	۹	۶	نیباج ٹاکر
ٹھاکر کوچاؤن	۱۰	۷	کوچاؤن ٹاکر
ٹھاکر آجور	۱۱	۸	آجور ٹاکر
ٹھاکر بلوندہ	۱۲	۹	بلوندہ ٹاکر
ٹھاکر جاوہ	۱۳	۱۰	جاوہ ٹاکر
ٹھاکر واسپان	۱۴	۱۱	واسپان ٹاکر
ٹھاکر کھیم	۱۵	۱۲	کھیم ٹاکر
ٹھاکر بڑو	۱۶	۱۳	بڑو ٹاکر
ٹھاکر روٹ	۱۷	۱۴	روٹ ٹاکر
ٹھاکر راکی	۱۸	۱۵	راکی ٹاکر
ٹھاکر میٹری	۱۹	۱۶	میٹری ٹاکر
ٹھاکر کنال	۲۰	۱۷	کنال ٹاکر
ٹھاکر کانانہ	۲۱	۱۸	کانانہ ٹاکر
ٹھاکر لاڈو	۲۲	۱۹	لاڈو ٹاکر
ٹھاکر لابیان قوم اودات	۲۳	۲۰	لابیان قوم اودات ٹاکر
ٹھاکر منانہ	۲۴	۲۱	منانہ ٹاکر
ٹھاکر بکری	۲۵	۲۲	بکری ٹاکر
ٹھاکر گھانی راؤ	۲۶	۲۳	گھانی راؤ ٹاکر
ٹھاکر پالیاسنی	۲۷	۲۴	پالیاسنی ٹاکر

आसामियों के नाम	क्र.सं.	नाम आसामी
गुनर ठाकर	२८	२८ ठाकर गुरु
रंवीचांडा ठाकर	२९	२९ ठाकर केशिनाथ
कल्याणपुर ठाकर	३०	३० राव कल्याणपुर
भरवरी ठाकर	३१	३१ ठाकर भुवरी
बाकरा ठाकर	३२	३२ ठाकर बाकर
खेजड़ना ठाकर	३३	३३ ठाकर खेजड़ा
बूढसु ठाकर	३४	३४ ठाकर बूढसु
चंडावल ठाकर	३५	३५ ठाकर चंडावल
भालामंड ठाकर	३६	३६ ठाकर भालामंड
मीठा ठाकर	३७	३७ ठाकर मीठा
आगिवा ठाकर	३८	३८ ठाकर आगिवा
डोडि याणा ठाकर	३९	३९ ठाकर डोडि याणा
आलशियावास ठाकर	४०	४० ठाकर आलशियावास
चारांग ठाकर	४१	४१ ठाकर चारांग
भेंसवाडा ठाकर	४२	४२ ठाकर भेंसवाडा
हरसीलाव ठाकर	४३	४३ ठाकर हरसीलाव
खादु ठाकर	४४	४४ ठाकर खादु
बुभलिया ठाकर	४५	४५ ठाकर बुभलिया
बोडावडु ठाकर	४६	४६ ठाकर बोडावडु
चांदारु ठाकर	४७	४७ ठाकर चांदारु

نام اسامی	نمبر	آسامیوں کے نام
ٹھاکر ساتھین	۴۸	ساڈھی را ٹاکر
ٹھاکر پانچو تہ	۴۹	پانچو تا ٹاکر
ٹھاکر نراین پور	۵۰	نرا را پور ٹاکر
ٹھاکر بالگا واس	۵۱	باڈھا واس ٹاکر
ٹھاکر لویرہ	۵۲	لوی را ٹاکر
ٹھاکر توسینہ	۵۳	نوسا را ٹاکر
ٹھاکر پھالہ	۵۴	فال را ٹاکر
ٹھاکر لالاسری	۵۵	لال ساری ٹاکر
ٹھاکر کھڈالہ	۵۶	کھڈا را ٹاکر
ٹھاکر ساندے راؤ	۵۷	سانڈے را ٹاکر
ٹھاکر بھورانی	۵۸	بھورانی ٹاکر
ٹھاکر رام پورہ	۵۹	رام پور ٹاکر
ٹھاکر کوہنہ	۶۰	کھور را ٹاکر
ٹھاکر موکل سر	۶۱	موکل سر ٹاکر
ٹھاکر لوٹوئی	۶۲	لوٹو تا ٹاکر
ٹھاکر بالہ	۶۳	بالہ ٹاکر
ٹھاکر نہوا	۶۴	نہوا ٹاکر
ٹھاکر لالہ بیان قوم چانپاوت	۶۵	لالہ بیان چانپاوت کی ٹاکر
ٹھاکر باسئی	۶۶	باسائی ٹاکر
ٹھاکر رنجی پورہ	۶۷	رنجی پور ٹاکر

नाम सामी	१	२	आसामियों के नाम
छाकर कछुड	५८	६८	खोद ठाकर
छाकर बिजा मल	५९	६९	वीजा थल ठाकर
छाकर दुगुली	६०	७०	दुगुली ठाकर
छाकर पांचो	६१	७१	पांचवा ठाकर
छाकर अज्जे पुर	६२	७२	अभे पुरा ठाकर
छाकर बेरी	६३	७३	वेरी ठाकर
छाकर सट्टरी	६४	७४	समदडी ठाकर
छाकर सरकोठ	६५	७५	सरगोठ ठाकर
छाकर राइन	६६	७६	रायण ठाकर
छाकर बरकान	६७	७७	वरकाणा ठाकर
छाकर माडुला	६८	७८	माडवला ठाकर
छाकर मेवडा	६९	७९	मेवडा ठाकर
छाकर बिकम कोर	७०	८०	वीकम कोर ठाकर
छाकर कोदडी	७१	८१	कोदडी ठाकर
छाकर नीवला	७२	८२	नीवलागां ठाकर
छाकर पांचोडी	७३	८३	पांचोडी ठाकर
छाकर नीवी	७४	८४	नीवी ठाकर
छाकर खोखरा	७५	८५	खोखरा ठाकर
छाकर कुडकी	७६	८६	कुडकी ठाकर
छाकर सबल पुर	७७	८७	सबल पुरा ठाकर

نام آسامی	نمبر	نام آسامی
متصدی		موسدہ
رای بہادر متہ بھل جی دیوان ریاست مارواڑ	۱	۱ راجہ بھادرا متہاویجہ مہن جی دیوان ریاست مارواڑ
پنڈت فیونرائن جی پریوٹ سیکرٹری سرکھنور	۲	۲ پنڈت شین نارایا جی پیرا دیوت سکرٹری شری ہنور
سنگوی کشن راج جی	۳	۳ سیندھو کھنسن راج جی
راؤ راجہ بہادر شاہ سردار مل جی	۴	۴ راجہ راجا بھادرا ساہ سردار مہن جی
منشی ہر دیال سنگھ جی سپرنٹنڈنٹ کورٹ سرداران وسکرٹری صاحب اسٹے	۵	۵ منشی ہر دیال سیندھو جی سپرنڈنٹ کورٹ سرداران و سکرٹری
منشی محمد مخدوم بخش جی حاکم عدالت فوجداری	۶	۶ منشی مہمسن د مہر دھرم دھرم س جی حاکم عدالت فوجداری
مرضی دان		مرجی دان
خان بہادر فیض الدخان جی	۱	۱ راجہ بھادرا دھرم فکھن دھرم جی
رسالدار وزیر علی جی	۲	۲ رسالدار وزیر علی جی
میر فیاض علی جی	۳	۳ میر فکھن علی جی
نواب شمشیر بک جی	۴	۴ نواب شمشیر بک جی
سائنس		سائنس
موندیاڑ کے بارہہ چن سنگھ جی	۱	۱ موندیاڑ کے بارہہ چن سنگھ جی

کو راج مرادوان جی	۲	۲	कव राज मुरार दानजी
بن سوہ جادو دان جی	۳	۳	वरा सूर जादू दानजी
سوڈاوس کے میٹر و کرنی دان جی	۴	۴	सोडावसके मेडू करनी दानजी
راؤ بیج لال جی	۵	۵	राव बिरज लालजी
ساندور ٹل دان جی	۶	۶	सादूरिड मतन दानजी
فوج کے افسر			फौज के अफसर
خان کفایت احمد خان جی	۱	۱	खान कफायतुल्ला खांजी
ولایتی نواب محمد خان جی	۲	۲	बिलायती नवाब मुहम्मद खांजी
کرنل بجلوان سنگھ جی	۳	۳	करनेल भगवान सिंहजी
رسالدار رام چندر جی	۴	۴	रसालदार राम चंदरजी
رسالدار بھبھو ست سنگھ جی	۵	۵	रसालदार बभूत सिंहजी
پکتان ایسری سنگھ جی	۶	۶	कपतान ईसरी सिंहजी
پکتان گنیش پرشاد جی	۷	۷	कपतान गरीश प्रसादजी
شیخ حبیب علی جی	۸	۸	शेक हशमत अलीजी
رسالدار قایم خانی امیر خان جی -	۹	۹	रसालदार कायम खानी अमी र खांजी
خان نظیر محمد خان جی	۱۰	۱۰	खानजीर महोमद खांजी

تتمہ دوسرا سمن وغیرہ کے نمونہ

تینمما دسرا سمن وگہرا کے نمنو

نمونہ سمن بنام مدعا علیہ
سمن از اجلاس سنی
بنام مدعا علیہ
مدعا علیہ مدعی

نمنو سمن بنام مدعا علیہ
سمن از اجلاس سنی
بنام مدعا علیہ
مدعا علیہ مدعی

دعویٰ

اس مقدمہ میں مدعی نے
تمہارے اوپر نالیش کی ہے
سو تمہاری حاضری اصالاً
یا وکالتاً واسطے جوابدہی
کے اس محکمہ میں معہ
اپنے ثبوت کے ضرور
ہے اس واسطے یہ سمن
تمہارے نام جاری کر کے لکھا
جاتا ہے کہ تم سنی

کو معہ اپنے ثبوت کے حاضر عدالت
نڈا ہو کر جوابدہی کرو اس تاریخ پر
حاضر ہو کر جوابدہی نہیں
کرو گے تو مقدمہ یکطرفہ منسوخ

داوا

اس مفاد میں میں مدعی نے تمہارے
کوپر نالیش کر دی ہے سو تمہا
ری ہا جری اسالان تن وا بکا
لن تن واسطے جواب دہی کے اس
مہک میں میں اپنے سبوت کے
جستار ہے اس واسطے یہ سمن
تمہارے نام جاری کر کے لکھا
جاتا ہے کہ تم سنی
کو میں اپنے سبوت کے ہا جری
اسالان تن ہا جری ہو کر جواب
دہی کرو جو اس تاریخ پر ہا
جری ہو کر جواب دہی نہیں
کرو گے تو مفاد میں میں ایک طرف

فیصلہ کیا جاوے گا اور پھر
کوئی عذر نہیں سنا جاوے گا۔
منو نہ سمن مدعی
سمن از اجلاس سنی
بنام مدعی

مدعا علیہ

مدعی

دعوے

جو کہ تہنہ نالاش بنام مدعا علیہ
اس مقدمہ میں دائر کی
ہے سو مقدمہ اس محکمہ

میں سنی کپیش

ہو گا اس واسطے متہارے نام

سمن جاری کر کے لکھا جاتا ہے

کہ تم مع ثبوت خود یا معرفت

اپنے وکیل کے عدالت میں

میں حاضر ہو کر مقدمہ کی پیروی

کرو اگر میعاد مستردہ پر حاضر

نہیں ہو گے تو مقدمہ ہتسار

عدم پیروی میں حارج

کیا جاوے گا پھر کوئی عذر

نہیں سنا جاوے گا۔

فیس لیا کیا جاوے گا
ڈے زجر نہیں سنا جاوے گا۔
نمونه سمن مدعی
سمن از اجلاس سنی
بنام مدعی

داوا

جو کہ تم نے یہ نالیشا و نام
معدا علیہ اس سجدہ میں سے دایر
کری ہے سو سجدہ اس سجدہ
سے سنی کپیش
کوپیش ہو گا۔
اس واسطے تمہارے نام سمن جا
ری کر کے لکھا جاتا ہے کہ تم
میں سے سبوت خود یا معرفت
اپنے وکیل کے عدالت میں
میں حاضر ہو کر مقدمہ کی پیروی
کرو اگر میعاد مستردہ پر حاضر
نہیں ہو گے تو مقدمہ ہتسار
عدم پیروی میں حارج
کیا جاوے گا پھر کوئی عذر
نہیں سنا جاوے گا۔

اطلا عنانہ از اجلاس ہتی

بنام مدعا علیہ

مدعا علیہ

مدعی

دعوی

مقدمہ مستدرجہ عنوان میں

مدعی نے تمہارے اوپر نالیش

کی تھی اور تم باوجود اطلاعیابی

کے حاضر عدالت نہیں ہوئے

نہ اپنے مقدمہ کی پیروی کی

اس واسطے مدعی سے

یکطرفہ ثبوت لیکر ڈگری

تمہارے اوپر عدالت ہذا سے

یکطرفہ کی گئی ہے لہذا تمکو اطلاع

دی جاتی ہے کہ تمکو

وصولات وغیرہ کا کوئی

عذر ہووے تو ایک مہینے کے

اندرا اپنے عذرات پیش

کر کے نظر ثانی کرانے کی تمکو

اجازت ہے اگر تم حاضر ہو کر کوئی

عذر پیش نہیں کرو گے تو تعمیل

ڈگری کرادی جاوے گی۔

इतला नामा अजइजलासमिती

व नाम मुद्दा अले

मुद्दई मुद्दा अले

दावा

मुकदमें मुंदरजे अनवानमें मु

द्दई ने तुमारे ऊपर नालिश करी

थी और तुम बावजूद इतला

याबी के हाजर अदालत नही हु

ऐ न अपने मुकदमें की पेरवी

करी इस वास्ते मुद्दई से इकत

रफा सबूत लेकर डिगरी तुमारे

ऊपर अदालत हाजा से इकतर

फा की गई है निहाजा तुमको इ

तला दी जाती है कि तुमको वसू

लानत बगैरे का कोई उजर होवे

तो एक सहीने के अंदर अपने

उजरात पेश करके नजर सानी

कराने की तुमको इजाजत है

अगर तुम हाजर होकर कोई

उजर पेश नही करोगे तो नामी

ल डिगरी करा दी जावेगी

اطلاعنامہ بنام مدعی

مدعا علیہ

مدعی

دعوی

اوپر لکھے ہوئے مقدمہ میں
تم نے مدعا علیہ کے اوپر
نالس کی سختی مگر تم تا ریح
پیشی مقدمہ کو باوجود اطلاع
یابی کے حاضر نہ ہوئے اس واسطے
تمہارا مقدمہ عدم پیروی میں
خاسج کیا گیا جس کی تم کو
اطلاع دی جاتی ہے اگر
تم کو کوئی عذر معقول نسبت
اپنی غیر حاضری کے ہو تو ایک
مہینے کے اندر اسکو پیش
کر کے نظر ثانی کرانے کی اجازت
ہے اگر تم اس میناد میں
حاضر ہو کر درخواست نظر ثانی
کی پیش نہیں کرو گے تو پھر
تمہاری سماعت
نہ ہوگی پہلے جو حکم ہو چکا ہے
وہ بحال رہیگا۔

इतना नामा बनाम मुद्दई
मुद्दई मुद्दाअला

दावा

ऊपर लिखे हुये मुकदमे में तुमने
मुद्दाअला के ऊपर नालिश
की थी मगर तुम तारीख पेशी
मुकदमे को वा बजूद इतना
याबी के हाजिर न हुये इस वास्ते
तुमारा मुकदमा अदम पैरवी में
खारिज किया गया जिस की
तुम को इतना दी जाती है अगर
तुम को कोई उजर माकूल निस
बत अपनी गैर हाजरी के हो तो
एक महीने के अंदर उसके पेश
कर के नजर सानी कराने की इ
जा जत है अगर तुम मयाद
में हाजिर होकर दरवास्त
नजर सानी की पेश नही करो
गे तो फिर तुमारी समाअत
नहीगी पहले जो हुकम हो चु
का है वो बहाल रहेगा ...

نمونہ سمن گواہ
 سمن از احلاس سنی
 پنام گواہ
 مدعی مدعا علیہ
 دعویٰ
 مقدمہ مندرجہ بالا میں تمکو
 نے گواہ مقرر کیا ہے
 اس واسطے یہ سمن تمہارے نام
 جاری ہو کہ تمکو لکھا جاتا
 ہے کہ تم تائید
 کو حاضر ہو کر جو کچھ
 اس مقدمہ میں واقعی رکھتے ہو
 وہ عدالت میں اپنے
 دھرم ایمان سے بیان کرو
 اگر تم عدالت میں حاضر ہو کر
 گواہی نہیں دو گے یا حاضری
 میں غفلت کرو گے تو یہ
 سمجھا جاوے گا کہ تم نے عدول حکمی
 کی اور عدول حکمی میں سزا کے
 مستوجب ہو گے جس پر تمہارا
 سے دلایا جاوے گا۔

نمونه समन गवाह
 समन अजदजलास सिनी
 वनाम गवाह
 मुद्दे मुद्दा अला
 दावा
 मुकदमे मुन्दरजे वालामें तुमको
 ने गवाह सुर्कर किया है
 इस वास्ते यह समन तुम्हारे -
 नाम जारी होकर तुमको लि
 खा जाता है कि तुम तारीख
 को हाजर होकर जो कुछ इस
 मुकदमे में वाक फियत रख
 ने हो वह अदालत में अपने
 धर्म ईमान से बयान करो अगर
 तुम अदालत में हाजिर होकर
 गवाही नहीं दोगे या हाजरी में
 गफलत करोगे तो यह समझा
 जायगा कि तुमने अदूल हुक
 मीकी और अदूल हुकमी में -
 सजा के मस्तूजब होगे खरचा
 तुमारा से दिलाया जायगा

اقرار نامہ تقرری پنچاپست
عدالت

مدعی مدعا علیہ
دعوی

اس مقدمہ میں ہمارا تنازعہ
بابت ہے سوا کے
تصفیہ کے واسطے ہم فریقین
نے پنچان مندرجہ ذیل کو
برضا مندی جو پنج معتد کیا
ہے اور اقرار کرتے ہیں
کہ جو کچھ اس مقدمہ میں فیصلہ
کر دیئے وہ ہم کو منظور ہے
آس میں عذر کرنے پائیں نہیں
اگر عذر کرینگے تو عدالت کے

تقصیر وادہ -

نام پنچان مدعی

نام پنچان مدعا علیہ

دستخط مدعی

دستخط مدعا علیہ

ہک رار ناما تکرہری پنچایات
آدالنت

مہدہ مہدہ اہلے
داوا

اس مہدہ میں ہمارا تنازعہ
بابنت ہے سو اس کے تہ
فیکے واسطے ہم فہری کے نہ
پنچان مہدر جے جے لہ کو وا رجا
مندی خود پنچ مہدر ریر کیا
ہے، اور ہک رار کرتے ہیں کہ جو
کچھ اس مہدہ میں فیصلہ
رہے وہ ہم کو منظور ہے
آس میں عذر کرنے پائیں نہیں
اگر عذر کرینگے تو عدالت کے

سیر وار

نام پنچان مہدہ

نام پنچان مہدہ اہلے

دس رات مہدہ

دس رات مہدہ اہلے

یہ اقرار نامہ فریقین نے تقرری
پنجایت کا لکھ کر
عدالت میں پیش کیا
لہذا حکم ہوا کہ شامل
مشل کے ہووے اور
پنجایت کرادی جاوے
دستخط حاکم عدالت
فیصلہ پنجایت

مدعی مدعا علیہ
دعوی

اس مقدمہ میں بمکوشہ فریقین
نے پنج فتہ در دیا ہے
چنانچہ ہم نے آٹکا فیصلہ
حسب ذیل کیا ہے
جسکو عدالت میں پیش
کرتے ہیں منظور کیا جاوے
فیصلہ

یہ ایک راج نامہ فاری کے ننے
ن کررری پंचायत का लिख
कर अदालत में पेश किया लि
हाजा हुकमु हुवा कि शामिल
मिसल के होवे और पंचायत
करा दी जाय फकत तारीख
दस सखत हाकिम अदालत
फैसला पंचायत

मुद्दै मुद्दाअले

दावा

इस मुकदमेमें हमको फरी के
नने पंच करार दिया था चुनाचे
हमने उनका फैसला हस्व जै
ल किया है जिसको अदालत
में पेश करते हैं अदालत से मं
जूर किया जावे

विगत फैसले

مختصر قواعد کارروائی

عدالت صیغہ دیوانی سرداران

میرزا سیر کا یحکار روار

آدالال سیمو دیوانی سر داران

جسکو

سب بنشاد میرزا بوجیب حکم مہاراج سری پرتاب سنگہ جی صاحب

سی۔ ایس۔ آئی۔ مصاحب علی ریاست واسطے استعمال عدالت ہائے

صیغہ دیوانی راج کے فشتی ہرویاں سنگہ اکثر اسٹنٹ کمشنر پنجاب

محال سپرنٹنڈنٹ محکمہ کورٹ سرداران و سرکاری مصاحب علی نے قرب کیا

جسکو

ہر سب منشا ی شری دربار دمنی بھ کرم

مہاراج شری پرتاب سنگہ جی ساہب۔ سی۔

ایم۔ آئی۔ موسا ہب آلالا راج داس نے دسے

ل ادالال سیمو دیوانی کے منشی ہ

ر دیا ل سنگہ۔ ڈکسٹر دسٹنٹ کامش

نر پنجاب۔ دال۔ سپرنٹنڈنٹ کورٹ

سر داران۔ ب۔ سیکرری۔

موسا ہب آلالا راج داس

مطبع رضوی دہلی میں سید میر جن کے اہتمام سے چھپا

مختصر قواعد کارروائی صیغہ دیوانی

واسطے عدالتہائے سرداران راج ماٹروا جو سریدربار سے منظور ہو کر عمل درآمد کے لئے جاری کئے جاتے ہیں - - - - -

دفعہ ۱ - چونکہ

سرداران کو اپنے اپنے پٹے جاگیر کی اسامیاں کے مقدمات سنتے کے اختیارات سریدربار سے تجویز ہوئے ہیں اس لئے جو مدعی مدعا علیہ انکے علاقہ کے ہوں انکے مقدمات کی سماعت کے واسطے قاعدے حسب ذیل مقرر کئے گئے ہیں -

دفعہ ۲ - جب کوئی عرضی

جاگیرداروں کے پاس گذرے تو ان کے اہلہ کو چاہیئے کہ اس پر اظہار رائے جانے کا

مقررہ سیر کرایہ دے کارر وا ڈی سیر دیوانی واسطے۔ ادا ل توں سر داران۔ راج ما ر وا ڈ کے جو شری در بار سے۔ منجز ہو کر اہملا در اآمد کے۔ لیتے جاری کیتے گئے ہئے

دفا ۱ چونکہ سر داران کو۔ اپنے اپنے پٹے کی اسیا میتوں کے سکر د مات۔ سوننے کے اہملا تیارا ت شری در بار سے تاج ویز ڈیوے ہئے۔ اسی لیتے۔ جو سکر ڈ سکر اہلا انکے ڈ۔ لاکے کاہو انکے سکر د مات کی سسا اہملا واسطے کرایہ دے سکر سکر کیتے گئے ہئے۔

دفا ۲ جب کوئی اہملا جاری ر داروں کے پاس گزرے تو ان کے اہلہ مہملا چاہیتے کی اس پر اظہار لیتے جانے کا -

<p>حکم لکھے اور اس حکم پر دستخط جاگیردار کے کرا لے اور مفت ذمہ کو درج رجسٹر کرے نمونہ رجسٹر کا یہ ہے</p>	<p>حکم لکھے اور اس حکم پر دس روپے جاگیر دار کے ک را لے اور مفت ذمہ کو رجسٹر کرے اور نام رجسٹر کا یہ ہے</p>
--	--

۱	بسم شہار	۱	تاریخ رجوع
۲	تاریخ رجوع	۲	نام مدعی
۳	نام مدعی	۳	نام مدعا علیہ
۴	نام مدعا علیہ	۴	خلاصہ دعویٰ
۵	خلاصہ دعویٰ	۵	تاریخ فیصلہ
۶	تاریخ فیصلہ	۶	خلاصہ اخیر حکم
۷	خلاصہ اخیر حکم	۷	کیفیت اس بات کی کہ اپیل
۸	کیفیت اس بات کی کہ اپیل	۸	ہوا یا نہیں
۹	نتیجہ اپیل	۹	نہی جائے اپیل

<p>دفعہ ۳ - اظہار بہت مختصر ہونا چاہیے کہ بہت سے سوالات نہیں لکھنا چاہئے کل ایک دو سوال کے جواب میں مدعا لکھ لینا چاہئے جب اظہار</p>	<p>دفعہ ۳ - اگر ہار بہت مختصر ہونا چاہیے اور بہت سے سوال نہیں لکھنے چاہیے کل ایک دو سوال کے جواب میں مدعا لکھ لینا چاہئے جب اظہار</p>
--	---

ہو جاوے تو اُس پر اسامی کا
دستخط کر کے جاگیر دار کے
دستخط کر کے اٹھار
لینے کے بعد اُس پر حکم
مدعا علیہ کے نام سمن جاری
ہونے کا لکھا جاوے اور تاریخ
سمن میں اتنی لکھنی چاہیے
کہ جس تاریخ پر مدعا علیہ
حاضر ہو سکے اور سمن کا
نمونہ دفعہ ۴۵ میں لکھا گیا
ہے اور سمن کے دو پرت
جاری ہونے چاہئیں کہ ایک تو
مدعا علیہ کو دیدیا جاوے اور ایک پر
اُس کی اطلاع دینی ہو کہ رسل کے
شامل ہو جانا چاہیے۔

دفعہ ۴۶ - جب مدعا علیہ
حاضر ہو جاوے تو اُس کا اٹھار
مدعی کے سامنے لکھنا چاہیے اور
جب اٹھار ہو جاوے تب فریقین
کی بحث کر کے امر در یافت
طلب و راج ہونا چاہیے

ہو جائیں تو اُس پر اسامی کا
دستخط کر کے جاگیر دار کے
دستخط کر کے اٹھار لینے
کے بعد اُس پر حکم مدعا
علیہ کے نام سمن جاری ہونے کا
لکھا جاوے اور تاریخ سمن
میں اتنی لکھنی چاہیے کہ
جس تاریخ پر مدعا علیہ
حاضر ہو سکے اور سمن کا
نمونہ دفعہ ۴۵ میں لکھا
گیا ہے اور سمن کے دو پرت
جاری ہونے چاہئیں کہ ایک تو
مدعا علیہ کو دیدیا جاوے اور
ایک پر اُس کی اطلاع دینی
ہو کہ رسل کے شامل ہو جانا
چاہیے۔

اور اُس کے مطابق فریقین کو ثبوت داخل کرنے کا حکم دینا چاہیے اگر فریقین کے پاس ثبوت اسی وقت موجود ہو تو لینا چاہیے نہیں تو پھر تاریخ مقرر کر دینی چاہیے۔

دفعہ ۵۔ اگر

مدعی جو تاریخ مقدمہ کے واسطے مقدمہ رہے باوجود اطلاعیابی کے حاضر نہ ہو تو مقدمہ عدم پیروی میں خارج کرنے کا اختیار ہے اور اگر مدعا علیہ باوجود اطلاعیابی کے حاضر نہ ہو تو مدعی سے کی طرف ثبوت لیکر کی طرف ڈگری کیجاوے۔ مگر یہ واضح رہے کہ مقدمہ زمین اور کھولہ میں کی طرف ڈگری نہیں کیجاوے۔ اور اگر مدعا علیہ باوجود اجرائے سن کے حاضر نہیں ہو تو اس پر طلب جاری کرنے کا

چاہیے اور اس کے سوتا ویک۔ فری کین کو سبوت داریل کر نے کا حکم دینا چاہیے اگر فری کین کے پاس سبوت اس وقت موجود ہو تو لینا چاہیے نہیں تو پھر تاریخ مقرر کر دینی چاہیے

دفعہ ۶۔ اگر سوتدڑ جو تارہ سوتدڑ میں واسطے سوتدڑ ہے۔ با و سوتدڑ دتلا یاوی کے حاجی ر نہ ہو تو سوتدڑا اددس پیروی میں سواریز کرنے کا اسرتییار ہے۔ اور اگر سوتدڑ اولا با و سوتدڑ دتلا یاوی کے حاجی ر نہ ہو تو سوتدڑ سے دیک طرفا سبوت لیکر دیک طرفا ڈگری کی جاوے۔ مگر یہ واضح رہے کہ سوتدڑ میں زمین اور سوتدڑ میں دیک طرفا ڈگری کی جاوے۔ اور اگر سوتدڑ اولا با و سوتدڑ دتلا یاوی کے حاجی ر نہ ہو تو اس پر سوتدڑ۔

اختیار ہوگا۔

دفعہ ۶۔ جو

مقدمہ کہ مدعی کی

مقدمہ پیروی میں خارج

کیا جاوے یا ایک طرف

ڈگری کی جاوے اور ایسے

مقدمہ میں اگر کوئی فریق

مقدمہ ڈیڑھ مہینے کے اندر

حاضر ہو کر اپنے مقدمہ کی

برآمدگی کی درخواست

کرے تو سرداران کو اسکی

تجویز ثانی کا اختیار

ہوگا اور جو مقدمہ یکطرفہ فیصل ہو

اس کی اطلاع بذریعہ

اطلاع مقدمہ مدعی کو

دینی ہوگی۔

دفعہ ۷۔ جب مقدمہ کا

ثبوت فریقین داخل کریں

جسکا ذکر اوپر آچکا ہے

تو اس مقدمہ کا فیصلہ

رویداد شل کے موافق فریقین کے

جاری کرنے کا اہمیت یار ہوگا ..

دفا ۸۱ جو مکرر میں مکرر کی اہمیت

م پیروی میں راجز کیا جاوے یا

رک ترفا ڈگری کیا جاوے۔

اور اسے مکرر میں میں اگر کو

ڈگری کی مکرر مکرر مکرر کے

اہمیت ہاڑی ہوکر اپنے

مکرر میں کی ور اہمیت کی

درخواست کرے تو سر داروں کو

اسکی تجویز ثانی کا اختیار

تیار ہوگا اور جو مکرر

مکرر مکرر مکرر ہووے تو

اسکی اہمیت بڑھائیے اہمیت

لا نامہ کے مکرر کو دینی ہو

گی جسکا نمونہ دفا ۸۰ میں

لکھا ہوا ہے

دفا ۹ جب مکرر میں میں ساہو

گری کے درجہ کرے کی جی

کا جی اہمیت اہمیت ہے تو

اس مکرر میں کا مکرر

دفا مکرر کے مکرر

دفا مکرر کے مکرر

رو برو ہونا چاہیے اور جو فیصلہ کیا جاوے وہ فریقین کو سنا کر ان کے دستخط اس کے اوپر کرالیے جاویں اور ڈیڑھ مہینے تک اس فیصلہ کی تعمیل نہ کرائی جاوے بعد ڈیڑھ مہینے کے اگر کوئی فریق واسطے اپیل کے نقل حکم کی درخواست نہ کرے تو فیصلہ کی تعمیل کرانے کا ان کو اختیار ہے۔

ذکر نظر ثانی

دفعہ ۸ - ہر ایک مقدمہ میں ایک مہینے کے اندر اگر کوئی فریق نظر ثانی کرانا چاہے اور کوئی وجہ قابل نظر ثانی کے پائی جاوے تو نظر ثانی کرنے کا جاگیر داروں کو اختیار ہے مگر واضح رہے کہ نظر ثانی کے فیصلہ میں مفصل وجوہات لکھنی ہوں گی اور نظر ثانی کا فیصلہ بھی پہلے

نکے روبرو ہونا چاہیے اور جو فیصلہ کیا جاوے وہ فریقین کو سنا کر ان کے دستخط کرانا چاہیے اور ڈیڑھ مہینے تک اس فیصلے کی تعمیل نہیں کرائی جاوے بعد ڈیڑھ مہینے کے اگر کوئی فریق واسطے اپیل کے حکم نکلنے کی درخواست نہ کرے تو فیصلہ کی تعمیل کرانے کا ان کو اختیار ہے۔

نیک نجر سانی کا دفا ۵ ہر سبک سواد میں ہر سبک مہینے کے اندر اگر کوئی فریق نجر سانی کرانا چاہے اور کوئی وجہ قابل نجر سانی کی پائی جاوے تو نجر سانی کرنے کا جاگیر داران کو اختیار ہے مگر واضح رہے کہ نجر سانی کے فیصلے میں مفصل وجوہات لکھنی ہوں گی اور نجر سانی کا فیصلہ بھی پہلے

فیصلہ سے علیحدہ ہو نا چاہیے

ذکر اپیل

دفعہ ۹ - ہر ایک مقدمہ کا

کہ جس کا فیصلہ سرداران کریں

اپیل ہو سکے گا اور جب کوئی

فریق درخواست واسطہ اپیل

کے دے تو فوراً اُس کو

نقل حکم دیدیا جائے اور

کسی طرح کی روک اُس میں

نہ کیا جائے اور اگر کوئی

شخص اپیل کرے اور اپیل میں مثل

منگوائی جاوے تو فوراً

مثل بھیج دینی ہوگی بعد اُس کے

جب اخیر حکم اپیل سے آوے اُسکی تعمیل

کرا دینی ہوگی۔

مقدمات لین دین

دفعہ ۱۰ - مقدمات لین دین

میں اپنے اپنے اختیارات کے مطابق

جو نالیش سرداران کے پاس گذریں

اگر بھی کھاتہ کی رو سے

مالش ہے تو اُس

فیس سے اہل ہونا چاہیے

جینا اپیل ۱۱

دکڑا ۷ ہر ایک مقدمہ کے

کے جس کا فیصلہ سر دار ک

رے اپیل ہو سکے گا اور جب

کوئی فریق درخواست واسطہ اپی

ل کے دے تو فوراً اُس کو

نقل حکم دیدیا جائے اور

کسی طرح کی روک اُس میں

نہ کیا جائے اور اگر کوئی

شخص اپیل کرے اور اپیل میں

مثل منگوائی جاوے تو فوراً

مثل بھیج دینی ہوگی بعد اُس کے

جب اخیر حکم اپیل سے آوے اُسکی

تعمیل کرا دینی ہوگی۔

مقدمات لین دین

دکڑا ۱۰ مقدمات لین دین

میں اپنے اپنے اختیارات کے مطابق

جو نالیش سرداران کے پاس گذریں

اگر بھی کھاتہ کی رو سے

مالش ہے تو اُس

بھی کھاتہ کی نقل شامل
 شل ہونی چاہیے اگر خط یا اور
 کوئی بہترین یعنی دستاویز ہو تو
 اس کی بھی نقل شامل شل
 ہونی چاہیے اور اصل سے
 نقل کا مقابلہ کر لینا چاہیے
 اور زبان ہو تو اس کی کپی گواہی
 لینی چاہیے مگر واضح رہے
 کہ کا تک سے ۴ کے بعد
 جو کوئی نالیش گذرے تو اس مئی
 کے بعد سہید رہا رہے
 ۱۲ برس کی میعاد مقرر ہوئی ہے
 سو بارہ برس پہلے کی نالیش
 نہیں سننا چاہیے اگر ایسی
 بے میعاد نالیش رجوع ہوئے
 تو خارج ہونی چاہیے۔

دفعہ ۱۱۔ جو بہترین
 میں گواہ ہوں اگر ضرورت
 پڑے تو ان گواہوں کی
 گواہی بھی لینی چاہیے اور گواہوں پر
 بھی سمن جاری کیا جائے گا۔

تو اس بھئی رجاتہ کی نکل شل
 میل میل ہونی چاہیے اگر
 رجاتہ اور کوئی ہتہ رجاتہ ہو تو
 اس کی بھی نکل شل میل میل
 ہونی چاہیے اور اسل سے نکل
 ل سکتا بیل کر لینا چاہیے
 اور جراتہ ہوتو اس کی پکھی
 گواہی لے لینی چاہیے مگر واجہ
 رہے کی کارٹیک سدی ۵ کے واد
 جو کوئی نالیش رجاتہ تو اس
 مئی کے واد شری در واد سے ۱۲
 برس کی میعاد سکتا رہے
 سو بارہ برس پہلے کی نالیش
 ش نہیں سوننا چاہیے اگر رجاتہ
 بے میعاد نالیش رجاتہ ہو تو
 رجاتہ ہونی چاہیے۔

دفعہ ۱۲ جو ہتہ رجاتہ میں گواہی
 لکھی ہوئے اور اگر رجاتہ
 رجاتہ ہو تو ان گواہوں کی گواہی لے
 لینی چاہیے اور گواہوں پر بھی
 سمن جاری کیا جائے گا۔

سمن کا دفعہ ۴ میں لکھا جاتا ہے۔

دفعہ ۱۲۔ ایسے مقدمات میں

رسم ایک آنہ روپے سے زیادہ

نہیں لینی چاہیے اور یہ رسم

جاگیرداران نقد لے لیں۔

دفعہ ۱۳ - اگر کوئی درخواست

لین دین کے مقدمہ میں سرداران کے

اختیارِ اہل سے زیادہ تعداد کی

نذرے تو اسکی منظوری صدر حاصل

لے لینی چاہیے اور صدر سے ایک مہینے

کے اندر اسکی منظوری کا جواب بھیجے گی۔

مقامات زمین

دفعہ ۱۲۔ جب کوئی مقدمہ

زمین کا سرداروں کے پاس مہوجب

ن کے اختیارات کے پیش

وہ تو چاہیے کہ اُسکے بھگت بھوگ

درستین پر پورا پورا خیال کیا

بجائے۔

دفعہ ۱۵۔ جب کوئی نالین بھائی

یعنی تقسیم ترکہ کی گزرتے تو پہلے اس میں

سی نامہ لکھا جاوے اور

समन का दफ्ता ४७ में लिखा है:-

दफा १२ ऐसे मुकदमोंमें रसम एक

आपने रुपये से ज़ियादा नहीं लेनी

चाहिये और यह रसम जारी रखें

र नकाह लीये

दफा १३ अगर कोई दरखास्त

लेन देन के सुझाव में सरदारों के

अखिलियारात से जादा तादाद की

गुजरे तो उसकी मंजूरी सहर से हारि

ल करनी चाहिये और सदर से राब

महानि के अन्दर उसकी मंजरी क

जवाब पढ़ेंच सकेगा

हफ्ता १४ जब कोई मकदसा जर्म

नकासर द्वारों के पास बस जियज

के अख तियारात के पेशा होवे तें

चाहिये कि उसके भगत भोग

और हठोरगा पर परा परा ख

ल किया जावे :: :: ::

साध १५ अब कोई भाइयों के

स्त्री की जालिष होते वो सबने सम

करसी नामा लिखा जाये उंये

کرسی نامہ کی رو سے اُسکا حصہ
دیکھا جاوے اگر کرسی نامہ کی رو سے
وہ حق دار ہے اور کسی نے اُسکو
جبراً بیدخل کر دیا ہے اور ثبوت
اُس کا موجود ہے تو چاہیے کہ
ایسے شخص کو زمین کی ڈگری
دیکھاوے اور جن مقدمات میں
بہتین کے اوپر کوئی مدعی دعوٰی کرتا
ہو اور تحقیقات کی رو سے مکاتبین
ساکھوں اور مشائخ گواہ و دستخط کے
ذریعہ سے ثبوت ہو جاوے تو واجب
ہے کہ اُس بہتین کے ثبوت پر
بھی لحاظ ہو کر مدعی کی حقرسی
کیجاوے بشرطیکہ بھگت بھوگ
اُس کا چالیس برس کے اندر ہو کیونکہ
زمین کے مقدمات میں میعاد
چالیس برس کی ہے۔۔۔

دفعہ ۱۶۔ جب کوئی شخص پردیس
چلا گیا ہو اور اپنی زمین
جائداد کسی کے سپرد کر گیا ہو
تو اُس کے واپس آنے پر بھی

کुरسی نامہ کی رو سے اُسکے حصے
دیکھے جائیں اگر کورسی نامہ کی رو
سے وہ ہکدار ہے اور کسی نے اُس
کو بے سبب بے دراصل کر دیا ہے۔
اور سبوت اُسکا موجود ہے تو چاہیے
یہ کہ اُس سے شرفس کو زمین کی ڈی
گری دی جائے اور جن سبب دما
میں ہتے رن کے اوپر کوئی سبب دما
کرتا ہو اور تھکی کات کی رو
سے اُسکا ہتے رن ساروں ماتوں کے
سبب سبوت ہو جائے تو واجب ہے کہ
اُس ہتے رن کے سبوت پر بھی لی
ہاج ہو کر سبب دما کی ہک رسی کی
جائے و شرفس تو کہ اُسکا سبب دما
گ چالیس برس کے اندر ہو
کیونکہ زمین کے سبب دما میں
میداد چالیس برس کی ہے۔۔۔
دفعہ ۱۷۔ جب کوئی شرفس پردے
س چلا گیا ہو اور اپنی زمین
نہ جائداد کسی کے سپرد کر گیا
ہو تو اُس کو واپس آنے پر بھی

اُس کی حضری ہو سکتی ہے اور جہذا
 دن باہر رہا ہو وہ بیسوا میں
 مجرا لیں گے یا جو کوئی شخص گیارہ
 یعنی دیوانہ یا نابالغ ہو اور اُس کی
 زمین کوئی دبا لے تو اچھے ہونے
 اور بالغ ہونے کے بعد اگر وہ نالیش
 کرے تو اُس کی بیسوا
 اچھے ہونے اور بالغ
 ہونے کی تاریخ سے
 سبھی جاوے گی۔

ذکر تقسیم زمین

دفعہ ۱۱۔ جب کوئی نالیش
 بھائی بنٹ کی رو سے تقسیم زمین
 کھیت بیرہ وغیرہ کی گزرے
 تو اُس کا کدسی نامہ لکھ کر جو
 رواج اُس کے حنا ندان کا ہو
 اُس کے مطابق بھائی بنٹ کی زمین
 وغیرہ تقسیم کر ادینی چاہیے
 مقدمات کھولہ

دفعہ ۱۲۔ جب کھولہ کی نالیش
 ہو جب اختسار است مقررہ

اُسکی ہکرسی ہو سکتی ہے اور
 جس قدر دن وہ باہر رہا ہو
 ہ میا د میں سجزے ملیں گے یا کدسی
 شریک گھلا یا نہ کراترول اچھل
 ہو جاوے یا نابالغ ہو اور اُس
 سکی زمین کوئی دبا لے تو اچھے
 ہونے اور بالغ ہونے کے بعد
 اگر وہ نالیش کرے تو اُسکی
 میا د اچھے ہونے و بالغ ہونے کی
 تاریخ سے سبھی جاوے گی۔

جیک تکرسیم زمین ۱۱

دفعہ ۱۳۔ جب کوئی نالیش
 ہڈے کی رو سے تکرسیم زمین
 تکرسیم کی گزرے تو اُسکا
 رسی نامہ لکھ کر جو رواج
 اُس کے حنا ندان کا ہو اُس کے
 متا۔ بیک ہڈے کی زمین
 تکرسیم کر دینی چاہیے

مکھد مات رولا

دفعہ ۱۴۔ جب رولا کی نالیش
 ہسوزیہ اچھل تیا رات مکھریرے

سرداران اُن کے پاس گزرے تو
اُسکے فیصلہ کرنے میں بہت احتیاط
چاہیے اول کرسی نامہ لکھا جاوے
اور تحقیقات سے پایا جاوے کہ کسی نے
اپنے جیتے جی کسی کو اپنی خوشی
سے کھولائے لیا ہے اور
کھولہ کی ریت رسم موجب رواج
اُسکے خاندان کے ہو گئی ہو تو
اُس صورت میں وہ کھولہ
بحال رکھنا چاہیے۔

دفعہ ۱۹۔ اگر کوئی شخص برخلاف
رسم رواج اپنے خاندان کے دو کے
شخص کو اپنے کھولہ لیے اور اُسکا
نزدیکی رشتہ دار حقدار ہو اور وہ
نالش کرے تو ایسے شخص کو
حقدار کھولہ کا ٹھہرایا جاوے
یعنی اُس کو کھولہ کی
ڈگری دی جاوے۔

دفعہ ۲۰۔ جب کسی شخص نے
جیتے جی کو کھولہ نہیں لیا ہو وہ
اور اُس کے مرنے کے بعد اُسکی

سر داران اُنکے پاس گزرے تو -
اُسکے فیسلے کرنے میں بہت احتیاط
تیا ت چاہیے اذھل کورسی نا
ما لیروا جاوے اور تھکری کلا ت
سے پایا جاوے کی کسی نے اپنے
جیتے جی کسی کو اپنی خوشی سے
خولے لے لیا ہے اور خولے کی
ریت رسم بمو جیب اُن کے خاندان
کے ہو گئی ہو تو اُس صورت میں
وہ خولہ بھال رکھنا چاہیے
دفعہ ۱۹ اگر کوئی شخص بر خلاف
رسم رواج اپنے خاندان کے دو کے
شخص کو اپنے کھولہ لیے اور اُسکا
نزدیکی رشتہ دار حقدار ہو اور وہ
نالش کرے تو ایسے شخص کو
حقدار کھولہ کا ٹھہرایا جاوے
یعنی اُس کو کھولہ کی
ڈگری دی جاوے۔
دفعہ ۲۰ جب کسی شخص نے
جیتے جی کو کھولہ نہیں لیا ہو وہ
اور اُس کے مرنے کے بعد اُسکی

ٹھکرانی کھولہ لے تو بموجب رواج اپنے خاندان کے اپنے نزدیکی رشتہ داروں سے کیسے کھولہ لے سکتی ہے مگر دور کے رشتہ دار کو باوجود موجودگی قریبی رشتہ دار کے کھولہ لینے کا استحقاق نہیں رکھتی۔

دفعہ ۲۱۔ جب کوئی

مرد جاوے اور اُس کی عورت بھی نہ ہو تو اُس کے موثر کے دنوں کے اندر اُس کے بھائی بند اکٹھے ہو کر جسکو اتفاق رائے سے کھولہ مسترد کرنا چاہیں تو وہ کھولہ مسترد ہو سکتا ہے اگر کوئی کھولہ کسی حمایت سے ہو گیا ہو تو وہ جائز نہیں رکھا جاوے گا۔

دفعہ ۲۲۔ ان سب مقدمات

میں جہاں تک ممکن ہو رواج ملک کا لحاظ رکھا جاوے

ٹھکرانی خولے لےوے تو بموجب رواج اپنے راج دان کے اپنے نژاد کی رشتہ داران میں سے کسی کو خولے لے سکتی ہے مگر دور کے رشتہ دار کو باوجود مہو جودگی قریبی رشتہ دار کے خولے لےنے کا اس ته ه کاکر نہیں رکھتی

دفعہ ۲۱ جب کوئی مرد جاوے اور اس کی عورت بھی نہ ہو تو اس کے موثر کے دنوں کے اندر اس کے بھائی بند اکٹھے ہو کر جسکو اتفاق رائے سے خولا مسترد کرنا چاہیں تو وہ خولا مسترد ہو سکتا ہے اگر کوئی خولا کسی حمایت سے ہو گیا ہو تو وہ جائز نہیں رکھا جاوے گا

دفعہ ۲۲ ان سب مقدمات میں جہاں تک ممکن ہو رواج ملک کا لحاظ رکھا جاوے

اور پنچایت کے ذریعہ سے
تصفیہ کرایا جاوے۔

دفعہ ۲۳۔ واضح رہے کہ

مقدات زمین و تقسیم زمین کھولہ
میں اسوقت تک کوئی قاعدہ رسم
لینے کا عدالت کے سرید رہا
میں جاری نہیں اسلئے رسم اس میں
نہیں لینا چاہیے صرف شکرانہ
حسب حیثیت لیا جاوے جو
عصر سے کم اور لٹا رہے
زیادہ نہیں ہووے۔

رہن و بیع

دفعہ ۲۴۔ مقدات رہن اور

بیع زمین اور جائداد غیر منقولہ
میں جو نکالتا ہو موجب
اختیار اس سرداران کے
ان کے پاس گزیریں ان میں
بستیرن بیع نامہ یا رہن نامہ پر
زیادہ لحاظ ہونا چاہیے اور
بھگت بھوگ کے ثبوت
ہونے پر مطابق بستیرن

اور پنچایت کے جریے سے تس
فیرا کرایا جاوے

دفعہ ۲۳ واجہ رہے کہ سکھ
ما زمین وہ تکر سیم زمین اور
رکھولا میں اس وقت تک کوئی
کرایا رسم لینے کا عدالت
ہاں شری در بار میں جاری نہیں اس
لیے رسم اس میں نہیں لینی چاہی
یہ سیکر شکرانہ ہے سیت کے
ما فیک لیا جاوے جو روپے ۱۰
سے کم اور ۵۰ سے زیادہ نہیں ہووے
رہن اور بک

دفعہ ۲۴ سکھ ما رہن اور
رکھ زمین اور جائداد غیر
منقولہ میں جو نکالتا ہو موجب
اختیار اس سرداران کے
ان کے پاس گزیریں ان میں
بستیرن بیع نامہ یا رہن نامہ پر
زیادہ لحاظ ہونا چاہیے اور
بھگت بھوگ کے ثبوت
ہونے پر مطابق بستیرن

اور رواج ملک کے فیصلہ کیا جاوے۔

دفعہ ۲۵۔ اگر کسی کا

مکان کسی کے پاس بھوکلا وہ ہو اور لاگت لگانے کا اُس کے ہتھین میں لکھا ہووے تو چھڑانے کے وقت لاگت لگی ہوئی مجرا ملنی چاہیے اگر ہتھین میں لاگت کا ذکر نہ لکھا ہو تو بموجب رواج ملک بذریعہ پنچایت لاگت کا فیصلہ کرادیا جاوے۔

دفعہ ۲۶۔ مقدمات رہن بیع

میں رسم آنہ روپیہ کے حساب سے مطابق تعدا زر رہن اور بیع کے لیجاوے۔

مقدمات سگائی

دفعہ ۲۷۔ سگائی کے

مقدمات میں ہمیشہ اُس قوم کی کہ جس کی طرف سے تنازعہ ہو ریت رسم سگائی کے اوپر لحاظ

ریواج مملکت کے فیصلہ کیا جاوے

دفعہ ۲۸۔ اگر کسی کا مکان کسی کے پاس بھیجا ہووے اور لاگت لگانے کا اُس کے ہتھین میں لکھا ہووے تو چھڑانے کے وقت لاگت لگی ہوئی مجرا ملنی چاہیے اگر ہتھین میں لاگت کا ذکر نہ لکھا ہو تو بموجب رواج ملک بذریعہ پنچایت لاگت کا فیصلہ کرادیا جاوے۔

دفعہ ۲۹۔ سگائی کے مقدمات میں ہمیشہ اُس قوم کی کہ جس کی طرف سے تنازعہ ہو ریت رسم سگائی کے اوپر لحاظ

مقدمات سگائی

دفعہ ۳۰۔ سگائی کے مقدمات میں ہمیشہ اُس قوم کی کہ جس کی طرف سے تنازعہ ہو ریت رسم سگائی کے اوپر لحاظ

رکھا جاوے

دफ्ता २८ जब गुड़ खोपरा वगैरा
रसम होजावे और लड़ की का
यापन होय तो माँ और माँ नहो
तो भाई की सगाई की हुई जा-
यजसम की जावेगी. और वा
वजूद मौजूदगी इन वार सोंके
अगर कोई और रिश्ते दार
सगाई विना रजा मन्दी उनके क
र देवे और उसकी रीत होगई
हो और गुड़ खोपरा वट गया होती
भी उसका कुछ लिहाज नहोगा
दफ्ता २९ अगर किसीकी सगा
ई बच पन में की जावे और व
ह लड़का नामर्द निकल जावेया
वह कोड़िया होजावे या उसको
ऐसी बीमारी होजावे जिसके सबब
से उसकी शादी करनी मुल्क
के रिवाज के मुताबिक जाय
ज़ नही होय तो वैशक ऐसी
सगाई कुड़ा दी जा सकती है

रकھا جاوے -

دفعہ ۲۸ - جب تقسیم گڑ

کھوپرا وغیرہ کی رسم ہو جائے تو اس

صورت میں لڑکی کا باپ نہ تو ماں

اور ماں نہ تو بھائی کی سگائی

کی ہوئی جائز بھی جاوے گی اور باوجود

موجودگی ان وارثوں کے اگر

کوئی اور رشتہ دار سگائی

بلا رضا مندی کر دیوے اور

اسکی ریت رسم ہو گئی ہو اور گڑ

کھوپرا بٹ گیا ہو تو بھی اسکا

کچھ لحاظ نہوگا -

دفعہ ۲۹ - اگر کسی کی

سگائی بچپن میں کی جاوے اور

وہ لڑکا نامرد نکل آوے یا وہ

کوڑھی ہو جاوے یا اسکو ایسی

بیماری ہو جاوے جسکے سبب سے

اس کی شادی کرنا ملک کے

رواج کے مطابق جائز نہیں

ہو تو بیشک ایسی سگائی

چھڑادی جا سکتی ہے

مگر واضح رہے کہ ایسے مقدمات میں
کامل تحقیقات کے بعد
ایسا حکم دینا چاہیے۔

دفعہ ۳۰۔ اگر کسی کی
مانگ کوئی شخص کسی دوسرے کو
پرناوے یعنی بیاہ دے
اور وہ دعویٰ کرے تو اُس کو
دوسری مانگ اگر شادی
کر دینے والے کے گھر میں موجود
ہو تو دلا دینی چاہیے
مانگ نہ ہو تو اُس کا معاوضہ
بموجب رواج کے نچایت برادری
کی رو سے دلایا جاوے۔

دفعہ ۳۱۔ اگر کوئی مقدمہ
بابت نانہ کے کسی ایسی
قوم کا دائرہ ہووے کہ
جس میں نانہ ہونے کا رواج
ہے تو بموجب رواج اُس قوم کے
فیصلہ کرنا چاہیے۔

دفعہ ۳۲۔ قوم مسلمان میں
سگائی نکاح طلاق یا

مگر واجہ رہے کی سے سکراد
ماات میں کامیل تہکی کاات کے
باد راسا हुकम देना चाहिये..
دफ्ता ३० अगर किसीकी मांग को
ई शख्स किसी दूसरेको पर नाय
देवे याने बियाह दे और वह
दावा करे तो उसको दूसरी मां
ग अगर शादी कर देने वाले के
घर में मौजूद होवे तो दिलावे
नी चाहिये मागन होय तो उस-
का सुआ वजा बसूजिव रिवाज
के पंचायत विरादरी की रूह
से दिलाया जावे

दफ्ता ३१ अगर कोई सुकद भा
बावत नाते के किसी ऐसी क्रोम
का दायर होवे कि जिसमें नाता
होने का रिवाज है तो बसूजिव
रिवाज उस क्रोम के फैसला कर
ना चाहिये

दफ्ता ३२ क्रोम मुसल मान में
सगाई निकाह तलाक और-

مہر کہولہ کا مقدمہ دائر ہو تو اُس کا فیصلہ بموجب رواج اُن کی قوم کے اُن کی برادری کے بچوں کے ذریعہ سے ہونا چاہیے۔

دعویٰ روئی کپڑہ
دفعہ ۳۳۔ جب کوئی نالاش روئی کپڑہ کی کسی عورت کی طرف سے اُس کے خاوند پر یا اُس کے وارثوں پر گزرے تو ہمیشہ اُس کے فیصلہ کے وقت عورت کے چال چلن کا لحاظ رکھ کر ریٹ اور رسم اُس قوم کے مطابق فیصلہ کرنا چاہیے۔

ذکر نجات
دفعہ ۳۴۔ جہانگ عکن پو پنج جو لگائے جاویں فریقین کی منظوری سے لگائے جاویں اور جو پنج کہ فریقین اپنی رضامندی سے لگائیں تو اُس کا اثر زمانہ فریقین کی

مہر اور راولے کا मुकदमा दायर होतो उसका फैसला बमुजब रवाज उनकी कौम के उनकी दियारी के पंचों के जरिये से होना चाहिये

दावा रोئی कपड़ा ॥
दफ्ता ३३ जब कोई नालिश रोئی कपड़े की किसी औरत की तरफ से उसके खाविंद पर या उसके वारसों पर गुजरे तो हमें शे उसके फैसले के वक्त औरत के चाल चलन का लिहाज रखकर रीत और रसम उस कौम की मुताबिक फैसला करना चाहिये

जिक पंचायत ॥
दफ्ता ३४ जहां तक मुमकिन हो पंचजी लगाये जावें तो फरीकें न की मंजूरी से लगाये जावें और जो पंच कि फरीकें अपनी रजा मन्दी से लगा ले वै तो उसका इकरार नामा फरीकें की तरफ से

طرف سے لکھوا کر شال شل
ہونا چاہیے اور جب
پنج فیصلہ کریں تو کورے
پوٹھے یعنی سادہ کاغذ پر فیقین
سے دستخط نکراویں بلکہ فیقین
کو فیصلہ مناکر دستخط کرانا
چاہیے۔

دفعہ ۳۵۔ جس مقدمہ میں

بچوں کی رائے میں اختلاف ہو جاوے
تو عدالت کو چاہیے کہ ایک سپرنٹنڈنٹ
مقرر کر دے اور کثرت
رائے پر فیصلہ کرے

دفعہ ۳۶۔ جو بچے بعد

مسترد ہونے پنچایت
کے پنچایت نہیں کرے یا
حاضری عدالت سے انکار کرے تو
عدالت کو اختیار ہے کہ اسکے اوپر طلب
تقتضا کر کے پنچایت کرے
ذکر تقرری ایمن

دفعہ ۳۷۔ جس مقدمہ میں زمین کا

واقعہ دیکھنا چاہیے اور بغیر

لکھوا کر شامل ميسل ہونا
چاہیے اور جب پنج فیسلا
کرتوں کو رے پوٹھ اذہاوت سادہ
کاغذ پر فری کین سے دس رخت
ن کرانے بلکہ فری کین کو فیسلا
سونا کر دس رخت کرنا
نا چاہیے ॥

دفعہ ۳۸ جس مسکد میں پ
چو کی ریم میں رخت لاف ہو جاوے
تو اذالت کو چاہیے کہ راکس
ر پنج مسکاری کر دے اور کسر
ت ریم پر فیسلا لاپے

دفعہ ۳۹ جو پنج باء مسکاری
ر ہونے پنچایت کے پنچایت نہیں کرے
یا ہاجرہ اذالت سے انکار کرے
تو اذالت کو ارض تیار ہے
کہ اسکے اظر تلل ب تگا د کر
کے پنچایت کر لے

جنگل کرری ازمین

دفعہ ۴۰ جس مسکد میں زمین کا
ساکا دسنا چاہے اور بگور۔

موقع دیکھے فیصلہ نامکن ہو
تو اُس میں عدالت کو
اختیار ہے کہ امین مقرر
کرے اور امین کا خرچہ
مدعی مدعا علیہ سے دلایا جاوے
مگر واضح رہے کہ جو امین
فیصلہ کر آوے اُسکو سند
نہیں سمجھا جائیے اگر فریقین
امین کی تحقیقات یا
فیصلہ پر راضی نہوں تو دوبارہ
امین بھیجنے کا عدالت کو
اختیار ہے۔

ذکر اجراء کے ڈگری

دفعہ ۳۸۔ جب کسی کے فیصلہ

ڈگری میں مہینہ گزر جاوے اور

اُس میں اپیل نہو اور وکے

یا اپیل سے وہ فیصلہ بحال

رہ گیا ہو وکے یا اپیل سے اور

طرح کا حکم ہوا ہو اور مدعی یا مدعا علیہ

اُس کی تکمیل کرے اُس کی

درخواست دیوے تو درخواست

جیک ڈی ج راج ڈیگری
بکفا ۳۵ جب کسی کے فیصلہ
لے کو ڈیڑ مہینہ گزر جاوے اور
اُس میں اپیل نہو اور وکے یا
اپیل سے وہ فیصلہ بحال
رہ گیا ہو وکے یا اپیل سے اور
طرح کا حکم ہوا ہو اور مدعی یا مدعا علیہ
اُس کی تکمیل کرے اُس کی
درخواست دیوے تو درخواست

دفعہ ۴۴۔ نمونہ رجسٹر ایف
ڈگری اس طرح پر ہوگا

५	कैफ़ियत ..
७	खुलासा फ़ैसला
७	इजराय डिगरी ..
८	तारीख़ डिगरी ..
९	तादाद डिगरी ..
१०	दावा
११	नाम मद यूना डिगरी
१२	नामा डिगरी दार ..
१३	लम्बर शुमार ..

تشریح
دفعہ اول۔ جنوقت مقدمہ
داہر ہو اُسی وقت اُس پر
سہ ورق لگ جانا چاہیے
نمونہ اُسکا یہ ہے

तर तीब मिसल
दृष्टा ४१ जिस वक्त मुक्तदमा
बाहर हो, उसी वक्त, उसपर सर
बरक लग जाना चाहिये
नमूना उसका यह है ॥

[illegible]

صفحہ ۴۲ - جب نسل فیصل
ہو جاوے تو اُسکو ترتیب
کر کے کل کا غذا ت اُسکے سرورق
میں درج کئے جاویں اور نسل کو
فیصلہ کے رجسٹر میں چڑھا کر
فیصلہ کے بستے میں ماہوار نمبر وار
رکھا جاوے - *
نمونہ فیصلہ کے
رجسٹر کا
یہ ہوگا

دھڑا ۲۲ جب میسل فریسل ہو
جاوے تو اُسکو ترتیب کر کے ک
ل کاغذات اُسکے سرورق میں
درج کیے جاویں اور میسل کو
فریسل کے رجسٹر میں چڑھا کر
فریسل کے بستے میں ماہوار نمبر
وار رکھا جاوے
نمونہ فریسل کے
رجسٹر کا
یہ ہے ॥

نمبر شمار	۱	۱	لنمبر شمار
تاریخ فیصلہ	۲	۲	تاریخ رجسٹر
تاریخ رجوع	۳	۳	تاریخ فریسل
نام مدعی	۴	۴	نام مددئی
نام مدعا علیہ	۵	۵	نام مددہ علیہ
خلاصہ دعویٰ	۶	۶	خلاصہ دعا
خلاصہ حکم اخیر	۷	۷	خلاصہ حکم اخیر
کیفیت	۸	۸	کیفیت

دفعہ ۴۳ - تمام مقدمات میں
مثل بنی چاہیے کوئی کار
روائی زبانی جائز نہیں
سیجھی جاوے گی جو فیصلہ
ایک دفعہ ہو گیا پھر اس کے
اٹنے کا اختیار نہیں ہے
دفعہ ۴۴ - ہر ایک سردار کو
ماہواری نقشہ مقدمات مستر
اور منفصلہ کا بموجب نمونہ
رجسٹر کے کورٹ سرداران
میں بھیجا ہوگا۔

دفعہ ۴۳ تمام مقدمات میں
میسل بنی چاہیے کوئی کار
رवाई زبانی جائز نہیں
جاوے گی جو فیصلہ
ایک دفعہ ہو گیا پھر اس کے
اٹنے کا اختیار نہیں ہے۔۔۔

دفعہ ۴۴ ہر ایک سر دار کو
ماہواری نقشہ مقدمات مستر
داہرا اور من فرسلا کا بم
زبان منہ راجسٹر کے کورٹ سر
داران میں بھیجا ہوگا۔۔۔

فہرست سرداران جن کو اختیارات دیے گئے

نام سر داران	نام کوی	نام ٹی	نمبر	نام سر دار	نام قوم	نام ٹھکانہ
رٹھور سنگھ جی	چانپا	پوکرن	۱	رٹھور سنگھ جی	چانپا	پوکرن
رٹھور شیمو سنگھ جی		آڑوا	۲	رٹھور شیمو سنگھ جی	آڑوا	
رٹھور بھوانی سنگھ جی		آڈھیر	۳	رٹھور بھوانی سنگھ جی	آڈھیر	
رٹھور چین سنگھ جی	کھنپا	آسوپ	۴	رٹھور چین سنگھ جی	کھنپا	آسوپ
رٹھور شکتی دان جی		چنڈا	۵	رٹھور شکتی دان جی	چنڈا	آڈھیر
رٹھور گور موہن جی		کھنپا	۶	رٹھور گور موہن جی	کھنپا	آڈھیر
رٹھور ہری سنگھ جی	اودا	راڈھور	۷	رٹھور ہری سنگھ جی	اودا	راڈھور
رٹھور کھتر سنگھ جی		نیوا	۸	رٹھور کھتر سنگھ جی	نیوا	راڈھور

نام سر داران	نام کئی	نام ٹیکا	نمبر	نام سردار	نام قوم	نام حکام
راڌو پر تاپ سنگھ جی	۹	۴	۹	راڌو پر تاپ سنگھ جی	اوداوت	راس
راڌو کسیر سنگھ جی	۱۰	۹۵	۱۰	راڌو کسیر سنگھ جی	میرتہ	کوجاوان
راڌو بچ سنگھ جی	۱۱	۹۹	۱۱	راڌو بچ سنگھ جی	"	ریکن
راڌو جود سنگھ جی	۱۲	۹۲	۱۲	راڌو جود سنگھ جی	"	گھاٹے راؤ
راڌو کٹو سنگھ جی	۱۳	۹۹	۱۳	راڌو کٹو سنگھ جی	"	چانود
راڌو بچ سنگھ جی	۱۴	۹۴	۱۴	راڌو بچ سنگھ جی	"	جاولہ
راڌو لکھمن سنگھ جی	۱۵	۹۶	۱۵	راڌو لکھمن سنگھ جی	جودھا	کھیروہ
راڌو ساہول سنگھ جی	۱۶	۹۶	۱۶	راڌو ساہول سنگھ جی	کرسوٹ	کھیم
راڌو ناہر سنگھ جی	۱۷	۹۹	۱۷	راڌو ناہر سنگھ جی	جیتاوت	اگر دی
راڌو ماڌو سنگھ جی	۱۸	۹۵	۱۸	راڌو ماڌو سنگھ جی	بھائی	کھجرا
راڌو گروہار سنگھ جی	۱۹	۹۴	۱۹	راڌو گروہار سنگھ جی	چانپاوت	روہٹ
راڌو گمان سنگھ جی	۲۰	۲۰	۲۰	راڌو گمان سنگھ جی	"	کھیماروہ
راڌو گہیر سنگھ جی	۲۱	۲۹	۲۱	راڌو گہیر سنگھ جی	اوداوت	لانہیان
راڌو نچا سنگھ جی	۲۲	۲۲	۲۲	راڌو نچا سنگھ جی	"	اگوا
راڌو نچت سنگھ جی	۲۳	۲۳	۲۳	راڌو نچت سنگھ جی	"	بولیا
راڌو سلطان سنگھ جی	۲۴	۲۴	۲۴	راڌو سلطان سنگھ جی	میرتہ	مینڈہ
راڌو لکھمن سنگھ جی	۲۵	۲۵	۲۵	راڌو لکھمن سنگھ جی	"	لوڈشو
راڌو بچ سنگھ جی	۲۶	۲۶	۲۶	راڌو بچ سنگھ جی	میرتہ	دوڈیانہ
راڌو پر تاپ سنگھ جی	۲۷	۲۷	۲۷	راڌو پر تاپ سنگھ جی	میرتہ	ٹسیرمی
راڌو کرم سنگھ جی	۲۸	۲۸	۲۸	راڌو کرم سنگھ جی	جودھا	بھاراجون

نام سر دار	نام کوی م	ناماں کنا	نام سر دار	نام قوم	نام ٹھکانہ
راڻو بھادر सिंह जी		लाडनू	राڻو بھادر सिंह जी	جودھا	لاڈون
راڻو बीजे सिंह जी	जोध	दुगोली	राڻو बीजे सिंह जी	"	दुगولی
भावी जवार सिंह जी	भाटी	साथीरा	भाटी जवार सिंह जी	बहाली	साथین
राठोड़ धनकररा जी	करनोत	काराणा रा	राठोर धन करण जी	करनोत	کارانہ
राठोड़ देवी सिंह जी	करनोत	समझी	राठोर देवी सिंह जी	करनोत	سمجھی
राठोड़ जीवरा सिंह जी	चांदा	वलूदा	राठोर जीवरा सिंह जी	چانپاوت	بلوندہ
राणावत जोरावर सिंह जी	राणावत	भालाम सिसादि	راڻاوت زورآور सिंह जी	راڻاوت سیودیه	جھالامٹھ
चोहारा जोरावर सिंह जी	चोहारा	कीलागा पुर	چوہان زور آور سنگھ جی	چوہان	کلیان پور
राठोड़ जोरावर सिंह जी	रायमल	रावल	राठोर زور آور سنگھ جی	راعیلوت	راین
राठोड़ परताप सिंह जी	चापावत	हरसोल	राठोर परताप سنگھ جی	چانپاوت	ہرسلاد
राठोड़ शिवनाथ सिंह जी		भैरवाड़ा	राठोर शिवनाथ سنگھ جی	"	بھیسوارہ
राठोड़ भेंरो सिंह जी	चापाव	दासया	राठोर بھنر سنگھ جی	چانپاوت	دسپان
राठोड़ रुध नाथ सिंह जी		वाकरा	राठोर رگھناتھ سنگھ جی	چانپاوت	باکرہ
राठोड़ कैमरी सिंह जी	चापावत	खुडाला	کیمری سنگھ جی	چانپاوت	کھوڈالا
राठोर सवाई सिंह जी	जवावत	पालास रा	राठور سوائی سنگھ جی	اوداوت	پالاسنی
भाटी पीरधी सिंह जी	भाटी	लवेरा	بھالی پیرھی سنگھ جی	بھالی	لوہیرہ
भाटी उदे सिंह जी	भाटी	कोठड़ी	بھالی اودی سنگھ جی	بھالی	کوٹری
राठोर साम कररा जी	कररा	याघाव स	राठोर سام کرن جی	करनोत	باکھادس

نام سر دار	نام قوم	نام ٹھکانہ	نام سر داران	نام دھو	نام دی
۴۶	راٹھور سردار سنگھ جی	میر تپہ	۸۹	راٹھور سردار سنگھ جی	مہنتا
۴۸	راٹھور گھنٹا سنگھ جی	راٹھور	۹۰	راٹھور گھنٹا سنگھ جی	راٹھور
۴۹	راٹھور تپہ سنگھ جی	ایضا	۹۱	راٹھور تپہ سنگھ جی	راٹھور
۵۰	چوہان امیر سنگھ جی	چوہان	۹۲	چوہان امیر سنگھ جی	چوہان

یادداشت

میں اس قانون کے ختم ہونے پر منشی دیبی پرشاد جی سرد دفتر محکمہ خاص کا ذکر کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ انہوں نے اسکی تیاری میں پوری پوری مدد دی اور ایسی محنت سے کام کیا کہ جسکے شکر یہ ادا کرتا ہوں ہر دیال سنگھ

حکم محکمہ خاص

آج یہ قاعدہ پیش ہوا پہلے کونسل میں منظور ہو چکا ہے اب یہ صاف ہو کر واسطے

یادداشت

میں اس کانن کے ریتام ہونے پر منشی دیبی پرشاد جی سرد دفتر محکمہ خاص کا ذکر کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ انہوں نے اسکی تیاری میں پوری پوری مدد دی اور ایسی محنت سے کام کیا کہ جسکے شکر یہ ادا کرتا ہوں ہر دیال سنگھ

ہر دیا ل سنگھ

ہر دیا ل سنگھ

آج یہ قاعدہ پیش ہوا پہلے کونسل میں منظور ہو چکا ہے اب یہ صاف ہو کر واسطے

صدور حکم کے پیش ہوا ہے
اس واسطے منظور کیا گیا کہ
چار سو جلدیں چھپوائی جاویں
چونکہ فتنی دیہی پر شاد نے ہیں بہت
محنت اور کارگزاری کی ہے
سو اسکو ایک خوشنودی مزاج کا
سارٹیفکٹ دیا جاوے
بیا کہ سودی ۱۲ اگست ۱۹ مطابق تاریخ
۲۸ - اپریل ۱۹۵۵ء

پرتاب سنگ

واستے سطور حکم کے پेश हुआ
है. इस वास्ते मंजूर किया गया
लिहाजा हुकम हुआ कि चारसो
जिल्दें छपवाई जावें चूं के
मुन्शी देवी पर शाद ने इसमें
बहुत मेहनत की और बहुत
कार गुजारी कीहै. सो उसको
एक खुस नूदी मिज्ञान का सारटि
फिकट दिया जावे
वैसाख सुदी १४ संवत् १९४१
तारीख २५ अप्रैल सन् १९५५ ई.
पर ताब सिंह

دستور العمل

میعاد سماعت مقدمات فی علاج ماروڑ

درکار اول اسماء السیاح السیاحات

راجہ سارہ

جسکو

حسب ہندو سیر بار بموجب حکم ہمارا راجہ سری پرتاب سنگھ جی صاحب
سی۔ ایس۔ آئی۔ مصداقہا علی ریاست واسطے اقبال ہوا تھا ہے
مہینہ دیوانی راجہ کے فتنی ہر دیوانی سنگھ اسٹیشن کشمیر پنجاب
حال سیر پرتاب سنگھ کو رٹ سرور ان و سرکاری مصاحب علی نے قریب کیا

میرٹھو

ہرمل بنشایہ श्री हर नार व पूजिब हु काम
महा राज श्री परताप सिंह जी साहब. सी.
यम. आर्. मुसाहब आला राजवासी इलेम
ल अवालन हायसींगी दीवानी के मुन्शी ह
र दयाल सिंह. इकरदरा इसस्टेव कामश
नर पञ्जाब. हाल. सुपरनू वन्दुव कोर्ट
सर बारान. व. सेवार डरी.

मुला हव आला निकलाया

دستور العمل

ش्री ناथ जी सत्य है ॥

میا و ساعت

مقدمات دیوانی

دستور ل امل میا

د سما اترت مکرر دما

دیوانی

دفعہ ۱ - یہ دستور العمل

واسطے تعین میا و ساعت

ہر ایک ناشر مقدمات دیوانی

کے سری دربار کے حکم سے

مرب کیا گیا ہے۔

دفعہ ۲ - نام اس دستور العمل کا

دستور العمل میا و ساعت

مقدمات دیوانی مجریہ

راج مار واٹر قرار دیا

کیا ہے۔

دفعہ ۳ - یہ دستور العمل

مئی پوس بد اسمت ۱۹ مطابق یکم جنوری

سے نافذ ہوگا۔

دفعہ ۴ - اب تک جو میا و

ساعت پہلے سے ہو جب

دفا ۱ یہ دستور ل امل

واستے مکرر کیے جانے میا د

سما اترت ہر ایک نالیش مکرر

ما ت دیوانی کے شری دربار کے

کس سے بنا یا گیا ہے

دفا ۲ نام اس دستور ل امل

امل کا دستور ل امل

میا د سما اترت مکرر دما

دیوانی راج مار واڈ وہ راجا

گیا ہے

دفا ۳ یہ دستور ل امل

امل سمب ۱۹ مئی پوس بد

۱۹۸۲ مئی پوس بد ۱۹

۱۹۸۲ مئی پوس بد ۱۹

۱۹۸۲ مئی پوس بد ۱۹

حکم سری دربار کے جو وقتاً فوقتاً
صادر ہوتے رہے ہیں مقرر
ہو چکی تھی اور جواب بروقت
تیار می دستور العمل ہذا قرار پائی
ہے اُس کا نقشہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے
دفعہ ۵۔ کسی ناش یا درخواست
کے داخل عدالت ہونے کی
وہ تاریخ شمار کی جائے گی کہ جس
تاریخ کو عدالت میں داخل
ہو جاوے۔

دفعہ ۶۔ اگر میعاد مقررہ
کسی تعطیل کے دن ختم ہوتی
ہو تو وہ ناش اُس دن
لے لی جائے گی کہ جس دن
عدالت کھلے گی۔

دفعہ ۷۔ اگر کوئی شخص
کسی ناش یا درخواست کی
میعاد مقررہ میں دیوانہ یا
فاتر العقل ہو جاوے تو جج
ہے کہ ناش مذکورہ بعد
موقوف ہو جانے اُس حالت کے پیش کری

حکم شری دربار کے سیکرٹری ہو
چکی تھی اور جو اہم بے وقت
تہیاری اس دسٹورول اہم لراجل کے
کراہے ہیں اسکا ناکشا اہ
سیر میں لکھا جاتا ہے ..

دفعہ ۵۔ کسی نالیش یا در
خواست کے داخل عدالت ہونے
کی وہ تاریخ شمار کی جائے
گی کہ جس تاریخ کو عدالت
میں داخل ہو جائے ॥

دفعہ ۶۔ اگر میعاد سیکرٹری
کسی تاتیل کے دن ختم
ہوتی ہو تو وہ نالیش اس
دن لکھی جائے گی کہ جس دن
عدالت کھلے گی

دفعہ ۷۔ اگر کوئی شخص
کسی نالیش یا درخواست کی
میعاد سیکرٹری میں گےلا
ہو جائے تو جج ہے کہ نالیش
مقررہ بعد موقوف ہو
جانے اس حالت کے پیش کری

ना बालिग के लिये बालिग हो
नेकी तरिख से और दीवानी
के लिये आराम होने की तरि
ख से तीन बरस बाद तक मया
द गिनी जायगी

हफ्ता ८ अगर कोई शख्स
पर देस में चला गया हो और
उसको इस क़ानून के माफ़िक
मयाद समाअत की इतला नहो
और बाद बापस आने के को
ई नालिश दायर कीया चाहे
तो उसको ग़ैर हाज़री के दिन
मयाद में मुजरा दिये जावे ...

दफ़ा ५ अगर कोई ज़मीन दार
बा रोठिया होकर कुछ अरसे
तक बाहर चला जावे तो उस
के लेन देन की मयाद समा अत
उसकी वापसी की तारीख से शु
मार की जावेगी या उस तारीख
से कि राज कसूर मुआफ़ कर्के
फिर उसकी अपने ठिकाने पर ।

<p>بٹھا دے ۔</p> <p>دفعہ ۱۰۔ اگر کسی جاگیر دار کا پٹہ ضبط ہو جاوے اور اس سبب سے وہ باہر چلا جاوے تو اس کے لین دین کی میعاد سماعت روز واپسی یا بجالی پٹہ سے شمار کی جاوے گی ۔</p>	<p>بیاوے</p> <p>دفعہ ۹۵ اگر کسی جاگیر دار کا پٹہ ضبط ہو جاوے اور اس سبب سے وہ باہر چلا جاوے تو اس کے لین دین کی میعاد سماعت روز واپسی یا بجالی پٹہ سے شمار کی جاوے گی</p>
--	---

نقشہ میعاد سماعت ناشات دیوانی

نکشہ سماعت مینا

د مین کور : بالان

آ	قسم ناش	کسبے	کس مینا	کس مینا	کس مینا
۱	ناش واسطے مسوئی فیصلہ کی طرف کے	کسبے	۹	ناش واسطے مینا سوری فیسلے دیک ترفی کے	ایک مہینا
۲	ناش واسطے نظر ثانی فیصلہ کی طرف کے	ایضاً	۲	ناش واسطے مینا سانی فیسلے دیک ترفی کے	ایک مہینا
۳	ناش واسطے مینا سوری فیصلہ عدالتوں کو تواری حکمتوں وغیرہ کے محکمات بالادست میں	ایضاً	۳	ناش واسطے مینا سوری فیسلے عدالتوں کو تواری حکمتوں وغیرہ کے محکمات بالادست میں	ایک مہینا
۴	درخواست و اسرار سرفہ منظور کیلئے جو عدم پیروی میں خارج کیا گیا ہو یا کی طرف سے کیا گیا ہو	ایضاً	۴	درخواست و اسرار سرفہ منظور کیلئے جو عدم پیروی میں خارج کیا گیا ہو یا کی طرف سے کیا گیا ہو	ایک مہینا

۵	درخواست و سطر اجازت ایک کے بصیغہ منقولی	الف	۵	درخواست دینا جت آپری ل بستی کے مفصل لسی	ایک مہینہ	آجین
۶	نالش و سطر منجی فیصلہ سزاواران راج مار واری کی	ایف	۶	نالیش واسے من سوری کے سلسلے سر دا راج راج مار واری	دو مہینہ	آجین
۷	درخواست و سطر قائم مقام ہونے کی کمی متوفی کے	تایخ وفات دعی سے	۷	درخواست واسے کا پسمام کام ہونے کی کسی سطر دے ہونے کے	دو مہینہ	نارہار و بک تو دے سے
۸	نالش و سطر دلا پانے برجہ شکست کے	جس کے کیگی ہو	۸	نالیش واسے دینا پانے جے ہتک دججٹ کے	ایک برس	جس سے کی کی گئی ہو
۹	نالش و سطر دلا پانے حق شفیع کے	حق دار شفیع کو کی اطلاع ہونے سے	۹	نالیش واسے دینا پانے ہک شرفا کے	دو برس	لیکھن کی دینا ہو
۱۰	نالش و سطر دلا پانے تنخواہ اجرت اور مزدوری	جس کے وعدہ یا قوت واجب الوصول ہونے کا ذکر کیا ہو	۱۰	نالیش واسے دینا پانے نہر واہ اوجرت اور سز دہری کے	تین برس	جس سے کی کا پسمام یا بک واک دول و سول ہونے کا پ جرا گیا ہو
۱۱	نالش و سطر دلا پانے کراہیہ جالورانی سواری اور بار برداری	ایف	۱۱	نالیش واسے دینا پانے کراہیہ جان واران سوا ری اور بار برداری کے	تین برس	آجین
۱۲	نالش و سطر دلا پانے مسافر و سواران میں جوراج میں کسی کام کی واسطی لیکھی ہو	تایخ قبضہ زمین مذکور سے	۱۲	نالیش واسے دینا پانے موجا وینے ہوس زمین کے راج سے کسی کام کے واسطے لی گئی ہو	تین برس	نارہار و کججھ زمین م جکڑ سے
۱۳	نالش و سطر دلا پانے کسی مال کی جو بیجانے وکنے گم کر دیا ہو	گم کرنے کی تایخ سے	۱۳	نالیش واسے دینا پانے مال کے جو کسی لے جانے والے نے گم دیا ہے	تین برس	گم کرنے کی تار خ سے
۱۴	نالش و سطر دلا پانے برجہ کسی پانی کے دہورہ کے جو بند کر دیا گیا ہو	تایخ بنائے دعوی سے	۱۴	نالیش واسے دینا پانے ہر جے کسی پانی کے جو بند کر دیا گیا ہو	تین برس	نارہار و دینا دے سے

۱۵	نالش واسطہ دلا پانے قیمت کی بجائی ہوئی چیز کے	تاریخ فروخت سے	۹۴	نالش واسطہ دلا پانے جیامت کسی بے دی ہڈی چیکنے	تین برس	تاریخ کروڑ سے
۱۶	نالش واسطہ کی واسطہ واسطہ الفساح کسی بیج کے جو اس کے دلانے کی ہو	تاریخ بلوغت سے	۹۵	نالش واسطہ دلا پانے کسی بیکو ہڈی چیکنے جو اس کے پلانی میں بے دی دے ہو	تین برس	نالش ہونے کی تاریخ سے
۱۷	نالش واسطہ دلا پانے ناگ اور گائی کے	جبکہ کہنا دعوے فستیم ہو	۹۶	نالش واسطہ دلا پانے سنگ اور سگاڑی کے	چار برس	جہ سے کہ بیتا یا یا کرایہ
۱۸	نالش واسطہ دلا پانے عورت کے	تاریخ بنا کے دعوے سے	۹۷	نالش واسطہ دلا پانے چھپرے کے	پانچ برس	تاریخ بیتا یا یا کرایہ
۱۹	نالش واسطہ دلا پانے حاصل کرنے قبضہ جائیداد مشقہ کے	تاریخ بیتا یا سے	۹۸	نالش واسطہ دلا پانے لکھنے کتب: جائیداد نکولہ	چار برس	بیتا یا کی تاریخ یا کرایہ
۲۰	نالش واسطہ دلا پانے کرنے قبضہ جائیداد مربونہ کے	جبکہ کہ قبضہ کرنے کے بیتا یا لازم ہو	۹۹	نالش واسطہ دلا پانے نکولہ کتب: جائیداد نکولہ کے	چار برس	جہ سے کہ کوتلہ نکولہ نکولہ نکولہ
۲۱	نالش واسطہ دلا پانے زر قرضہ کے	تاریخ تک یا وصول سے	۱۰۰	نالش واسطہ دلا پانے زر قرضہ کے	چار برس	تاریخ نکولہ نکولہ
۲۲	نالش واسطہ دلا پانے بیتا یا سودہ ہو	تاریخ بیتا یا سے	۱۰۱	نالش واسطہ دلا پانے نکولہ کتب: جائیداد نکولہ کے	چار برس	تاریخ نکولہ نکولہ
۲۳	نالش واسطہ دلا پانے اگر یہ مکان یا زمین کے	تاریخ وعدہ یا وصول کالز کیا ہو	۱۰۲	نالش واسطہ دلا پانے نکولہ کتب: جائیداد نکولہ کے	چار برس	تاریخ نکولہ نکولہ
۲۴	نالش واسطہ دلا پانے حال زمین کھیت اور بھیرہ کے	تاریخ وعدہ یا وصول کالز کیا ہو	۱۰۳	نالش واسطہ دلا پانے نکولہ کتب: جائیداد نکولہ کے	چار برس	تاریخ نکولہ نکولہ
۲۵	نالش واسطہ دلا پانے قطر زر قرضہ کے	تاریخ وعدہ یا وصول کالز کیا ہو	۱۰۴	نالش واسطہ دلا پانے نکولہ کتب: جائیداد نکولہ کے	چار برس	تاریخ نکولہ نکولہ

۲۶	نالش واسطے دلا پانے حق کھول لیئے تنہیت کے	۱۲	جس کے بچا دعویٰ قائم ہو	۲۷	نالیش واسطے دिला پانے ہرکھو لاکے	وارھ ورس	جواب سے کی نا ی دے کی کرایم ہو
۲۷	نالش واسطے دلا پانے مہر سلمان عورت کے	۱۳	تاریخ طلاق سے	۲۸	نالیش واسطے دिला پانے مہر سلمان عورت کے	وارھ ورس	تاریخ تلاق ک سے ..
۲۸	نالش واسطے دلا پانے استری دمن کے	۱۴	جس کے بچا دعویٰ قائم ہو	۲۹	نالیش واسطے دिला پانے مہر سلمان عورت کے	وارھ ورس	جواب سے کی دینا ی دے کی کرایم ہو
۲۹	نالش واسطے دلا پانے قیمت کھانے پینے کی چیزوں کے	۱۵	تاریخ سپردگی سے	۳۰	نالیش واسطے دिला پانے مہر سلمان عورت کے	وارھ ورس	دینے کی تاریخ س سے ..
۳۰	نالش واسطے دلا پانے لے جو لے سے ہو گیا ہو	۱۶	تاریخ قبضہ سے	۳۱	نالیش واسطے دिला پانے مہر سلمان عورت کے	وارھ ورس	تاریخ پھڑ کا کھجاسی
۳۱	نالش واسطے دلا پانے اس روپیہ کے جو بروقت حساب باقی نکلے	۱۷	تاریخ حساب سے	۳۲	نالیش واسطے دिला پانے مہر سلمان عورت کے	وارھ ورس	تاریخ حساب سے
۳۲	نالش منجانب مالک بنام گماشتہ واسطے دلا پانے مال منقولہ اور حساب فہمی کے	۱۸	تاریخ ختم گماشتہ گری یا تاریخ طلبی سے	۳۳	نالیش واسطے دिला پانے مہر سلمان عورت کے	وارھ ورس	تاریخ م گماشتہ گری سے یا تاریخ مان گنے سے
۳۳	نالش واسطے دلا پانے قیمت درختوں کے جو سی اجارہ دار یا پڑدار کاٹ لئے ہوں	۱۹	تاریخ کاٹنے سے	۳۴	نالیش واسطے دिला پانے مہر سلمان عورت کے	وارھ ورس	تاریخ کاٹنے سے
۳۴	نالش واسطے دلا پانے کسی منصب پر روتی کے	۲۰	تاریخ بیدخلی سے	۳۵	نالیش واسطے دिला پانے مہر سلمان عورت کے	وارھ ورس	تاریخ دے والی سے
۳۵	نالش واسطے دلا پانے اس روپیہ کے جس کا مواخذہ کسی جاہل یا غیر منقولہ ہو	۲۱	جس کے بچا واجب وصول ہو	۳۶	نالیش واسطے دिला پانے مہر سلمان عورت کے	وارھ ورس	جواب سے کی مواخذہ کی کرایم ہو

۱۶	درخواست اجراء کے ڈگری	تاریخ فیصلہ عدالت ماتحت یکمہ اپریل سے	۳۶	درخواست اجراء دی گئی	وارھ برس	تاریخ کے سلسلہ امتداد ہوتا ہے اس سلسلہ سے۔
۳۷	نالیش واسطے دلا پانے زیر نقد کے جو اس قرار پر امانت کیا گیا ہو کہ عقد الطلبہ یا جاو لیا	تاریخ امانت سے	۳۹	نالیش واسطے دلا پانے رہا کہ روپے کے جو اس قرار پر امانت کیا گیا ہو کہ عقد الطلبہ یا جاو لیا	تین برس	امانت رکنے کی تار رہ سے۔
۳۸	نالیش بنام امانت دار واسطے دلا پانے مال منقولہ امانتی یا مرہونہ	تاریخ امانت سے	۴۰	نالیش امانت دار کے نام میں واسطے دلا پانے مال منقولہ امانتی یا مرہونہ	تین برس	تاریخ امانت سے۔
۳۹	نالیش واسطے دلا پانے دو بارہ قبضہ جائداد غیر منقولہ	تاریخ بیخ سے	۴۱	نالیش واسطے دلا پانے دو بارہ قبضہ جائداد غیر منقولہ	تین برس	تاریخ امانت سے۔
۴۰	نالیش واسطے دلا پانے حق ملکیت و ترکہ پدری جائداد اور مرہونہ کی	جس کے بنائے دعوے قائم ہو	۴۲	نالیش واسطے دلا پانے حق ملکیت و ترکہ پدری جائداد اور مرہونہ کی	تین برس	تاریخ امانت سے۔
۴۱	نالیش مرہونہ کیواسطے بیع جائداد مرہونہ کے	تاریخ مرہونہ سے	۴۳	نالیش مرہونہ کیواسطے بیع جائداد مرہونہ کے	تین برس	تاریخ امانت سے۔
۴۲	نالیش واسطے دلا پانے قبضہ جائداد وغیرہ منقولہ کے جس کے مدعی بن قبضہ کے بیخ کیا گیا ہو	تاریخ بیخ سے	۴۴	نالیش واسطے دلا پانے قبضہ جائداد وغیرہ منقولہ کے جس کے مدعی بن قبضہ کے بیخ کیا گیا ہو	تین برس	تاریخ امانت سے۔
۴۳	نالیش واسطے دو بارہ حاصل کرنے جائداد مرہونہ کے	تاریخ تحریر مرہونہ سے	۴۵	نالیش واسطے دو بارہ حاصل کرنے جائداد مرہونہ کے	تین برس	تاریخ امانت سے۔
۴۴	نالیش واسطے دلا پانے قبضہ جائداد غیر منقولہ مرہونہ کے راہن سے	تاریخ مرہونہ سے	۴۷	نالیش واسطے دلا پانے قبضہ جائداد غیر منقولہ مرہونہ کے راہن سے	تین برس	تاریخ امانت سے۔

دستور العمل

شہادت راج ماڑواڑ

ہستورل اہمل شاہدیت

راج ماڑواڑ

جسکو

حسب منشاء سیر بار بموجب حکم مہاراج سری پرتاب سنگہ جی صاحب
سی۔ ایس۔ آئی۔ مصاحب اعلیٰ ریاست واسطے احتمال عدالتہائے
صیغہ دیوانی راج کے منشی ہرویاں سنگہ اکسٹرا اسٹنٹ کشتہ پنجاب
حال سپرنٹنڈنٹ محکمہ کورٹ سرداران و مکرٹری مصاحب اعلیٰ نے قریب کیا

جسکو

ہستور منشاء شری دربار بموجوب حکم
مہاراج شری پرتاپ سنگہ جی صاحب۔ سی۔
ایس۔ آئی۔ مصاحب اعلیٰ ریاست واسطے احتمال
عدالتہائے صیغہ دیوانی راج کے منشی ہرویاں
سنگہ اکسٹرا اسٹنٹ کشتہ پنجاب حال سپرنٹنڈنٹ
محکمہ کورٹ سرداران و مکرٹری مصاحب اعلیٰ نے قریب
کیا جسکو

سر داران۔ و۔ سیکرری۔

موسا ہب آلائی دناوا

مختصر قانون شہادت

تمہید

دفعہ ۱ - یہ قانون واسطے
قرار دینے طریقہ گوہی کے
مُرتب کیا گیا ہے - اور اس کا
نفاذ تاریخ یکم جنوری ۱۹۵۷ء مطابق پوسٹل سرکس
کے تمام ملک مارواڑ
میں ہوگا -

تشریح و تعریف شہادت

دفعہ ۲ - شہادت
یا گوہی کی ضرورت مقدمہ
میں اُس وقت ہوتی ہے
کہ جب کوئی سوال یا امر
تقیح طلب ہو جو متخالف
بیانات فریقین کے پیدا
ہوتا ہے
دفعہ ۳ - امور تقیح طلب

सुरक्षित कानून शहादत याने गवाही का

दफ्ता १ यह कानून वास्ते मुक
र कराने गवाही के सुरक्षित कि
या गया है और सिती पौख चदी १३
तारीख १ जनवरी सन् १९५६ ई०
सबत १५४२ से तमाम मुलक
मारवाड़ में जारी होगा

गवाही की विगत और उसकी जरूरत॥

दफ्ता २ शहादत या गवाही
की जरूरत मुकदमें में उसवक्त
होती है कि जब कोई सवाल
या अमर तन कीह तलब
व वजे फरी क्लेन के वयान
में इरत लाफ पड़ नेसे पैदा
होता है

दफ्ता ३ अमूर तन कीह त

کے سوائے ایسے اور
امور بھی کہ جو مقدمہ یا امور
تنقیح طلب سے بہت کچھ
لگتے ہوئے ہوں مثال
شہادت لینے کے ہیں تاکہ
ان سے دعویٰ کی بنیاد یا مقدمہ
کی اصلیت کا بخوبی قیام
یا انکشاف ہو سکے۔

دفعہ ۴ رسم رواج

کسی عدالت کی رائے جو
اسی یا مثل اس کے
دوسرے مقدمات میں ہو
یا کسی حق عام اور قانون و
دستور کا حوالہ یا کسی واقعہ کار
مقدمہ کی واقفیت شہادت
میں داخل ہے۔

دفعہ ۵ - اگر کوئی

گواہ کسی ضیق کا اسکے
دعوے یا بیان کی تصدیق
کرے تو وہ اقبال
شہادت ہے بشرطیکہ

لہجہ کے سوا اور کچھ بات
تو ایسی بھی کہ جو سوکڑے
یا آمیز تان کی طرح تان
سے بہت کچھ میلی ہوئی ہو
گواہی لینے کے لائق ہے کہ
ان سے دعوے کی۔ بونیاد یا
سوکڑے کی جڑ اچھی طرح سے
کاٹا ہو سکے یا خول سکے۔

دفعہ ۴ رسم رواج کسی
عدالت کی رائے جو اسی۔ سو
کڑے میں یا مبالغہ اس کے دوس
رے۔ سوکڑے میں ہو یا کسی
عام حق اور قانون اور دستور
کا۔ حوالہ یا کسی واقعہ کار
مقدمہ کی واقفیت شہادت
میں داخل ہے۔

دفعہ ۵ اگر کوئی گواہ
کسی فریق کا۔ اسکے۔ دعوے
یا۔ بیان کی تصدیق۔ کرے
تو۔ وہ۔ قبول۔ کر لے نا۔ گ
واہی۔ کا۔ ہے۔ پر۔ شرط۔ یہ۔

اقبال

وہ کسی سازش یا ترغیب اور دہکی یا نشہ و دیوانگی کی حالت میں نہوا ہو۔

دستاویز اور زبانی شہادت واسطے تصدیق و دستاویز کے دفعہ ۶۔ دستاویز

یا تحریری شہادت داخل ہونے پر بھی زبانی شہادت آن لوگوں کی کہ جن کی قلم سے وہ لکھی گئی ہو یا

جنکی گواہی اس میں درج ہو یا جگہ اس وقت موجود ہونا کسی وجہ سے معلوم ہوتا

ہو واسطے تصدیق و دستاویز مذکور کے ضرور ہے اور اگر لکھنے والوں اور دستخط

کرنے والوں میں سے کوئی زندہ اور موجود نہ ہو تو

کی وہ کلاؤن کر لینا کی سی مینا بڈ یا لالہ چ یا دھمکی یا نشہ اور سی وان مکی ہالہت میں نہی آہو دسٹا وےج اور جہانی شہادہت واسطے تہسہیک دسٹا وےج کے ۱۱

دسٹا وےج یا تہسہیک شہادہت وارہل ہونے پر بھی جہانی شہادہت ان لوگوں کی کی جنکی کلاؤن سے وہ لکھی گئی ہو یا جنکی گواہی اس میں درج ہو یا جگہ اس وقت موجود ہونا کسی وجہ سے معلوم ہوتا ہو واسطے تصدیق و دستاویز مذکور کے ضرور ہے اور اگر لکھنے والوں اور دستخط کرنے والوں میں سے کوئی زندہ اور موجود نہ ہو تو

ایسے شخص کی رائے کہ جو اُن کی حروف اور دستخط کو پہچانتا ہو مثال شہادت کے ہے مگر یہ دفعہ کا غذات نہری اور دستخطی محکمہ جات راج کے حق میں موثر نہوگا۔

دفعہ ۷۔ شہادت میں اگر کوئی طول طویل بیان یا گفتگو یا بحث پیش آوے تو اُس میں سے واسطے اثبات مقدمہ اور اُس کی نسبت رائے تسلیم کرنے کی اُس قدر کافی ہو سکتی ہے کہ جس قدر ضروری ہو۔

دفعہ ۸۔ اگر کسی مقدمہ میں کوئی ڈگری یا فیصلہ کسی دوسرے محکمہ کا بطور شہادت کے اس غرض سے پیش کیا جاوے کہ حاکم مجوز کو مانع سماعت

رکس کی راج کی جو انکے آرا رور یا دس رور کو پہچانتا ہو کا دینا شہادت کے ہے مگر یہ دفعہ راج کے مہکمہ میں کے مہمہ اور دس رور کا راج ان کے واسطے نہی لگایا جائیگا

دفعہ ۹ شہادت میں اگر کوئی لمبی چوڑی تکریر غلط غلط یا بھس پھس آوے تو اس میں سے سوا دس میں کی سوا دس اور اس کے واسطے تاج ویز یا راج کا یس کرنے کے واسطے اتنی ہی کافی ہو سکتی ہے کہ جتنی ضروری ہو

دفعہ ۱۰ اگر کسی سوا دس میں میں کوئی ڈگری یا فیصلہ کسی دوسرے مہکمہ میں کا بتور مہمہ کے اس مہکمہ سے پیش کیا جاوے کہ حاکم مجوز کو مانع سماعت

مقدمہ یا تجویز ہو تو
فریق ثانی بشرط
موجود ہونے کسی وجہ کے
یہ ثابت کر سکتا ہے
کہ فیصلہ اور ڈگری
مذکور ایسی عدالت سے
صادر ہوئی تھی کہ جس کو
اختیار اس کے صادر
کرنے کا نہ تھا یا بغریب و سازش
حاصل ہوئی تھی۔

شہادت چال چلن فریق مقدمہ

دفعہ ۹۔ مقدمات دیوانی
میں کسی فریق کے چال چلن کی
بابت شہادت اس قدر ضروری
نہیں ہے جقدر مقدمات
فوجداری میں ہوتی ہے۔

دفعہ ۱۰۔ اکثر مقدمات
فوجداری میں ملزم کا
چال چلن کہ نیک ہے یا

مுகرد मेंकी समा अत या तज
बीज करने से रोक देतो दूसरा
फरीक अगर कोई बजह रखता
होतो यह साबत कर सकता
है कि फ़ैसला और डिगरी
मज़कूर ऐसी अदालत से
हासल हुईथी कि जिस्को
अरिख या उसके सादर करने
का नहींथा या वो फ़रेव और
मिला बद से हासल हुईथी

मुकद में वालों के चाल
चलन की शहादत

दफ़ा ८ मुकद सात दीवानी
में किसी फ़रीक के चाल चलन
के बाबत शहादत इतनी ज़-
रूरी नहीं है जितनी कि मुक
द सात फौज दारी में होती है

दफ़ा १० अक्सर मुकद सा
त फौज दारी में इस बात की
शहादत लेनी जरूर -

یا نہیں اور پہلے بھی کبھی
اس سے کسی جرم کا
ارتکاب ہوا تھا یا نہیں
شہادت طلب ہے۔

بصورت اقبال دعوی
شہادت لینا ضرور نہیں ہے

دفعہ ۱۱۔ اگر مقدمہ یا
مقدمہ کے حصہ کو فریقین یا
ان کے وکلاء تسلیم کر لیں تو اس میں
عدالت کو کچھ ضرورت شہادت
لینے کی نہیں ہے گو وہ پیش
ہو چکی ہو۔

شہاد زبانی مقدار زبانی میں
دفعہ ۱۲۔ تمام زبانی واقعات
بجز مضامین دستاویزات کے
شہادت زبانی کے ذریعہ سے
ثابت کیے جا سکتے ہیں۔

ہوتی ہے کہ سول جیم کا چال
چلن اچھا ہے یا نہیں اور
پہلے بھی۔ اس سے کوئی جرم
آٹھا یا نہیں

داوا قبول کرنے کی
مورت میں شہادت لینی
ضرور نہیں ہے ॥

دفعہ ۱۱ اگر سکرڈما یا
اس کے حصے کو فریقین یا
ان کے وکلاء قبول کر لیں
تو اس میں گواہی لینا جو
پیش ہو چکی ہو ضرور
نہی ہے

شہادت زبانی
سکرڈما میں

دفعہ ۱۲ تمام زبانی سکرڈما
میں سواغ لکھی ہوئی
دعا کے زبانی شہادت کے زریعہ
اسے ثابت کیا جا سکتا ہے

دفعہ ۱۴۷ - ہر ایک

شہادتِ زبانی پوری اور کافی
اور واقعی ہونی چاہیے تاکہ
عدالت کا اطمینان ہو سکے
مثلاً۔ جن مستندات میں کہ
دیکھ سکتے ہیں اُن میں
شہادت ایسے گواہ کی ہو
کہ جو یہ کہے کہ میں نے اُس
واقعہ کو دیکھا اور ایسے واقعہ
کی نسبت کہ جسے سن سکتے ہیں
ایسا گواہ ہو کہ جو یہ کہے کہ میں
نے سنا اس طور سے محسوس کرنے
یا رائے دینے یا کسی بات کی تجویز
کرنے کے لائق واقعات میں
وہی ہی شہادتیں گدزِ حاضر و
میں۔

دفعہ ۱۳ - اگہ کوئی

دستاویز اصل سے نقل
کی گئی ہو پھر اصل گم گئی ہو
یا تلف ہو گئی ہو تو واسطے
تصدیق نقل کے کہ وہ مطابق

दफ़ा १३ हर एक ज़वानी शहा
दत पूरी और पक्की और सच्ची
होनी चाहिये कि जिस से अदा
लत की तसल्ली होसके सस
लन जिन मुकदमोंमें कि देख
सकते हैं उनमें गवाही ऐसे ग
वाह, की, हो, कि जो यह कहे
कि मैंने उस वार हात को देखा
था और ऐसी वार हात के बावत
कि जिसे सुन कहते हैं ऐसा
गवाह हो जो यह कहे कि मैं
ने सुना इसी तौर से छूने छुये
जाने या राय देने या किसी अ
मर की तज बीज करने के लाय
क बातों में वे सीही गवाही गुजर
ना जरूर है

दफ़ा १४ अगर कोई दस्ता वे
ज असल से नक़ल की गई हो
और फिर असल गुप्त गई हो
या खराब होगई होतो वास्ते
तस दीक नक़ल के कि वो।

اصل کے ہے اُن لوگوں کی گواہی
کہ جن کے روبرو وہ نقل ہوئی
ہو یا جنہوں نے اُس کا
مقابلہ اصل سے کیا ہو یا لکھی
ہو اگر عدالت لے تو لے سکتی

دفعہ ۱۵۔ اگر دستاویز

کسی نے چین لی ہو یا ایسی جگہ
ہو کہ جہاں سے آنا ممکن نہ ہو
یا فریق مخالف نے اُس کو تسلیم
کر لیا ہو تو اُس بات کے
پورے واقف کاروں کی
شہادت کہ جنہوں نے
آنکھوں سے یہی دیکھا ہو یا معتبر
طور پر سنا ہو عدالت میں
گزرنے کے قابل ہے۔

دستاویز لکھی ہو اس کی گواہی کا ذکر

دفعہ ۱۶۔ جس دستاویز

کے لئے کوئی گواہ حاشیہ کا
ہو تو اُس کی تصدیق کے

موتا بیک असल के हैं उन लो
गों की गवा ही कि जिनके रोब
रू वो नक़ल हुई हो या जिन्हों
ने उसका मुकाबला असल से
किया हो या लिखी हो अगर
अदालत लेतो ले सकती है ॥

दफ़ा १५ अगर दस्ता वेज़
किसीने छीन ली हो या ऐसी
जगह हो कि जहांसे आना मुम
किन नहो या फ़रीक दूसरे
ने उसको कबूल करली होतो
उस बात के पूरे वाक़फ़ कारों
की शहदी कि जिन्होंने आ
खों सेभी देखा हो या मोत बर
तौर पर सुनाहो अदालत में
पेश होने के लायक है

दस्ता वेज़ लिखने वाले
की गवा ही का ज़िक्र

दफ़ा १६ जिस दस्ता वेज़में
साखें नही होंतो उसकी तस
दीक के वास्तु उसके लिखने

واسطے شہادت تحریر اُس کی
کاتب کی ہی کافی ہو سکتی ہے
بشرطیکہ اُس میں نام کاتب مذکور
کا اُس کی قلم سے لکھا

ذکر شہادت

بصورت انکار

و فراموشی گواہان حاشیہ

دفعہ ۱۷ - اگر کوئی گواہ

کسی دستاویز کے اوپر اپنی
گواہی کے ہونے سے انکار
کرے یا اُس کو گواہی کرنا یاد
نہو تو اُس دستاویز کی
تصدیق اور کسی شہادت
سے ثابت کیا جائے۔

امتحان گواہ بصورت اشتباہ

دفعہ ۱۸ - اگر کسی

دستاویز کی تحقیقات میں

عدالت کو کسی گواہ یا کاتب

والے کی شاہدہی باوجود لی
کھنے کے کافی ہو سکتی ہے پ
ر شرط یہ ہے کہ اُس میں نام لی
کھنے والے کا اُس کی قلم
سے لکھا ہو

جیک گواہی کا کسی
دستاویز کے گواہوں کے

انکار کرنے یا بھول جا
نے کی سورت میں ॥

دفعہ ۱۹ اگر کوئی گواہ
کسی دستاویز میں اپنی گوا
ہی کے ہونے سے انکار کرے یا
اُس کو گواہی کرنا یاد نہو
تو اُس دستاویز کا تکیس
ل ہونا اور کسی شاہدہی سے
سبوت کیا جائے

گواہ کا ذمہ داری
شواہد کی حالت میں

دفعہ ۲۰ اگر کسی دستا
ویز کی تکیس حالت میں ادا
لہ کو کسی گواہ یا لی

تصدیق کرنے والے کی نسبت کوئی شبہ پیدا ہو تو جائز ہے کہ اُسی وقت اُس سے کچھ عبارت لکھوا کر مطابقت تحریر اور خط کے کر لے۔

دستاویزات سرکاری

دفعہ ۱۹۔ اگر کسی

مقدمہ کے ثبوت کا انحصار

کسی ایسی دستاویز یا

کاغذات سرکاری پر ہو

کہ جو دفتر سرکار یا عہدہ داران

سرکار کے اختیار میں ہوں

تو جائز ہے کہ عدالت

اُن کی نقل منگوانے

کے لئے عہدہ داران

مذکورہ کو لکھے اور اُن کے

پاس سے جو نقل

مصدقہ آوے اُس

کو بطور شہادت کے

رکھنے والے کی تفسیق کار
نہیں کوئی شواہد ہو تو جائز
ہے کہ اُسی وقت اُس سے کچھ
عبارت لکھوا کر مطابقت
تحریر اور خط کے کر لے۔

سرکاری دستاویزے ॥

دفعہ ۱۹۔ اگر کسی مقدمہ کے ثبوت کا انحصار کسی ایسی دستاویز یا سرکاری کاغذات پر ہو جو سرکاری دفتر یا سرکاری آفیس کے اختیار میں ہوں تو عدالت اُن کی نقل منگوانے کے لئے عہدہ داران مذکورہ کو لکھے اور اُن کے پاس سے جو نقل مصدقہ آوے اُس کو بطور شہادت کے رکھنے والے کی تفسیق کار نہیں کوئی شواہد ہو تو جائز ہے کہ اُسی وقت اُس سے کچھ عبارت لکھوا کر مطابقت تحریر اور خط کے کر لے۔

قبول کرے۔

کرے..

دستاویزات علاقہ غیر

غیر ہلالہ کی دستا

بجے:

دفعہ ۲۰۔ اگر کوئی دستاویز
غیر علاقہ کی پیش کی جاوے
یا علاقہ غیر میں ہو تو اس کی
بھی تصدیق۔ حسب ضابطہ
حاکمان علاقہ مذکور سے قبل از قبول
کرنے دستاویز مذکور کے بطور
شہادت کے کرائی جاوے۔

قیاسات نسبت

صحت دستاویزات

دفعہ ۲۱۔ ہر ایک
تحریری شہادت کی
نسبت جو تصدیق کی ہوئی
کسی حاکم مجاز یا عدالت
کی ہو۔ یا کسی اسمی کا
انہما رجو حسب ضابطہ
تعلیق کیا گیا ہو۔ یا جس کو

دکھا ۲۰۔ اگر کوئی دستا
بجے غیر ہلالہ کی پش کی
جاوے یا غیر ہلالہ میں ہوتی
اسکی بھی تہذیبک جاوے تہذیب
سوجد اس ہلالہ کے ہاک میں
سے اسکی شایہ ہی میں قبول
کارنے سے پھلے کرا لئی جاوے۔

دستاویزات کے سہی ہونے
کے نیکسب ت کراس۔

دکھا ۲۱۔ ہر ایک نہریری
شہاد دت کی نیکسب ت جو تہ
دیک کی ہڈی کسی ہاکم
مجاز یا عدالت کی ہو
یا۔ کسی۔ آسا مکیا۔ ہج
ہار جو ہسب جاوے تہ لیکھا
گیا ہو یا جسکی تہذیبک

تصدیق کی تکمیل بخوبی ہو گئی ہو یہ قیاس ہو سکتا ہے کہ واقعی اور غیر حقیقی

قیاسات نسبت صحت

دستاویزات علاقہ راج

دفعہ ۲۲ ہر ایک یادداشت ہر ایک تحریر اور ہر ایک نقش اور کتاب جو راج کے حکم سے عہدہ داران مجاز نے تیار کی ہو اور وہ عدالت میں بطور شہادت کے کسی فریق کی طرف سے پیش کیا جائے یا اس کے اوپر استدلال کیا جائے تو عدالت کو اس کو صحیح تصور کرنا چاہیے۔

قیاسات نسبت صحت دستاویزات

کی تکمیل اچھی تر سے ہو گئی ہو یہ قیاس ہو سکتا ہے کہ واقعی اور غیر حقیقی

راج کی دستاویزوں کے لیے سہی ہونے کے قیاس

دفعہ ۲۲ ہر ایک یادداشت ہر ایک تحریر اور ہر ایک نقش اور کتاب جو راج کے حکم سے . آہل دہ داران مجاز نے . تیار کی ہو . اور وہ عدالت میں بطور شہادت کے کسی فریق کی طرف سے پیش کیا جائے یا اس کے اوپر استدلال کیا جائے تو عدالت کو اس کو صحیح تصور کرنا چاہیے .

راج کی دستاویزوں کے لیے سہی ہونے

علاقہ غیر

دفعہ ۲۳ - غیر علاقہ
کی ہر ایک نقل جو وہاں کے
قاعدے کے بموجب حاکم مجاز
کی تصدیق کی ہوئی آوے
اُس کی نسبت بھی وہی قیاس
صحیح ہونے کا کیا جاوے
جیسا کہ اپنے علاقہ کے دستور
کے موافق تصدیق کی ہوئی
دستاویزوں کی نسبت کیا جاتا

شہادت خطوط ڈاک

دفعہ ۲۴ - اگر کوئی خط
ڈاک کے ذریعہ سے باہر کا
آیا ہوا مع لفافہ کے پیش
کیا جاوے اور لفافہ پر
ڈاک کی مہرین ہوں
اور خط اور لفافہ دونوں
ایک خط اور ایک قلم
سے لکھے ہوں تو اُن
کی نسبت بھی قیاس

کے قیاس ॥

دکھا ۲۳ اگر دلا کے کوئی
رکھ نکلان جو وہاں کے قیاس
دے کے مافک ہاکم مجاز کی
تسہد کی ہوئی آوے اُس کی
نسبت بھی وہی قیاس
ہی ہونے کا کیا جاوے۔ جی
سا کہ اپنے علاقہ کے دستور
ر کے مافک۔ تسہد کی ہوئی
دستاویزوں کی نسبت
کیا جاتا ہے.....

ڈاک کے رتوں کی شہادت
دکھا ۲۴ اگر کوئی رت
ڈاک کے زریعہ سے باہر کا آ
یا ہوئے لیفافہ کے پش
کیا جاوے اور لیفافہ کے ز
پر۔ ڈاک کی مہرین ہوں اور
رت اور لیفافہ دونوں رک
آرور اور رک کلم سے
لکھے ہوئے ہوں اُن کی نس
بت بھی۔ قیاس سہی اور

صحیح اور اصل ہونے اور
واقعی ہونے کا کیا جاسکتا ہے۔
ترجیح شہادت تحریری
یقیناً بلکہ شہادت
زبانی

دفعہ ۲۵ - مقدمات
انتقال جایداد وغیرہ
میں جبکہ شہادت تحریری
موجود ہو چننا ضرورت
شہادت زبانی کی نہیں
ہے اور نہ اُس کو شہادت
تحریری پر ترجیح ہو سکتی
ہے بشرطیکہ اُس کے موافق
عملدار مدہی ہوا ہو یا
ہو رہا ہو۔

دفعہ ۲۶ - کسی
مقدمہ میں جبکہ کوئی فریق
کسی دستاویز کے مضمون
یا اُس کی شرطوں کے خلاف
جو دوسرے فریق کے
پاس ہو کچھ بیان کرے

اسلئے ہونے اور سچے ہونے کا
کیا جاسکتا ہے
جوانی شاہ دی سے تھری
ری شاہ دی بڑھ کر مانی
جایگی ॥

دکڑا ۲۵ سوکڑا سات دن
کال جائ داد وگور میں ج
بکی شہادت تھریری موز
دھوں جوانی شہادت کی
کوک ضرورت نہیں ہے۔ اور
نوو تھریری۔ شہادت سے ب
د کر مانی جاسکتی ہے۔
اور شرط یہ ہے کہ اُس کے ما
فک ورتا بھی ہوا ہو
یا ہو رہا ہو
دکڑا ۲۶ کسی سوکڑا میں
جب کہ کوئی فریق کسی
دستاویز کے مضمون یا اُس
کی۔ شرطوں کے۔ خلاف۔ جو
دوسرے فریق کے پاس ہو کچھ
بیان کرے یا کسی دوسرے

یا کسی قسم کے زبانی اقرار
کا حوالہ دے یا کوئی زبانی
شہادت نسبت اُس بیان
کے گزرے تو اُس کا اعتبار
اُس دستاویز کے برابر نہیں
ہو سکتا اور اگر وہ بیان
زبانی بابت کسی ایسی شرط
اور حق کے ہو جس کو کوئی
واسطہ یا تعلق شرائط یا مضامین
مستند رجہ دستاویز مذکور
سے نہیں ہے تو دوسری
بات ہے۔

دفعہ ۲۷ - جب کہ
عبارت کسی دستاویز کی
مبہم یا ناقص ہو تو اُس کے
واسطے یہی کوئی شہادت
اس غرض سے نہ لیجاوے
کہ جس سے اُس کے معنی یا
مطلب کی توضیح ہو جاوے
کیونکہ ایسی تو ضیحات
اصل مدعا کا تلب کا صحیح

کے جہانی دھوکہ راز کا ہوا لا
دے یا کوئی جہانی شہادت نیا
بوت اُس بیان کے گزرے تو
اُس کا ریت وار اُس دلتا وےج
کے ورا ورا نہی ہو سکتا
اور اگر وہ بیان جہا
نی باوت کسی ایسی شر
ت اور ہک کے ہو جس
کا کوئی واسطہ یا دلتا کا
اُس دلتا وےج کے مچ م
ن اور شر توں سے نہی ہے
تو دوسری بات ہے

دکھا ۲۹ جب کہ دھارن کی
سی دلتا وےج کی مو دھم یا نا
کس ہو تو اُس کے واسطے بھی کوئی
شاہدہ دی اس گرج سے نہلی جا
وے کہ جس سے اُس کے ماہ نے
یا مات لب खुल जावे क्यों
कि ऐसा करने से असल सु
हा लिखने वाले का सही तरे से
समज में आना सुम किन

طور پر مفہوم ہونا ممکن نہیں ہے۔

دفعہ ۲۸ بصورت

صاف اور واضح ہونے معنی و مطلب کسی دستاویز کے بھی زبانی شہادت اُس کی بابت لینا ضرور نہیں ہے۔

جواز شہادت زبانی

دفعہ ۲۹۔ اگر کسی

دستاویز میں نام یا مقام یا کسی چیز یا شخص مندرجہ کا پتہ اور نشان ظاہر ہوتا ہو تو اُس کی بابت بغرض رفع اشتباہ شہادت زبانی لینا مضائقہ نہیں ہے۔

دفعہ ۳۰۔ واسطے

ثبوت معنی اور مطلب ایسی دستاویز کے جس کے حروف پڑھے نہ جاتے ہوں یا غیر ملک اور غیر زبان کے حروف اور لفظ اُس میں مستعمل ہوئے ہوں شہادت زبانی کسی ایسے

نہی ہے۔

دفعہ ۲۵ جب کسی دستاویز کا ماینا اور ماتلک اچھی تہ سے खुला हुआ ہو تو उसके बाबत . जवानी शाहदी लेनी जरूर नहीं है...

जवानी शहादत का जायज़ होना ॥

दफ़ा २५ अगर किसी दस्तावेज़ में लिखे हुये नाम गांव या व का पता नहीं पढ़ा जाता होता उसके बाबत शबा दूर करने के वास्ते जवानी शहादत लेना मुज़ाय का नहीं है

दफ़ा ३० किसी ऐसा दस्तावे जके मायने और मतलब साबित करने के वास्ते कि जिस के हरफ़ नहीं पढ़े जाते हों या ग़ैर मुलक और ग़ैर जवान के हरफ़ और लफ़ज़ . उस में लिखे हों जवानी शहादत किसी-

شخص کی جو اس کو جاننا ہو یا پڑھ سکتا ہو لیجا سکتی ہے۔

بارثبوت

دفعہ ۳۱ - بارثبوت ہر ایک تالش میں مدعی کے اوپر ہوگا۔

موانع تقریر مخالف

دفعہ ۳۲ - جب کسی

شخص نے اپنے اظہار میں کسی بات کے راست و درست ہونے کی نسبت لکھایا ہے تو وہ مجاز نہیں ہے کہ پھر اس کی صداقت سے انکار کرے۔

ذکر گواہ

دفعہ ۳۳ - تمام گواہ

جو پیش کئے جاویں یا جو قرار دیئے جائیں مجاز گواہی دینے کے ہیں مگر جو عدالت ان میں سے کسی شخص کو نا باغ

اسے شہادت کی جو اس کو جاننا ہو یا پڑھ سکتا ہو لیجا سکتی ہے

ساہوتی کا جیمما

دفعہ ۳۱ ساہوتی کا جیمما ہر ایک تالش میں مدعی کا ہوگا

بہر ریلوے تکرار کی روک

دفعہ ۳۲ جب کوئی شہادت اپنے اظہار میں کسی بات کی نیت سے لکھا ہوگا ہے۔ کی سچی اور درست ہے تو وہ مجاز نہیں ہے کہ اس کی سچائی سے انکار کرے

جیمما گواہ

دفعہ ۳۳ تمام گواہ جو پیش کیے جائیں یا جو قرار دیئے جائیں مجاز گواہی دینے کے ہیں مگر جو عدالت ان میں سے کسی شخص کو نا باغ

یا مجنون - یا نہایت عمر رسیدہ ہو
یا بوجہ کسی نقص جسمی یا عقلی
کے متبادل ادا کے
شہادت کے نہ ہوں
تو اُس کو اختیار
ہے -

دفعہ ۳۴ - کو
گواہ دیوانی مقدمات میں
سوائے امور متعلقہ مقدمہ
کے اور کسی معاملہ یا بھی
کے ظاہر کرنے کے لئے
کہ جس کا تعلق اُس گواہی سے
نہ ہو مجبور نکلا
جائے گا -

دفعہ ۳۵ - کسی
مقدمہ کے ثبوت کے واسطے
گواہوں کی کوئی خاص تعداد
ہونا ضروری نہیں ہے -
ذکر اظہار کو امان
دفعہ ۳۶ - گواہوں
کے اظہار عدالت کے دیوانی

یا حیوانا یا نہایت بڑا
ہونے یا کسی وجہ سے ورنہ
آکال میں روت ہونے کے سبب
ب سے قابل گواہی لینے کے
نہ سمجھے تو اُسکو آراء
تیار ہے ..

دفعہ ۳۸ کوئی گواہ دیوانی
نی سوکرہ ماتم میں سیوا یث و
ن باتوں کے جو سوکرہ میں سے
لاکا رکھتی ہو اور کسی
ماملے یا ہد کے ظاہر کر
نے کے لیتے کی جسکو کوئی
واستا اُس گواہی سے نہ ہو م
ن بھر نہ کیا جائیگا

دفعہ ۳۹ کسی سوکرہ میں
کی ماموتی کے واسطے گواہوں
کی کوئی رواس تاواہ ہونا
ضرور نہی ہے

ذکر اظہار گواہوں کے
دفعہ ۴۰ گواہوں کا ذکر اظہار
داوانی اور کون داری

اور فوجداری میں بموجب دستور مقررہ
عدالتوں کے لئے جاویں

دفعہ ۳۷ - بعد سوالات

منجانب عدالت کے اگر مدعی
یا مدعا علیہ گواہ سے کوئی
سوال کرنا چاہیں تو کر سکتے
ہیں بشرطیکہ وہ سوالات منقول
نہوں -

دفعہ ۳۸ اگر کوئی

گواہ بابت تصدیق مضمون
کسی دستاویز کے پیش
کیا جاوے اور وہ دستاویز
پیش نہ کی گئی ہو تو دوسرا
فریق جو یہ غدر کرے کہ جب تک
وہ دستاویز پیش نہ کیا جاوے
گواہ ادا سے شہادت نہ کرے
تو کر سکتا ہے -

دفعہ ۳۹ گواہوں

کے اظہار میں بابت کسی
گواہی کے جو کوئی حوالہ کسی
دوسرے شخص کی واقف کاری کی

دال توں سے کسی کا یہ دے لیتے
جاوے گے کہ جو ان سے سو کر رہے
دفعہ ۳۹ عدالت کے سوالوں
کے بعد جو سو دے یا سو دے
گواہ سے کوئی سوال کر
نا چاہے تو کر سکتا ہے۔ پر
شرط یہ ہے کہ وہ سوال۔ بے
بیک نہ ہو

دفعہ ۴۰ اگر کوئی گواہ
باہت تصدیق مضمون کسی
دستاویز کے پیش کیا جاوے
اور وہ دستاویز پیش نہ کی
گئی ہو تو دوسرا فریق جو
یہ زور کرے کہ جب تک
وہ دستاویز پیش نہ کیا جاوے
گواہ۔ گواہی نہ دے سکتا ہے
.. ..

دفعہ ۴۱ گواہ ہونے کے اظہار
میں باہت کسی گواہی کے جو
کوئی حوالہ کسی دوسرے
شخص کی واقف کاری کی

نسبت آجاو تو جائز ہے کہ اُس کا یہی
اظہار بطور گواہ کے لیا جاوے۔
دفعہ ۴۰۔ اگر کسی
گواہ کے بیان کی تردید کسی
تحدیر یا اُسی کے
بیان یا اگلے اظہار سے
ہوتی ہو اور اُس کی بابت
کوئی مندرجہ یا عدالت
تحقیقات کی نظر سے سوال
کرنا چاہے تو واجب ہے
کہ گواہ کو اُس کی اُس پہلی
تحدیر کا خیال کرایا جاوے۔

دفعہ ۴۱۔ اگر کسی
مندرجہ کی طرف سے گواہ
کی نسبت کوئی اعتراض
اُس کے چال چلن کی بابت
پیش کیا جاوے یا عدالت
کو یہی اُس کے اعتبار میں
خل نظر آوے تو اُس
سے جواب اُس اعتراض کا
پوچھا جاوے یا خیال چلن کی

جاوے تو اس کا یہی دُج ہار ب
تہر مٹا دھ کے لیا جاوے۔۔۔
دفعہ ۴۰۔ اگر کسی گواہ
کے بیان کی تردید کسی
تحدیر یا اُسی کے بیان یا
آگلے دُج ہار سے ہوتی ہو
اور اس کے باعث کوئی فری-
کریا عدالت تہ کی کات کی
نجر سے سوال کرنا چاہے
تو واجب ہے کہ گواہ کو
اسکی اس پہلی تہریر کا
خیال کرایا جاوے۔۔۔

دفعہ ۴۱۔ اگر کسی فری-
کریا کی طرف سے گواہ کی نیس
بابت کوئی اعتراض اس کے چا
ل چلن کے باعث پیش کیا
جاوے یا عدالت کو یہی اس
کی۔ مات بری میں خل نظر ن
جر آوے تو اس سے جواب
اس عدالت کا پوچھا جاوے
یا چال چلن کے باعث سوال

بابت سوال کیا جاوے۔

دفعہ ۴۲ - اگر ضرورت

ہو تو عدالت گواہ سے ہر ایک سوال ایسا بھی پوچھ سکتی ہے کہ جس سے اُس کی صداقت کا امتحان ہو سکے یا یہ معلوم ہو کہ وہ کون اور کس حیثیت

کا ہے
ذکر چھوٹی گواہی کا
دفعہ ۴۳ - اگر کوئی

گواہ سوالات عدالت کا جھوٹا جواب دے تو بعد فیصلہ مقدمہ کے جھوٹی گواہی دینے کا الزام اُس کے اوپر قائم کیا جاوے۔

دفعہ ۴۴ - ایسے

سوالات کی بابت جو کسی کاغذ یا بہی یا تحسیر وغیرہ کو دیکھ کر جواب دینے کے لائق ہوں گواہ کو اُس کے دیکھنے یا دکھلانے کے بعد جواب دینے کی اجازت

مل کیا جاوے

دفعہ ۴۲ اگر ضرورت ہو تو عدالت گواہ سے ہر ایک سوال ایسا بھی پوچھ سکتی ہے کہ جس سے اُس کی صداقت کا امتحان ہو سکے یا یہ معلوم ہو کہ وہ کون اور کس حیثیت کا ہے
ذکر چھوٹی گواہی کا
دفعہ ۴۳ اگر کوئی

گواہ سوالات عدالت کا جھوٹا جواب دے تو بعد فیصلہ مقدمہ کے جھوٹی گواہی دینے کا الزام اُس کے اوپر قائم کیا جاوے

دفعہ ۴۴ ایسے سوالات کی بابت جو کسی کاغذ یا بہی یا تحسیر وغیرہ کو دیکھ کر جواب دینے کے لائق ہوں گواہ کو اُس کے دیکھنے یا دکھلانے کے بعد جواب دینے کی اجازت

دیجاوے۔
ذکر حلف یعنی قسم
 دفعہ ۴۵۔ ہر ایک
 گواہی عدالت میں گواہ سے
 حلف کے ساتھ لیجاوے اور
 معمولی لفظ حلف یا قسم کے
 یہ ہی ہونا چاہیے کہ پریشور
 کو حاضر ناظر جان کر سچ کہو اور
 اگر کوئی منہ لپک گواہ کے ہاتھ
 میں گنگا جلی یا فتران دیکر
 شہادت لینے کی درخواست
 کرے اور عدالت بھی بنظر حیثیت
 مقدمہ یا حیثیت گواہ کی اس
 طور کے حلف کو مناسب
 سمجھے تو جائز ہے کہ گواہ کو
 گنگا جلی یا فتران دیا جاوے۔

تمام شد

جولائی ۱۹۵۸ء

دینے کی اجازت دی جاوے۔۔۔۔۔
 جیکر ہل فرم یا نی کراس
 دفا ۸۵ ہر ایک گواہی
 عدالت میں گواہ سے ہل فرم
 کے ساتھ لی جاوے اور ماسولی
 ل فرم ہل فرم یا کراس کے
 یہی ہونا چاہیے کہ پریشور
 کو حاضر ناظر جان کر سچ کہو اور
 اگر کوئی منہ لپک گواہ کے ہاتھ
 میں گنگا جلی یا فتران دیکر
 شہادت لینے کی درخواست
 کرے اور عدالت بھی بنظر حیثیت
 مقدمہ یا حیثیت گواہ کی اس
 طور کے حلف کو مناسب
 سمجھے تو جائز ہے کہ گواہ کو
 گنگا جلی یا فتران دیا جاوے۔

ہو

دستور العمل

اشٹام راج پاڑواڑ

दसपूर उरन अमल इस्साम
राज गारवाड़

حسب منشور میر بار جو جب حکم میرا راج سری پرتاپ سنگا جی صاحب
سی۔ ایس۔ آئی۔ صاحب اعلیٰ ریاست دہلی شمال و جنوب
صیغہ دیوانی راج کے منشی پرویاں سنگا کشرک سنگا کشرک صاحب
حال پرنٹنگ ٹمپل محکمہ کورٹ سرداران و مکر ٹری صاحب اعلیٰ سے قرب کیا
جیستو

हरब मन्थाय श्री दरबार वसुजिव हुकम
महा राज श्री परताप सिंह जी साहब. सी.
एस. आई. मुसाहब आलाराजवासे इस्ते
त जहालत हाप सीगे दीवानी के मुन्शी ह
र बहाल सिंह. इकसरा इसस्टेंट कमश
नर पजाब. हाल. सुपरनू टन्डुव कोर्ट
सर हारान. व. सेकर तरी.
मुसा हब आलनिबनाया

قانون اسٹامپ راج مارٹر واٹر
 دفعہ ۱ - یہ قانون بموجب حکم
 سریدربار کے تیار کیا گیا ہے اور
 تاریخ یکم جنوری ۱۹۱۶ء سے مطابقت پوسٹ ۱۹۱۶ء
 سے کل ملک مارٹر میں جاری ہوگا۔

دفعہ ۲ - سریدربار کے
 سوائے اور کسی کو ملک مارٹر میں
 اسٹامپ جاری کرنے کا استحقاق
 نہیں ہے جو ایسا کرے گا تو اس کو راج
 سے سنگین سزا ملے گی۔

ذکر رسوم مقدمات دیوانی
 دفعہ ۳ - پہلے راج میں یہ
 قاعدہ تھا کہ رسم مقدمات صیغہ
 دیوانی کی بروقت وصول و ڈگریات کے
 لیجانی تھی اور اس کے واسطے شرح
 مندرجہ ذیل مقرر تھی۔

پانچ برس تک کے قرضہ کے لئے فی روپیہ ۱۲
 پانچ برس سے دس برس تک کے
 قرضہ کیلئے فی روپیہ ۲۲
 دس برس سے پندرہ برس تک کے
 قرضہ کیلئے فی روپیہ ۳۲

قانون ڈیٹام راج مارٹر واٹر
 دہکھا ۱ یہ قانون شریدر وار کے ہکون
 سے تیار کیا گیا ہے اور مہتی پوٹھ و دی ۱۹
 سبوت ۱۹۵۸ء تاریخ ۱ جنوری سن ۱۹۵۸ء سے
 تمام سولک مارٹر میں جاری ہوگا۔

دہکھا ۲ شریدر وار کے سیوا ۱
 اور کسی کو راج مارٹر میں
 ڈیٹام جاری کرنے کا ہکون نہیں
 ہے جو ایسا کرے گا تو راج سے اس
 کو سنگین سزا ملے گی۔

دیوانی سولک میں کی رسم ۱
 دہکھا ۳ پہلے راج میں یہ قاعدہ
 تھا کہ دیوانی سولک میں کی رسم
 ڈیگری کے لئے پڑتے تھے اس وقت
 جاتی تھی اس طرح

پانچ برس تک کے کرے کے واسے
 ۱۵ پیسے
 پانچ برس سے دس برس تک کے
 کرے کے واسے ۲۵ پیسے
 دس برس سے پندرہ برس تک کے
 کرے کے واسے ۳۵ پیسے

پندرہ برس سے بیس برس تک
 کے قرضہ کے لئے فی روپیہ ۴۰
 گریج تجربہ سے سیدر بار کو ضروری
 معلوم ہوا کہ اس قاعدہ میں تبدیلی
 کی جاوے کیونکہ اول تو سادہ
 کاغذ پر لوگ کثرت سے جھوٹی
 اوبد بے بنیاد نالشیں دائر کر کے
 مدعا علیہم کو دستکات اور
 حاضری عدالت وغیرہ سے ناعق
 خراب اور برباد کرایا کرتے تھے
 دوسرے وصول کے وقت رسم بھی
 پوری پوری نہیں آتی تھی جس
 راج کا نقصان ہوتا تھا اس لئے
 اسوج سد ۲ سنہ ۱۹ سے مقدمات
 لین دین کی پیشگی رسم بذریعہ قیمت
 اسٹامپ لینا تجویز ہو کر ماہ
 بدی یکم سنہ ۱۹ سے اس کا
 اجرا عمل میں آیا چنانچہ آئندہ
 بھی اسی کے بموجب مقدمات
 مذکورہ میں بروقت نالشیں
 رجوع کرنے کے ایک آئہ روپیہ

پندرہ برس سے بیس برسات
 ک ۳۵ پیچھے ۵
 مہار تاج رتو سے شری ہر وار کو ہ
 سکا پدے کا बदलना जरूरी मालू
 म हुवा क्यों कि अव्वल तो सादे
 कागज पर लोग बहुत सी भूठी ना
 लिशें दायर करके मुदायलों को
 तलबों और अदालत की हाजिरी
 बगैरा से नाहक हैरान और ख
 राब किया करते थे दूसरे डिगरी के
 रुपये वसूल होते थे उस बखत पूरी
 पूरी रसम भी नहीं आती थी इससे रा
 ज का नुकसान होता था इस लिये
 आसोज सुदी ४ संवत् १८४० से
 लेन देन के मुकदमों की पेशगी
 रसम इष्टाम के जरिये से लेना त
 ज बीज होकर माह बदी १ संब
 त १८४१ से इसका अमल द्वा
 रा मद जारी हो गया सो आइंदा भी
 उसी के माफिक मुकदमात मजकूर
 में नालिश रजू करने के वक्त ३५

یا سو اچھ روپے سینکڑہ کے حساب سے رسم محکمہ اسٹامپ میں بہر ایجا یا کریگی اور اس قدر قیمت کا اسٹامپ اس کو دیدیا جاوے گا کہ جس پر وہ اپنی نالیش عدالت مجاز میں دایر کرے

دفعہ ۴ - کوئی نالیش نہ قرضہ کی بلا ادائے رسم واجب کسی عدالت میں مسوع نہوگی اور نہ دایر ہو سیکگی -

دفعہ ۵ - کوئی شخص مقدمات دیوانی میں ادائے یا مواخذہ رسم سے بری نہوگا یہاں تک کہ سریدر بار نے یہی اور بار کی نالشات میں رسم پیشگی حسب ضابطہ ادا کرنا منظور فرمایا ہے -

دفعہ ۶ - جو رسم لجاوے گی وہ بشرط ڈگری ہونے کے مدعا علیہ کے ذمہ لگائی جاوے گی اور اگر مدعی کا دعوے عدم ثبوت میں خارج ہوگا تو رسم بھی

پہلے ۵۵ روپے سیکڑا کے ہیسہ برسے رسم مہکمہ دھام میں بھا لئی جاوے کرے گی اور اتنی ہی قیمت کا دھام اسکو دے دیا جاوے گا جس پر وہ اپنی نالیش عدالت میں دایر کرے **دفعہ ۵** کوئی نالیش لے نہ دے نہ کسی رسم بھرے بنا کسی آدالت میں نہی سونی جاوے گی اور نہ لئی جاوے گی -

دفعہ ۶ کوئی شخص مقررہ ما ت دیوانی میں رسم سے بری نہی ہوگا یہاں تک کہ شری در بار نے بھی سرکاری نالیشوں میں پشگی رسم ہرے جاوے آد کرتا منجور فرمایا ہے -

دفعہ ۷ جو رسم لئی جاوے گی وہ ڈگری ہو جانے پر پھانچ لے کے جیمے لگا دی جاوے گی اگر مہرڈ کا دوا آدم سبوت میں رواج ہوگا تو رسم بھی

خارج ہو جاوے گی اُس کو یہ
استحقاق نہو کہ وہ واپسی
رسوم کی درخواست کرے
اور نہ ایسی رسم واپس
مل سکتی ہے۔

ذکر نامائش بصریہ اپیل

دفعہ ۷۔ جو شخص ابتدائی

مقدمات کے فیصلہ سے ناراض

ہو کر کسی عدالت کے اوپر محکمہ

بالادست میں اپیل کرے گا

تو اُس کو بھی فیصدی پچھلے

حساب سے اسٹامپ واسطے رسم

اپیل کے خریدنا پڑیگا۔

ذکر نامائش بصریہ مفلسی

دفعہ ۸۔ مفلس مدعی کو

کہ جس کی مفلسی محکمہ کورٹ

سر داران صدر

عدالت دیوانی اور

محکمہ اپیل سے منظور ہو کر سٹیفٹ

مل گیا ہو پیشگی

خارج ہو جائیگی مٹھڑے کو یہ
ہک نہیں ہوگا کہ وہ رسم واپس
میلنے کے واسطے درخواست کرے
اور نہ ایسی رسم واپس میل
سکتی ہے

آپیل کی رسم

دفعہ ۹ جو شخص ڈھت وارڈ
کدبان کے فیسلے سے ناراض ہو کر
کسی عدالت کے اوپر سہک
میں بالادست میں آپیل کرے گا تو
اُس کو بھی ۱۵ سیکڑے کے ہیساب
سے ڈھت واسطے رسم آپیل کے
خرد نا پڑیگا...

میکنائیل شات

بسیاری مفلسی

دفعہ ۱۰ مفلسی مٹھڑے کو کہ
میکنائیل مفلسی سہک میں کو
رٹ سر داران صدر عدالت
دیوانی اور سہک میں آپیل
ل سے منجور ہو کر ساروی
میکنائیل میل گیا ہو پشانی

رسم معاف رہیگی اُس کی
پیش آٹھ آنہ کے اسٹامپ
پر سن لیجاوے گی مگر بعد
وگری ہو جانے کے اُس سے
رسم بحساب فی روپیہ چار آنہ
اگلے قاعدے کے موافق
لیجاوے گی۔

دفعہ ۹۔ منسل مدعی کو
منطسی کا سٹیفٹ پیش کرنے
پر محکمہ اسٹامپ سے
آٹھ آنہ کا کاغذ واسطے عرضی
دعویٰ کے لیگا۔

ذکر اسٹامپ

دفعہ ۱۰۔ جو اسٹامپ
کہ علاوہ رسم مقدمات بلین دین
کے جاری ہے وہ بدستور
جاری رہے گا۔

ذکر اسٹامپ تمسکات

دفعہ ۱۱۔ تمسکات کے
لئے پہلے سے کاغذ اسٹامپ

رسم معاف رہے گی اُسکی نالی
ش آٹھ آنہ کے دستام پر سو
نلی جایگی مگر باقی ڈیگ
ری ہو جانے کے اُسے رسم وہی
ساب کی روپے چار آنہ آگ
لے کاغذ کے سوا فیکر لی-
جایگی

دفعہ ۱۲۔ سٹامپ لیسی سٹڈڈ کو
سٹامپ لیسی کا ساروی فیکر
پیش کرنے پر سٹڈڈ سے دستام
سے آٹھ آنہ کا کاغذ واسطے آ
رہی داغے کے میل سکے گا...

ذکر دستام

دفعہ ۱۳۔ جو دستام کی آگلا
وا رسم سٹڈڈ مات لین دین
کے جاری ہے وہ بدستور جاری
رہے گا

ذکر دستام

تمسکات

دفعہ ۱۴۔ تمسکات کے لیے
پہلے سے کاغذ دستام -

بوجب حکم سریدر بار کے
مقرر ہو چکا ہے ہر ایک بوہرہ
اور مہاجن کو اُسی کے اوپر
بوجب قفداد اپنے قرضہ
کے تمسک لکھنا ہوگا اور جو
کوئی تمسک سادہ کاغذ پر
لکھے گا یا لکھوادے گا تو اُس کی
سماعت بروقت نالش کے
راج میں نہیں ہوگی۔

دفعہ ۱۲۔ تمسکات
کے باپ میں اسٹامپ کی قیمت
بوہروں پر لازم ہوگی۔

ڈکراسٹامپ
دستاویزات

دفعہ ۱۳۔ اسی طرح وہ
کل دستاویزات اور وثیقہ
جات کے کہ جنکے لئے اسٹامپ
مقرر ہے اسٹامپ پر لکھنا ہوں گے
سادہ کاغذ پر لکھے ہوئے
راج میں سند نہ سمجھے جائیں گے
اور نہ اُن کے ذریعہ سے عدالت ہائے

بموجودہ حکم شری دربار کے
مقرر ہو چکا ہے ہر ایک بوہرہ
اور مہاجن کو اُسی کے اوپر
بوجب قفداد اپنے قرضہ
کے تمسک لکھنا ہوگا اور جو
کوئی تمسک سادہ کاغذ پر
لکھے گا یا لکھوادے گا تو اُس کی
سماعت بروقت نالش کے
راج میں نہیں ہوگی۔
دفعہ ۱۲۔ تمسکات
کے باپ میں اسٹامپ کی قیمت
بوہروں پر لازم ہوگی۔

ذیکار دھام
دستاویزات

دفعہ ۱۳۔ اسی طرح کل
سدا وے جات اور ہتے رن بھی
جنکے لیئے بھی دھام مقرر
ہے دھام پر لکھانے ہوں گے
سادہ کاغذ پر لکھے ہوئے راج
میں سند نہ سمجھے جائیں گے
اور نہ اُن کے ذریعہ سے عدالت ہائے

راج سے چاہ جوئی ہو سکے گی
جب تک کہ واجب قیمت اسٹام
کی جو اس کے لئے مقرر ہے معہ
کسی قدر جبرانہ کے کہ جس کی تعداد
گیارہ روپیہ سے زیادہ نہ ہو داخل
نکر دے۔

صفحہ ۱۴ - پٹہ تعلیمتہ
خط کر ایہ وین نامہ مکانات
و بینامہ و فارغی اور نوشت
کہولہ میں اسٹام اس شخص کو
لینا پڑے گا کہ جس کو اس کام
میں فائدہ ہوتا ہو۔

ذکر اسٹام نالشات

بلا تعین دعوی

صفحہ ۱۵ - مقدمات
زمین کہولہ وغیرہ کی ٹاشن کہ
جس میں تعداد دعوی کی مستر
ہو آٹھ آنے کے کاغذ پر
سنی جاوے گی۔

ذکر اسٹام پرضی

راج سے چارہ جوڑی ہو سکیں ج
تک واجیہ کرمات دھام کی
جو اس کے لیے مقرر ہے
مہے کسی کلاہر جہر مانے کے
کیجس کی تاداد ۱۳۵ روپے سے
زیادہ نہ ہو داخل نہ کر دے
ہکا ۱۴ پٹہ تالیکا भाड़ा
चिट्ठी कार कूट अडारा और
खोलेकी लिखत और फार खतो
में दहाम उस शख्स को लेना प
ड़ेगा किजिस को उस काम में फा
यदा होता हो

जिन नालिशों में दावे की
तेदाद मुकरर नहीं उन को
वास्त दहाम

हका १५ मुकरर मात जमीन
व खोल वगैरा की नालिश कि
जिसमें तददा दावे की मुकरर
नहीं ॥ के कागज पर पुन ली
जायगी -

जिन् दहाम अर जी व

वसुधास्त

दफा १६ हर एक मुक्तद मे सं
रजी या दरखास्त भी ॥५ के का
परती जायगी मगर ताजी मी र
दार मुत सही मुसा हिव
रजी दान खवास पास बान
ट दर शन और अफ सरान
न को उनके जाती मास लात
ह फीस माफ रहेगी उन्को
कागज पर कौफियत देनेका
ह क्राक श्री दर वार से
किया गया है मगर उन्के
रियत इस रिया यत की
होगी उस्को वही ॥५ के
र अरजी देनी होगी ..
जो सर दार मुत सही
खवास पास बान
और अफ सर फौ
ही है उसकी अ-
बता ॥५ के काग
जी ..

ज पर ली जायगी

درخواست
صفحہ ۱۶ - ہر ایک مقدمہ
میں عرضی یا درخواست بھی آٹھ آنہ
کے کاغذ پر لیا جائے گی مگر تعطیلی
سردار متصدی مصاحب مرضی دان
خواص پاسبان کھٹ در شبن
اور افسران فوج کو ان کے ذاتی
معاملات میں پیس معاف
رہے گی ان کو سادہ کاغذ پر
کیفیت دینے کا استحقاق
سردار بار سے عطا کیا گیا ہے
مگر ان کے پٹ کی رعایا
اس رعایت کی مستحق نہو گی
اُس کو وہی آٹھ آنہ کے
کاغذ پر عرضی دینی ہوگی -

رضی دینی ہوگی -
وقفہ ۱۷ - جو

دفعہ ۱۷ - چودہ وار
مصدقی مرضی دان خواص
پاسبان کھٹ درشن اور
افسار فوج تعظیمی نہیں ہے
ان کی عرضی حسب ضابطہ آٹھ آٹھ
کے کاغذ پر لیجاوے گی -

دفعہ ۱۸ - زنانہ سرکاروں کے ذاتی معاملات میں ان کا کامدار سادہ کاغذ کیفیت دیکھا تو لے لیجاویگی مگر ان کے پٹہ کی رعیت اور ان کے آدمیوں کے واسطے وہی آٹھ آنے درج کی عرضی لیجاوے گی۔

ذکر محکمہ اسٹامپ

دفعہ ۱۹ - تمام قسم کے کاغذات اسٹامپ محکمہ اسٹامپ سے ملینگے اور وہیں ان کا جمع حسیح ہوا کر گیا اور جو آمدنی روپے کی ہوگی وہ خزانہ میں جمع کیجاویگی۔

دفعہ ۲۰ - محکمہ اسٹامپ کا فرض ہے کہ وقتاً فوقتاً فروخت اسٹامپ کو

دفعہ ۱۷ جنانہ سر داریں کے جاتی سام لالت میں अगर उनका काम दार सादे कागज पर कैफियत देगा तो लेली जायगी अगर उनके पट्टे की रैयत और उनके आदमियों के واسते वही आठ के कागज पर जरजी ली जायगी ॥-

जिक महक में इष्टाम

दफ्ता १८ तमाम किसस के कागजात इष्टाम के मेहक में इष्टाम से मिलेंगे और वहीं उनका जमा खरच हुवा करेगा और जो आपदनी रुपै की होगी वह खजा ने में जमा की जायगी -

दफ्ता २० महक में इष्टाम का फरज है कि हर वक्त जैसे ही सके वैसे इष्टाम की

وست دیتا رہے اور پرگت
جات و کوتوالی وغیرہ میں
اسٹامپ بھیج کر مناسب
کارروائی اس کی فروخت
کے کرے۔

دفعہ ۲۱ - ہر ایک

اسٹامپ پر علاوہ مہر چاہے
کے ایک مہر محکمہ کی یہی
لگائی جاوے گی اور نمبر
جسٹر محکمہ اسٹامپ سے
نام خریدار کے درج کئے
جاویں گے اور بلا مہر محکمہ
اسٹامپ کے کوئی اسٹامپ
جائز نہ سمجھا جاوے گا۔

اختیارات

عدالت ہائے

دفعہ ۲۲ - جب کوئی نامش

بیکری کو بڑھاتا رہے اور
پرگتے جات و کولت والی
بغیر سے ایڈام منج کر
سونا سبب کار روائے اسکے
فرورست کی کرے۔

دفعہ ۲۳ ہر ایک ایڈام
پر آلاوا مہر عاقل
کے ایک مہر مہک سے کی
میں لگائی جائیگی اور
نمبر راجمار مہک سے ای
ایڈام مہ نام روری ہار کے
درج کیے جائیں گے اور
ویلا مہر مہک سے ایڈام
م کے کوئی ایڈام جائز
ن سمجھا جائیگا۔

ایڈام تہ کے
ایڈام تہ یار
کا زیکر ۱۱

دفعہ ۲۴ جب کوئی نالی

مدعی کی طرف سے گزرے
اور اُس کا تمک اسٹامپ
کے اوپر نہ ہو تو ایسی نالیش
کے خارج کر دینے کا
اختیار ہر ایک عدالت
کو ہے۔

دفعہ ۲۳۔ اگر کوئی
نالیش کم قیمت کے اسٹامپ پر
لی گئی ہو یا بروقت فیصلہ
کسی وجہ سے تعداد
ڈگری کی دعوے مدعی
سے بڑھ جاوے تو اُس صورتیں
اسی قدر کمی کا اسٹامپ
مدعی سے لیکر عرضی دعوے
کے شال کر لیں۔

ذکر تبادلہ اسٹام

دفعہ ۲۴۔ جب کوئی
اسٹام کسی سے غلطی سے
بگڑ جاوے تو اُس کے عوض

ش سٹمپ کی طرف سے گزرنے
اور اُس کا تمک اسٹامپ
کے اوپر نہ ہو تو ایسی نالیش
کے خارج کر دینے کا
اختیار ہر ایک عدالت
کو ہے۔

دفعہ ۲۵۔ اگر کوئی نالیش
کم قیمت کے اسٹامپ پر
لی گئی ہو یا بروقت فیصلہ
کسی وجہ سے تعداد
ڈگری کی دعوے مدعی
سے بڑھ جاوے تو اُس صورتیں
اسی قدر کمی کا اسٹامپ
مدعی سے لیکر عرضی دعوے
کے شال کر لیں۔

بہار لکھا इष्टाम ॥

دفعہ ۲۶۔ جب کوئی اسٹام
م کسی سے غلطی سے
بگڑ جاوے تو اُس کے عوض

اس کو دوسرا اسٹامپ
اسٹامپ سے درخواست کرنے پر
مل سکے گا۔

اسکو دوسرا دھام ملنے میں
دھام سے درواست کرنے پر
میل سکے گا.. ..

ذکر جرایم و سزائے
جرایم متعلقہ اسٹامپ

دھام کی باوجود
ت جرم اور
ان کی سزا

دفعہ ۲۵ - اسٹامپ
جلی بنانا یا اس کی تحریف کرنا
بڑا جرم ہے جو دیدہ و دانستہ
اسٹامپ میں جل بناویگا
یا جلی اسٹامپ تیار کرے گی
یا اسٹامپ بیچے گا
تو بد ثبوت اس کو
قید کی سزا دی جاوے گی جو سات
برس سے زیادہ نہ ہوگی
اور وہ جرمانہ کا بھی
مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۶ - اسٹامپ
جلی بنانا یا اس کی تحریف کرنا
بڑا جرم ہے جو دیدہ و دانستہ
اسٹامپ میں جل بناویگا
یا جلی اسٹامپ تیار کرے گی
یا اسٹامپ بیچے گا
تو بد ثبوت اس کو
قید کی سزا دی جاوے گی جو سات
برس سے زیادہ نہ ہوگی
اور وہ جرمانہ کا بھی
مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۶ - کسی مقدمہ

دفعہ ۲۶ کسی مقدمہ

میں کہ جس کے واسطے سرکار
سے کاغذ اسٹامپ مقرر ہے
کوئی سرکاری عہدہ دار
سادہ کاغذ پر درخواست
یا نالٹن لیکر رعایتاً
کارروائی کرے گا تو
بشرط ثبوت عہدہ
سے درخواست کیا جاوے گا
یا دوسری مناسب تجویز
تدارک کی جاوے گی۔

دفعہ ۲۷ - جو حاکم

کو تو ال سادہ کا غنڈ پر
پٹہ تعلیقہ یعنی قبالہ مکانات
یا زمین کا کرے گا تو وہ
مستوجب مزدولی کا
اپنے عہدہ سے
ہوگا اور جسمانہ علاوہ
اس کے دینا پڑے گا

صفحہ ۲۸ - طلب اور

में कि जिसके वाले सर कार
से कागज इत्यादि लेकर
है कोई सरकारी ओहदे
दार सादे कागज पर हस्त
खास्त या नालिश लेकर
रखा यतन कार रवाई करे
गा तो बशरत सबूत ओ
हदे से बर खास्त किया जा
वे गा या दूसरी सुना सिव
तज बीज तदा रुक की की
जावेगी

दफ़ा २७ जो हाकिम
या कोत वाल सादे काश
ज़ पर पट्टा ताली का च
नी क्रिवाला मका नात या
जमीन का करेगा वह
मुस तु जिव बर तरफ़ी का
अपने ओहदे से होगा और
जुर माना अलावा उस के
देना पड़े गा ..

दफ्ता २८ तलक शेर

اوپنٹری ہی تمام چپے
ہوئے کاغذات پر جو
اسٹام کے دفتر سے
ملتے ہیں کی جاوے گی
سادہ کاغذ پر طلب کرنا
برگز مناسب نہیں ہے
دفعہ ۲۹۔ واروغہ

اسٹام یا دوسرے جائز
فروخت کرنے والے
اسٹامپ کو حروف اور قیمت اسٹام
میں کمی بیشی کر کے کم یا
زیادہ قیمت پر اسٹام
فروخت کرنے کا اختیار
ہوگا اگر کسی نے ایسا کیا
تو بعد ثبوت جرم
مستوجب سزائے سنگین
کا ہوگا *

دفعہ ۳۰۔ اگر کوئی

حاکم سادہ کاغذ پر مھر
لگا کر بجائے اسٹام
کے کسی کو دے گا تو

وہ तरी بھی تمام دہی ہڈی
کاغذات پر جو ایڈم
کے دفتر سے मिलती हैं
की जावेगी सादे कागज
पर तलब करनी हरगिज
जायज नहीं है -

دफتر ۲۹۔ واروغہ ایڈم
یا دوسرے जायज फरोख्त
करने वाले ایڈم की
हरफ और क्रीमत ایڈम
में کمی বেশी करके कम
یا ज़یادہ ک्रीमत پر ایڈم
फरोख्त करने का अखति
یار نہوگا अगर किसी
ने ऐसा किया तो वह स-
बूत जुرم मुसतویج سزا
سंगین کا هوگا -

دफتر ۳۰۔ अगर कोई हा
किस सादे कागज पर मोहर
लगा कर बजाय ایڈم
के किसी को देगा तो

ثابت ہونے پر معقول
تدارک کیا جاوے گا گو کہ
اس نے قیمت اسٹام کی
راج میں جمع کر دی ہو۔
دفعہ ۳۱۔ اگر کوئی
حاکم یا افسر عدالت پُرانے
مقدمہ کی رسم حال کے
قاعدہ سے لیگا تو سزا یاب
ہوگا۔

دفعہ ۳۲۔ کل
مارٹر میں ہر شخص کو اس
قاعدہ کی پابندی لازم
ہوگی جو خلاف اس
کے کرے گا مستوجب باز پرس
سخت کے ہوگا۔

دفعہ ۳۳۔ فہرست
کاغذات رسم و اسٹامپ
وغیرہ مروجہ کے نقشبات
ذل میں درج کئے گئے ہیں
تاکہ جس کو جس کام کے واسطے
اسٹام درکار ہو وہ

سایت ہونے پر ماکھول
تدارک کیا جائیگا
اس میں قیمت دھام کی
راج میں جما کر دی ہو
دفعہ ۳۱ اگر کوئی
حاکم یا افسر عدالت
پُرانے مقدمہ میں کی
رسم حال کے کرایہ سے
لے گا تو سزا یاب ہوگا

دفعہ ۳۲ کل مار واڈ
میں ہر شخص کو اس کا
یاد کی یا بندی لازمی
ہوگی جو خلاف اس کے
کے گا مستوجب باز پرس
سخت کے ہوگا۔

دفعہ ۳۳ فہرست
کاغذات رسم و اسٹامپ
وغیرہ مروجہ کے نقشبات
ذل میں درج کئے گئے ہیں
تاکہ جس کو جس کام کے واسطے
اسٹام درکار ہو وہ

ان نقشوں میں دیکھ کر
محکمہ اسٹامپ سے لے لے
(نقطہ)

دھر کار ہو وہ ان نکر
شوں میں دیکھ کر مہک میں
دھام سے لے لے وہ

نقشہ اسٹامپ
رسوم دیوانی

نکر شا دھام
رسوم دیوانی

نقشہ اسٹامپ	نقد اور زر و عواید		نقشہ	تا دھام زر دھام		تا دھام رسوم
	کہاں سے	کہاں تک		کہاں سے	کہاں تک	
۱	لے	عہ	۱	۳۵	۵۵	۱۱۵
۲	لے	عہ	۲	۳۵	۱۶۵	۳۵
۳	لے	عہ	۳	۳۵	۲۵۵	۱۱۵
۴	لے	عہ	۴	۳۵	۳۵۵	۲۱۵
۵	لے	عہ	۵	۳۵	۴۵۵	۳۱۵
۶	لے	عہ	۶	۳۵	۵۵۵	۴۱۵

نمبر	تعداد اور قیمت		نمبر	نمبر	تعداد اور قیمت		نمبر
	کھانہ	کھانہ			کھانہ سے	کھانہ تک	
۱	۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶
۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴
۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲
۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸
۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶
۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴

نقشہ اسٹامپ رسوم دیوانی ۱۸ کلانوں کشمیر مار واڈ (۱۵)

نمبر	تعداد زر دھوی		نمبر	نمبر	تاواہ زر داہے		تاواہ رسوم
	کہاں سے	کہاں تک			کہاں سے	کہاں تک	
۱۲	سار	۱۴	۱۵	۱۶	۳۹۵۵	۳۰۰۵	۱۵۱۱۱۵
۱۵	سار	۱۶	۱۷	۱۸	۳۹۵۵	۳۲۵۵	۲۰۱۱۱۵
۱۸	سار	۱۸	۱۹	۲۰	۳۹۵۵	۳۵۰۵	۲۲۱۱۱۳
۱۹	سار	۱۹	۲۰	۲۱	۳۹۵۵	۳۷۵۵	۲۳۱۱۱۳
۲۰	سار	۲۰	۲۱	۲۲	۳۹۵۵	۴۰۰۵	۲۵۵۵
۲۱	سار	۲۱	۲۲	۲۳	۴۰۵۵	۴۲۵۵	۲۶۱۱۱۳
۲۲	سار	۲۲	۲۳	۲۴	۴۲۵۵	۴۵۰۵	۲۷۱۱۱۳
۲۳	سار	۲۳	۲۴	۲۵	۴۵۵۵	۴۷۵۵	۲۸۱۱۱۳
۲۴	سار	۲۴	۲۵	۲۶	۴۷۵۵	۵۰۰۵	۳۱۱۱۵

تعداد و غوسے	کھانسی	کھانک	۱۰	۱۱	تا دھ جڑ دھ		تا دھ رسوم
					کھانسی	کھانک	
۱۰	۱۰	۱۰	۲۵	۲۶	۵۰۹۵	۵۵۰۵	۳۸۱۵
۱۱	۱۱	۱۱	۲۶	۲۷	۵۵۹۵	۶۰۰۵	۳۹۱۱۵
۱۲	۱۲	۱۲	۲۷	۲۸	۶۰۹۵	۶۵۰۵	۴۰۱۱۵
۱۳	۱۳	۱۳	۲۸	۲۹	۶۵۹۵	۷۰۰۵	۴۱۱۱۱۵
۱۴	۱۴	۱۴	۲۹	۳۰	۷۰۹۵	۷۵۰۵	۴۲۱۱۱۱۵
۱۵	۱۵	۱۵	۳۰	۳۱	۷۵۹۵	۸۰۰۵	۴۳۱۱۱۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۳۱	۳۲	۸۰۹۵	۸۵۰۵	۴۴۱۱۱۱۵
۱۷	۱۷	۱۷	۳۲	۳۳	۸۵۹۵	۹۰۰۵	۴۵۱۱۱۱۵
۱۸	۱۸	۱۸	۳۳	۳۴	۹۰۹۵	۹۵۰۵	۴۶۱۱۱۱۵

نقش کاغذات اشٹام	تعداد زر و سونے		نقش کاغذات اشٹام	نقش کاغذات اشٹام	تاہاد زر دہاد		تاہاد زر دہاد
	کہاں تک	کہاں تک			کہاں سے	کہاں تک	
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

نقشہ کاغذات اسٹام

نکشا کاغذات اسٹام

اسٹام برائے تمکات بحساب مالیت زرقرضہ

اسٹام والے تمکاتوں کے کارجنی کی
مالیت کے حساب سے ॥

رقم	تعداد زرقرضا		رقم	رقم	تاہد زرکارجا		تاہد اسٹام
	کہاں سے	کہاں تک			کہاں سے	کہاں تک	
۰	۰	۰	۱	۹	۹۵	۹۹۵	۰
۱۲	۱۲	۱۲	۲	۲	۹۹	۲۰۰	۳
۸	۸	۸	۳	۳	۲۰۰	۴۰۰	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۴	۴	۴۰۰	۱۰۰۰	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۵	۵	۱۰۰۰	۲۰۰۰	۲۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۶	۶	۲۰۰۰	۴۰۰۰	۳
۱۲	۱۲	۱۲	۷	۷	۴۰۰۰	۶۰۰۰	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۸	۸	۶۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰
۱۲	۱۲	۱۲	۹	۹	۱۰۰۰۰	۲۰۰۰۰	۱۴
۱۲	۱۲	۱۲	۱۰	۱۰	۲۰۰۰۰	۲۴۰۰۰	۲۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۱	۱۱	۲۴۰۰۰	۳۰۰۰۰	۳۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۳۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰	۳۰

نقشه شاپ دستاویزات و غیره	نکشا ایضام دستاویزات
قسم کاغذات	کلیسما کاغذات
۱/ بجارہ چھٹی یعنی سر خط مکان	۱ ۱) भाड़ा चिट्ठी
۸/ راضی نامہ	۲ ۲) राजी नामा
۸/ مختار نامہ خاص	۳ ۳) मुख तयार नामा ख्यास
۸/ عرضی و درخواست	۴ ۴) अरजी व दरखा स्त
۸/ نقل حکم دیوانی فوجداری	۵ ۵) नकल हुकम ही वानी व फौज दा री
۱۲/ کاغذات اپیل	۶ ۶) उज रात अपील
عصر/ فارغ خطی	۷ ۷) फारग स्वती
عصر/ لکھت ہو گلا وہ یعنی رہن نامہ قبضہ مکان	۸ ۸) लिखत भोगला वा
عصر/ لکھت کار کوٹ یعنی بیعت نامہ	۹ ۹) लिखत कार कू ट

قسم کاغذات	क्रिमत इधाम किसम कागजात
۱۰ پروانہ خاطری یعنی رعایتی	۹۰ पर वाना खातिरी रिआयती ३)
۱۱ پٹہ یعنی قبالہ	۹۱ पट्टा तालीक़ा थाने कबाला ३)
۱۲ اجازت نامہ نکاح و طلاق	۹۲ इजा जत नामा निकाह व क्र ३)
۱۳ نقل حکم اپیل	۹۳ नकल हुकम ३)
۱۴ پروانہ عدالت	۹۴ पर वाना अ दालत ३)
۱۵ کاغذات طلب اوٹھاتیری فیصدی	۹۵ काग़ ज़ात तलब उठा तरी २)
۱۶ یہ یعنی اقرارنامہ ثبت	۹۶ लिखत खोला २)
۱۷ مختارنامہ عام	۹۷ मुख तियार ना मा आम ४)

[illegible]

